بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقالہ برائے پی ایچ ڈی

بعنوان

علم نجوم۔ قرآنِ کریم کے حوالے سے ایک تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ

محقق

شاہد خلیل خان

زیرِ نگرانی

پروفیسر ڈاکٹر حسام الدین منصوری

چیئرمین، شعبہ اُصول الدین

فیکلٹی آف اسلامک اسٹڈیز، جامعہ کراچی

جولائی ۲۰۰۹ء

انتساب

طالبِ حق

اور

محترم والدین و مشفق اساتذۂ کرام کے نام

جن کے دست شفقت اور مہربانیوں کے

باعث میں اس مقام تک پہنچا۔ اللہ تعالیٰ اس

کو ان کے لیے صدقۂ جاریہ بنائے۔

شاہد خلیل خان

شعبۂ اُصول الدین
کلیہ معارف اسلامیہ
جامعہ کراچی

Phone: 479001-7/2220

DEPARTMENT OF USOOL UDDIN

Dr. Hisamuddin Mansoori

UNIVERSITY OF KARACHI
UNIVERSITY ROAD
KARACHI-75270 (Pakistan)

CERTIFICATE

Certified that MR SHAHID KHALIL KHAN S/O ABDUL KHALIL KHAN has carried out research on the topic

"علم النجوم - قرآن کریم کے حوالے سے
ایک تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ"

Under my supervision and that his work is original and distinct and his dissertation is worthy of presentation in the university of Karachi for award of PH.D degree in Usool uddin

3/7/09

PROF .DR. HISAMUDDIN MANSOORI
CHAIRMAN
DEPTT. USOOL UDDIN
UNIVERSITY OF KARACHI

فہرستِ مضامین

باب سوم — ذائچہ اوراس کی تفصیلات

باب چہارم — کواکب کے اثرات

باب پنجم — سیاروں کے نظرات

باب ششم ذائچہ پڑھنے کے قواعد

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

مُقدّمة

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡاَنۡبِیَآءِ
وَالۡمُرۡسَلِیۡنَ وَالۡعَاقِبَۃُ لِلۡمُتَّقِیۡنَ

شروع اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے۔ جس نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا، اسے علم دیا اور ہدایت انسانی کے لیے اپنے منتخب بندوں کو مبعوث فرمایا۔ بالخصوص ہمارے پیارے پیغمبر حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو جن کی ذاتِ بابرکت پر بے حساب دُرود وسلام جو کُل انسانیت کے لیے سلسلہ رشد وہدایت کی انتہا ہیں۔

آج کی جدید دنیا میں مسلمانوں کی زبوں حالی کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے حالانکہ نہ ہی تعداد کے اعتبار سے مسلمان کم ہیں اور نہ ہی اللہ تبارک وتعالیٰ کی نعمتوں کی کوئی کمی ہے۔ اسی طرح علمی لحاظ سے کچھ ایسی رکاوٹیں ہیں کہ جن کا دور کیا جانا از حد ضروری ہے۔

مقالے کا ٹاپک یعنی

''علم نجوم۔ قرآنِ کریم کے حوالے سے ایک تحقیقی وتجزیاتی مطالعہ''

اس سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ مضمون زیر بحث میں اس بات کی کوشش کی گئی ہے کہ ہم قرآنِ کریم میں دیے گئے اشارات کو سمجھیں، گہرائی میں جا کر ان کا مطالعہ کریں جن کی مدد سے اپنی روزمرّہ زندگی میں درپیش مسائل کا حل تلاش کریں۔ مثلاً قرآنِ کریم کی سورۂ قمر کی آیت شریفہ ۵۲۔۵۳ میں واضح اشارہ ہے کہ

وَکُلُّ شَیۡءٍ فَعَلُوۡہُ فِی الزُّبُرِ ۝ وَکُلُّ صَغِیۡرٍ وَّکَبِیۡرٍ مُّسۡتَطَرٌ ۝(۱)

ترجمہ: اور جو کچھ انہوں نے کیا (ان کے) اعمال ناموں میں (مندرج) ہے۔

(یعنی) ہر چھوٹا اور بڑا کام لکھ دیا گیا ہے۔

''اس آیت میں یہ نہیں فرمایا کہ جو کچھ کام کرے گا اور کیا کام نہیں کرے گا اور اللہ تبارک وتعالیٰ نے اس کے لیے خیر اور شر میں سے کیا کیا پیدا کیا ہے۔

علامہ قرطبی مالکی لکھتے ہیں:

یعنی ان سے پہلی اُمتوں نے جو کچھ اچھے اور بُرے کام کیے تھے وہ سب لکھے ہوئے تھے۔ قرآنِ کریم کی اس آیت کا بیان ہے:

اِنَّا کُلَّ شَیْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ o

ترجمہ: ہم نے ہر چیز اندازۂ مقرر کے ساتھ پیدا کی ہے۔'' (۲)

''اور زبر سے مراد لوحِ محفوظ ہے، یعنی انسانوں نے جو کچھ اپنے قصد اور اختیار سے کیا ہے وہ سب پہلے سے لوحِ محفوظ میں لکھا ہوا ہے، ایک قول یہ ہے کہ کراماً کاتبین نے ان کے کاموں کو اعمال نامے میں لکھ کر محفوظ کیا ہوا ہے اور انسان کا ہر گناہ چھوٹا ہو یا بڑا وہ اس کے کرنے سے پہلے لوحِ محفوظ میں لکھا ہوا ہے اور یہی اللہ تبارک وتعالیٰ کا علم سابق اور علم ازلی ہے اور اسی کو تقدیر کہتے ہیں۔

نیز علامہ قرطبی لکھتے ہیں کہ:

اللہ سبحانہ نے اشیاء کو مقدر کیا، یعنی چیزوں کو پیدا کرنے سے پہلے وہ ان کی مقادیر، ان کے احوال اور ان کے زمانوں کو جانتا تھا، پھر اس نے ان چیزوں کو اپنے علم سابق کے مطابق پیدا کیا، لہٰذا عالم سفلی ہو یا علوی اس میں جو چیز بھی صادر ہوتی ہے، وہ اللہ تعالیٰ کے علم، اس کی قدرت اور اس کے ارادہ سے صادر ہوتی ہے اس میں مخلوق کا کوئی دخل نہیں ہوتا، البتہ مخلوق کا ایک قسم کا کسب ہوتا ہے اور ان کی طرف افعال کی نسبت اور اضافت ہوتی ہے اور یہ کسب اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی قدرت اس کی توفیق سے ہوتا ہے اور خالق صرف اللہ سبحانہ ہے۔ اس کے برعکس قدریہ نے یہ کہا کہ اعمال ہم پیدا کرتے ہیں اور ان کی مدت اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔ حضرت ابوذرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں نجران کا وفد آیا اور اس نے کہا عمل ہمارے قبضہ میں ہے اور اجل ہمارے غیر کے قبضہ میں ہے، تو سورۂ قمر کی درجہ بالا آیت نازل ہوئی۔'' (۳)

''انہوں نے کہا: یا محمد ﷺ ہمارے لیے گناہ لکھ دیا جاتا ہے، پھر ہمیں اس پر عذاب دیا جاتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا تم قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے جھگڑو گے۔

امام ابن ماجہ نے اپنی سند کے ساتھ ابوالزبیر سے روایت کیا ہے کہ حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اللہ کی تقدیر کا انکار کرنے والے میری اُمت میں نہیں۔ وہ اگر بیمار ہوں تو ان کی عیادت نہ کرو، وہ اگر مرجائیں تو ان کے جنازے پر نہ جاؤ، اور اگر ان سے ملاقات ہو تو ان کو سلام نہ کرو، نیز امام ابن ماجہ نے اپنی سند کے ساتھ حضرت ابن عباسؓ اور حضرت جابرؓ سے روایت کیا ہے۔ ان کے لیے میری شفاعت سے کوئی حصہ نہیں ہے، میں ان سے ہوں نہ وہ مجھ سے ہیں۔

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

تقدیر پر ایمان لانا فکر اور غم کو دُور کر دیتا ہے اور صحیح مسلم میں کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ قسم کھا کر فرمایا:
اگر کوئی شخص احد پہاڑ کے برابر سونا خدا کی راہ میں خیرات کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو اس وقت تک قبول نہیں فرمائے گا جب تک کہ وہ تقدیر پر ایمان نہ لے آئے، نیز حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے فرمایا، منکرین تقدیر سے کہہ دو کہ میں ان سے بری ہوں اور وہ مجھ سے بری ہیں۔

اللہ تعالیٰ کو اس کائنات کے پیدا کرنے سے پہلے اس کا علم تھا۔ اللہ تعالیٰ کے اسی علم سابق کو تقدیر کہتے ہیں بلا تشبیہ وتمثیل جس طرح ایک انجینئر ڈیم بنانے سے پہلے اس کی تمام تفصیلات پر غور کرتا ہے اس میں استعمال ہونے والے میٹریل اور اس کی صلاحیت کا جائزہ لیتا ہے اور ڈیم بنانے سے پہلے اس کا ایک تفصیلی نقشہ تیار کرتا ہے پھر اس کو بنانے سے پہلے اس کے میٹریل کی استعداد اور اس کی کارکردگی کی عمر کا اندازہ لگا کر پیشن گوئی کر دیتا ہے کہ مثلاً یہ ڈیم سو سال تک کارآمد رہ سکتا ہے لیکن انجینئر چونکہ انسان ہے اس کا علم ناقص ہے اس لیے اس کا اندازہ غلط بھی ہوسکتا ہے۔ اس کے برخلاف اللہ تعالیٰ کا علم کامل اور صحیح ہے اس لیے اس کے اندازہ میں کسی غلطی کا کوئی امکان نہیں ہے، اللہ تعالیٰ نے اس کائنات کو پیدا کیا اور اسے اس کائنات کی حقیقتوں کا پیدا کرنے سے پہلے علم تھا کہ بعد میں پیدا ہونے والی یہ تمام مخلوق کس نہج پر کام کرے گی۔ کتنا عرصہ کام

کرے گی اور اس کے کیے ہوئے کاموں میں سے کتنے کام قابل ستائش ہوں گے اور کتنے لائق ملامت ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ کے اسی ازلی علم کا نام تقدیر ہے۔" (۴)

قرآنِ کریم میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ط قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًاo (۵)

ترجمہ: خدا اپنے کام کو (جو وہ کرنا چاہتا ہے) پورا کر دیتا ہے۔ خدا نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَیْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِیْنَo (۶)

ترجمہ: ہم نے تم میں مرنا ٹھہرا دیا ہے اور ہم اس (بات) سے عاجز نہیں۔

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ط وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰی وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ط وَمَا یُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا یُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖۤ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ ط اِنَّ ذٰلِكَ عَلَی اللّٰهِ یَسِیْرٌ o(۷)

ترجمہ: اور خدا ہی نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تم کو جوڑا جوڑا بنا دیا۔ اور کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے۔ اور نہ کسی بڑی عمر والے کو عمر زیادہ دی جاتی ہے اور نہ اس کی عمر کم کی جاتی ہے مگر (سب کچھ) کتاب میں (لکھا ہوا) ہے۔ بیشک یہ خدا کو آسان ہے۔

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ط اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ o لِكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَافَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰكُمْ ط وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ o (۸)

ترجمہ: کوئی مصیبت ملک پر اور خود تم پر نہیں پڑتی مگر پیشتر اس کے کہ ہم اس کو پیدا کریں ایک کتاب میں (لکھی ہوئی) ہے۔ (اور) یہ (کام) خدا کو آسان ہے۔ تا کہ جو (مطلب) تم سے فوت ہو گیا ہو اس کا غم نہ کھایا کرو اور جو تم کو اس نے دیا ہو اس پر اترایا نہ کرو۔ اور خدا کسی اترانے اور شیخی بگھارنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ج هُوَ مَوْلٰنَا ج وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ o (۹)

ترجمہ: کہہ دو کہ ہم کو کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی بجز اس کے جو خدا نے ہمارے لیے لکھ دی ہو وہی ہمارا کارساز ہے اور مومنوں کو خدا ہی کا بھروسا رکھنا چاہیے۔

يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ط قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ o (۱۰)

ترجمہ: ہم یہاں قتل ہی نہ کیے جاتے۔ کہہ دو کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن کی تقدیر میں مارا جانا لکھا تھا وہ اپنی قتل گاہوں کی طرف ضرور نکل آتے۔

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ج فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَo(۱۱)

ترجمہ: اور ہر ایک فرقے کے لیے (موت کا) ایک وقت مقرر ہے جب وہ آ جاتا ہے تو نہ تو ایک گھڑی دیر کر سکتے ہیں نہ جلدی۔

اَيْنَ مَاتَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَو كُنْتُمْ فِىْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ط وَ اِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ج وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ط قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًاo(۱۲)

ترجمہ: (اے جہاد سے ڈرنے والو) تم کہیں رہو موت تو تمہیں آ کر رہے گی خواہ بڑے بڑے محلوں میں رہو اور ان لوگوں کو اگر فائدہ پہنچتا ہے تو کہتے ہیں یہ خدا کی طرف سے ہے اور اگر کوئی گزند پہنچتا ہے تو (اے محمد تم سے) کہتے ہیں کہ یہ (گزند) آپ کی وجہ سے (ہمیں پہنچا ہے کہہ دو کہ رنج و راحت) سب اللہ ہی کی طرف سے ہے ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ بات بھی نہیں سمجھ سکتے۔

امام بخاری روایت کرتے ہیں:

قال ابوهريرة قال لى النبى صلى الله عليه وسلم جف القلم بما انت لاق (۱۳)

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے نبی کریم ﷺ نے فرمایا تمہارے ساتھ جو کچھ ہونے والا ہے اس کے متعلق قلم خشک ہو چکا ہے۔

''علامہ نووی لکھتے ہیں:

اہل حق کا مذہب یہ ہے کہ تقدیر ثابت ہے اور تقدیر کا معنی یہ ہے کہ ازل میں اللہ سبحانہ نے اشیاء کو مقدر کیا (ان کا اندازہ کیا) اور اللہ تبارک وتعالیٰ نے یہ جان لیا کہ یہ اشیاء ان اوقات میں اس طرح واقع ہوں گی جن کا اللہ سبحانہ کو علم ہے تو یہ اشیاء ان اوقات میں ان صفات کے مطابق واقع ہوتی ہیں جن کا اللہ سبحانہ کو ازل میں علم تھا، قدریہ (منکرین تقدیر) نے ان کا انکار کیا اور ان کا یہ زعم تھا کہ اللہ سبحانہ نے ان اشیاء کو پہلے مقدر نہیں کیا، اور نہ پہلے اللہ تعالیٰ کو ان کا علم تھا، ان اشیاء کے واقع ہونے کا علم اللہ سبحانہ کو نہیں ہوتا ہے، اس فرقہ کو قدریہ اس لیے کہتے ہیں کہ یہ فرقہ تقدیر کا انکار کرتا ہے۔'' (۱۴)

''اس بات پر بھی غور کرنا چاہیے کہ انسان کن اُمور میں مجبور ہے، انسان اُمور سماویہ یا اُمور تکوینیہ میں مجبور ہے اور احکام شرعیہ میں مختار ہے، مثلاً موت اور حیات، صحت اور مرض، حوادث اور مصائب، رزق کی تنگی اور دیگر سماوی اور تکوینی اُمور میں انسان مجبور ہے اور ایمان اور کفر، نیک عمل اور بد عمل کرنے میں انسان مختار ہے اور انہی کے اعتبار سے انسان جزاء اور سزا کا مستحق ہوتا ہے، ہم نے تقدیر کے ثبوت میں جو قرآنِ کریم سے آیات پیش کی تھیں ان کا تعلق آسمانی اور تکوینی امور سے تھا جن میں انسان مجبور ہے اور احکام شرعیہ میں انسان مختار ہے۔'' (۱۵)

میرے مقالے کا اصل موضوع بھی مسئلہ تقدیر سے متصل ہے۔ جس کا نہایت واضح اشارہ سورۂ یونس کی آیت ۵ اور ۶ میں کہا گیا ہے۔

هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِیَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِیْنَ وَالْحِسَابَ ط مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ج یُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ o اِنَّ فِی اخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَّقُوْنَ o (۱۶)

ترجمہ: وہی تو ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو منوّر بنایا اور چاند کی منزلیں مقرر کیں۔ تا کہ تم برسوں کا شمار اور (کاموں کا) حساب معلوم کرو یہ (سب کچھ) اللہ تعالیٰ نے تدبیر سے پیدا کیا ہے۔ سمجھنے والوں کے لیے وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے۔ رات اور دن کے (ایک دوسرے کے پیچھے) آنے جانے میں اور جو چیزیں اللہ نے آسمان اور زمین میں پیدا کی ہیں (سب میں) ڈرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

آیۃ شریفہ کے مفہوم کو گہرائی میں جا کر سمجھنے کی ضرورت ہے یعنی کہ کاموں کا حساب معلوم کرو سے مراد اپنی روزمرّہ زندگی میں پیش آنے والے واقعات کے متعلق اندازہ لگاؤ، جو اللہ تعالیٰ نے اپنے آفاقی نظام میں پنہاں کر رکھا ہے یعنی اس کی مثال یوں سمجھنا آسان ہوگا کہ جیسے ایک طالب علم اپنے اندازے سے کتابیں اور کاپیاں بستہ میں رکھے اور اسکول چلا جائے اسکول جا کر اسے معلوم ہوا کہ آج جو مضامین پڑھنا ہے اس کی کتابیں تو بستہ میں موجود ہی نہیں البتہ جو مضامین آج نہیں پڑھائے جائیں گے ان کتابوں سے بستہ بھرا ہوا ہے۔ یقیناً اگر کلاس کا ٹائم ٹیبل گھر سے نکلنے سے قبل دیکھ لیا جاتا تو یہ صورتِ حال پیدا نہ ہوتی۔ عین اسی طرح اگر انسان اپنی زندگی کے ٹائم ٹیبل کو سمجھ لے تو زندگی کے نشیب وفراز سے نبرد آزماء ہونے کا اندازہ قبل از وقت لگایا جا سکے گا اور زندگی کے خوشگوار نیز مشکل اوقات کا اندازہ کر لینے سے ہر طرح کی پلاننگ اور پیش بندی بہت سے مسائل سے بڑی حد تک کامیابی کے ساتھ نبرد آزماء ہونے میں معاون ومددگار ہوگی۔

نوٹ: ہر باب کی فصل اول قرآن واحادیث کے حوالہ جات پر مشتمل ہے۔

باب اوّل

میرے مقالے کا باب اوّل تعارف اور تاریخ علم نجوم پر مبنی ہے۔

فصل اوّل میں مختلف انداز کے اشارے جو کہ مضمون کی اہمیت کو اُجاگر کرنے کے سلسلے میں گواہی مہیا کرتے ہیں، مرتب کیے گئے ہیں۔

فصل دوم میں مضمون کا تعارف بالخصوص انسانی حوالے سے کہ انسان کا تعلق اس کے اِردگرد ماحول سے نظامِ شمسی سے اور کُل کائنات سے کس طرح سے مربوط ہے اور باوجود یہ کہ ایک فرد کائنات کے سمندر میں ایک قطرے کی مانند ہوکر بھی کس قدر ترتیب کے ساتھ پوری کائنات سے مربوط ہے۔ فصل کے آخری حصے میں علم نجوم کی مختلف اقسام بیان کی گئی ہیں۔

فصل سوم میں علم نجوم کی تاریخ دنیا کے مختلف ممالک کے حوالے سے بیان کی گئی ہے کہ کب کہاں اور کس دَور میں علم نجوم کی افادیت کیا تھی۔ اسی سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے۔

فصل چہارم میں علم نجوم کی تاریخ چین برصغیر ہندوپاک، اور بالخصوص عرب کے حوالے سے درج کی گئی ہے۔

فصل پنجم میں علم نجوم کی اہمیت بحیثیت مضمون اُجاگر کی گئی ہے نیز علم نجوم کے حوالے سے تعارفی واقعات درج کیے گئے ہیں۔

باب دوم

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ○(۱۷)

ترجمہ: آسمان کی قسم جس میں برج ہیں۔

فصل دوم میں بروج کا تعارف انتہائی تفصیل سے بیان کیا گیا ہے بالخصوص ان کی اہمیت، افادیت اور کارکردگی کے اعتبار سے بروج کے متعلق بیان کیا گیا ہے کہ ان کی تعداد کتنی ہے۔ ان کی ماہیت کیا ہے۔ ان کی ترتیب کیا ہے۔ عناصر کے اعتبار سے ان کی کتنی اقسام ہیں۔ ان کا آپس کا تعلق کیا ہے وغیرہ۔ کائنات کیا ہے؟ جو ہمیں زمین سے دیکھنے پر نظر آتی ہے، بروج کا کہکشاؤں سے کیا رشتہ ہے۔ کاسمک انرجی کس طرح انسانی زندگی پر اثر انداز ہوسکتی ہے۔ آسمان پر موجود بروج کی فرضی اشکال کا تصور کیونکر قائم ہوا۔ بروج کی خصوصیات کیا ہیں۔ ان کو کن اعتبار سے تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ یعنی عناصر کے اعتبار سے۔ جنس کے اعتبار سے نیز دیگر طریقوں سے وغیرہ۔

فصل سوم کا تعلق بروج کے تعلقات کے بارے میں ہے اور مکمل جائزہ ایک نظر میں پیش کیا گیا ہے۔ تاکہ مجموعی طور پر بروج کے متعلق ذہن میں واضح تصویر اُبھر کر قائم ہوسکے۔

فصل چہارم کا تعلق بروج اور سیارہ شمس سے تعلقات کے حوالے سے ہے نیز پیدائشی برج کیا ہوتا ہے۔ شمسی برج کیا ہوتا ہے۔ قمری برج کیا ہوتا ہے کواکب کا بروج سے کیا رشتہ ہے۔ کے بارے میں تفصیلاً بیان کیا گیا ہے۔

فصل پنجم کا تعلق بارہ بروج کی جداگانہ خصوصیات کے حوالے سے ہے۔ اس فصل میں ہر برج کی تفصیلات بیان کی گئی ہیں۔

فصل ششم میں مضمون کو مزید آگے بڑھاتے ہوئے بروج اور زائچہ کے گھروں کے مابین فرق بتایا گیا ہے۔ گھروں کے بارے میں تفصیلاً معلومات بیان کی گئی ہیں نیز گھروں کی کُل تعداد اور خصوصیات کے بارے میں بتایا گیا ہے۔

باب سوم

باب سوم کا تعلق ذائچہ اور اس کی تفصیلات سے متعلق ہے جس کے بارے میں تفصیلات جاننے کے لیے کاوش کی گئی ہے۔

فصل دوم ذائچہ کی تفصیلات سے متعلق ہے۔ اس فصل میں بتایا گیا ہے کہ کواکب کس طور پر گردش کناں ہیں۔ زمین کی گردش کیسے ہوتی ہے۔ برج طالع اور درجہ طالع کیا ہے۔ ذائچہ بنانے کا حسابی نظام کیا ہے۔ اٹلس کا استعمال یعنی لندن تقریباً صفر درجہ طول البلد پر ہے۔ چنانچہ طول البلد کے اعتبار سے دنیا کے کسی بھی مقام کے وقت کا فرق (G.M.T گرین وچ مین ٹائم) لندن کے وقت سے کس طرح معلوم کیا جا سکتا ہے۔ Day light کی بناء پر گھڑیوں میں وقت کے گھٹاؤ اور بڑھاؤ کا کس طرح خیال کرنا چاہیے۔

فصل سوم میں ذائچہ کشید کرنے کے سلسلے میں ہر طرح کی تفصیلات بیان کی گئی ہیں جس میں بتایا گیا ہے کہ ذائچہ کیا ہوتا ہے۔ انسان کی پیدائش کے وقت آسمانی دائرۃ البروج میں کواکب کی پوزیشن کس طرح معلوم کی جاتی ہیں اور ان کا حساب کس طرح نکالا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے۔ حساب کتاب کس طرح کرنا چاہیے۔ کوکبی وقت کیا ہوتا ہے اور کہ ان کا آپس میں کیا رابطہ ہے۔ اسی فصل میں ایک مثالی ذائچہ بنایا گیا ہے تا کہ قارئین کو ہر مرحلے کی مکمل معلومات سے روشناس کرایا جا سکے۔ ذائچہ میں کواکب کا پُر کرنا۔ ذائچہ کی مختلف انداز سے جانچ کرنا اور کواکب کی آپس میں بننے والی مختلف نظرات سے معانی و مطالب اخذ کرنے کے بارے میں بتایا گیا ہے۔

فصل چہارم میں نظامِ شمسی اور اس میں موجود کواکب، ان کا بروج سے تعلق۔ زمین کی مرکزی حیثیت۔ زمین کے اطراف کواکب کی گردش اور اس کا راستہ (طریق الشمس) نیز کواکب کے اثرات کے بارے میں بتایا گیا ہے۔

فصل پنجم میں جملہ کواکب کی خصوصیات کے بارے میں تفصیل درج کی گئی ہے۔

باب چہارم

اس باب میں کل پانچ فصلیں ہیں۔ جن میں مختلف کواکب کی درجہ بندی کی گئی ہے۔ نیز کواکب کے اثرات بروج اور گھروں میں انتہائی تفصیل کے ساتھ بیان کیے گئے ہیں۔ سورج گرہن اور چاند گرہن کا تعارف بھی کرایا گیا ہے۔ نیز ان کے کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں اور ان سے کس طرح محفوظ رہا جا سکتا ہے۔

باب پنجم

باب پنجم کا تعلق مختلف کواکب کے مابین آپس میں بننے والے نظرات سے ہے۔ سیاروں کے نظرات سے مراد، آسمانی دائرے میں موجود کواکب کے مابین درمیانی زاویوں اور درجات سے ہے۔ اس باب کی چھ فصلیں ہیں جن کی ترتیب بھی باب چہارم کے انداز سے کی گئی ہے۔ جس میں مختلف کواکب کے مابین قائم ہونے والے نظرات اور ان معانی و مطالب کو بیان کیا گیا ہے۔

باب ششم

باب ششم میں ذائچہ پڑھنے کے قواعد سے متعلق مکمل معلومات درج کی گئی ہے۔

فصل اوّل میں پتھروں کے سحری خواص۔ انگھوٹھیوں کے بارے میں معلومات۔ سورج اور چاند گرہن کی تفصیلات بیان کی گئی ہیں۔

فصل دوم میں ذائچہ پڑھنے کے سلسلے میں چند اہم اور بنیادی نکات پر بحث کی گئی ہے کہ جن کی مدد سے ذائچہ پر ایک نظر ڈال کر ہی اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ مجموعی طور پر کسی فرد کا ذائچہ کس قسم کا ہے۔ اور اہمیت کے اعتبار سے کون سی بات قابل توجہ ہے۔

فصل سوم میں فنی اعتبار سے ذائچہ پڑھنے کے قواعد بیان کیے گئے ہیں جس میں مضمون کو اس انداز سے بیان کیا گیا ہے کہ ذائچہ میں موجود ہر اشارے کی تفصیل سے نشاندہی ہو جائے اور ایک عام فہم قاری مضمون کو سمجھ لینے کے بعد نہایت آسانی سے اپنی مطلوبہ معلومات حاصل کرنے کے قابل ہو جائے۔

فصل چہارم میں ذائچہ میں موجود ان مخصوص اشارات کو پڑھنا جن کا کہ تعلق براہِ راست اُمورات زندگی سے منسلک ہے سے متعلق ہے۔ مثلاً شخصیت آمدن، تعلم، ماحول، گھر، تفریحی مشاغل، کام، شراکت داری، صحت، اعلیٰ تعلیم، سفر، مستقبل، حلقۂ احباب وغیرہ سے ہے۔

فصل پنجم کا تعلق شادی اور شراکت یا کاروباری شراکت سے مختص ہے۔ اور نہایت تفصیل کے ساتھ جملہ اقسام کے معاملات پر تفصیلی بحث کی گئی ہے۔ فصل پنجم کو اچھی طرح ذہن نشین کر لینے کے بعد شادی اور شراکت کے سلسلے میں درپیش مسائل کا حل یا نئی شراکت سے متعلق کسی بھی سوال کا جواب نہایت صحت کے ساتھ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ میرے ذاتی خیال میں فصل پنجم میں دی گئی معلومات سے تو ہر قاری فیض یاب ہونا پسند کرے گا۔ خواہ اپنے لیے یا اپنے عزیزوں کے لیے۔

فصل ششم میں مثالی ذائچہ پیش کیا گیا ہے جس کا ذکر باب چہارم کی فصل دوم میں کیا جا چکا ہے۔ لیکن یہاں اس کی نہایت تفصیل کے ساتھ جانچ کی گئی ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ مقالے کے گذشتہ ابواب میں درج شدہ علم نجوم کے تمام اسباق کی مشق کرائی گئی ہے۔

فصل ہفتم میں پیدائشی ذائچہ کی مدد سے آئندہ زندگی میں آنے والے واقعات کے بارے میں نشاندہی کرنے کا اُصول سمجھایا گیا ہے نیز طریقۂ کار بتایا گیا ہے کہ کن اُمور کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔

فصل ہشتم کا تعلق آئندہ زندگی میں آنے والے واقعات کے بارے میں پیشن گوئی کرنے سے ہے۔ اسی سلسلے میں کواکب کے نظرات بیان کیے گئے ہیں۔ اس فصل میں مثالی ذائچہ کی مدد سے پیشن گوئی کرنے کے قواعد سمجھانے کی مشق کرائی گئی ہے۔

علم نجوم اور روحانیت

فصل نہم کا تعلق دراصل روحانی عملیات، تعویزات اور چلہ کشی کے حوالے سے ہے جیسا کہ ہر مذہب کے ماننے والے اپنے اپنے طریقے سے روحانی عملیات کرتے ہیں۔ تا کہ زندگی کی مشکلات پر قابو پایا

جا سکے۔ اُصولاً تو یہ ایک الگ ہی ٹا پک ہے کہ جس پر پورا مقالہ لکھا جانا چاہیے۔ لیکن اس سلسلے میں مسلمانوں کی زبوں حالی دیکھ کر مجبوراً قلم اُٹھایا ہے۔ حالانکہ کہ یہ فصل دریا کو کوزے میں بند کرنے کے مترادف بھی نہیں۔ لیکن شوقین حضرات کے لیے قبلے کے درستگی کا کام ضرور کرے گی۔

تحقیق آسان کام نہیں بالخصوص ایسا موضوع کہ جسے بدنام کرنے کی سر توڑ کوشش کی جاتی رہی ہو۔ لیکن سچ تو سچ ہی ہوتا ہے کبھی نہ کبھی ظاہر ہو کر ہی رہتا ہے میری کوشش یہ رہی ہے کہ قرآن وحدیث کی روشنی میں زیادہ سے زیادہ مواد اِکٹھا کر سکوں لیکن بحیثیت طالب علم کے یہ میرا منصب ہی نہیں کہ اساتذہ کی برابری کروں۔ اس امر کا فیصلہ تو اساتذہ اکرام اور اہل علم و دانش ہی کریں گے کہ میں اپنی کوشش میں کس حد تک کامیاب ہوسکا ہوں۔ البتہ اتنی گذارش کرنے کی جسارت ضرور کروں گا کہ اگر سنجیدگی سے زندگی کی مشکلات سے نبرد آزماء ہونے کے حوالے سے جن علوم کی انسان کو آج ضرورت ہے شاید علم نجوم کی اہمیت آج کے دور میں کچھ زیادہ ہی ہے۔

میرے مقالے کا ٹاپک ہمیشہ کڑی تنقید کا نشانہ بنا رہا ہے اور مذہب کے جھوٹے ناخداؤں نے تو ہر دور میں اسلام کی شکل کو مسخ کرنے میں کوئی کسر نہیں اُٹھا رکھی ہے۔ اسی بناء پر مستند کتب کا حصول میرے لیے نہایت جانفشانی کا کام رہا ہے۔ آپ کو یہ جان کر حیرت ہوگی کہ جہاں تک میری معلومات اور دسترس ہے، مقالے کی موضوعیت کے اعتبار سے ایک بھی کتاب کسی لائبریری سے دستیاب نہ ہوسکی۔ نیز یہ کہ بازار میں فروخت ہونے والی کتب میں آٹے میں نمک کے برابر کی مقدار سے بھی کم یعنی اکا دکا کتابیں معیار کے مطابق حاصل ہوسکیں۔ البتہ عزیزوں، دوستوں اور احبابوں نے اس سلسلے میں بڑی حد تک مدد کی کہ جن کی مدد حاصل کیے بغیر شاید میں چند الفاظ بھی نہ لکھ پاتا۔ بالخصوص ان افراد کا تو الفاظ سے شکریہ ادا نہیں کرسکتا کہ جنہوں نے بیرونی ممالک سے مجھے کتابیں بھجوائیں کہ جن میں اصل مواد موجود ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر حسام الدین منصوری صاحب مقالے کے نگراں، میری اس حقیر کاوش میں قبلہ اوّل کا درجہ رکھتے ہیں۔ اگر ان کی علمی بصیرت میری راہ نماء نہ ہوتی تو میں کبھی بھی اسے کٹھن مرحلے سے نہ گذر پاتا۔ بالخصوص اسلامی کتب کی نشاندہی کے حوالے سے نیز گاہے گائے تکنیکی نوعیت کے مشورہ جات کہ جن کا

خصوصی تعلق تحقیق کے سلسلے کی مشکلات سے ہو۔ میں ان کا یہ احسانِ عظیم کبھی بھی نہ بھلا سکوں گا کہ ان کی شریکِ حیات شدید ترین بیماری کی حالت میں تھیں اور وہ ہسپتال کے چکر لگا رہے تھے اس حالت میں بھی وہ مجھے اپنی گاڑی میں بٹھا کر میرا مقالہ سنتے جاتے تھے، گاڑی چلاتے تھے اور مقالے کی تصحیح کراتے جاتے تھے۔ یہ ان کی ذرّہ نوازی ہی ہے کہ آج میں اس مقالے کو تکمیل کے قابل کر سکا۔

شعبہ کے (سابقہ) سربراہ پروفیسر ڈاکٹر عبدالرشید صاحب کہ جنہوں نے رجسٹریشن کے مراحل میں میری اہم راہنمائی فرمائی۔

اس سلسلے میں کتب کی نایابی میرے لیے نہایت مشکل آزمائش تھی لیکن پھر بھی جن لوگوں نے میری راہ نمائی اور مدد کی ان کا میں تہہ دل سے شکر گزار ہوں بالخصوص ان احباب کا کہ جنہوں نے بیرونی ممالک سے نادر کتب فراہم کرنے میں مدد کی۔ جن میں ذیل کے چند نام میرے لیے نہایت قابلِ احترام ہیں۔ میرے ماموں زاد بھائی ڈاکٹر مسعود خان، حمیرہ آفریدی، صائمہ مقبول، محمد آصف، سلطان بھائی۔

نیز اپنے دونوں صاحبزادوں، محمد انیل خان اور محمد فضیل خان کا مشکور ہوں کہ جنہوں نے انٹرنیٹ اور کمپیوٹر کے ذریعے معلومات کے سلسلے میں میری مدد اور راہنمائی کی۔

آخر میں، میں اپنی شریکِ حیات صوفیہ کا شکریہ ادا کروں گا کہ جنہوں نے اتنے مشکل اور کٹھن وقت میں گھریلو ذمّہ داریوں کو احسن طور پر انجام دے کر مجھے فارغ رکھا کہ میں مقالے کی تکمیل بہ آسانی کر سکوں۔

شاہد خلیل خان

اُمیدوار برائے ایم فل/ پی ایچ ڈی

شعبہ اُصول الدین

فیکلٹی آف اسلامک اسٹڈیز

جامعہ کراچی

جولائی ۲۰۰۹ء

حواشی وحوالہ جات (مقدمہ)

(۱) سورۂ قمر۔ آیت: ۵۲،۵۳

(۲) سورۂ قمر۔ آیت: ۴۹

(۳) کتاب الایمان، شرح صحیح مسلم، علامہ غلام رسول سعیدی شیخ الحدیث دار العلوم نعیمیہ فرید بک اسٹال لاہور، مئی ۲۰۰۰ء، جلد اوّل، ص: ۲۸۶

(۴) ایضاً، ص: ۲۸۷

(۵) سورۂ طلاق۔ آیت: ۳

(۶) سورۂ واقعہ۔ آیت: ۶۰

(۷) سورۂ فاطر۔ آیت: ۱۱

(۸) سورۂ حدید۔ آیت: ۲۲،۲۳

(۹) سورۂ توبہ۔ آیت: ۵۱

(۱۰) سورۂ آلِ عمران۔ آیت: ۱۵۴

(۱۱) سورۂ اعراف۔ آیت: ۳۴

(۱۲) سورۂ نساء۔ آیت: ۷۸

(۱۳) کتاب الایمان، شرح صحیح مسلم، علامہ غلام رسول سعیدی شیخ الحدیث دار العلوم نعیمیہ فرید بک اسٹال لاہور، مئی ۲۰۰۰ء، جلد اوّل، ص: ۲۹۲

(۱۴) ایضاً، ص: ۲۸۵

(۱۵) ایضاً، ص: ۲۹۰

(۱۶) سورۂ یونس۔ آیت: ۵،۶

(۱۷) سورۂ بروج۔ آیت: ۱

باب اوّل

تعارف اور تاریخِ علم نجوم

فصل اوّل

قرآن وحدیث کی روشنی میں

فصل دوم

علم حیئت اور علم نجوم کا فرق

فصل سوم

تاریخ علم نجوم

فصل چہارم

علم نجوم اور عرب

فصل پنجم

علم نجوم بحیثیت مضمون

باب اوّل

تعارف اور تاریخِ علمِ نجوم

فصل اوّل

قرآن وحدیث کی روشنی میں

"اگر علم نجوم انسانی زندگی کے لیے ضروری نہ ہوتا تو خالقِ کائنات، قرآنِ کریم میں بیسیوں جگہ اس علم کی اہمیت کی طرف توجہ نہ دِلاتا۔"

اِنَّ الَّذِیۡنَ یَکۡتُمُوۡنَ مَاۤ اَنۡزَلۡنَا مِنَ الۡبَیِّنٰتِ وَالۡهُدٰی مِنۡۢ بَعۡدِ مَا بَیَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِی الۡکِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِکَ یَلۡعَنُهُمُ اللّٰهُ وَیَلۡعَنُهُمُ اللّٰعِنُوۡنَ ۙ (۱)

ترجمہ: "جو لوگ ہمارے حکموں اور ہدایتوں کو جو ہم نے نازل کیں ہیں (کسی غرض فاسد سے) چھپاتے ہیں باوجود یہ کہ ہم نے ان لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے اپنی کتاب میں کھول کھول کر بیان کر دیا ہے۔ ایسوں پر خدا اور تمام لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں۔"

الَّذِیۡنَ یَذۡکُرُوۡنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّقُعُوۡدًا وَّعَلٰی جُنُوۡبِهِمۡ وَیَتَفَکَّرُوۡنَ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقۡتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبۡحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۙ (۲)

ترجمہ: "جو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں) اللہ تبارک وتعالیٰ کو یاد کرتے اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے (اور کہتے) ہیں۔ کہ اے پروردگار تو نے اس (مخلوق) کو بے فائدہ پیدا نہیں کیا۔ تو پاک ہے۔ تو (قیامت کے دن) ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچائیو۔"

آنحضرت ﷺ پر پہلی نزول وحی کا واقعہ مشہور ہے کہ آپ ﷺ کی طبیعت خراب ہوئی اور حضرت خدیجہ الکبریٰ ؓ آپ ﷺ کو ورقہ بن نوفل کے پاس لے کر پہنچیں تو ورقہ بن نوفل نے آنحضور ﷺ کو تسلی دی اور آپ ﷺ کو نبی آخرالزماں ہونے کی بشارت دی اور یہ فرمایا کہ اگر میں زندہ رہا تو آپ کا ساتھ دوں گا۔

حدیث مبارکہ: "حَتّٰی جَاءَہُ الْحَقُّ وَھُوَ فِیْ غَارِ حِرَاءٍ فَجَاءَہُ الْمَلَکُ فَقَالَ اِقْرَاءُ فَقَالَ فَقُلْتُ مَا اَنَا بِقَارِیءٍ قَالَ فَاَخَذَنِیْ فَغَطَّنِیْ حَتّٰی بَلَغَ مِنِّیْ الجھد ثُمَّ اَرْسَلَنِیْ فَقَالَ اِقْراءُ فَقُلْتُ مَا اَنَا بِقَارِیءٍ فَاَخَذَنِیْ فَغَطَّنِیَ الثَّانِیَۃَ حَتّٰی بَلَغَ مِنِّی الْجُھْدَ ثُمَّ اَرْسَلَنِیْ فَقَالَ اِقْرَاءُ فَقُلْتُ مَا اَنَا بِقَارِی قَالَ فَاَخَذَنِیْ فَغَطَّنِیَ الثَّالِثَۃَ حَتّٰی بَلَغَ مِنِّی الْجُھْدَ ثُمَّ اَرْسَلَنِیْ فَقَالَ اِقْرَاءُ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ اِقْرَاءُ وَرَبُّکَ الْاَکْرَمُ حَتّٰی بَلَغَ مَا لَمْ یَعْلَمْ فَرَجَعَ بِھَا رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَرْجُفُ فُؤَادُہٗ (تَرْجُفُ بَوَادِرُہٗ) فَدَخَلَ عَلٰی خَدِیْجَۃَ بِنْتِ خُوَیْلِدٍ فَقَالَ زَمِّلُوْنِیْ زَمِّلُوْنِیْ فَزَمَّلُوْہُ حَتّٰی ذَھَبَ عَنْہُ الرَّوْعُ فَقَالَ لِخَدِیْجَۃَ وَاَخْبَرَھَا الْخَبَرَ لَقَدْ خَشِیْتُ عَلٰی نَفْسِیْ فَقَالَتْ خَدِیْجَۃُ کَلَّا (اَبْشِرْ) وَاللہِ مَا یُخْزِیْکَ اللہُ اَبَداً۔ اِنَّکَ لَتَصِلُ الرَّحِمَ (وَتَصْدِقُ الْحَدِیْثَ) وَتَحْمِلُ الْکَلَّ وَتُکْسِبُ الْمَعْدُوْمَ وَتَقْرِیْ الضَّیْفَ وَتُعِیْنُ عَلٰی نَوَائِبِ الْحَقِّ فَانْطَلَقَتْ بِہٖ خَدِیْجَۃُ حَتّٰی اَتَتْ بِہٖ وَرَقَۃَ بْنَ نَوْفَلِ بْنِ اَسَدِبْنِ عَبْدِ الْعُزّٰی بْنِ قُصَیّ ن ابْنَ عَمِّ خَدِیْجَۃَ۔ وَکَانَ اِمْرَأً تَنَصَّرَ فِی الْجَاھِلِیَّۃِ۔"(۳)

ترجمہ: یہاں تک کہ آپ ﷺ پر وحی آئی جب کہ آپ ﷺ غارِ حرا ہی میں تھے اس طرح کہ فرشتہ حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا۔ پڑھیے آپ ﷺ نے فرمایا۔

میں نہیں پڑھتا۔ حضور اکرم ﷺ نے بتایا پھر فرشتے نے مجھے پکڑ کر طاقت بھر دبوچا پھر مجھے چھوڑ دیا۔ اور کہا پڑھیے تو میں نے کہا میں نہیں پڑھتا تو اس نے مجھے پھر پکڑا دوسری بار طاقت بھر مجھے دبوچا۔ پھر چھوڑ کر کہا پڑھیے تو میں نے کہا میں نہیں پڑھتا۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا پھر مجھے پکڑا اور تیسری بار مجھے طاقت بھر دبوچا۔ پھر چھوڑ دیا اور کہا اپنے اُس پروردگار کے نام کے ساتھ پڑھیے جس نے انسان کو بستہ خون سے پیدا کیا (سورۂ علق کی ابتدائی پانچ آیتیں **مالم یعلم** تک) اس کے بعد رسول اللہ ﷺ ان آیتوں کے ساتھ اس حالت میں لوٹے کہ آپ ﷺ کا دل دھڑک رہا تھا (دونوں شانوں اور گردن کا درمیانی حصہ کانپ رہا تھا) اور خدیجہ بنت خویلد کے پاس پہنچ کر فرمایا مجھے کپڑا اُڑھاؤ، مجھے کپڑا اُڑھاؤ، تو انہوں نے حضور اکرم ﷺ کو کپڑا اُڑھا دیا یہاں تک کہ آنحضور ﷺ کی گھبراہٹ دُور ہوگئی اس کے بعد حضرت خدیجہؓ کو پورا واقعہ بتا کر ان سے کہا میں اپنی جان کو ڈر گیا ہوں اس پر حضرت خدیجہؓ نے عرض کیا۔ ایسا ہرگز نہ ہوگا (آپ ﷺ کو بشارت ہو) بخدا اللہ آپ ﷺ کو ہرگز رسوا نہ کرے گا آپ صلہ رحمی فرماتے ہیں اور سچ بولتے ہیں (اور لوگوں کا بار اُٹھاتے ہیں) اور لوگوں کو وہ چیز (مال، اخلاق وغیرہ) عطا فرماتے ہیں جو ان کے پاس نہیں اور مہمان نوازی کرتے ہیں اور راہِ حق میں پیش آنے والے مصائب میں مدد فرماتے ہیں۔ اس کے بعد حضور اکرم ﷺ کو حضرت خدیجہؓ اپنے ساتھ لے کر اپنے چچا زاد بھائی ورقہ بن نوفل بن اسد بن عبدالعزیٰ بن قصیٰ کے پاس گئیں (ورقہ زمانہ جاہلیت میں نصرانی ہوگئے تھے)۔

تشریح

ورقہ بن نوفل عرب کے ان چند نفوس میں سے تھے جو اپنی عقل سے بت پرستی کو ناپسند کرتے تھے اور دینِ حق کے جویا تھے انہوں نے اور زید بن نفیل وغیرہ نے دینِ حق کی تلاش میں شام وغیرہ کا سفر کیا۔ بعض ایسے راہبوں سے جو غیر متبدل دین عیسوی پر تھے ورقہ بن نوفل کی ملاقات ہوئی، ان کے اثر سے اصل دین عیسوی کو قبول کر کے عیسائی ہو گئے۔ ان نصاریٰ کی طرح نہیں تھے جو محرف دین عیسوی کے پابند تھے۔

یہ عربی، عبرانی اور سریانی، تینوں زبانوں کے ماہر تھے۔ انجیل کو عربی میں بھی اور عبرانی میں بھی لکھا کرتے تھے۔ ان کا انتقال بعد بعثت ۴ نبوی میں ہوا۔ ایمان لانے کے جرم میں جب حضرت بلالؓ کو ایذائیں دی جانے لگیں۔ ان کو چلچلاتی دھوپ سے تپتی ہوئی سنگلاخ زمین پر لٹا کر مجبور کیا جاتا کہ ایمان سے پھر جائیں۔ شدت تکلیف سے بیہوش ہو جاتے۔ مگر جب ہوش آتا تو فرماتے اَحَـد اَحَـد ۔ ایک بار اسی حالت میں ورقہ بن نوفل کا گزر حضرت بلالؓ پر ہوا تو ان سے کہا۔ اَحَدٌ ، اَحَدٌ، ایک ہی کہنا، ایک ہی کہنا۔

یہ روایت اس کے منافی نہیں جو اس حدیث کے اخیر میں ہے کہ اُمّ المومنین حضرت خدیجہ الکبریٰؓ نے فرمایا۔ ورقہ بن نوفل اس کے کچھ ہی دنوں کے بعد انتقال کر گئے۔ حضرت اُمّ المومنین کی مراد یہ ہے کہ اسلام کی شہرت عام اور جہاد کے فرض ہونے سے پہلے ہی ان کا انتقال ہو گیا۔

نکتہ : مندرجہ بالا حدیثِ مبارکہ سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ورقہ بن نوفل کے پاس یقیناً ایسا علم تھا کہ جس کے ذریعے آپ نے قبل از وقت، حضور اکرم ﷺ کے نبی ہونے کی نشاندہی کی اور ورقہ بن نوفل کو یہ بھی معلوم تھا کہ ان کی اپنی زندگی اس وقت تک وفا نہ کر سکے گی کہ جب آنحضرت ﷺ دینِ اسلام کی تبلیغ فرمائیں گے اور اس وقت آنحضور ﷺ کو سچے جانثاروں کی ضرورت ہو گی۔

حدیثِ مبارکہ سے ثابت ہوتا ہے کہ ورقہ بن نوفل کے پاس جو علم تھا وہ آئندہ آنے والے واقعات کے بارے میں آگہی دیتا تھا نیز دوسرے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ

جب آنحضرت ﷺ ایسے علم سے استفادہ حاصل کر سکتے ہیں تو آپ ﷺ کے اُمتی ہونے کے حوالے سے ہم بھی ایسی معلومات حاصل کریں تو یہ بھی عین سنت کے مطابق ہوگا۔

"صِفَةِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ بِحُسْبَانٍ

چاند وسورج کی گردش کی کیفیت۔

حدیث مبارکہ: قَالَ مُجَاهِدٌ كَحُسْبَانِ الرَّحٰى وَقَالَ غَيْرُهٗ بِحِسَابٍ وَمَنَازِلَهٗ لَا يَعْدُ وَانِهَا حُسْبَانٌ جَمَاعَةُ حِسَابٍ مِثْلُ شِهَابٍ وَّشُهْبَانٍ

ترجمہ: امام مجاہد نے فرمایا، چکی کی گردش کی طرح اوران کے علاوہ اور دوسرے لوگوں نے کہا وہ حساب اور منزل جس سے دونوں باہر نہ ہوں۔ حسبان حساب کی جمع ہے جیسے شہاب کی جمع شہبان۔"(۴)

تشریح

امام مجاہد کے ارشاد کا مطلب یہ ہے کہ جیسے چکی کا پاٹ گول دائرے میں حرکت کرتا ہے اسی طرح چاند اور سورج بھی ایک دائرے میں گولائی میں حرکت کرتے ہیں۔ یعنی ایک مرکز پر رہتے ہوئے گردش کرتے ہیں اور حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا کہ ان کی حرکت ایک حساب سے متعین ہے۔ یہ اپنی منزلوں میں رہتے ہوئے حرکت کرتے ہیں اس سے باہر نہیں ہوتے۔

سورۂ یٰسں میں فرمایا:

"لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِىْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ○

ترجمہ: نہ تو سورج ہی سے ہوسکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آسکتی ہے۔

یعنی ایک کی روشنی دوسرے کی روشنی کو نہیں چھپاتی۔ دونوں ایک دوسرے کی طرف تیزی سے لپک رہے ہیں۔ سابق النھار کی تفسیر فرمائی يَتَطَالَبَانِ حَثِيْثَيْنِ يَتَطَالَبَانِ کے معنی ہیں ایک دوسرے کو پکڑنے کی

کوشش کرنا۔حثیث کے معنی ہیں تیزی سے۔مطلب یہ ہوا کہ اس کے باوجود کہ چانداور سورج ایک دوسرے کے پیچھے تیزی سے دوڑ رہے ہیں مگر سورج نہ چاند کو پکڑ سکتا ہے اور نہ رات دن پر سبقت لے جاسکتی ہے اپنی اپنی مقررہ حدود میں رہ کر گردش کرتے ہیں۔اور دن رات اپنے اپنے مقرر وقت پر آتے جاتے ہیں۔ایک منٹ کی تقدیم وتاخیر نہیں ہوتی۔

اسی سورۃ میں اس آیت سے پہلے فرمایا۔

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ ۝

ترجمہ: ایک نشانی رات ہے جس سے ہم دن کھینچ لیتے ہیں۔

نسلخ کی تفسیر فرمائی:

دن رات کو ایک دوسرے سے نکالتے ہیں اور ان میں سے ہر ایک کو چلاتے ہیں۔'' (۵)

''قَالَ الْحَسَنُ كُوِّرَتْ تُكَوَّرُ حَتّٰى تَذْهَبَ ضَوْءُ هَا

ترجمہ: آفتاب لپیٹ دیا جائے گا یہاں تک کہ اس کی روشنی چلی جائے۔

سورۂ انشقاق میں ہے۔وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ (آیت:۱۷) قسم رات کی اور ان چیزوں کی جنہیں وہ جمع کرے۔اس کی تفسیر میں فرمایا، جَمَعَ مِنْ دَابَّةٍ وَّغَيْرِهَا ۔وَسَقَ کے معنی جَمَعَ کے ہیں۔مراد چوپائے وغیرہ ہیں جو رات میں اپنے اپنے ٹھکانوں میں بسیرا کے لیے جمع ہوجاتے ہیں۔اسی میں ہے۔وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ (آیت:۱۸) اور قسم ہے چاند کی جب پورا ہوجائے۔اِتَّسَقَ کے معنی اُستوىٰ ہے یعنی برابر ہوجائے پورا ہوجائے۔سورۂ فرقان میں ہے۔جَعَلَ فِى السَّمَاءِ بُرُوْجًا (آیت:۶۱) جس نے آسمان میں برج بنائے۔بروج سے مراد سورج اور چاند کی منزلیں ہیں۔سورہ فاطر میں فرمایا ہے۔وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ۔ سایہ اور تیز دھوپ برابر نہیں۔حرور کی تفسیر میں فرمایا۔وہ گرمی جو دن میں سورج کی وجہ سے ہوتی ہے۔

اور سورج اپنے مستقر کے لیے چلتا ہے اور آیہ کریمہ كُلٌّ فِىْ فَلَكٍ يَسْبَحُوْنَ سب ایک مدار میں تیرتے ہیں۔ثابت ہوا کہ چاند اور سورج خود حرکت کرتے ہیں۔ان سب کی حرکت ذاتی ہے ایسا نہیں کہ

یہ سب آسمانوں میں جڑے ہوئے ہیں۔ اور اپنی جگہ سے ٹس سے مس نہیں ہو سکتے۔ آسمان میں حرکت کرتے ہیں۔ یہ سب انہیں کے تابع ہو کر حرکت کرتے نظر آتے ہیں۔

فلسفہ جدید بھی اگرچہ یہ تسلیم کرتا ہے کہ چاند اور سورج حرکت کرتے ہیں۔ مگر وہ سورج میں صرف ایک حرکت مانتے ہیں۔ سورج تیس دن میں اپنا ایک برج مکمل کر لیتا ہے۔ البتہ چاند میں دو حرکت مانتے ہیں۔ ایک ذاتی جو مغرب سے مشرق کی طرف ہوتی ہے۔ اس کی بدولت چاند گھٹتا بڑھتا ہے۔ اور غائب ہو جاتا ہے۔ دوسری زمین کے تابع ہو کر روزانہ ہوتی ہے۔ یہ لوگ زمین کو متحرک مانتے ہیں اور چاند کا مرکز زمین کو قرار دیتے ہیں۔

دن رات موسم کی تبدیلی

سب سورج کی حرکت کی وجہ سے ہے۔ سورج کی دو حرکتیں ہیں۔ ایک حمائلی، خط جدی۔ جنوب سے خط سرطان شمال کی جانب بروج کے اندر اندر یہ سال بھر میں پوری ہوتی ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ سورج 21 مارچ کو، بیچوں بیچ آسمانی دائرہ معدل النہار پر (0 درجہ) برج حمل پر ہوتا ہے۔ اسے نقطہ اعتدال بھی کہتے ہیں۔ پھر برج در برج طے کرتا ہوا جانب شمال سرکتا ہے اور 21 جون کو خط سرطان پر پہنچتا ہے اسے انقلاب صیفی کہتے ہیں۔ پھر 22 جون کو وہاں سے واپس ہونے لگتا ہے۔ اور برج در برج طے کرتا ہوا 22 ستمبر کو دائرہ معدل النہار پر برج میزان میں داخل ہوتا ہے۔ اسے اعتدال حریفی کہتے ہیں۔ اس کے بعد جنوب کی طرف رُخ کرتا ہے یہاں تک کہ 22 دسمبر کو خط جدی پر پہنچتا ہے۔ اسے انقلاب شتوی کہتے ہیں۔ یہ بھی معدل النہار سے 23½ درجے جنوب میں ہے۔ برج حمل، برج میزان ایک دوسرے کے مقابل ہیں۔ ایک ہمارے سر پر ہوگا تو دوسرا ہمارے پاؤں کے نیچے۔ 21 مارچ کو بھی سورج دائرہ معدل النہار پر ہوتا ہے۔ (مگر برج حمل میں) اور 22 ستمبر کو بھی دائرہ معدل النہار پر ہوتا ہے۔ (مگر اس کے بالمقابل برج میزان میں) اس سے ظاہر ہو گیا کہ سورج کی یہ حرکت حمائلی ہے۔

یہ حرکت اتر دکھن خط مستقیم پر نہیں۔ سورج کی یہ حرکت مغرب سے مشرق کی جانب ہوتی ہے اسی حرکت کے نتیجے میں موسم کا تغیر و تبدل ہوتا ہے۔ سورج معدل النہار پر یا اس کے قریب ہوگا تو موسم معتدل اور

دن رات تقریباً برابر ہوں گے۔ معدل النہار سے جانب شمال جتنی دُوری بڑھتی جائے گی گرمی زیادہ ہوتی جائے گی۔ اور جتنا جنوب کی طرف بڑھے گا سردی بڑھتی جائے گی۔

سورج کی دوسری حرکت یومیہ، پورب سے پچھم کی طرف کی ہوتی ہے۔ چوبیس گھنٹے میں پوری ہوتی ہے اس کے نتیجے میں دن رات ہوتے ہیں۔"(۶)

انجیل مقدس کا حوالہ

"To everything there is a season,
and a time to every purpose under the heaven;
A time to be born, and a time to die;
A time to plant, and a time to pluck up that which has been planted;
A time to kill, and a time to heal;
A time to break down, and a time to build up;
A time to weep, and a time to laugh;
A time to mourn, and a time to dance;
A time to cast away stones, and a time to gather stones together;
A time to embrace, and a time to refrain from embracing;
A time to get, and a time to lose;
A time to keep, and a time to cast away;
A time to rend, and a time to sew;
A time to keep silence, and a time to speak;
A time to love, a time to hate, a time of war, and a time of peasce." (7)

(The Bible)

ترجمہ:

ہر چیز کا ایک موسم، اور ہر کام کا ایک وقت مقرر ہے جو لوح محفوظ میں لکھا گیا ہے۔
پیدائش کا وقت مقرر ہے، موت کا وقت مقرر ہے۔
فصل بونے کا وقت مقرر ہے، اور جو کچھ بویا گیا ہے اسے کاٹنے کا وقت مقرر ہے۔
موت کا وقت مقرر ہے، اور صحت پانے کا وقت مقرر ہے۔

تباہی کا وقت مقرر ہے، اور دوبارہ بنانے کا وقت مقرر ہے۔

غمزدہ ہونے کا وقت مقرر ہے اور ہنسنے کا وقت مقرر ہے۔

رنجیدہ ہونے کا وقت مقرر ہے اور ناچنے (خوشی) کا وقت مقرر ہے۔

پتھروں کو توڑنے کا وقت مقرر ہے اور ان کو جمع کر کے (گھر بنانے) کا وقت مقرر ہے۔

گلے لگانے کا وقت مقرر ہے اور جدا ہونے کا وقت مقرر ہے۔

فائدہ اُٹھانے کا وقت مقرر ہے اور نقصان اُٹھانے کا وقت مقرر ہے۔

پانے کا وقت مقرر ہے اور کھونے کا وقت مقرر ہے۔

تباہی کا وقت مقرر ہے اور نقصان پورا کرنے کا وقت مقرر ہے۔

خاموشی کا وقت مقرر ہے اور بولنے کا وقت مقرر ہے۔

محبت کا وقت مقرر ہے، نفرت کا وقت مقرر ہے، جنگ کا وقت مقرر ہے، اور امن کا وقت مقرر ہے۔

(انجیل مقدس)

اقتباس از شمس المعارف

اجرامِ کواکب (کواکب کا حجم)

جاننا چاہیے کہ سورج کا جسم، زمین سے 160 گنا زیادہ ہے اور زمین کا جسم چاند سے 39 گنا زیادہ ہے۔ ہمارے بعض علماء فرماتے ہیں کہ سورج کا جرم 15 درجہ آگے کی طرف سے اور اسی قدر پیچھے کی جانب سے بڑا ہے اور چاند کا جرم 12 درجہ آگے سے اور اسی قدر پیچھے سے بڑا ہے اور مریخ کا جسم 8 درجہ آگے سے اور اتنا ہی پیچھے سے بڑا ہے۔ زہرہ اور عطارد کا جسم 7 درجہ آگے سے اور اتنا ہی پیچھے سے بڑا ہے۔

ستارے ساتوں آسمانوں کا دورہ کرتے ہیں

جاننا چاہیے کہ چاند 29 تا ½29 دن اور ایک دن کی تہائی میں آسمان کا دَور مکمل کرتا ہے۔ اور عطارد 28 دن میں، زہرہ 224 دن اور ایک دن کی چوتھائی میں اور سورج 365 دن میں، فلک کو طے کرتا ہے۔ مریخ 630 دن میں، مشتری 11 برس میں اور زحل 29 برس میں ساتوں آسمان کا دورہ مکمل کرتا ہے۔

کواکب کے ادوار

جاننا چاہیے کہ قمر کا ہر برج میں 2 دن اور 3 رات قیام ہوتا ہے۔ عطارد کا ہر برج میں 15 دن زہرہ کا قیام ہر برج میں 25 دن کا ہے۔ مشتری کا ہر برج میں قیام 1 سال کا ہے اور زحل کا 30 مہینے کا ہے۔

شرفِ کواکب

قمر کا شرف برج ثور میں ہوتا ہے۔ عطارد کا سنبلہ میں، زہرہ کا حوت میں، شمس کا حمل میں، مریخ کا جدی میں، مشتری کا سرطان میں اور زحل کا برج میزان میں۔

منزل ثریا آسمان میں چراغ عالم کی مانند ہے۔ کیونکہ آسمان میں کسی جگہ اس سے زیادہ ستارے نہیں ہیں اسی سبب سے اس کو نجوم کہتے ہیں اور باب اسماء بھی یہی ہے۔

ستاروں کے دن

اتوار شمس کا، پیر قمر کا، منگل مریخ کا، بدھ عطارد کا، جمعرات مشتری کا، جمعہ زہرہ کا، سنیچر زحل کا دن ہے۔

ستاروں کا اقتران

اقتران کے معنی یہ ہیں کہ جب ایک ستارہ ایک برج میں ہوتو دوسرا ستارہ اس کی نظر میں ہواور اجتماع یہ ہے کہ دوستارے ایک برج میں جمع ہوں تو اس وقت حکم الٰہی سے اس کے آثار نمایاں ہوتے ہیں۔ جب زحل مشتری کے قریب ہوتا ہے۔ تو جنگ وجدل دنیا میں خوب ہوتی ہے بادشاہان روئے زمین مرتے ہیں اور جب مریخ زحل کے قریب ہوتا ہے۔ تب بھی یہی اثر ہویدا ہوتا ہے۔ جب زحل شمس سے قریب ہوتا ہے۔ تب بھی ایسا ہی ہوتا اور جب زحل کا زہرہ سے قران ہو، تو قحط سالی اور گرانی نمایاں ہوتی ہے جب زحل عطارد سے قران کرتا ہے تو کاتبوں کا حال بہتر ہوتا اور جب قمر سے زحل قران کرتا ہے تو حکام سے ظلم سرزد ہوتے ہیں اور جب مشتری مریخ سے قران کرتا ہے، تو عالم میں حد درجہ کی سختیاں ظاہر ہوتی ہیں۔ (۸)

نکتہ : درجہ بالا حوالہ جات کو بیان کرنے کا مقصد علم نجوم کی گہرائیوں اور احکامات کے بارے میں کوئی بات لکھنا نہیں بلکہ اُس زمانے (1200ء) کے علماء کی علم نجوم سے دلچسپی ظاہر کرنا ہے اور تاریخی حوالہ دینا مقصود ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قسمیں کھائی ہیں

''آیت والفجر ولیال عشر سے ان ربک لبا المرصاد تک اس آیت میں اللہ نے فجر کی، دس راتوں، شفق کی، وتر کی اور چلتی ہوئی رات کی قسم کھائی ہے۔'' (۹)

(اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم میں جن چیزوں کی قسمیں کھائی ہیں وہ اپنی اہمیت کے اعتبار سے کوئی معمولی درجہ نہیں رکھتی مثلاً اللہ تعالیٰ نے آسمانوں کے بروج کی قسم کھائی ہے، ستاروں کی منزلوں کی قسم کھائی ہے، دن کی قسم کھائی ہے، رات کی قسم کھائی ہے، ان قسموں کے حوالے سے اللہ تعالیٰ ہم انسانوں کو ان چیزوں کی اہمیت اور علمیت سے روشناس کرانا چاہتے ہیں تا کہ ہم ان پر غور کریں تا کہ ہماری زندگی ہم پر آسان ہو)۔

''بارہ برجوں کا ارتباط اور ان کے اشارات
(بروج اور منازل قمری)

جاننا چاہیے کہ بارہ برج اور اٹھائیس منزلیں ہیں۔جن کا ذکر اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے **ولقد جعلنا فی السماء بروجاو زینا ھا للنظرین** یعنی ہم نے آسمان میں برج بنائے ہیں۔اور دیکھنے والوں کے لیے اس کو زینت بخشی ہے۔اور فرمایا ہے **والقمر قدرناہ منازل** یعنی ہم نے چاند کے لیے منزلیں مقررہ کی ہیں۔ بروج کا واحد برج ہے اور برج ''قصر'' کو اور کبھی قلعہ کو بھی کہتے ہیں۔اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے **ولو کنتم فی بروج مشیدۃ** اگر چہ تم مضبوط قلعوں میں ہو (جب بھی تم کو موت آئے گی) حسن بصریؒ فرماتے ہیں۔برج آسمان میں محل ہیں۔جیسے کہ زمین میں محل ہوتے ہیں بعض علما نے آیت **تبارک اللّٰہ فی السماء بروجا** کی تفسیر میں لکھا ہے کہ برج ساتوں ستاروں کے مقام (محل) ہیں بارہ بروج ہیں۔حمل، ثور، جوزا، سرطان، اسد، سنبلہ، میزان، عقرب، قوس، جدی، دلو، حوت۔حمل اور عقرب جو مریخ کا گھر ہے، ثور زہرہ کا گھر ہے۔ جوزا اور سنبلہ عطارد کے گھر ہیں۔سرطان قمر کا گھر ہے۔اسد شمس کا، حوت مشتری کا، جدی اور دلو زحل کے گھر ہیں۔اور یہ بارہ برج چار طبائع پر منقسم ہیں جن میں سے ہر ایک تین تین پر ہے جن کو مثلثہ کہتے ہیں۔حمل، اسد، قوس، مثلثہ آتشی ہے۔اور ثور، سنبلہ، جدی، مثلثہ خاکی ہیں۔اور جوزا، میزان، دلو مثلثہ بادی ہیں۔ سرطان، عقرب، حوت مثلثہ آبی ہے۔

اہل تفسیر نے برج کے معانی میں اختلاف کیا ہے۔بعض کہتے ہیں کہ وہ آسمان میں ایک محل ہیں۔جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے **ولو کنتم فی بروج مشیدۃ** بعض کہتے ہیں وہ ستارے ہیں بعض کہتے ہیں چراغ ہیں اور بعض کا قول ہے کہ وہ آسمان کے دروازے ہیں جن کو مجرہ کہتے ہیں۔

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ وہ برج جن کا ہم ذکر کر رہے ہیں، بارہ ہیں۔اور ان کو اللہ نے تربیع اور تثلیث کے ساتھ تقسیم کیا ہے اور ساتوں ستاروں پر بھی ان کی تقسیم ہے۔جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے۔ برج حمل اس میں پانچ ستارے ہیں رُخ اس کا مغرب کی طرف اور پیٹھ مشرق کی طرف اور، پچھلی طرف منہ کیے ہوئے ہے۔یہاں تک کہ تھوتھنی اس کی پیٹھ پر ہے۔

برج ثور میں ایک ستارہ ہے۔ مگر اس کے باہر گیارہ ستارے اور ہیں۔ جیسا کہ لکھا جا چکا ہے کہ ناف کے پاس ہیں اس کے دو ٹکڑے ہو گئے ہیں۔ اگلا مشرق کی طرف پچھلا مغرب کی طرف اور ثریا اور دبران بھی اسی کے ستارے ہیں۔

برج جوزا میں اٹھارہ ستارے ہیں۔ اور سات ستارے اس سے باہر ہیں۔ اس برج کی صورت کھڑے جڑواں بچوں کی طرح ہے جن میں سے ہر ایک کے اپنے دونوں ہاتھ دوسروں کے کندھوں پر رکھے ہوئے ہیں اس برج کا سر اور تمام ستارے شمال کی طرف ہیں اور پنڈلیاں مشرق کی طرف اور پیر مغرب کی طرف ہیں۔

برج سرطان میں چھ ستارے اندر اور چار باہر ہیں۔ اس کی شکل بالکل کیکڑے کی طرح ہے اس کا اگلا حصہ مشرق کی طرف اور پچھلا مغرب وجنوب کی طرف جوزا سے اس طرح متصل ہے گویا وہ اس کو اُٹھائے ہوئے ہیں اور اس کے ستاروں میں سے ایک ستارہ قلب اسد بھی ہے۔

برج سنبلہ جس کو عذرا بھی کہتے ہیں۔ اس میں چھبیس ستارے ہیں۔ سات ستارے اس کی شکل سے باہر ہیں اس کی شکل ایک پردار لڑکی کی طرح ہے۔ جس نے اپنا سر منزل صرفہ پر جھکا دیا ہے۔ اور اسی کے ستاروں میں سے ایک ستارہ سماک اعزل ہے۔

برج میزان میں آٹھ ستارے ہیں اس کی شکل زاویہ قائمہ کی طرح ہے اس کے باہر نو ستارے اور ہیں۔

برج عقرب اس کی شکل کے اندر اکیس اور باہر تین ستارے ہیں شکل اس کی قائمہ ہے۔ اور اسی کے ستاروں میں سے ایک چمک دار ستارہ قلب عقرب ہے۔

برج قوس جس کا نام رامی بھی ہے۔ یہ اکتیس ستارے عقرب کے پیچھے واقع ہیں شکل اس کی انسان اور گھوڑے کی صورت سے مرکب ہے۔ گردن تک گھوڑے کا جسم۔ اور گردن سے اوپر نصف جسم انسان کا ہے جس کے ہاتھ میں تیر و کمان ہے۔ جوزین کی طرف جھکا ہوا ہے۔

برج جدی اس میں اٹھائیس ستارے ہیں اوپر کا نصف جسم بکری کا اور نیچے کا آدھا جسم مچھلی کی طرح کا ہے۔

برج دلو جس کو والی بھی کہتے ہیں اس میں بیالیس ستارے ہیں تین ستارے اس کی شکل سے باہر ہیں صورت اس کی مرد کی ہے جس کے ہاتھ میں ایک چھاگل ہے جو اپنے پاؤں پر پانی ڈال رہا ہے اور پانی اس کے پاؤں کے نیچے سے جنوب کی طرف بہہ رہا ہے۔

بارھواں برج حوت ہے۔اس میں چونتیس ستارے ہیں اور چار ستارے اس کی شکل سے باہر ہیں جس کی صورت دو مچھلیوں کی طرح ہے۔جن کی دمیں ملی ہوئی ہیں یہ سب ستارے تین سو تینتالیس ہیں۔حمل ان برجوں میں اوّل برج ہے اور ثور بھی آسمان کا ایک برج ہے اور جوزاوہ برج جو وسط آسمان میں ہے اور یہ سب برج آسمان میں ہیں اور جدی ایک ستارہ کا نام ہے جس سے قبلہ رُخ معلوم ہوتا ہے۔

برج اور متعلقہ شہر

یہ شہر برج حمل سے متعلق ہیں۔بابل، فارس، آذر بائیجان، ثور سے ہمدان، کردستان، جوزا سے جرجان، گیلان، سوفان، سرطان سے چین، مشرق اور خراسان، اسد سے ترکستان۔تاتار ماوراءالنہر میزان سے روم، امریکہ، مصر، حبشہ، عقرب سے حجاز و یمن، قوس سے بغداد و اصفہان، جدی سے کرمان، عمان، بحرین، ہندوستان و پاکستان، برج دلو سے کوفہ سے لے کر حجاز تک حوت سے طبرستان۔موسل اسکندریہ وغیرہ۔

زمانے کے حصے

زمانے کے چار حصے ہیں۔پہلا ربیع اور بعض کے نزدیک گرمی پہلا حصہ ہے بعض کے نزدیک خریف اس کی ابتدا اس وقت ہوتی ہے جب سورج راس میزان میں جاتا ہے اور موسم سرما کی ابتداء جب سورج راس جدی میں جاتا ہے اور موسم گرما کی ابتدا جب سورج راس حمل میں جاتا ہے اور موسم خریف کی ابتدا اس وقت ہوتی ہے۔جب سورج برج سرطان میں جاتا ہے۔(۱۰)

کواکب کے طبائع

قمر کا مزاج بارد، مؤنث بلغمی ہے۔ حرارت اس کی عارضی ہے کیونکہ یہ سورج سے روشنی حاصل کرتا ہے ہنسی اور زینت کا یہ بادشاہ ہے۔ عطارد کبھی مؤنث اور کبھی مذکر اور کبھی سعد اور کبھی نحس ہے حرارت اس کی معتدل ہے۔ یہ گفتگو اور لکھنے پڑھنے کا بادشاہ ہے۔ زہرہ مؤنث ہے سرو تر مزاج اس کا بلغمی ہے۔ شادی اور خوشی کا یہ بادشاہ ہے۔ شہوت و زینت و تالیف قلوب حسن اور لہو لہب اس کی خاصیتیں ہیں۔ شمس مذکر گرم خشک ہے۔ اس کا مزاج صفراوی ہے یہ سعد بالنظر اور نحس بالمقابلہ ہے۔ جو ہر اس کا سونا ہے حلوم شرافت خوشی و سرور کا یہ بادشاہ ہے۔ مریخ گرم خشک ہے۔ مزاج اس کا صفراوی ہے جو ہر اس کا لوہا اور مزہ تلخ ہے۔ اعضاء کے لحاظ سے سر، معدہ، قتل و غارت اور عورتوں وغیرہ سے اس کا تعلق ہے مشتری مذکر معتدل روحانی اس کا مزاج بادی ہے۔ سعد ہے کیونکہ خون سے اس کا تعلق ہے جو ہر اس کا جست ہے مزہ میٹھا اور رنگ سپید ہے۔ اور ساکن ہوا جو دل میں ہوتی ہے اس کا بادشاہ ہے۔ بخشش اور ریاست اسی سے متعلق ہیں۔ زحل سرد و خشک اور اندھیرا ہے مزاج اس کا سوداوی ہے۔ جو ہر اس کا سیسہ ہے مزا، اس کا کڑوا اور رنگ سیاہ ہے۔ حرارت نفرت اور ظلم و قہر اسی سے متعلق ہیں۔ اور عضو تناسل کا یہ بادشاہ ہے۔

ایک قوم کا خیال ہے کہ عالم میں جو کچھ ہوتا ہے۔ اس کو یہی ستارے اور افلاک کرتے ہیں اور یہی مدبر عالم ہیں۔" (۱۱)

نکتہ : درجہ بالا حوالہ سے یہ بات مشاہدہ میں آتی ہے کہ اب سے لگ بھگ 800 برس پہلے کے زمانے میں علم نجوم سے واقفیت اور دلچسپی کا تعلق کس قدر تھا۔ چہ جائیکہ آج کے جدید دَور میں اُس وقت کی نسبت معلومات میں زمین اور آسمان کا فرق پڑ گیا ہے لیکن پھر بھی بنیادی باتیں خاصی حد تک ملتی جلتی ہیں۔

فصل دوم

علم ھیئت اور علم نجوم کا فرق

(Astronomy and Astrology)

علم ھیئت (آسٹرونومی)

تعریف: اس علم کے ذریعے کائنات میں موجود تمام اجرامِ فلکی بشمول چاند، سورج، زہرہ، مریخ، زحل، مشتری، عطارد، یورنس، نیپچون وغیرہ نیز کائنات کے دور اُفتادہ گوشوں میں موجود کہکشائیں اور ان میں موجود ستاروں وغیرہ کی معلومات ہر اس حوالے سے حاصل کرنا کہ گویا وہ کائنات میں کس سمت میں ہے، زمین سے کتنا فاصلہ ہے، کتنی بڑی ہیں، کیا رنگت ہے، کتنی عمر ہے، کتنی وزنی ہے، کتنا پھیلاؤ ہے، اس میں موجود عناصر کس طرح کے ہیں، آگ کا گولہ ہے یا گیس کی بنی ہوئی ہے یا ٹھوس مادّہ ہے یا مائع کی شکل ہے، آپس میں کتنا فاصلہ ہے یا مادّی حوالے سے کوئی اور پیمائش ہے ان تمام چیزوں کے بارے میں ہر طرح کا تفصیلی مطالعہ کا نام علم ھیئت (آسٹرونومی) کہلاتا ہے۔ اس طرح ہر قسم کی معلومات اس علم کے احاطے میں شامل ہیں۔ لیکن اس علم کا تعلق انسان اور اس کے روز مرّہ کے معاملاتِ زندگی اور زندگی کے نشیب و فراز وغیرہ سے قطعی نہیں۔ آسٹرنومی کے علم کے ذریعے حاصل ہونے والی کچھ معلومات علم نجوم میں مددگار ثابت ہوتی ہیں بالخصوص کواکب کی آسمان پر تبدیل ہوتی ہوئی حالت ان کی رفتار نیز ان کے درمیان گھٹتے بڑھتے فاصلے اور تبدیلی بروج وغیرہ۔

علم نجوم (آسٹرولوجی)

تعریف: نظامِ شمسی کے کواکب جن کا ذکر کیا جاچکا ہے یعنی چاند، سورج وغیرہ اور کہکشاؤں سے آنے والی برقی لہروں کے اثرات انسانی لاشعور اور پھر شعور کی سطح پر کس قسم کے اثرات مرتب کرتے ہیں جس کی بناء پر انسان کی فکر میں کس طرح کا ردّوبدل پیدا ہوتا ہے، جذبات پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں، فکری و مادّی زندگی کی ضروریات میں کس قسم کا اتار چڑھاؤ پیدا ہوتا ہے کہ جن کی بناء پر واقعات و حادثات جنم لیتے ہیں۔ خوشی و غمی، نفع و نقصان، صحت و بیماری وغیرہ پیدا ہونے کا سبب بنتے ہیں۔ ان تمام باتوں کے جاننے کے علم کو علم نجوم (آسٹرولوجی) کہا جاتا ہے۔

تعارفِ مضمون

علم نجوم علم غیب نہیں دراصل علم نجوم ایک حسابی علم ہے جو انسان اور کائنات کے مابین تعلق کو جاننے کا علم ہے "اگر انسان کا وقت پیدائش، تاریخ اور مقام معلوم ہو تو نجوم کے علماء کے لیے یہ کوئی مشکل کام نہیں کہ اُس وقت آسمان پر موجود سیاروں کی ماہیت کا حساب لگا کر اس کی مزاجی کیفیت کے بارے میں اور زندگی کے نشیب و فراز کے بارے میں مکمل معلومات کا صحیح اندازہ لگالیں۔" (۱۲) علم نجوم کے ذریعے انسان کی شخصیت کی خوبیوں، خامیوں نیز زندگی میں پیش آنے والے جملہ واقعات کے بارے میں اندازہ قائم کیا جاسکتا ہے۔

علم نجوم ستاروں کے اثرات کا انسانی فکر و دانش سے تعلق کا علم ہے۔ یہ وہ قدیم ترین علم ہے جو گزشتہ 10 ہزار سال سے مسلسل زیر استعمال ہے اور ترقی کر رہا ہے۔ اس علم کے ذریعہ کائنات اور نظامِ شمسی میں موجود سیاروں سے آنے والی برقی لہروں کے، انسانی زندگی پر اثرات سے پتہ چلتا ہے کہ ہر انسان بظاہر ایک جیسا ہی بنا ہے لیکن اس کی ذہنی استعداد اور صلاحیت ایک دوسرے سے مختلف ہے نیز یہ کہ زندگی میں پیش آنے والے اچھے اور بُرے حالات و واقعات کو وہ کس طرح محسوس کرتا ہے۔ "اُمید ہے کہ اس مقالے کو پڑھ کر قدرت کے عظیم نظام کی حقیقتوں کی ابتدائی واقفیت حاصل کرسکیں گے یہ مقالہ اسرار قدرت کے قلعے کی کنجی ہے۔ ہم اس سے اندر داخل ہو کر مختلف کمروں میں جو مخفی خزانے ہیں ان کو حاصل کر سکتے ہیں اور خدائے عظیم کے تخلیقی رازوں کو سمجھ سکتے ہیں۔ تعجب ہے کہ مستند علوم میں سے صرف ایک علم (علم نجوم) ہی ایسا علم ہے کہ جس کی اصطلاحات اور نظام کو قرآن نے تفصیل سے بیان کیا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ نے جس قدر سیکھنے اور توجہ دینے کی تاکید کی ہے مسلمان نے اتنا ہی اس سے اجتناب برتا ہے۔" (۱۳) اگر اسے **Extreem Science** کہا جائے تو غلط نہ ہوگا۔ علم نجوم کائنات کے تمام علوم کا مرکز و محور ہے دنیا کے ہر علم کے بارے میں یہ علم ماں کی حیثیت رکھتا ہے دنیا کا کوئی بھی علم اس علم کے جانے بغیر مکمل نہیں ہوسکتا۔

ہماری تقدیر کیا ہے، زندگی کے راستے کی دشواریاں کیا ہیں اور کب وقوع پذیر ہونے والی ہیں۔ یہ بات قبل از وقت معلوم کر لینے سے، ہم ان سے نبرد آزماء ہونے کے لیے بہترین طریقہ کار اختیار کرسکتے ہیں **(Forewarned is to be Forearmed)** طوفان کی آمد سے قبل اس کا علم ہونا، بڑی تباہی سے محفوظ

رکھ سکتا ہے۔

انتہائی حیرت اور افسوس کی بات ہے کہ آج کے جدید دور میں ہم زلزلہ، سمندری طوفان، جسمانی بیماریوں، سفر و سیاحت، خرید و فروخت غرض زندگی کے ہر شعبہ میں قبل از وقت معلومات حاصل کرتے ہیں۔ لیکن جو علم ان تمام علوم کا احاطہ کرتا ہے اس سے غافل ہیں۔ جس کا اندازہ ذیل میں درج روز مرّہ استعمال میں آنے والی مثال سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے۔

حاملہ خواتین کو ڈاکٹر حضرات، بچے کی پیدائش کی اوسطاً تاریخ کئی ماہ قبل بتا دیتے ہیں جس کا حساب وہ صرف قمری تاریخوں کے حوالے سے ہی لگاتے ہیں۔ اگر وہ اس حساب میں کہیں غلطی کر جائیں تو ماں یا بچے کی جان کو خطرہ بھی لاحق ہو سکتا ہے۔ یہ علم نجوم کی روز مرہ استعمال میں آنے والی انتہائی ادنیٰ مثال ہے جس سے کہ دنیا کا ہر گائینا کولوجسٹ ڈاکٹر واقف ہے۔

اس علم کا فلسفہ، مذہب اور فطرت کے عین مطابق ہے۔ انسان اس علم کو جان لینے کے بعد زندگی کے راستے (Road-map of life) کو سمجھ لیتا ہے۔ انجانے سفر میں نقشے کی کیا اہمیت ہو سکتی ہے اس سے کوئی بھی ناواقف نہیں۔ اس علم کے حساب سے بوقت پیدائش، زمین کو مرکز مان کر چاند، سورج اور دیگر کواکب کے مابین زاویوں کو ناپ لیا جاتا ہے، ہر زاویہ ایک خاص مفہوم رکھتا ہے۔ تمام زاویوں کے مفہوم کو سمجھ لیا جاتا ہے انہی اشاروں میں مشیت ایزدی ودیعت ہے۔ بحیثیت ایک طالب علم، مضمون پر ہماری جتنی دسترس ہو گی اُتنا ہی فائدہ حاصل ہو گا۔ مضمون کو سمجھنے کے لیے مزید ایک مثال پر غور کرتے ہیں۔

کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ جب آپ اپنے موبائل فون سے کسی دوسرے شخص کو اُس کے موبائل فون پر رابطہ کرتے ہیں تو یہ کس طرح ممکن ہوتا ہے۔ دراصل جب ہم کوئی ایک مخصوص نمبر ڈائل کرتے ہیں تو برقی لہریں ہمارے موبائل فون سے نکل کر، خلاء میں معلق سیٹلائٹ تک پہنچتی ہیں۔ سیٹلائٹ ان لہروں کو قوت کے ساتھ فضاء میں بکھیر دیتا ہے، پھر صرف وہ موبائل فون کہ جس کا نمبر ہوتا ہے، ان لہروں سے متاثر ہو کر بیدار ہو جاتا ہے۔

سوچنے والی بات یہ ہے کہ ٹھیک اسی لمحے کروڑوں لوگ اسی طرح موبائل فونوں پر بات کر رہے

ہوتے ہیں لیکن کوئی بھی ایک دوسرے پر اثر انداز نہیں ہوتا۔ اور یہ اس لیے ہوتا ہے کیونکہ ہر موبائل فون کو ایک خاص نمبر دیا جاتا ہے (ایک خاص فریکوئنسی مختص کر دی جاتی ہے)۔ چنانچہ ہر موبائل فون صرف اپنی فریکوئنسی (نمبر) کو کیچ کرتا ہے۔ عین اسی طرح پیدائش کے وقت ستاروں کی برقی لہریں انسان کے جسم بالخصوص دماغ اور اعصابی برقی نظام میں پیوست ہو کر اس کو ایک مخصوص برقی لہر (نمبر) عطا کر دیتی ہیں۔ چنانچہ اس طرح آئندہ آنے والی زندگی میں جب بھی اس برقی لہر (نمبر) کو چھیڑا جائے گا یا اس پر کسی قسم کا پیغام دیا جائے گا تو از خود وہ اس پر عمل کرے گا۔ اس طرح انسان اپنی پوری زندگی احکاماتِ الٰہی کا پابند ہو جاتا ہے۔

کائنات سے انسان کا تعلق

انسان کا اور کائنات کا باہم تعلق سمجھنے کے لیے ہمیں چند بنیادی اکائیوں کو ذہن میں رکھنا ہوگا۔

کائنات

زمین سے مشاہدہ کرنے پر زمین کے گرد، گردش پذیر، سورج کے راستے کے پیچھے کھربوں میل دُور کہکشائیں دائرے کی صورت میں ساکت و جامد نظر آتی ہیں۔ (کہکشاؤں کے اس دائرے کو دائرۃ البروج کہتے ہیں)۔ گھڑی کے نمبروں کی مانند اس دائرے کے بارہ حصے ہیں نیز ہر حصے سے آنے والی شعائیں الگ اثرات کی حامل ہیں۔ کہکشاؤں سے آنے والی کاسمک شعائیں مسلسل جاری و ساری ہیں نیز ان کی قوت یکساں رہتی ہے۔

کاسمک شعائیں نظامِ شمسی کے حرکت پذیر کواکب (یعنی شمس عطارد، زہرہ، مریخ، مشتری، زحل، یورنس، نیپچون اور پلوٹو جو شمس کے گرد مختلف فاصلوں پر اور گردش کناں رہتے ہیں)، پر پڑتی ہیں اور ان کو مسلسل متاثر کرتی رہتی ہیں۔

نظامِ شمسی

ہم جانتے ہیں کہ زمین کے شمالی اور جنوبی قطبین کے درمیان مقناطیسی قوت موجود ہے۔ ٹھیک اسی طرح نظامِ شمسی کے دیگر کواکب یعنی شمس، عطارد، زہرہ، مریخ، مشتری، زحل، یورنس، نیپچون اور پلوٹو) کا اپنا اپنا الگ الگ مقناطیسی نظام (الیکٹرو میگنیٹک سسٹم) ہے۔

گردش پذیر کواکب جو کہ شمس کے گرد، مختلف فاصلوں پر اپنے اپنے دائرے میں مختلف رفتاروں سے حرکت پذیر رہتے ہیں ان کواکب پر کہکشاؤں سے آنے والی کاسمک شعائیں اثر انداز ہوتی ہیں۔

چونکہ نظامِ شمسی کے کواکب مسلسل حرکت پذیر رہتے ہیں۔ لہٰذا ان کے مابین فاصلے بھی مسلسل تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔ تبدیل ہوتے ہوئے فاصلوں کی بناء پر ان کی مقناطیسی قوتوں میں بھی اُتار چڑھاؤ پیدا ہوتا رہتا ہے۔ ان کی تبدیل ہوتی ہوئی برقی شعائیں چانداور زمین کے مقناطیسی نظام کو متاثر کرتی ہیں۔

چاند

ہم جانتے ہیں کہ چاند ہماری زمین سے قریب ترین سیارہ ہے اور زمین کے گرد گردش کرتا ہے لہٰذا کہکشاؤں سے آنے والی شعاؤں کے راستے میں نظامِ شمسی کے کواکب حائل ہوتے ہیں اور پھر ان سے چاند متاثر ہوتا ہے۔

انسان

چاند پر پڑنے والی شعائیں اور چاند میں موجود اس کی اپنی برقی قوت باہم مل کر زمین پر موجود ہر چیز کو براہِ راست متاثر کرتی ہے۔ بالخصوص انسان (یعنی انسانی برقی نظام مختلف واسطوں سے گزرتے ہوئے نیز تبدیل ہوتی ہوئی قوتوں کے ہمراہ) پوری کائنات کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔

تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ انسان کے جسم میں برقی نظام موجود ہے (جس کی مدد سے 60 واٹ کا بلب اوسطاً ایک منٹ تک جل سکتا ہے)۔ اگر انسان میں موجود اس برقی نظام کو کسی دوسری طرح کے برقی نظام کے ذریعے متاثر ہونے کا امکان ہو تو اس میں تبدیلیاں پیدا ہوتی ہیں۔ جس کا اثر براہِ راست انسان کے دماغ اور اس میں موجود (Cell) پر پڑتا ہے جس سے اس کی فکر تبدیل ہو جاتی ہے۔

جس طرح یہ بات دلچسپ اور حیرت انگیز ہے کہ زمین پر پیدا ہونے والے کسی بھی دو انسانوں کے فنگر پرنٹس یکساں نہیں ہوتے۔ بالکل اسی طرح جدید سائنسی تحقیق نے ثابت کیا ہے کہ ہر انسان کا D-N-A (انسانی جسم میں موجود خلیاتی نظام کا مرکز) دوسرے انسان سے قطعاً مختلف ہوتا ہے۔ چنانچہ کاسموس سے آنے والی برقی شعائیں پہلے نظامِ شمسی کے کواکب کے اثرات میں مدغم ہوتی ہیں پھر یہی شعائیں چاند کے برقی

نظام کو متاثر کرنے کے بعد انسانی جسم پر براہِ راست پڑتی ہیں۔ جو کہ ہر انسان کے برقی نظام کو مسلسل سگنل دیتی رہتی ہیں۔ مزید برآں یہ کہ ہر انسان کا مخصوص D-N-A جداگانہ (Unique) انداز سے اپنے پروگرام کے مطابق اس سگنل کے معنی اخذ کرتا ہے (اس کی مثال ایسی ہے کہ اُستاد، کلاس میں لیکچر دیتا ہے لیکن ہر طالب علم اپنی لیاقت کی بنیاد پر الگ الگ سمجھتا ہے اور الگ الگ معنی اخذ کرتا ہے)۔ عین اسی طرح ہر انسان اپنے اپنے انداز سے الگ الگ طریقہ سے سوچتا ہے، سمجھتا ہے اور عمل کرتا ہے۔

درجِ بالا بحث سے یہ بات سمجھنا نہایت آسان ہے کہ کائنات کا ہر ذرّہ انتہائی نفاست کے ساتھ آپس میں مربوط ہے اور ایک غیر مرئی (نظر نہ آنے والی) قوت کے ماتحت ہو کر، اس کے احکامات کا پابند ہے۔

ہم جس زمین پر رہتے ہیں اس کے چاروں طرف لامحدود وسعتوں میں کائنات پھیلی ہوئی ہے ''کائنات کے مرکز سے اس کے دائرے نماء کنارے تک کا فاصلہ 12 تا 15 بلین نوری سال ہے۔'' (۱۴) جس میں کھربوں کی تعداد میں گلیکسیاں موجود ہیں، جن سے نکلنے والی برقی لہریں ہر لحہ ہماری زمین پر پڑتی ہیں، نیز یہ کہ (ہماری زمین، چاند اور سورج وغیرہ کی گردش کے سبب یہ لہریں تبدیل ہوتی رہتی ہیں)۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق ہر چار منٹ بعد یہ لہریں تبدیل ہو جاتی ہیں۔

کاسمک برقی لہریں (**Cosmic electro maganetic waves**) انسان کے دماغی اور اعصابی برقی نظام کو براہِ راست متاثر کرتی ہیں، اس طرح انسان کا فکری نظام (دماغی نظام) براہِ راست متاثر ہوتا ہے۔ گویا وہ جو کچھ سوچ رہا ہے وہ اس کے اپنی مرضی کے تابع نہیں ہے اور جو کچھ کر رہا ہے وہ بھی اس سے کوئی قوت کروا رہی ہے۔ (ان اللّٰہ علیٰ کل شیء قدیر)

علم نجوم وہ علم ہے جو بتاتا ہے کہ انسان، پیدائش کے بعد آئندہ آنے والی پوری زندگی احکاماتِ الٰہی کا پابند ہوتا ہے۔ بظاہر انسان تمام کام از خود انجام دے رہا ہوتا ہے لیکن در پردہ، وہ کسی نظر نہ آنے والی خفیہ قوت کے تابع ہو کر ٹھیک وہی کام کر رہا ہوتا ہے جو کہ قدرتِ خداوندی اس کو پیغام دے رہی ہوتی ہے۔

آج کی جدید دُنیا میں نئے نئے علوم دریافت ہو رہے ہیں۔ جن کا بڑی توجہ کے ساتھ مطالعہ اور مشاہدہ کیا جا رہا ہے اور انسانی خدمت کے لیے کام میں لایا جا رہا ہے۔ ان جملہ علوم میں علم نجوم نمایاں مقام کا

حامل ہے۔ ''علم نجوم کے ذریعے کسی بھی فرد کی شخصیت اور کیرکٹر کا اندازہ لگایا جاتا ہے جو کسی بھی دوسرے سائنٹفک طریقہ سے ممکن نہیں ہے۔'' (۱۵)

علم نجوم انسان کی خوبیوں اور خامیوں کی نشاندہی کرتا ہے۔ اس کی زندگی میں کب مشکلات آسکتی ہیں، ان کی نشاندہی کرتا ہے۔ یہ وہ واحد علم ہے جو بتاتا ہے کہ کسی انسان کو قدرت نے کن مخصوص صلاحیتوں سے نوازا ہے۔ نیز یہ کہ اس کی زندگی میں کب وہ وقت آئے گا کہ اپنی بھرپور قوت کے ساتھ کامیابی کے حصول کی کوشش کرے اور غلط وقت پر بلاوجہ اپنی توانائیاں ضائع نہ کرے اور یہ کہ کب زندگی میں مشکلات کا سامنا کرنا ہوگا، نیز یہ کہ ہمیں ان سے کس وقت اور کس طرح نبرد آزماء ہونا چاہیے تاکہ ہماری محنت اور کاوش ہمیں بہترین نتائج دے سکے۔

قرآنِ کریم میں ''کُنْ فَیَکُوْنُ'' کے الفاظ اِن معنوں میں درج ہیں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے کہا کہ ہوجا تو سب کچھ وجود میں آگیا۔ اگر ہم باریکی سے مطالعہ کریں تو گویا پوری کائنات کے ایک ایک ذرّے اور ایک ایک لمحے کی مکمل پروگرامنگ اسی لمحے وجود میں آچکی ہے۔ ہمارا کام تو صرف اتنا ہے کہ وہ پروگرامنگ جو کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے ہمارے لیے مختص کی ہے اس کو جان سکیں یہ ہماری خوش نصیبی ہوگی کہ ہم ایسا کر پائیں۔ آمین

کائنات کی تخلیق کے اندر ہی اللہ تبارک وتعالیٰ نے تقدیر کا راز نہاں کر رکھا ہے۔ ہم میں سے کچھ لوگ (جو اس علم سے فائدہ حاصل نہیں کرتے) خود کو بے بس سمجھتے ہیں کیونکہ مسلسل ناکامیاں انہیں ایسا سوچنے پر مجبور کرتی ہیں۔ اگر وہ اس علم سے استفادہ حاصل کرلیں تو ان کو پتہ چل جائے گا کہ مشکل تالے کو کھولنے کی چابی کیا ہے۔ یہ کچھ ایسا ہی ہوجائے گا کہ جیسے کسی کمزور طالب علم کو امتحانی سوالات کا پہلے سے ہی علم ہوجائے۔ چنانچہ وہ تقدیر کا غلام ہونے کے بجائے پاس ہونے کی تیاری میں لگ جائے گا۔ انسان کو جتنا زیادہ علم ہوگا، حیوانیت اُتنی ہی کم ہوگی۔ (موجودہ دور میں مسلمانوں کا سب سے بڑا المیہ یہی ہے)۔

علم نجوم ہمیں ہمارے مسائل کے حل کے طریقے بتاتا ہے۔ یہ ہماری شخصیت کے بارے میں مادّی، ذہنی اور رُوحانی صلاحیتوں سے آگاہ کرتا ہے، ہماری کمزوریوں کو دور کرنے میں مدد دیتا ہے۔ یہ نہایت نفاست

کے ساتھ خطرات سے محفوظ رکھتے ہوئے بہترین مواقع کی نشاندہی کرتا ہے۔ یہ ہماری عقلی بصیرت کو یقین کے ساتھ آگے بڑھاتا ہے۔ اس علم کو حاصل کرنے کے بعد ہم بجائے ''غلام'' کے آقا بن سکتے ہیں، شکار ہونے کے بجائے شکاری بن سکتے ہیں۔

قسمت دروازہ کھٹکھٹائے، ہم اُسے اندر آنے دیں یا باہر سے ہی دُھتکار دیں۔ یہ ہماری اپنی مرضی پر منحصر ہے۔ تقدیر کا رونا رونے والا ایسا ہی ہے کہ جیسے سمندر کی لہروں کے تھپیڑوں کے ساتھ بہنے والی بے یارو مددگار کشتی کہ جس میں بہت سے مسافر سوار ہوں اور ان میں سے کوئی بھی کشتی چلانا نہ جانتا ہو، جو کسی بھی لمحے غرق ہوسکتی ہے، لیکن اگر اس میں بیٹھا ہوا ایک فرد بھی پتوار چلانا جانتا ہو تو بڑی آسانی سے لہروں کے اُتار چڑھاؤ کو ترتیب اور ہم آہنگی میں بدل دے گا اور کشتی کو خطرے سے نکال دے گا۔ ٹھیک اسی طرح اگر ہمیں اپنی آئندہ آنے والی زندگی کے نشیب و فراز کا قبل از وقت علم ہو جائے تو ہم آئندہ آنے والے اوقات اور واقعات کے مابین کوئی تناسب قائم کرسکیں گے نیز اچھے اور بُرے معاملات کا حل، قبل از وقت ہی نکال سکیں گے۔ وقت گذرنے کے ساتھ، زندگی مسلسل تبدیل ہونے اور آگے بڑھنے کا نام ہے۔ ہمیں اپنے بزرگوں سے کتنی عقل و دانش اور علم ملا ہے، ہم میں کتنی بصیرت ہے، اپنے نفس پر کتنا قابو ہے، ہماری خواہشات کیا ہیں۔ ان سب کے درمیان ایک توازن ہونا چاہیے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی غلطیوں سے سیکھیں نہ کہ اُنہیں دُہرائیں۔

کسی بھی علم پر کوئی ایک کتاب کافی نہیں ہوتی ہر علم ایک سمندر ہے۔ یہ مقالہ بھی علم کے سمندر میں ایک قطرے کی مانند ہے لیکن شاید یہ بارش کا پہلا قطرہ ہے۔ اس مقالہ میں فن کی بلندیوں پر بحث نہیں کی گئی ہے بلکہ مضمون کو متعارف کرانا ہے۔

اس علم کی افادیت کا اندازہ اس جملے سے ہوگا جو کہ ٹائیکو براھے (ماہر علم نجوم و فلکیات برائے عدالت) کہتا ہے کہ:

''جو لوگ علم نجوم سے منکر ہیں وہ سچی گواہی کو (سچ کو) مٹاتے ہیں، جو کہ قدرت اُنہیں مہیا کرنا چاہتی ہے۔''(۱۶)

موجودہ دور میں اس علم کی افادیت کا اندازہ اس بات سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے کہ دُنیا بھر میں اسّی

ہزار سے زائد ادارے، اس علم سے لوگوں کو فیضیاب کر رہے ہیں۔ (اس میں وہ افراد اور ادارے شامل نہیں کہ جو رجسٹرڈ نہیں، جن کی تعداد لاکھوں میں ہے) ان میں سے کچھ ادارے Ph.D تک کی تعلیم دیتے ہیں۔

علم نجوم کے بارے میں عام تاثر نہایت ناقص ہے جس کی وجہ ایسے افراد ہیں جو چند سکوں اور جھوٹی شہرت حاصل کرنے کی خاطر، اخبارات و رسائل میں کچھ نہ کچھ لکھ دیتے ہیں۔ جب کہ علم کی مکمل معلومات کے حامل افراد چند ہی ہیں۔ چنانچہ علم نجوم بدنام ہو رہا ہے۔

علم نجوم کی قسمیں

1۔ "کسی فرد کا مستقبل معلوم کرنا صحت، شراکت، تعلیم، روزگار، سفر وغیرہ۔

2۔ سیاسی حالات و واقعات جاننا، جنگ، حادثات اور نقصانات کے بارے میں معلوم کرنا وغیرہ۔ (سورج اور چاند گہن کے ذریعے سیاسی حالات معلوم کرنا، اگر مکمل سورج گہن لگ جائے تو ملکی سیاست میں انقلاب رونماء ہو جاتا ہے۔ مثلاً (1999ء) میں کراچی کے سورج گہن کے ٹھیک ساٹھ دن بعد، دوسری حکومت برسرِ اقتدار آ گئی)۔

3۔ وقتی زائچہ بنا کر کسی سوال کا جواب دینا۔ مثلاً کھوئی ہوئی چیز کے بارے میں دریافت کرنا، شادی کا معلوم کرنا، امتحان کا نتیجہ، کاروباری معلومات، کسی فرد کے چال چلن کا پتہ کرنا، سفر وغیرہ۔

4۔ کسی خاص موقع یا کام کے لیے اچھا وقت معلوم کرنا۔ (نکاح، شادی، افتتاح وغیرہ)

5۔ سفر برائے تبدیلی شہر و ملک، تاکہ زندگی کی مشکلات سے باہر نکلا جا سکے۔

6۔ موسم کے حالات کا اندازہ کرنا۔ (آج کل اس سلسلے میں موسمی سیٹلائٹ سے بہتر کام لیا جا رہا ہے)۔

7۔ کاروباری نجوم، اشیاء کے نرخ، بینکوں کی شرح، روپیہ کی قیمت، شیئرز اور اسٹاک ایکسچینج۔

8۔ امراض، کسی مریض کی صحت اور مرض کا درست اندازہ لگا کر اصل مرض کی وجہ کو معلوم کرنا، مرض کا دورانیہ اور کیفیت معلوم کرنا۔

9۔ رُوحانی نجوم، رُوحانی عملیات کے لیے مناسب وقت معلوم کرنا وغیرہ۔" (۱۷)

ہمارے معاشرے کا المیہ یہ ہے کہ ہم اکثر پریشانی کی اصل وجہ دریافت نہیں کر پاتے چنانچہ پریشانی

اور بھی بڑھ جاتی ہے۔علم نجوم کے ذریعے ہم زندگی کے ہر ہر شعبے سے متعلق مسائل کا حل با آسانی معلوم کر سکتے ہیں۔ میں اللہ تبارک وتعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہو کر دُعا کرتا ہوں کہ اس علم کے فروغ میں آسانیاں پیدا فرمائے تاکہ مسلمانوں کی گرتی ہوئی حالت میں بہتری پیدا ہو اور ان کی زندگی آسان ہو۔علم نجوم کے بارے میں جگہ جگہ قرآنِ کریم کے ارشادات سے انکار، دین سے انکار کے مترادف ہے۔

قرآنِ کریم کی عظمت اور علمی بصیرت کا اندازہ اس آیت سے کیجیے۔

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ط
وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَیْءٍ حَيٍّ ط اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ o (١٨)

ترجمہ: ''کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے تو ہم نے جدا جدا کر دیا۔اور تمام جاندار چیزیں ہم نے پانی سے بنائیں پھر یہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے۔''

یہ بات بذریعہ سائنس ثابت ہو چکی ہے کہ زمین پر حیات سب سے پہلے پانی میں پیدا ہوئی۔ نیز رابرٹ برن ھام کے لکھے گئے مضمون مشہور زمانہ Reader Digest سے ماخوذ کتاب ''چلڈرن اٹلس آف دی یونیورس'' کے صفحہ نمبر 86 پر درج ذیل، سائنسی دریافت ان الفاظ میں رقم ہے:

''اب سے 12 تا 15 بلین سال قبل ایک عظیم دھماکے کے بعد پوری کائنات وجود میں آئی۔'' (١٩)

یعنی اس سے قبل کائنات کی ہر شے یکجا تھی۔

فصل سوم

تاریخ علم نجوم

علم نجوم قبل از تاریخ

ہزاروں سال قبل جب کہ انسان آج کی ترقی یافتہ دُنیا کے مقابلے میں کچھ بھی سہولت نہیں رکھتا تھا اور نیچر سے نہایت ہی قریب تھا یعنی کھلے آسمان تلے، گرمی، سردی، دھوپ، بارش اور جنگلی جانوروں سمیت زلزلہ اور سیلاب جیسے آفات سے بچاؤ کا معمولی علم رکھتا تھا لیکن اس وقت بھی سورج اور چاند گرہن سے واقف تھا۔ اسے یہ بھی معلوم تھا کہ چاند کی چودھویں سے قریب راتوں کی تاریخوں میں چاند کے پیچھے آسمان میں ستارے ہمیشہ ایک جیسے نظر نہیں آتے۔ جب اُس نے دنوں کا شمار بھی کرنا شروع کیا تو اُسے معلوم ہوا کہ یہ عمل لگ بھگ ہر 365 دن بعد دوبارہ اُسی مقام سے شروع ہو جاتا ہے۔ اُسے یہ بھی علم ہو چکا تھا کہ چاند 29 یا 30 دن میں اپنا چکر مکمل کر لیتا ہے اور لگ بھگ 12 مرتبہ طلوع ہونے کے بعد آسمانی دائرے کو طے کر لیتا ہے چنانچہ وہ پورے سال سے بھی واقف ہو گیا۔ اُسے یہ بھی علم ہو چکا تھا کہ چاند کی درمیانی تاریخوں (15,14,13) میں بعض مریضوں پر دورے پڑتے ہیں۔ سمندر میں مدّ و جزر یا جوار بھاٹا پیدا ہوتا ہے۔ ایک حساب اس نے اور بھی معلوم کر لیا کہ سال کے کس حصہ میں موسم کیسا ہوتا ہے اور پھر کس موسم کی مناسبت سے کون سی فصل بونا مناسب ہوگا۔ یہ تمام علم اس نے گزشتہ ہزاروں برس کی مسلسل دُہرائے جانے والے حالات و واقعات سے حاصل کیا۔ جس میں تین اہم چیزیں شامل تھیں یعنی چاند، سورج اور ستارے۔ گو کہ اُس وقت کا انسان علم نجوم سے تقریباً ناواقف تھا لیکن پھر بھی کسی نہ کسی انداز سے وہ علم نجوم کی ابتداء کر چکا تھا۔

رفتہ رفتہ اُس کی معلومات میں اضافہ ہوتا گیا، اُس نے یہ بھی مشاہدہ کیا کہ آسمان میں دو طرح کے اجسام ہیں یعنی ایک وہ جو بہت دُور، کہیں ساکت و جامد نظر آتے ہیں (دائرۃ البروج) دوسرے وہ جو حرکت کرتے دکھائی دیتے ہیں (مثلاً سورج، چاند اور نظامِ شمسی کے دیگر سیارے زہرہ، مریخ، مشتری، زحل وغیرہ) نیز یہ کہ ان کے اثرات بھی انسانی زندگی کو مختلف انداز سے متاثر کرتے ہیں۔ چنانچہ بروج اور حرکت پذیر

کواکب کے نام رکھے گئے جو چانداور سورج کے علاوہ عطارد، زہرہ، مریخ، مشتری اور زحل کہلائے۔ (واضح ہو کہ ہندو پاکستان میں آج بھی اکثر منجم حضرات انہی سات سیاروں سے حساب لگاتے ہیں)۔ جب کہ ان کے علاوہ تین کواکب بعد میں دوربین کی ایجاد کے بعد دریافت کیے گئے یعنی یورنس، نیپچون اور پلوٹو۔ کُل ملا کر یہ سب 10 عدد حرکت پذیر سیارے یا کواکب کہلاتے ہیں۔ جبکہ بروج کی تعداد 12 ہے۔

سیاروں کے اثرات انسانی حواس اور کردار پر مشاہدہ کرنے کے بعد اس طرح واضح ہوئے کہ مثلاً ''سیارہ عطارد'' کا اثر، حرکت پذیری، چالاکی اور پھرتی پیدا کرتا ہے اور حسابی علوم کا ماہر بھی بناتا ہے۔ ''سیارہ مریخ'' کے اثرات انسان میں لڑائی جھگڑا اور جنگ و جدل کے جذبات کو اُبھارتے ہیں۔ ''سیارہ مشتری'' شاہی انداز کا حکمران بناتا ہے۔ ''سیارہ زہرہ'' رقص و موسیقی، فنون لطیفہ اور رنگ و نشاط پر محیط نظر آتا ہے۔ جبکہ ''سیارہ زحل'' سردمہری، اور باریک بینی کے اثرات مرتب کرتا ہے۔ چنانچہ رفتہ رفتہ اس نے ان تمام کواکب کے اثرات مختلف انداز میں وقوع پذیر ہونے کا بغور مطالعہ کرتے ہوئے مختلف نتائج حاصل کیے۔ رفتہ رفتہ یہ نتائج تجربات کے بعد قانون کا درجہ پاتے چلے گئے۔ یہ علم نجوم کی ابتداء تھی۔

علم نجوم اور قدیم یورپ

''مغربی یورپ کے چند علاقوں سے ایسی عمارتوں یا رسدگاہوں کے شواہد ملے ہیں کہ جن سے پتہ چلتا ہے کہ قدیم انسان چاند، سورج اور ستاروں کے علم کو نہ صرف جانتا تھا بلکہ باقاعدہ حساب و کتاب قائم کر رکھا تھا۔ اسی قسم کی ایک رسدگاہ، جو کہ انگلینڈ سے تعلق رکھتی ہے جو کہ انتہائی حیران کن مشاہدات کا مظہر ہے۔ اس عمارت کی عمر کا اندازہ جدید ترین طریقۂ کار (Redio-Carbon Datings) کے ذریعے کیا گیا تو معلوم ہوا کہ اس کی بنیاد (2500 ق م) سے بھی پہلے کی ہے جو کہ مائیسینین سویلائزیشن کہلاتی تھی۔ انسانی تاریخ میں یہ (Bronze Age) کا زمانہ کہلاتا ہے۔ یہ قومیں یورپ کے مغربی علاقوں میں آباد تھیں، جنہیں ماہرین آثار قدیمہ کے لوگوں نے (Beaker People) کا نام دیا ہے یہ قومیں تاریخ میں انتہائی جنگجو قومیں کہلاتی ہیں۔ علم نجوم پر انہیں انتہائی دسترس حاصل تھی۔ یہ لوگ نہ صرف سالوں، دنوں، مہینوں کا حساب رکھتے تھے بلکہ سورج اور چاند کے گرہن کا قبل از وقت حساب رکھتے تھے۔ قبل از وقت خطرات سے باخبر رہتے تھے، فصلوں کے

بونے کا حساب رکھتے تھے، قربانی دینے کا حساب رکھتے تھے اور یہ سب کچھ علم نجوم کا مرہونِ منّت تھا۔ بالفاظِ دیگر (Beaker People) آسٹرونامرز تھے۔ اور علم نجوم پر خاص دسترس رکھتے تھے۔'' (۲۰)

(یہاں یہ بات جاننا دلچسپی سے خالی نہ ہوگی کہ سورج گرہن اور چاند گرہن کے ذریعے کسی ملک کے سیاسی حالات کے اُتار چڑھاؤ کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے)۔

علم نجوم اور امریکہ

''امریکہ کی ریاست میکسیکو کے قدیم باشندے جواب سے لگ بھگ 10 ہزار سال قبل اپنی پوری شان وشوکت کے ساتھ حکومت کرتے تھے تاریخ میں ''مایا'' قوم کے نام سے جانے جاتے ہیں۔

مایا قوم اس وقت کی ترقی یافتہ ترین قوم تھی۔ یہ لوگ وقت کا حساب اور کلینڈر دونوں کو بہت اہمیت دیتے تھے۔ یہ آج کے میکسیکو میں کولمبیا کے آباؤ اجداد تھے۔ اس قوم نے بھی ستاروں اور سورج و چاند کی ماہانہ اور سالانہ حرکات کو جانچنے کے لیے ایک رسدگاہ تعمیر کی تھی جس کی مدد سے ان لوگوں نے ایک کلینڈر تیار کیا تھا جو 365 دنوں پر مشتمل تھا۔ اور اس کی مدد سے یہ لوگ موسموں کا حساب کرتے تھے اور اپنی فصلوں کو بونے اور کاٹنے میں مدد لیتے تھے۔ اس قوم نے ایک دوسرا کلینڈر بھی بنایا تھا جو 260 دنوں پر مشتمل تھا اور اس کلینڈر کی مدد سے یہ اپنی مذہبی رسومات ادا کرتے تھے۔ مندرجہ بالا دونوں کلینڈر دراصل بنیادی طور پر نجوم کے علم سے ہی ماخوذ تھے۔ اور تقریباً زندگی کے ہر ہر پہلو کے معاملات کو سلجھانے کے لیے استعمال میں لائے جاتے تھے۔ مایا قوم کا دور کئی ہزار سال پر محیط ہے۔

مایا قوم کے راہب، لڑکے کی پیدائش کے پانچ دن بعد ایک ذائچہ تیار کرتے تھے جس کی مدد سے وہ یہ معلوم کرتے تھے کہ اس بچے کے جوان ہونے کے بعد اس کا ذریعہ معاش کیا ہوگا۔ مثلاً یہ سپاہی بنے گا، عام ملازم یا نوکر بنے گا، راہب بنے گا یا غلاموں جیسی زندگی بسر کرے گا، یا پھر کسی قسم کے حادثے کی نظر ہوجائے گا۔ چنانچہ اس وقت جتنی اُن کی معلومات تھی اس کی مدد سے وہ اپنی زندگی کے لگ بھگ تمام اُمور میں مدد لیتے تھے۔ آج کے جدید دور میں ہم اگر ان پر تبصرہ کرنا چاہیں تو وہ ایک ناقص قسم کے علم نجوم سے کام چلاتے تھے۔'' (۲۱)

علم نجوم اور مصر

''اہرام مصر دنیا کے سات عجائبات میں سے ایک ہیں اور ان کی تمام تر حیران کن معلومات میں یہ بات نہایت اہم ہے کہ یہ اہرام علم ھیت، (Astronomy) کی قدیم رسدگاہوں میں شمار کی جاتی ہیں۔ (2000ق م) کی ان عمارتوں سے منصوب تمام معلومات میں یہ بات انتہائی اہم ہے کہ ان عمارتوں کو علم نجوم کی معلومات کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔ اُن کا رُخ آسمان میں قطب شمالی کے رُخ پر رکھا گیا تھا۔ ان عمارتوں میں موجود ترچھی راہداریاں (جو باہر کی جانب کھلتی ہیں) کی مدد سے ستاروں کی چالوں کے انتہائی درست اندازے لگائے جاتے تھے۔'' (۲۲)

علم نجوم، روم اور یونان

''یونان میں علم نجوم کی تاریخ کا اندازہ تقریباً (250ق م) کے قریب دریافت ہوا ہے۔ شہر بابل کے ماہر نجوم بروسس نے انتہائی دانشمندی سے اس علم پر تحقیق کی اور (کاس) نام کے جزیرہ پر ایک مدرسہ قائم کیا۔ بروسس کے بعد کے ادوار میں علم نجوم پر مسلسل کام جاری رہا۔ اور سینکڑوں سال تحقیق اور جستجو جاری رہی یہاں تک کہ وہ اس تحقیق تک پہنچ گئے کہ انسان کی پیدائش کے وقت ستاروں کی آسمان پر حالت اس کی ساری زندگی کو نقش کرتی ہے۔ چنانچہ یہ علم، بعد کے ادوار میں مسلسل ترقی کے مدارج طے کرتا چلا گیا۔

جدید علم نجوم کا بانی پٹولمی (150ء جو کہ حسابی علوم کا ماہر ہونے کے ساتھ ماہر ارضیات بھی تھا) نے شہرہ آفاق کتاب لکھی جس کا نام "TETRABIBLOS" ہے۔ پٹولمی روم کے شہر الیگزینڈریا میں پیدا ہوا یونانیوں اور بعد میں روم میں کی جانے والی تحقیق، بالخصوص پٹولمی کے قائم کردہ قوانین مثلاً ستارے اور بروج کی تقسیم وغیرہ کے قوانین میں بہت معمولی تبدیلی یا اضافہ کیا جاسکا۔ پٹولمی نے معلوم کیا کہ ستاروں کے اثرات، گرمی، سردی، ہواؤں اور طوفان کا سبب بنتے ہیں۔ جن سے زمین پر موجود زندہ اجسام براہِ راست متاثر ہوتے ہیں۔'' (۲۳)

علم نجوم اور یورپ

''پٹولمی کے انتقال کے بعد اس کے کام کو کوئی بھی آگے نہ بڑھا سکا۔ چنانچہ اُس کی تعلیمات اور علم رفتہ رفتہ معدوم ہوتا چلا گیا۔ چونکہ پٹولمی کے دور میں، تقریباً پورا یورپ اُس کے کام سے متاثر ہوا تھا۔ لیکن اس کے بعد کوئی بھی اس قابل نہیں تھا کہ ٹیکنیکل معلومات اور حسابی معلومات کی باریکیوں کو نفیس انداز سے حل کر سکے یا ان علوم میں مہارت رکھتا ہو۔ دوسری جانب رومن حکومت کے زوال کے ساتھ ہی علم نجوم مجرمانہ ذہنیت کے حامل افراد کے ہاتھوں بدنام اور برباد ہونے لگا۔'' (۲۴)

جبکہ دوسری جانب ہر زمانے کے ناقص مذہبی ناخداؤں نے سائنسی علوم کی مخالفت کو اپنا، اوّلین فرض سمجھا۔ جس کا اندازہ اس مشہور واقعہ سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے کہ جب گلیلیو نے (اب سے لگ بھگ 400 سال قبل) کہا کہ زمین گول ہے تو پادریوں نے اُسے چرچ میں بلوا کر لکھوایا کہ اس کا بیان غلط ہے۔

جبکہ مائیکل اسکاٹ 1235ء اپنی کتاب میں لکھتا ہے کہ:

> ''علم نجوم جاننے والے شخص کو نہایت عزت، احترام اور مرتبہ ملنا چاہیے، کیونکہ اس پر اللہ تبارک وتعالیٰ کی خاص عنایت ہوتی ہے۔ اس لیے کہ وہ ایک ایسا علم جانتا ہے کہ جس کی بناء پر وہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے راز جان سکتا ہے جس کا علم کسی دوسرے انسان کو نہیں ہوسکتا۔'' (۲۵)

یورپ میں یہ علم البرٹس میگنس 80-1200ء کی کوششوں سے پہنچا۔ اس نے یونان اور عرب کی اس سائنس کا بغور مطالعہ کرنے کے بعد اس علم کو قدر و منزلت کا درجہ دلوایا۔

اسی دوران ایک بحث یہ بھی شروع ہوئی کہ آیا علم نجوم ایک قطعی سائنسی علم ہے یا یہ کوئی خفیہ قسم کا شیطانی علم ہے۔ لیکن ان تمام سوالات کا درست طریقہ سے جائزہ اور تجزیہ کرنے کے بعد ''ارسطو'' نے یہ ثابت کیا کہ زمین پر ہونے والے واقعات دراصل، آسمان پر گردش کرتے ہوئے چاند، سورج اور ستاروں کے مرہونِ منّت ہیں۔ چنانچہ مزید تحقیق اور تجربات سے گذرنے کے بعد ''البرٹس'' لکھتا ہے کہ:

ستاروں کے اثرات انسان کی رُوح کو متاثر نہیں کرتے ہیں بلکہ انسان
کے جسم اور دماغ کو یقیناً متاثر کرتے ہیں جس کا اثر خواہشات پر پڑتا
ہے۔''(۲۶)

''علم نجوم کی باقاعدہ تعلیم امریکہ کی بولوگونا یونیورسٹی میں 1125ء سے جاری ہے۔ جہاں نہ صرف یہ
علم تمام دوسرے سائنسی علوم کے برابر کا درجہ رکھتا ہے بلکہ کچھ زیادہ ہی قدر و منزلت کا حامل ہے۔''(۲۷)

فصل چہارم

علم نجوم اور عرب

''علم نجوم کا بہت کچھ دارومدار عربوں کا مرہونِ منّت ہے انہوں نے اس کلاسیکل سائنس اور فلاسفی کی نہ صرف قدر کی بلکہ اسے انتہائی جدید خطوط پر استوار کیا۔ آٹھویں صدی میں یہ علم شمالی، افریقہ، عرب، ایران، ہندوستان میں دُور دُور تک پھلتا پھولتا چلا گیا۔

عربوں نے علم طب اور بالخصوص علم نجوم میں اپنے دور میں انتہائی ترقی اور مہارت حاصل کی۔ بغداد اور دمشق میں اس علم کی تحقیق اور تجدید کے مراکز قائم کیے گئے تھے۔ ''خلیفہ المنصور'' نے (جو کہ ہارون رشید کا بیٹا تھا) ایک لائبریری اور ایک بڑی رسدگاہ بنوائی تھی۔ اس وقت یہ دُنیا کی سب سے بڑی خلائی رسدگاہ (Observatory) تھی۔ چہ جائیکہ آج جو علم نجوم کی جدید ترین شکل ہے اور اس میں کمال الیکٹرونک میڈیا کی بدولت پیدا ہوا ہے۔ عربوں کے زمانے میں یہ سہولتیں موجود نہ تھیں، لیکن یہ عرب ہی تھے جنھوں نے جدید علم نجوم کی بنیاد ڈالی اور انہی کی بدولت آج کی جدید دنیا میں یہ علم پھلتا پھولتا چلا گیا۔

''الابومنصور'' 85-805ء عرب کا عظیم منجّم تھا۔ اس نے اپنے وقت میں اس علم پر بہت کام کیا اور بہت سے جدید قوانین دریافت کیے۔ اس نے دریافت کیا کہ آسمان میں حرکت پذیر سیارے ہی زمین پر موجود مخلوقات کے عروج وزوال، عزت و ذلت، غم اور خوشی وغیرہ کے ذرائع ہیں۔ چنانچہ اگر ہم اس علم پر دسترس رکھتے ہوں تو ہم زیادہ منظّم انداز میں زندگی کے ہر مرحلے کو باآسانی گذارنے کے قابل ہو سکتے ہیں۔

''الابومنصور'' کی کتاب کا ترجمہ اسپین اور یورپ میں بہت مقبول ہوا۔ ''پٹولمی'' کے بعد ''الابومنصور'' کے ذریعے آج دُنیا بھر میں کروڑوں لوگ اس علم سے استفادہ حاصل کر رہے ہیں۔'' (۲۸)

اگر ''الابومنصور'' کو جدید علم نجوم کا بانی کہا جائے تو یہ قطعی طور پر درست ہوگا۔ نیز یہ بات بھی بخوبی واضح ہوجانی چاہیے کہ جدید علم نجوم دراصل عربوں کا ہی مرہونِ منّت ہے۔ یہاں یہ نکتہ دلچسپی سے خالی نہ ہوگا کہ بقول کاش البرنی:

> ’’علم نجوم کا حامل فرد کسی وقت دُنیا میں نمایاں کامیابیاں حاصل نہ بھی کر سکے، مگر یہ کیا کم ہے کہ وہ ناکامیوں سے حفاظت کی قابلیت رکھتا ہے۔‘‘(۲۹)

’’عباسیوں کے عہدِ عروج کے فلسفیوں اور سائنسدانوں کی معلومات کی کتابوں کے نئے مراکز غرناطہ، غزنی، نیشاپور، بلخ، بخارا، سمرقند، قاہرہ، قرطبہ اور موسل میں کھل گئے تھے۔ مقامی زبانوں میں ترجمے ہوئے اور سلجوقیوں کے عہد میں فارسی ترجمے ہوئے۔ اس صدی میں الکندی نے جو عرب تھے۔ افلاطون اور ارسطو کے فلسفہ اور فیثا غورث کے علم ریاضی پر تحقیقات کی۔ فارابی نے 870ء تا 950ء میں افلاطون اور ارسطو کے فلسفہ حکومت وسیاست سے نیا نظام مرتب کیا۔ ابن سینا نے ساسانیوں کی لائبریری سے استفادہ حاصل کیا۔ یہ بخارا کے قریب ایک گاؤں کے باشندے تھے یعنی تاجک تھے۔ ریاضی اور علم نجوم میں ابن نصر، البیرونی، عمرِ خیام نے ریسرچ کی۔ ہندوستان میں علم نجوم جن لوگوں کے ذریعے پہنچا وہ تاجک تھے۔ ازبکستان، تاجکستان، ترکستان اب بھی یہ ملک موجود ہیں۔ غزنی کے بادشاہوں کی سرپرستی میں سمرقند و بخارا (تاجکستان) کے علماء نے ریاضی و علم نجوم کو ہندوستان پہنچایا۔ اس طرح علم نجوم ہندوؤں کو ملا۔ اور اس علم کے اُصولوں کی جو کتاب ’’نیل کنٹھ‘‘ نے ترجمہ کی اس کو ’’تاجک نیل کنٹھی‘‘ کہتے ہیں اور جو ترجمہ ’’سورداس‘‘ نے کیا وہ ’’تاجک سورداسی‘‘ کہلاتی ہے۔

یہ کتابیں اب بھی موجود ہیں اور ہندوؤں میں علم نجوم پر مستند کتابوں کا درجہ رکھتی ہیں۔ تاریخ سے ثابت ہے کہ عربوں کی آمد سے قبل ہندوستان میں 9 پنڈت اِکھٹے ہو کر کسی ایک بات کا حکم لگا سکتے تھے۔ مگر جب مسلمانوں نے ان لوگوں کو تعلیم دی تو اس کے بعد ایک اکیلا پنڈت بھی حکم لگانے کے قابل ہو گیا۔ اس وقت ’’ہندو پنڈتوں‘‘ نے یہ کہا کہ ’’مسلمانوں‘‘ نے ہمیں روزی دی ہے۔

عرب قوم نے ہندوستان کو ہی نہیں نوازا بلکہ یورپ بھی اُن کا شکرگزار ہے۔ جرمن قوم نے اس علم سے متعلق کتاب کو ’’المانو‘‘ کہا۔ جو کہ عربوں کے رکھے ہوئے نام ’’المانک‘‘ سے تجویز کیا گیا۔ انگریزی زبان میں اٹھارہویں صدی کی طبع شدہ کتابوں میں بعض فارمولوں کو ’’عربک سسٹم‘‘ کہا گیا (آج کے جدید دور میں

علم نجوم کے کچھ فارمولے عربک پارٹ کہلاتے ہیں)۔

1438ء میں سمرقند میں ''مرزا الغ بیگ گورکانی'' (فرزند امیر تیمور) نے رسدگاہ قائم کی اور اس نے ''صور الکواکب'' کے نام سے جو کتاب لکھی۔ اس کے قلمی نسخے، لندن، برلن، استنبول اور پیرس کے عجائب گھروں میں آج بھی موجود ہیں۔ نظام حیدر آباد، دکن نے اس کا اصل عربی نسخہ شائع کیا۔ اس کتاب کے لاطینی، فرانسیسی اور فارسی تینوں زبانوں میں تراجم چھپ چکے ہیں۔ یہ کتاب دنیا کی تین نادر ترین کتابوں میں سے ایک شمار کی جاتی ہے جن کے نام درج ذیل ہیں۔

1۔ پٹولمی کی کتاب ''ٹیٹرا ببلوس'' دوسری صدی عیسوی۔

2۔ ''یونس کیٹلاگ'' گیارھویں صدی عیسوی۔

3۔ مرزا الغ بیگ گورکانی کی کتاب ''صور الکواکب''، پندرھویں صدی عیسوی۔

مرزا الغ بیگ کا دوسرا کارنامہ ''اضطرلاب'' علم حیئت کی تکنیک کا آلہ۔ عظیم کارنامہ ہے۔

949ء تا 982ء میں شیراز میں ''عضد الدولہ'' نے ایک خلائی رسدگاہ (Observatory) بنائی۔ جس میں وضع کیے گئے اُصولوں کے تحت، البیرونی، الفانسو، پرنس آف کیل، خواجہ نصیر الدین طوسی، شاہ الغ بیگ گورکانی اور ہندوستانی مہاراجہ جے سنگھ دوم نے کتابیں تیار کیں۔ نیز یہ کہ دورِ جدید کے یورپین سائنسدانوں۔ مثلاً یوکاک، آر جی لینڈ اور نوبل نے بھی استفادہ حاصل کیا۔

''الصوفی'' نے ستاروں کی حرکات، ان کی مقناطیسیت، رنگ بدلنے کی تاثیرات نوٹ کیے۔ جنوبی سمت میں شہابی انبوہ دریافت کیا۔ ''الصوفی'' وہ پہلا آدمی ہے جس نے آسمان کا فاصلہ ناپنے کے قواعد مرتب کیے۔ جو آج بھی مغربی دنیاء میں کم و بیش اسی طرح رائج ہیں۔ ''الصوفی'' کی تحقیقات سے بعد میں البیرونی اور پٹولمی نے اس کے کام کو مزید نکھارا اور بعد ازاں ابوالفرح یحییٰ ابن منصور 831ء اور ہارون رشید کے بیٹے مامون الرشید کے لیے ''الربیج الحسن'' نامی کتاب لکھی۔

درج ذیل میں انتہائی دلچسپ اور حیرت انگیز معلومات، جس میں علم نجوم میں استعمال کی جانے والی مقداروں کا ذکر ہے۔ ملاحظہ ہو۔

عربی زبان میں رائج ''رمح'' برابر 14 درجہ (جیومیٹریکل) انگریزی میں RUMH کہتے ہیں۔

// // ''ذراع'' برابر 1/6 رمح انگریزی میں DHIER کہتے ہیں۔

// // ''شبر'' برابر 1/3 ذراع انگریزی میں SHIBR کہتے ہیں۔

// // ''اصبع'' 1/32 ذراع انگریزی میں ASBA کہتے ہیں۔

مندرجہ بالا قواعد آسمانی فاصلہ ناپنے کے لیے آج بھی یورپی دنیاء میں اسی طرح رائج ہیں اور ان کا موجد ''الصوفی'' ہے۔ایک اور تحقیق میں عربوں نے ایک درجہ کو 66 سال کے برابر قرار دیا بعدازاں ابن یونس نے 70 سال مقرر کیا اور جدید علم کا بانی پٹولمی نے 100 سال کے برابر قرار دیا۔

''حجاج ابن یوسفی ابن مطر'' نے ستاروں کے نقشے تیار کیے۔علی ابن عیسیٰ الحرانی نے مقامات کواکب اور منازل کی جدولیں تیار کیں۔ابن صوفی نے 337ھ اصفحان میں اسلامی اور یونانی علم کی تحقیقات کی اور اُن کو بہتر کیا۔تیسری صدی کے نصف اوّل میں الخوارزمی ابن کناسح، تیمور چارلس اور مینی لاؤس نے بھی کواکب کے مقامات اور نقشے بنائے اور طول البلد اور عرض البلد کو درست کیا۔

تیرہویں صدی عیسوی میں مصر کے مشہور حیئت دان علی ابوالحسن نے تحقیق کیا کہ بروج منقلب (حمل، سرطان، میزان، جدی) میں دن اور رات برابر ہوجاتے ہیں اور اسی شخص نے ایک گھنٹے کو 60 منٹوں میں پہلی بار تقسیم کیا ورنہ 7 ہزار برس سے یہ قائدہ تھا کہ دن لمبے تو گھنٹے لمبے اور دن چھوٹے تو گھنٹے بھی چھوٹے ہوتے تھے۔گویا اس سے قبل وقت کی پیائش کا کوئی اُصول نہ تھا۔

عربوں کی لکھی ہوئی کتابیں۔صورالکواکب، الزیج الکبیر، زیج الخانی، زیج جدید سلطانی اور دیگر متعدّد نادر کتابیں اب بھی موجود ہیں جو دورِ جدید میں خراجِ عقیدت حاصل کر چکی ہیں۔اور جن پر موجودہ علم حیئت کا دارومدار ہے۔'' (۳۰)

''آج اس علم کی تمام شاخیں جن قوائد اور جن معلومات کے ذریعے سے ہم تک پہنچی ہیں وہ عربوں کی مرہونِ منّت ہیں۔عربوں کو ملکی فتوحات میں ایران، یونان اور مصر سے ایسے نادر نسخے ہاتھ لگے تھے کہ جن کی مدد سے مزید تحقیقات کی گئیں۔ نئے علوم کی طرحیں ڈالیں، علوم وفنون کے ایسے دریچے کھولے جو آج بھی

مشرق ومغرب کو مسلسل مستفید کر رہے ہیں۔" (۳۱)

"1861ء کی لندن میں طبع شدہ کتاب جس کا نام "A Hand Book of Astronomy" ہے، کے آخر میں علم کے محققین کی وہ فہرست موجود ہے جنہوں نے قبل مسیح سے اب تک تحقیقات میں حصہ لیا، آپ کو حیرت ہوگی کہ اس فہرست میں مسلمانوں کے بیسیوں نام موجود ہیں۔ مگر ایک بھی ہندو کا نام نہیں ہے۔" (۳۲) البتہ موجودہ دور میں چند ہندو منجم حضرات نے قدیم ہندو کتابوں سے کچھ مواد ضرور اخذ کیا ہے۔

علمِ نجوم اور چین

"چین میں علم نجوم (300 ق م) سے رائج ہے۔ اُس وقت کا شہرہ آفاق ماہرِ نجوم "سُو ین" تھا۔ چین میں یہ علم تجارتی راستوں کے ذریعے سینٹرل ایشیائی ممالک کے ذریعے پہنچا اور رفتہ رفتہ ترقی کرتے ہوئے اس علم نے چین میں اپنی ایک الگ شکل اختیار کر لی جو کہ انڈین اور یورپین علم نجوم سے مختلف ہے۔

(500 ق م) کا مشہور چینی فلاسفر کنفیوشس اس علم کے بارے میں کہتا ہے کہ:

قدرت نے نیکی اور بدی کے اشارے مہیا کر دیے ہیں۔ عقلمند لوگ اُن سے فائدہ اُٹھاتے ہیں۔" (۳۳)

چین میں علم نجوم شاہی دربار کی زینت بنا رہا اور اس بات کے شواہد بھی ملتے ہیں کہ عدالتی نظام میں بھی اس علم کا عمل دخل موجود تھا۔

"ایک قصہ چین کے شاہی دربار سے منصوب ہے کہ دو نجومیوں کو موت کی سزا سنائی گئی کیونکہ انہوں نے "سورج گرہن" کا حساب درست نہیں لگایا تھا۔" (۳۴)

"قبلائی خان کے دور میں مشہور سیاح مارکو پولو 1300ء چین میں اس علم کے بارے میں اپنے سفر نامے میں لکھتا ہے کہ:

خاص لوگ اپنی مصروفیات اور تقریبات وغیرہ کے لیے ماہرین نجوم سے رجوع کرتے تھے۔" (۳۵)

''چین میں آج علم نجوم کو سرکاری سرپرستی حاصل نہیں۔ لیکن یہ بات کئی ماہرین نجوم وثوق سے کہتے ہیں کہ چین کے بانی ''ماؤزے تنگ'' نے یومِ آزادی کی تقریبات کے لیے لازمی کسی ماہر منجم سے مشورہ کیا تھا، تا کہ یومِ آزادی کی تقریب ہر قسم کی آفات سے محفوظ رہے۔''(۳۶)

علم نجوم اور برّصغیر ہندو پاک

''انڈس ویلی میں علم نجوم پر لکھی جانے والی کتاب غالباً (3000 ق م) میں لکھی گئی۔ اُس وقت انڈس ویلی میں ایک عظیم حکومت کا راج تھا۔ برّصغیر دُنیا کا واحد حصہ ہے جہاں ہزاروں سال سے یہ علم مسلسل شاہی دربار سے لے کر عام آدمی کے تصرف میں چلا آ رہا ہے۔''(۳۷)

شاہی دربار میں یہ علم ملک کی سالمیت جنگ وجدل، سیاسی اُتار چڑھاؤ اور دوسری ریاستوں سے تعلقات کے لیے راہ نمائی اور تدبیر کا ذریعہ بنا رہا اور عام انسان اس سے اپنی زندگی کے روزمرّہ کے مسائل کے حل کے لیے مدد لیتا رہا۔ جس میں شادی بیاہ، دُکھ، بیماری، روزگار، رہائش اور سفر وغیرہ سب ہی شامل ہے۔ گویا برّصغیر میں اس علم کو مذہب کا درجہ دیا گیا اور یہ عمل بدستور جاری ہے۔ یورپین سیاحوں کے ذریعے برّصغیر سے یہ علم یورپ بھی منتقل ہوا۔ ماضی قریب میں برطانیہ کی حکومت کے دوران اور آج بھی انڈین علم نجوم امریکہ اور یورپ میں کافی مقبول ہے۔

''آریائی قوم تقریباً (1500 ق م) جو کہ اپنے ساتھ بابل کے علم نجوم سے واقف تھی اور بعد میں سکندرِ اعظم جو کہ یونانی علوم ساتھ لایا تھا۔ ان سب سے مل کر انڈین نجوم ترقی کرتا گیا۔ ہندوؤں کی مقدس کتاب ''ویداس'' میں جو کہ (1000 ق م) میں لکھی گئی۔ علم نجوم کے حوالے موجود ہیں۔''(۳۸)

آج کی ترقی یافتہ دنیاء میں بنیادی طور پر علم نجوم کی دو بڑی اقسام رائج ہیں یعنی، انڈین علم نجوم اور یورپی علم نجوم، دلچسپ بات یہ ہے کہ یورپ ہو یا ہندوستان یا دیگر ایشیائی ممالک، آج علم نجوم سے جو کچھ بھی واقفیت رکھتے ہیں اس میں بڑی حد تک مرکزی کردار عرب کے مسلمان سائنسدانوں کے وسیلہ ہی سے ہے، جو ماضی قریب میں اس علم پر مکمل عبور رکھتے تھے۔

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ علم نجوم پر یورپ میں بھی تحقیق ہوتی چلی گئی چنانچہ بنیادی طور پر اس علم کے دو اسکول آف تھاٹس، بن گئے جس میں پہلا بنیادی عربی علم نجوم جسے آج کے دور میں عام فہم لوگ ہندی علم نجوم کہتے ہیں، جب کہ دوسرا اسکول آف تھاٹ، جو کہ یورپی علم نجوم پر دسترس رکھتا ہے۔ (مقالہ ہذا، یورپی اسکول آف تھاٹ سے قریب تر ہے)۔

ایک سوال یہ ہوسکتا ہے کہ آیا ہندوستان میں علم نجوم کے جو کلیے اور قائدے زیرِ استعمال ہیں وہ زیادہ معتبر ہیں یا یورپ اور امریکہ میں استعمال کیے جانے والے کلیئے اور قائدے؟ اس کا سیدھا سادا اور آسان جواب تو یہی ہے کہ دونوں طریقۂ کار اپنی اپنی جگہ درست ہیں۔لیکن اگر گہرائی میں جائیں تو شاید آج ضرورت اس بات کی ہے کہ دونوں طریقوں کے تجربات کو (جو کہ اپنی اپنی جگہ انتہائی اہم ہیں) باہم مربوط کیا جائے اور دونوں کے تجربات سے فائدہ اُٹھایا جائے۔ میں یہاں یہ بات واضح کرنا چاہتا ہوں کہ موجودہ دور میں کچھ یورپی اور کچھ انڈین رائیٹرز اپنے اپنے طریقوں سے ایک دوسرے کو متعارف کروا رہے ہیں جن میں بالخصوص انڈین طریقۂ کار کا استعمال یورپ میں مقبول ہو رہا ہے جب کہ گاہے گاہے ہندوستان کے علاوہ تقریباً پوری دنیا میں یورپ کے وضع کردہ قواعد سے بھی لوگ استفادہ حاصل کر رہے ہیں۔

فصل پنجم

علم نجوم بحیثیت مضمون

آج کے جدید دور میں دُنیاء بھر میں بالعموم اور یورپ اور امریکہ میں بالخصوص 80 ہزار سے زائد ادارے اس علم کی با قاعدہ تعلیم دے رہے ہیں جن میں بعض (Ph.D) تک تعلیم کی سہولیات مہیا کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہزاروں معروف ادارے اس علم کی نہ صرف تعلیم دے رہے ہیں بلکہ علم نجوم با قاعدہ ایک کمرشل علم کے طور پر لاکھوں انسانوں کو نہ صرف روزگار فراہم کر رہا ہے بلکہ ضرورت مند لوگوں کے مسائل کے لیے حل بھی پیش کر رہا ہے۔ غور طلب بات یہ ہے کہ اگر اس علم کی کوئی افادیت نہ ہوتی تو کم از کم یورپ اور امریکہ جیسے جدید ترین ممالک اس علم کی قدر نہ کرتے۔

اس علم کی قدر و منزلت کا اندازہ اس بات سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے کہ بولوگونا یونیورسٹی، جس نے بڑے نامور ماہرین علوم پیدا کیے۔ میں 1125ء سے علم نجوم کا شعبہ مسلسل تعلیم دے رہا ہے۔ جب کہ اس شعبہ کو بھی وہی درجہ حاصل ہے جو کہ کسی دوسرے مضمون کا ہو۔

تاریخ علم نجوم ایک نظر میں

- ''2872 ق م۔ مصر کے حکمرانوں کے مشیر اُس وقت کے منجم جو کہ راہب ہوتے تھے۔ آئندہ آنے والے حالات کا اندازہ لگاتے تھے۔
- 1300 ق م۔ رامیس دوئم نے، زمین کو مرکزی درجہ دے کر آسمان کے دائرے کے 12 حصے (بروج مقرر کیے اور اُن کے نام رکھے۔ مثلاً حمل، ثور، جوزا وغیرہ)۔
- 63 ق م۔ اگسٹس نے اپنے پیدائشی برج ''جدی'' کی تصویر سکے پر چھپوائی۔
- پیدائش عیسیٰ علیہ السلام۔ اُس وقت کے تین مختلف ممالک کے ماہرین علم نجوم نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کی پیشن گوئی کی۔ جن میں سے ایک کا نام ''میگی'' تھا۔
- 120ء۔ پٹولمی ''ٹیٹرا بیلوس نامی کتاب کا مصنف''، جو جدید علم نجوم کا بانی تھا اور ایک عظیم منجم تھا۔

- 204ء۔ پلوٹینس (حکمران) علم نجوم کی افادیت کو تسلیم کیا مگر ساتھ ہی مذہبی تعلیم پر زور دیا۔
- 400ء۔ الیگزینڈریا کی عظیم لائبریری تباہ ہوئی جس میں علم نجوم کے بہترین نسخے موجود تھے۔
- 450ء۔ جولیس سویلنس نے روم کا زائچہ بنایا۔
- 550ء۔ ہوراپولن نے علم نجوم کی اہمیت کو اپنی کتاب کے ذریعے اُجاگر کیا۔
- 700ء۔ عربوں نے علم نجوم کی کلاسیکل تعلیمات کی بنیاد ڈالی۔
- 800ء۔ ابراہیم الفاراضی نے۔ آسٹرولوب (ستاروں کی چال جاننے کا آلہ) ایجاد کیا۔
- 1000ء۔ ابن یٹیین نے ستاروں کی چالوں کے فارمولے دریافت کیے۔
- 1020ء۔ فردوسی نے شاہ نامے میں نجوم کے حوالے دیے۔ یہ شاہ نامہ 60 ہزار اشعار پر مشتمل ہے۔
- 1125ء۔ بولگونا یونیورسٹی نے علم نجوم کا شعبہ قائم کیا۔ (جو مسلسل آج بھی تعلیمات دے رہا ہے)۔
- 1230ء۔ کیمرج یونیورسٹی نے علم نجوم کو نصاب میں شامل کیا۔
- 1274ء۔ سینٹ تھامس نے اس حقیقت کا اعتراف کیا کہ آسمان پر گردش کناں سیارے انسانی تصوّرات، ارادے اور اعمال پر اثر انداز ہوتے ہیں۔
- 1294ء۔ راجر بیکن (فرانس) نے علم نجوم کے درست ترین نیز جدید فارمولے لکھے۔
- 1300ء۔ جان آف ہالی وڈ نے علم نجوم پر کتاب لکھی جو باقاعدہ نصاب میں شامل کی گئی۔
- 1324ء۔ مارکو پولو نے بتایا کہ لگ بھگ 5 ہزار ماہرین علم نجوم صرف چین میں موجود ہیں۔
- 1414ء۔ پوپ سکسٹس چہارم، سب سے پہلا پوپ تھا، جو کہ بہترین منجم بھی تھا۔
- 1500ء۔ زمین سورج کے گرد گھومنے کا نظریہ، کوپرنیکس نے پوپ پال سوئم کو پیش کیا جو منجم بھی تھا۔
- 1519ء۔ لیوکریزیا بورجیا نے اپنے باپ (پوپ الیگزینڈر ششم) کے ساتھ مل کر علم نجوم کے تھنک ٹینک میں شمولیت اختیار کی۔
- 1600ء۔ جان ڈی اپنے وقت کا انتہائی اہم انسان جو بیک وقت کئی علوم کا ماہر تھا۔ اور بہترین منجم بھی تھا۔ کوئن ایلزبیتھ اوّل کا مشیر خاص تھا۔

- 1600ء۔ٹائیکو براھے۔عدالتی ماہر علم نجوم وفلکیات نے بتایا کہ جولوگ علم نجوم کے منکر ہیں وہ یقینی شہادت کو تباہ کرتے ہیں اور قدرت کے مہیا کردہ شواہد سے انحراف کرتے ہیں۔(گویا وہ مجرم ہیں)
- 1630ء۔جان کیپلر نے کہا کہ علم نجوم تجربات کے بعد سمجھ آتا ہے۔اوراس علم سے انکار صرف وہ لوگ کرتے ہیں،جنہوں نے اس کو آزمایا نہیں ہے۔
- 1650ء۔پلیسیڈس۔ایک راہب اور علم ریاضی کا پروفیسر نے،مایۂ ناز طریقۂ کار علم نجوم میں متعارف کرایا۔جواس کے نام سے منصوب ہے۔
- 1781ء۔یورنس سیارہ دریافت ہوااور علم نجوم میں اس کے اثرات شامل کیے گئے۔
- 1800ء۔مشہور زمانہ ماہرِ علم نجوم "رافیل" نے اپنے دوست رچرڈ جیمس کے ساتھ مل کر مشہور چھاپہ خانہ برائے علم نجوم قائم کیا۔جوآج بھی کام کر رہا ہے۔
- 1846ء۔سیارہ نیپچون دریافت ہوا۔
- 1875ء۔ہیلنا بلاویٹسکی نے ایک سوسائٹی قائم کی جس نے علم نجوم کو جدید خطوط پر استوار کیا۔
- 1900ء۔کارل گسٹیو جنگ نے علم نجوم کو زندگی کے ہر شعبے کے لیے تجزیئے کا بہترین ذریعہ ثابت کیا۔اس نے ایک ہزار سے زائد شادی شدہ جوڑوں کے زائچہ،تجزیہ کیے اور بتایا کہ تمام عورتوں کے زائچہ پیدائش میں سیارہ قمران کے شوہروں کے زائچہ پیدائش کے سیارہ شمس کے ہمراہ ہے۔
- 1920ء۔جان ایڈی۔برطانوی منجم نے کاسمک ہارمونک وقفہ کی تھیوری پیش کی۔
- 1930ء۔سیارہ پلوٹو دریافت ہوا۔جو دُنیا میں پیش آنے والے عظیم واقعات کی نشاندہی کرتا ہے۔
- 1948ء۔چارلس کارٹر نے برٹش فیکلٹی آف آسٹرولوجیکل اسٹڈیز کی بنیاد ڈالی۔
- 1960ء۔کاسمک ہارمونکس پر سائنٹفک ریسرچ کا آغاز ہوا۔
- 1974ء۔کیلیفورنیا میں 3ہزار ماہرین علم نجوم نے کانفرنس میں شرکت کی۔"(۳۹)
- 2000ء۔انٹرنیٹ کے ذریعے دنیا بھر کے آسٹرولوجز براہِ راست لوگوں کو مشورے دینے لگے۔

ایک تجربہ

ایک صاحب کو کسی شاطر قسم کے نجومی نے اُن کا زائچہ دیکھنے کے بعد یہ فرمایا کہ:

فلاں تاریخ کو شام 6 بجے تم پر ایک بڑی مصیبت آنے والی ہے اور اگر تم مجھے اتنی رقم دے دو تو میں تمھیں اس مصیبت سے نکال دوں گا۔ ان صاحب نے نجومی کی بات پر کان نہیں دھرا کیونکہ وہ اس علم کو مانتے ہی نہیں تھے، چنانچہ جب وہ دن اور تاریخ آئی تو ان موصوف کا بڑا زبردست ایکسیڈنٹ ہو گیا (دراصل یہ کواکب کی اٹھا، پٹخ تھی)۔

صحت مند ہو جانے کے بعد موصوف کسی دوسرے سنجیدہ قسم کے نجومی کے پاس پہنچے اور پوچھا کہ میرے ساتھ ایسا کیوں ہوا اور اگرچہ کہ اس کا کوئی حل ہو سکتا تھا تو مجھے کیا کرنا چاہیے تھا؟

نجومی صاحب نے زائچہ دیکھا اور کہا کہ بھائی حادثہ تو گزر ہی چکا ہے اور یہ کواکب کی ہی کارستانی تھی، ہاں البتہ اگر پہلے سے آپ کچھ صدقہ، خیرات کر دیتے نیز اس تاریخ کو گھر سے باہر قطعی نہیں نکلتے بلکہ سکون کے ساتھ اپنے کمرے میں اپنی پسند کی کوئی کتاب پڑھتے یا اسی سے ملتی جلتی کوئی مصروفیت اختیار کر لیتے تو کواکب کی حرکات کے اثرات سے محفوظ ہو جاتے۔

چنانچہ مزید کچھ عرصہ گزرنے کے بعد اسی سے ملتی جلتی صورتِ حال کا سامنا ہوا لیکن اس سے قبل موصوف نے نجومی صاحب کی ہدایات پر عمل کیا اور گھر میں رہ کر سکون سے اپنا وقت گزار دیا اور اس طرح وہ حادثے سے محفوظ رہے۔ (یہ علم نجوم اور اس سے فائدہ اُٹھانے کی ایک معمولی سی مثال ہے)۔

حواشی وحوالہ جات (باب اوّل)

(۱) سورۂ بقرۃ۔ آیت:۱۵۹

(۲) سورۂ آل عمران۔ آیت:۱۹۱

(۳) نزھۃ القاری شرح صحیح البخاری، محمد شریف الحق امجدی، برکاتی پبلشرز، کھارادر، کراچی، جلد: اوّل، ص:۱۹۰ تا ۱۹۷

(۴) نزھۃ القاری شرح صحیح البخاری، محمد شریف الحق امجدی، برکاتی پبلشرز، کھارادر، کراچی، جلد: ششم، ص:۴۰۷

(۵) ایضاً، ص:۴۰۷

(۶) ایضاً، ص:۴۰۸ تا ۴۱۱

(۷) اینشنٹ ہندو آسٹرولوجی فار دی ماڈرن ویسٹرن آسٹرولوجر، جیمس ٹی، براہا، فلوریڈا، ہرمیٹیشین پریس، ۱۹۸۶ء، ص:۳۳۷، حوالہ انجیل مقدس

(۸) شمس المعارف، از شیخ ابوالعباس احمد بن علی بونی" ترجمہ از مولانا اقبال الدین احمد صاحب مدظلہ، کراچی، دارالاشاعت، ۱۹۷۷ء، صفحہ:۶۴، ۶۵

(۹) غنیۃ الطالبین، از سیّدنا شیخ عبدالقادر جیلانی" مترجم حضرت مولانا سیّد عبدالدائم جلالی، کراچی، دارالاشاعت، ۱۹۹۰ء، ص:۲۸۶

(۱۰) شمس المعارف، از شیخ ابوالعباس احمد بن علی بونی" ترجمہ از مولانا اقبال الدین احمد صاحب مدظلہ، کراچی، دارالاشاعت، ۱۹۷۷ء، صفحہ:۵۹، ۶۱

(۱۱) شمس المعارف، از شیخ ابوالعباس احمد بن علی بونی" ترجمہ از مولانا اقبال الدین احمد صاحب مدظلہ، کراچی، دارالاشاعت، ۱۹۷۷ء، صفحہ:۶۵، ۶۶

(۱۲) آثار النجوم، کاش البرنی، کراچی، اوراق پبلشر، س، ن، م، جلد: اوّل، صفحہ:۱۳

(۱۳) ایضاً، صفحہ:۳

(۱۴) چلڈرن اٹلس آف دی یونیورس، رابرٹ برن ہام، نیویارک، کیوڈو پرنٹنگ، ۱۹۴۷ ج، ن، م، صفحہ:۱۲

(۱۵) آثار النجوم، کاش البرنی، کراچی، اوراق پبلشر، س، ن، م، جلد: دوم، صفحہ:۵

(۱۶) دی نیو کمپلیٹ آسٹرولوجر جولیا، ڈرک پارکر، نیویارک، کریسنٹ بکس، ۱۹۹۰ء، جلد: پنجم، صفحہ:۴۱

(۱۷) آثار النجوم، کاش البرنی، کراچی، اوراق پبلشر، س، ن، م، جلد: دوم، صفحہ:۶

(۱۸) سورۂ الانبیاء۔ آیت:۳۰

(۱۹) چلڈرن اٹلس آف دی یونیورس، رابرٹ برن ہام، نیویارک، کیوڈو پرنٹنگ، ۱۹۴۷، ج، ن، م، صفحہ ۸۶

(۲۰) دی نیو کمپلیٹ آسٹرولوجر جولیاوڈرک پارکر، نیویارک، کریسنٹ بکس، ۱۹۹۰ء، جلد: پنجم، صفحہ: ۱۴

(۲۱) ایضاً، صفحہ: ۱۴، ۱۵

(۲۲) ایضاً، صفحہ: ۱۴

(۲۳) ایضاً، صفحہ: ۱۶

(۲۴) ایضاً، صفحہ: ۲۰

(۲۵) ایضاً، صفحہ: ۲۴

(۲۶) ایضاً، صفحہ: ۲۴

(۲۷) ایضاً، صفحہ: ۲۴

(۲۸) ایضاً، صفحہ: ۲۰

(۲۹) آثار النجوم، کاش البرنی، کراچی، اوراق پبلشر، س، ن، م، جلد: دوم، صفحہ: ۶

(۳۰) ایضاً، صفحہ: ۷، ۸

(۳۱) ایضاً، صفحہ: ۹

(۳۲) ایضاً، صفحہ: ۸، ۹

(۳۳) دی نیو کمپلیٹ آسٹرولوجر جولیاوڈرک پارکر، نیویارک، کریسنٹ بکس، ۱۹۹۰ء، جلد: پنجم، صفحہ: ۴۳

(۳۴) ایضاً، صفحہ: ۴۳

(۳۵) ایضاً، صفحہ: ۴۳

(۳۶) ایضاً، صفحہ: ۴۳

(۳۷) ایضاً، صفحہ: ۴۲

(۳۸) ایضاً، صفحہ: ۴۲

(۳۹) ایضاً، صفحہ: ۴۰، ۴۱

باب دوم

تعارفِ بروج

فصل اوّل

قرآن وحدیث کی روشنی میں

فصل دوم

تعارفِ کائنات

فصل سوم

تعلقاتِ بروج

فصل چہارم

شمسی برج (مختلف بروج میں سورج کا قیام)

فصل پنجم

خصوصیاتِ بروج

فصل ششم

بروج اور گھروں میں فرق

باب دوم

تعارفِ بروج

فصل اوّل

قرآن وحدیث کی روشنی میں

فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ج وَجَعَلَ الَّیْلَ سَکَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ط ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ o وَھُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ النُّجُوْمَ لِتَھْتَدُوْا بِھَا فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ط قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ o (۱)

ترجمہ: ''وہی (رات کے اندھیرے سے) صبح کی روشنی پھاڑ نکالتا ہے اور اسی نے رات کو (موجب) آرام (ٹھہرایا) اور سورج اور چاند کو (ذرائع) شمار بنایا ہے۔ یہ خدا کے (مقرر کیے ہوئے) اندازے ہیں جو غالب (اور) علم والا ہے۔ اور وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے ستارے بنائے تا کہ جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں میں ان سے رستے معلوم کرو عقل والوں کیلئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کردی ہیں۔''

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا اَوْ کَذَّبَ بِاٰیٰتِہٖ ط اُولٰٓئِکَ یَنَالُھُمْ نَصِیْبُھُمْ مِّنَ الْکِتٰبِ ط (۲)

ترجمہ: ''تو اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو خدا پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے ان کو ان کے نصیب کا لکھا ملتا ہی رہے گا۔''

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ قف یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ م بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ط تَبٰرَکَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ o (۳)

ترجمہ: ''کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار خدا ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھیرا وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے کہ وہ اس کے پیچھے دوڑتا چلا آتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا سب اس کے حکم کے مطابق کام میں لگے ہوئے ہیں دیکھو سب مخلوق بھی اس کی ہے اور حکم بھی (اسی کا ہے) یہ خدائے ربّ العالمین بڑی برکت والا ہے۔''

اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ یَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ط (۴)

ترجمہ: ''خدا کے نزدیک مہینے گنتی میں (بارہ ہیں یعنی) اس روز (سے) کہ اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ کتاب خدا میں (برس کے) بارہ مہینے (لکھے ہوئے) ہیں۔ ان میں سے چار مہینے ادب کے ہیں۔''

قُلْ لَّنْ یُّصِیْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ج هُوَ مَوْلٰنَا ج (۵)

ترجمہ: ''کہہ دو کے ہم کو کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی بجز اس کے، جو خدا نے ہمارے لیے لکھ دی ہو۔''

هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِیَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِیْنَ وَالْحِسَابَ ط مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِکَ اِلَّا بِالْحَقِّ ج یُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ o اِنَّ فِی اخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَّقُوْنَ o

ترجمہ: ”وہی تو ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو منوّر بنایا اور چاند کی منزلیں مقرر کیں۔ تا کہ تم برسوں کا شمار اور (کاموں کا) حساب معلوم کرو یہ (سب کچھ) اللہ تعالیٰ نے تدبیر سے پیدا کیا ہے۔ سمجھنے والوں کے لیے وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے۔ رات اور دن کے (ایک دوسرے کے پیچھے) آنے جانے میں اور جو چیزیں اللہ نے آسمان اور زمین میں پیدا کی ہیں (سب میں) ڈرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔“

یَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ط قُلْ هِیَ مَوَاقِیْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ط وَلَیْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُیُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰکِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰی o (٦)

ترجمہ: ”(اے محمد ﷺ) لوگ تم سے نئے چاند کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ گھٹتا بڑھتا کیوں ہے) کہہ دو کے وہ لوگوں کے (کاموں کی معیادیں) اور حج کے وقت معلوم ہونے کا ذریعہ ہے۔“

تفسیر

ہلال کو دیکھ کر ہر شخص مہینہ اور تاریخ اور حج کے اوقات اور کاموں کی معیادیں با آسانی معلوم کرسکتا ہے۔

حدیث مبارکہ: عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍ و رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا اَنَّ رَجُلاً سَاءَ لَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَیُّ الاِسْلَامِ خَیْرٌ قَالَ تُطعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلٰی مَنْ عَرَفْتَ و مَنْ لم تعرف.

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی کریم ﷺ سے سوال کیا اسلام کا کون سا عمل بہتر ہے فرمایا کھانا کھلانا اور ہر مسلمان کو سلام کرنا خواہ اسے پہچانو یا نہ پہچانو۔(۷)

نکتہ

اس حدیث کے دو حصے ہیں:

ایک کا تعلق کھانا کھلانے سے جب کہ دوسرے حصے کا تعلق سلام کرنے سے ہے۔

موضوع بحث سلام کرنے سے متعلق ہے۔

تشریح

سلام کرنا : عادت یہ ہے کہ انسان عموماً انہی کو سلام کرتا ہے جنہیں پہچانتا ہے۔لوگ اجنبی کو سلام نہیں کرتے اس پر حضور اکرم ﷺ نے تنبیہ فرمائی کہ ہر مسلمان کو سلام کرو خواہ اسے پہچانتے ہو یا نہ پہچانتے ہو۔

نکتہ : اس حدیث کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ غیر مسلموں کو سلام کرنا جائز نہیں جس کے بارے میں حدیثِ مبارکہ ملاحظہ ہو۔

حدیث مبارکہ: ولا تبدأ وا الیهود والنصاریٰ بالسلام

ترجمہ: یہود ونصاریٰ کو سلام نہ کرو۔

حدیث مبارکہ: لا تجالسوا اهل القدر ولا تفاتحوهم

ترجمہ: تقدیر کے منکرین کے ساتھ نہ بیٹھو اور نہ انہیں سلام کرو۔(ابوداؤد)

نکتہ : حدیثِ مبارکہ کہ مطالعہ سے اس بات کا کھلا ثبوت مہیا ہوتا ہے کہ قرآنِ کریم کی سورۂ یونس آیت:۵ میں (علم نجوم) کے ماننے کا جو حکم دیا گیا ہے گویا اس سے منکر لوگ

احکامِ خداوندی کے منکر ہیں۔

حدیث مبارکہ: عَنْ جَرِيْرِ نِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ اِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةً فَقَالَ اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ هٰذَا الْقَمَرَ لَا تَضَامُّوْنَ فِيْ رُؤْيَتِهٖ فَاِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ لَّا تُغْلَبُوْا عَلٰى صَلٰوةٍ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا فَافْعَلُوْا ثُمَّ قَرَأَ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ قَالَ اِسْمَاعِيْلُ اِفْعَلُوْا لَا تَفُوْتَنَّكُمْ. (۸)

ترجمہ: حضرت جریر بن عبداللہؓ (بجلی) نے فرمایا ہم ایک دن نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے حضور اکرم ﷺ نے چاند کی طرف نظر فرمائی اور ارشاد فرمایا تم اپنے پروردگار کو یقیناً اسی طرح دیکھو گے جیسے اس چاند کو دیکھ رہے ہو اس کے دیکھنے میں ذرا بھی شک نہ کرو گے پس اگر تم سے ہو سکے کہ آفتاب نکلنے سے پہلے کی اور آفتاب ڈوبنے سے پہلے کی نماز پر مغلوب نہ ہو تو ضرور انہیں ادا کرلو پھر حضور اکرم ﷺ نے یہ آیتِ کریمہ تلاوت فرمائی آفتاب نکلنے سے پہلے اور ڈوبنے سے پہلے اپنے پروردگار کی تسبیح کرو اس کی حمد کے ساتھ۔ اسماعیل یعنی امام بخاری نے کہا افعلوا کا مطلب یہ ہے کہ تم سے یہ نمازیں فوت نہ ہوں۔

نکتہ : حدیثِ مبارکہ میں چاند کے دیدار کو بروزِ قیامت اللہ تبارک وتعالیٰ کے دیدار کے مترادف قرار دیا گیا ہے۔ یہ اس بات کا واضح اشارہ ہے کہ گویا چاند مثل نورِ الٰہی ہے۔ نیز یہ کہ چونکہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی ذاتِ گرامی کائنات کے تمام علوم کا منبع و مرکز ہے۔ عین اسی طرح چاند اور اس سے متعلق تمام علوم کا جاننا ہمارے لیے باعث رحمت ہے۔

نیز یہ کہ چاند کی طرح دیگر کواکب کا مطالعہ بھی بغور کریں تا کہ ہمارے مسائل کا حل نکل سکے اور ہماری زندگی ہم پر آسان ہو سکے۔

حدیث مبارکہ: حَدَّثَنِيْ اِبْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحَرَّوْا بِصَلَاتِكُمْ طُلُوْعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوْبَهَا قَالَ وَحَدَّثَنِيْ اِبْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا طَلَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَاَخِّرُوْا الصَّلٰوةَ حَتّٰى تَرْتَفِعَ وَ اِذَا غَابَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَاَخِّرُوْا الصَّلٰوةَ حَتّٰى تَغِيْبَ(۹)

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بالقصد آفتاب نکلنے اور ڈوبنے کے وقت نماز نہ پڑھو۔ (عروہ نے کہا) اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے مجھ سے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب سورج کا کنارہ نکل جائے تو اس وقت نماز نہ پڑھو جب تک کہ بلند نہ ہو جائے اور جب ڈوبنے لگے تو بھی نہ پڑھو یہاں تک کہ پورا غروب ہو جائے۔

تشریح

تکمیل۔ صفۃ جنود ابلیس میں بجائے تَحَرَّوا تَحَيَّنُوْا ہے یعنی وقت بنالو یعنی بلا عذر بالقصد نماز کو موخر نہ کرو۔ اور طلوع وغروب کے وقت پڑھو۔ اتنا زائد ہے اس لیے کہ سورج شیطان کی دونوں سینگوں کے مابین نکلتا ہے۔

نکتہ : درجہ بالا حدیثِ مبارکہ میں قدرت کے نظام کو سمجھنے کا اشارہ کیا جا رہا ہے کہ سورج عین طلوع ہوتے وقت اور غروب ہوتے وقت نماز پڑھنے پر پابندی عائد کی گئی ہے جس کی دراصل وجہ سائنسی طور پر اس طرح ہے۔ کہ سورج کی کرنیں براہِ راست زمین کو چھوتی

ہیں اور اس کا عکس آسمان پر ڈالتی ہوئی ایک ایسی برقی شعاع پیدا کرتی ہے کہ جس کے اثرات مضرِ صحت ہوتے ہیں بعض علماء نے یہاں تک کہا ہے کہ ان اوقات میں گھر سے باہر بھی نہ نکلیں اور کھلے آسمان تلے بھی نہ جائیں۔

آفرین ہے دینِ اسلام کی سائنسی گرفت پر کہ اس حدیث سے اس بات کا واضح اشارہ ملتا ہے کہ اگر دائرۃ البروج اور نظامِ شمسی کا بغور مطالعہ کیا جائے تو اس کی ایک ایک درجہ حرکت سے حاصل ہونے والے علم پر نہایت نادر معلومات جمع ہو جائیں گی۔

حدیث مبارکہ: سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ رَّضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُكُمْ قَرْنِيْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ قَالَ عِمْرَانُ لَا اَدْرِيْ اَذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ قَرْنَيْنِ اَوْ ثَلٰثَةً قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ بَعْدَكُمْ قَوْمًا يَخُوْنُوْنَ وَلَا يُؤْتَمَنُوْنَ وَيَشْهَدُوْنَ وَلَا يُسْتَشْهَدُوْنَ وَيَنْذُرُوْنَ وَلَا يَفُوْنَ وَيَظْهَرُ فِيْهِمُ السِّمَنُ (۱۰)

ترجمہ: حضرت عمران بن حصینؓ نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ سب سے بہتر میرا زمانہ ہے۔ پھر اس کے بعد کا ہے پھر اس کے بعد کا ہے۔ حضرت عمران نے کہا۔ میں نہیں جانتا کہ نبی کریم ﷺ نے اس کے بعد دو قرن ذکر فرمایا یا تین۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا تمہارے بعد کچھ لوگ ہوں گے جو خیانت کریں گے، امانت دار نہ ہوں گے، گواہی دیں گے حالانکہ وہ گواہ بنائے نہیں گئے ہیں، منّت مانیں گے، پوری نہیں کریں گے، ان میں مٹاپا ظاہر ہوگا۔

تشریح

قرنی۔قرن کے لغوی معنی زمانہ ہے۔اس سے مراد ایک زمانے کے لوگ جن کی عمریں قریب قریب ہوں جسے ہماری زبان میں ہم عمر، ہجولی کہتے ہیں۔(حضور اکرم ﷺ نے اپنے بعد اصحاب، تابعین اور طبع تابعین کا ذکر کیا)۔

نکتہ : جس طرح کسی محفل، مجلس یا تقریب کا ایک شروع وقت ہوتا ہے اور ایک اختتامی وقت ہوتا ہے اور ان دونوں کے درمیان محفل کے عروج کا وقت ہوتا ہے اسی طرح سے اگر ہم زمین پر حیاتِ انسانی کا تجزیہ کریں اور حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر قیامت تک کے تمام زمانوں کے درمیان انسانی اقدار کے عروج کا اعلیٰ ترین زمانہ معلوم کریں کہ کون سا ہے تو وہ حضور اکرم ﷺ کی حیاتِ مبارکہ کا زمانہ ہے اور اس کے بعد آپ ﷺ کے اصحاب کا زمانہ ہے پھر اصحاب کے بعد تابعین کا زمانہ ہے پھر اس کے بعد تبع تابعین کا زمانہ ہے۔

آنحضور ﷺ کی اس حدیثِ مبارکہ کو ثابت کرنے کے لیے علم نجوم کے علاوہ کسی بھی دوسرے علم کے ذریعے جواب دینا ناممکن نہیں تو انتہائی مشکل ضرور ہوگا۔

اقتباس از شمس المعارف (1200ء)

اشارات نجوم اور تدابیر

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وھو الذی جعل لکم النجوم لتھتدوا بھا فی ظلمت البر و البحر

نیز فرمایا ہے:

و باالنجم ھم یھتدون

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا:

''علم نجوم بہت بڑا علم ہے اور اکثر لوگ اس سے ناواقف ہیں اس کلام میں معرفت نجوم کی طرف اشارہ ہے۔

اس امر پر سب متفق ہیں کہ چاند کی روشنی سورج سے ہے۔ اور کواکب مشہور جو بائیس ہیں ان میں اختلاف ہے۔ ان ہی میں ایک ستارہ جدی ہے جو قبلہ بتاتا ہے یہ ستارہ قطب شمالی کی طرف ہے اور اس کے اطراف بہت سے ستارے حلقہ کیے ہوئے ہیں۔ (چکی کے گھیرے) کی طرح اور ایک طرف ان کے ستارہ فرقدان ہیں اور دوسری طرف ایک چمکدار ستارہ ہے اور ان کے درمیان میں یمن چھوٹے ستارے اوپر اور نیچے کی طرف ہیں۔ جو قطب کے گرد گردش کرتے ہیں۔ قطب اور جدی اپنی اپنی جگہ سے نہیں ہلتے بلکہ قطب سے جدی کا پتہ چلتا ہے۔ بعض کہتے ہیں جب چاند نہیں ہوتا تو جدی سے قطب کا پتہ لگاتے ہیں کیونکہ چاند کی روشنی میں سوائے تیز نگاہ اور کسی کو یہ ستارے معلوم نہیں ہوتے اور ان کی کروٹ میں ایک بہت باریک ستارہ ''سہا'' نامی ہے۔ اس پر لوگ نظروں کا امتحان کرتے ہیں اور جدی ستارہ جس سے قبلہ معلوم کیا جاتا ہے یہ ''نبات النعش'' میں سے ہے۔ یعنی نبات النعش کے چاروں ستاروں میں سے دونوں ''فرقدان'' ہیں جن کا ذکر گزر چکا، جو ایک جدی اور ایک سہا ہے۔'' (۱۱)

منزلوں کے برج

''برج حمل میں مؤخر اور رشا اور ایک تہائی شرطین کی ہے۔ برج ثور میں دو تہائیاں شرطین، بطین اور ثریا کی ہیں، برج جوزا میں ایک تہائی ثریا کی اور دبران ہقعہ ہیں برج سرطان ہیں ہنعہ اور ذراع اور دو تہائیاں نژہ کی ہیں۔ برج اسد میں ایک تہائی نژہ کی اور طرفہ اور جبہہ کی ہیں۔ برج سنبلہ میں ایک تہائی جبہہ کی اور زہرہ اور صرفہ کی ہیں۔ برج میزان میں عوا اور سماک کی اور ایک تہائی غفرہ کی اور زبانا اور دو تہائیاں اکلیل کی ہیں۔ برج قوس میں ایک تہائی اکلیل کی اور قلب اور شولہ کی ہیں۔ برج جدی میں نعائم اور بلدہ کی اور ایک تہائی ذراع کی ہے۔ برج دلو میں دو تہائیاں ذراع کی اور بلغ کی اور ایک تہائی سعود کی ہے۔ برج حوت میں ایک تہائی سعود کی ہے اور اخبیہ اور فرع مقدم ہیں۔'' (۱۲)

(درجہ بالا تمام تر تفصیلات، چلڈرن اٹلس آف دی یونیورس کے صفحہ نمبر 90 تا 109 میں انتہائی تفصیل اور جدید ترین معلومات کے ساتھ موجود ہیں۔ جس میں آسمان کے تمام حصوں کی تصاویر انتہائی تفصیل کے ساتھ درج ہیں)۔

فصل دوم

تعارفِ کائنات

سائنسی تحقیقات کے مطابق کائنات کا وجود ایک عظیم دھماکے کے بعد ہوا جس کے بعد کائنات میں موجود ہر شے وجود پاتی چلی گئی۔ (قرآنِ کریم میں اس واقعہ کا ذکر "کُنْ فَیَکُوْنُ" کے الفاظ میں ہے)۔ "کائنات کی پیدائش اب سے لگ بھگ 12 تا 15 بلین سال قبل ہوئی۔" (۱۳) کھربوں میل پھیلی ہوئی "کائنات کا ایک مرکزی حصہ ہے جو آگ کے بڑے گولے کی مانند ہے۔ اس کا درجہ حرارت کھربوں درجہ سینٹی گریڈ ہے۔" (۱۴) "آگ کا یہ گولہ نہ صرف گھوم رہا ہے بلکہ ساتھ ہی ساتھ پھیل بھی رہا ہے۔" (۱۵) "وقت گذرنے کے ساتھ ساتھ آگ کے اس گولے سے مختلف قسم کے عناصر ظہور میں آتے چلے گئے مثلاً ہائیڈروجن پھر ہیلیم وغیرہ، اور اس طرح گلیکسیاں وجود میں آتی چلی گئیں۔" (۱۶) چھوٹی سے چھوٹی گلیکسی میں بھی کروڑوں ستارے ہیں (جو ہمارے سورج سے بھی بڑے ہیں)۔

"گلیکسیاں بھی گھوم رہی ہیں اور ساتھ ہی ساتھ پھیل بھی رہی ہیں (چنانچہ ان میں موجود ستارے یعنی سورج بھی مرکز کے گرد گھوم رہے ہیں)۔ انسانی زندگی کے حوالے سے اس سارے عمل کی رفتار نہایت سُست ہے۔ گزشتہ کھربوں سالوں سے یہ عمل مسلسل جاری ہے۔ کئی کئی صدیاں گذرنے کے بعد بھی انسان پوری کائنات کی گلیکسیوں کو تقریباً اُسی جگہ پاتا ہے۔" (۱۷) جب کہ سائنسی آلات کی مدد سے ان میں نہایت خفیف تبدیلی نوٹ کی جاتی ہے۔ چنانچہ کوئی بھی ایک انسان اپنی پوری زندگی گزار دینے کے بعد بھی ان سب کو ایک ہی جگہ دیکھتا ہے اور سمجھتا ہے۔

ستاروں کے بننے کا عمل کچھ اس طرح ہے کہ آسمان کے خالی حصوں میں گیسیں بننا شروع ہوتی ہیں پھر ان کے نہایت مہیب اور بڑے بادل اجتماعی شکل میں یکجا ہونا شروع ہو جاتے ہیں جسے سائنسی زبان میں Nebula کہتے ہیں۔ عموماً نیبولا ہائیڈروجن گیس یا اسی سے ملتی جلتی گیسوں سے وجود پاتا ہے۔ رفتہ رفتہ کیمیائی تبدیلیوں کے بعد اس کی حیئت تبدیل ہوتی چلی جاتی ہے اور اس کے بعد اس سے ستارے وجود میں آتے

ہیں۔''مثال کے طور پر ان میں سے ایک Lagoon Nebula ہے۔ جبکہ دوسرا Horsehead Nebula ہے۔'' (۱۸) کھربوں ستاروں کے مجموعے کو گلیکسی کہتے ہیں۔ کائنات میں موجود گلیکسیاں زمین سے انتہائی دُوری کی وجہ سے ستاروں کی مانند نظر آتی ہیں یا ستاروں کے جھرمٹ دکھائی دیتی ہیں۔

ہماری گلیکسی

''جس گلیکسی میں ہمارا سورج ہے وہ Milkiway کہلاتی ہے۔'' (۱۹) مِلکی وے کے مختلف حصے ہیں اور ہر حصہ کا ایک الگ نام ہے۔ ''مِلکی وے میں سورج کی مانند 200 ملین سے بھی زیادہ دیگر سورج یعنی ستارے موجود ہیں۔ جبکہ اس میں ہمارا سورج ایک چھوٹے ستارے کی مانند ہے۔'' (۲۰) ''مِلکی وے کے جس حصے میں سورج ہے اس کا نام Orion Arm ہے۔'' (۲۱) ''سورج ہماری زمین سے لگ بھگ 3 لاکھ 30 ہزار گنا بڑا ہے۔'' (۲۲) ''سورج دیگر ستاروں کے ہمراہ گلیکسی کے مرکز کے گرد نہایت سُست رفتاری سے گھوم رہا ہے۔ مرکز کے گرد چکر مکمل کرنے میں 226 ملین سال کا عرصہ لگتا ہے۔'' (۲۳)

دائرۃ البروج

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ o (۲۴)

ترجمہ: ''آسمان کی قسم جس میں بروج ہیں۔''

نظامِ شمسی کے کواکب ہماری زمین سے قریب ہیں۔ جبکہ کھربوں میل دُور کائنات میں پھیلی کہکشائیں ساکت نظر آتی ہیں۔ یہ کہکشائیں، زمین کے گرد، رات کے وقت بیک گراؤنڈ اسکرین کی مانند روشن دائرے کی صورت میں نظر آتی ہیں۔ اسی دائرے کو ''دائرۃ البروج'' کہا جاتا ہے۔ جس کو 12 حصوں میں تقسیم کر کے ہر حصے کا الگ نام رکھ دیا گیا ہے۔ ہر حصے میں ستاروں کے مجموعے سے جو شکل پیدا ہوتی ہے اس کو کسی چیز سے تشبیہ دے کر، اس کے نام پر برج کا نام رکھ دیا گیا ہے۔ یہ نام ہزاروں برس سے ایسے ہی مستعمل چلے آرہے ہیں۔ کوئی نہیں جانتا کہ یہ نام کس نے مقرر کیے ہیں، ان کے اصل نام اور معنی کیا ہیں۔ تاریخ صرف اتنا بتاتی ہے کہ (2750 ق م) میں سومیری قوم نے یہ نام مقرر کیے تھے۔'' (۲۵)

کواکب

چاند، سورج، زہرہ، مریخ وغیرہ، دائرے میں حرکت پذیر ہیں اور زمین سے مشاہدہ کرنے پر روشن نکتوں کی مانند نظر آتے ہیں۔ اس کی مثال کچھ اس طرح سمجھی جاسکتی ہے کہ جیسے کسی اسٹیج پر چند اداکار اپنے فن کا مظاہرہ کررہے ہوں۔ جبکہ اسٹیج کے پیچھے جو پردہ لگا ہوا ہے اس پر کوئی الگ منظر بنا ہو۔ چنانچہ اسٹیج پر موجود فنکار کواکب یا سیارے کہلائیں گے جبکہ اسٹیج کے پیچھے جو پردہ ہے اسے برج کہیں گے۔

''شمس، قمر، عطارد، زہرہ، مریخ، مشتری، زحل، یورنس، نیپچون، پلوٹو نظامِ شمسی کے کواکب ہیں۔ سورج کو مرکز قرار دیں تو ان تمام کواکب کی حرکت یکساں طور پر ایک ہی طرف نظر آئے گی۔ لیکن چونکہ ہم سورج کے گرد گھومنے والے کواکب میں سے ایک، یعنی زمین پر رہتے ہیں۔ اس لیے سورج کے ہمراہ دوسرے تمام کواکب کو بھی زمین کے گرد گھومتا ہوا دیکھتے ہیں۔ پھر ان کی رفتاروں میں بھی فرق پاتے ہیں۔ طلوع اور غروب بھی ان کا نظر آتا ہے، دوری اور نزدیکی بھی معلوم ہوتی ہے یہ تمام حالات جو زمین سے کواکب کے نظر آتے ہیں انہی کی بناء پر جو اثرات زمین اور اس کی موجودات پر پڑتے ہیں، ان تغیرات کو جاننے کے لیے علم ہیئت اور علم نجوم کے مطالعہ کی ضرورت پڑتی ہے ان دونوں میں سے ہم صرف علم نجوم کا ذکر کریں گے کیونکہ ہمارا نفس مضمون یہی ہے۔'' (۲۶)

زیر بحث معلومات سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ دراصل دو طرح کے نظامِ فلکی سے ہمارا واسطہ ہے۔ علمِ نجوم کا تعلق دراصل انہی دونوں نظاموں کے مطالعہ سے ہے۔

الف۔ ''بروج'' یعنی یا ساکت و جامد کہکشائیں۔

ب۔ ''سیارے یا کواکب'' یعنی نظامِ شمسی کے حرکت پذیر 10 عدد اجرامِ فلکی۔

بروج

''برجوں سے مراد ستارے یا منازل ہیں۔ برج عرب میں محل کو کہتے ہیں۔ ستاروں کی منزلوں کے نام برج اس لیے رکھا گیا ہے کہ وہ گویا ان کے گھر ہیں۔'' (۲۷)

عربی زبان میں برج کے معنی ''محل'' کے ہیں۔ گویا آسمان پر 12 محل ہیں۔ چنانچہ ہر برج یا محل کا اپنا

الگ نام، الگ مقام اور الگ کاروبار ہے۔ یہ تمام ایک مقرر کردہ ترتیب سے جانے اور پہچانے جاتے ہیں۔ ان کے نام اور ترتیب درج ذیل ہے۔

(1) حمل (2) ثور (3) جوزا (4) سرطان
(5) اسد (6) سنبلہ (7) میزان (8) عقرب
(9) قوس (10) جدی (11) دلو (12) حوت (۲۸)

دائرۃ البروج

آسمان پر دائرے کی شکل میں 12 بروج، مرکز میں زمین ہے۔

تقسیم بروج

ہمیں معلوم ہے کہ آسمانی دائرے میں بروج کی تعداد 12 ہے اور دائرے کے درجات 360 ہوتے ہیں۔ اگر ہم کل 360 درجات کو 12 بروج سے تقسیم کریں (12÷360=30) تو جواب 30 درجات آئے گا یعنی ہر برج 30 درجہ کا ہوگا۔ چنانچہ پہلا برج حمل 0 صفر درجہ تا 30 درجہ کا ہوگا۔ دوسرا برج ثور 31 درجہ تا 60 درجہ تک ہوگا اور تیسرا برج جوزا 61 درجہ تا 90 درجہ تک ہوگا اسی حساب سے جملہ 12 بروج کو تیں، تیں درجات ملتے چلے جائیں گے۔ ذیل میں درج تفصیل ملاحظہ ہو۔

بارہ بروج کی تقسیم مع درجات

1۔	برج حمل	0	تا	30	درجات
2۔	برج ثور	31	//	60	//
3۔	برج جوزا	61	//	90	//
4۔	برج سرطان	91	//	120	//
5۔	برج اسد	121	//	150	//
6۔	برج سنبلہ	151	//	180	//
7۔	برج میزان	181	//	210	//
8۔	برج عقرب	211	//	240	//
9۔	برج قوس	241	//	270	//
10۔	برج جدی	271	//	300	//
11۔	برج دلو	301	//	330	//
12۔	برج حوت	331	//	360	//

(۲۹)

اشکال بروج

ہم نے آسمان کے دائرے کو 12 بروج میں تقسیم کر دیا ہے۔ چنانچہ ہر برج میں کچھ مخصوص ستارے شامل ہیں۔ ان کے بارے میں ہزاروں برس کے تجربات کے بعد کچھ خصوصیات سامنے آئی ہیں۔ لہٰذا ان خصوصیات کو سامنے رکھ کر ہر برج کی ایک فرضی شکل وضع کی گئی ہے۔ جن کی تفصیل درجِ ذیل ہے۔

پہلا برج : ''حمل'' ہے اور اس کی شکل ''پہاڑی بکرا'' ہے۔

دوسرا برج : ''ثور'' ہے اور یہ ایک ''بیل'' ہے۔

تیسرا برج : ''جوزا'' ہے۔ یہ ''جڑواں بچے'' (Twins) ہیں۔

چوتھا برج : ''سرطان'' ہے اور یہ ''سمندری کیکڑے'' کی شکل ہے۔

پانچواں برج : ''اسد'' ہے جو ''شیر'' کی شکل ہے۔

چھٹا برج : ''سنبلہ'' ہے جو ایک ''دوشیزہ'' کی شکل ہے، جس کے ہاتھ میں گندم کی بالی ہے۔

ساتواں برج : ''میزان'' ہے جو ''ترازو'' کی شکل ہے۔

آٹھواں برج : ''عقرب'' ہے جو ''بچھو'' کی شکل ہے۔

نواں برج : ''قوس'' ہے جو کہ ایک ''گھوڑا'' ہے لیکن سر کی جگہ، انسانی جسم کا اوپر کا آدھا دھڑ ہے اور اس کے ہاتھ میں تیر کمان ہے۔

دسواں برج : ''جدی'' ہے جس کا سر اور اگلا دھڑ معہ دو پیر ''بکری کے اور بقیہ پچھلا حصہ مچھلی'' ہے۔ (یعنی سمندری بکری)

گیارھواں برج : ''دلو'' ہے جو ''انسانی شکل کا ہے اور اُس کے ہاتھوں میں پانی کا مشکیزہ'' ہے۔

بارھواں برج : ''حوت'' ہے جو ''دو عدد سمندری مچھلیاں'' ہیں۔

اشکالِ بروج ملاحظہ ہوں۔

علامات اور اشکال بروج

ذیل میں درج ہر برج کی علامت ہے اور شکل بالترتیب دکھائی گئی ہے۔

نمبر شمار	برج	علامت	اشکال بروج
1۔	حمل	♈	بکرا
2۔	ثور	♉	بیل
3۔	جوزا	♊	جڑواں بچے
4۔	سرطان	♋	سمندری کیکڑا
5۔	اسد	♌	شیر
6۔	سنبلہ	♍	پری۔ ہاتھ میں گندم کی بالی ہے

7-	میزان	♎	ترازو
8-	عقرب	♏	بچھو
9-	قوس	♐	انسان جس کا نچلا دھڑ گھوڑے کا ہاتھ میں تیر کمان
10-	جدی	♑	سمندری بکری
11-	دلو	♒	سقا
12-	حوت	♓	گھیرے سمندر کی دو مچھلیاں

فلسفۂ تقسیم بروج

برس ہا برس کے تجربات کے بعد ان بروج کو کئی اعتبار سے تقسیم کیا گیا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ بروج کی جنسی تقسیم
2۔ بروج کی عنصری تقسیم
3۔ بروج کی ماہیتی تقسیم

1۔ بروج کی جنسی تقسیم

جنسی تقسیم کے لحاظ سے بروج کو مذکر اور مؤنث میں تقسیم کیا گیا ہے، جن کی ترتیب درجِ ذیل ہے۔

مثبت یا مذکر بروج	منفی یا مؤنث بروج
حمل	ثور
جوزا	سرطان
اسد	سنبلہ
میزان	عقرب
قوس	جدی
دلو	حوت

مذکر بروج کو مثبت اور مؤنث بروج کو منفی بھی کہا جاتا ہے۔

مثبت یا مذکر بروج : فاعل یعنی صاحب ارادہ سمجھے جاتے ہیں۔ یہ خود کو منواتے ہیں۔

منفی یا مؤنث بروج : یہ مجہول ہیں۔ نرمی، اطمینان اور آرام و سکون پایا جاتا ہے۔ مزاج میں شدت پسندی نہیں ہوتی۔

2۔ بروج کی عنصری تقسیم

بارہ بروج کو چار عناصر میں تقسیم کیا گیا ہے۔

الف۔ آتشی بروج　　　ب۔ خاکی بروج

ج۔ بادی بروج　　　د۔ آبی بروج

الف۔ آتشی بروج۔(حمل، اسد اور قوس)

مستعد و چست، مُہم جو، جوشیلہ پن، خود اعتماد پیدائشی لیڈر۔

ہمت والے اور دعویٰ رکھنے والے لوگ ہوتے ہیں۔ یہ قوت کے ساتھ عمل پر اُبھارتے ہیں۔ یہ بروج رُوحانی بھی کہلاتے ہیں۔ جوش ولولہ اور شدت ان کے مزاج کا خاصہ ہوتا ہے۔

یہ لوگ زندہ دل ہوتے ہیں، زندگی کی بھاگ دوڑ کے لیے انتہائی جدو جہد کرنے والے اور ہر قسم کے خوف و خطر میں پڑ جانے والے، حکومت کرنے کے دلدادہ۔ یہ لوگ بہت زیادہ شریف النفس قسم کے لوگوں سے دوستی کرنا پسند نہیں کرتے۔

ب۔ خاکی بروج۔(ثور، سنبلہ، جدی)

باعمل، سمجھدار، ارادے کا پکا (مستحکم) سخت محنتی، حفاظت پسند، خواہش نفسانی کا دلدادہ۔

یہ جسمانی، طبعی اور مادّی اُمورات سے متعلق ہوتے ہیں۔ یہ لوگ باعمل اور پابند قسم کے ہوتے ہیں مادّہ پرستی، کامن سینس یا دنیاداری اور معاملات کو قطعاً تکمیل تک پہنچانا ان کا خاصہ ہوتا ہے۔ یہ لوگ پریکٹیکل اور باعمل ہوتے ہیں، محنتی ہوتے ہیں، لوگوں سے کام لینا جانتے ہیں۔ یہ لوگ ایک جگہ ٹِک کر یا پابند ہو کر مستقل مزاجی سے اور مل جل کر کام کرنے کی اہلیت کے حامل ہوتے ہیں۔ ان کی کمزوری ان کی ضرورت سے زیادہ دنیاوی اُمور کی طرف رغبت (مادّہ پرستی) کا ہونا ہے۔ اور اسی بناء پر علوم اور فنونِ لطیفہ سے عدم دلچسپی ہوتی ہے۔ چنانچہ ان کی زندگی روایتی انداز کی سی ہوتی ہے۔

ج۔ بادی بروج۔(جوزا،میزان،دلو)

رابطہ رکھنے والا (Communicative) انٹل ایکچوئل، گھل مل جانے والا، گفت وشنید اور فہم و ادراک میں بھرپور شدت سے شامل ہوتا ہے۔

یہ دماغی اور ذہنی اُمور سے متعلق ہوتے ہیں اور اطلاعات رکھنے والے ہوتے ہیں۔ یہ سوشل قسم کے اور گھل مل جانے والے ہوتے ہیں۔ ان کی ذہنی قوتیں اعلیٰ ہوتی ہیں اور یہ ذہانت کے ساتھ دلائل، پسند ہوتے ہیں اور حقیقت پر مبنی خیالات کے دلدادہ ہوتے ہیں۔ ان کی کمزوری ان کی گہرے جذبات سے دُوری ہوتی ہے کیونکہ یہ دوسرے لوگوں کے معاملات پر تنقید کرنا تو پسند کرتے ہیں لیکن ان کے مسائل کو حل کرنے میں مناسب ومعاون ثابت نہیں ہو پاتے کیونکہ یہ اسکیمیں بنانے اور تصوری پیش کرنے میں ہی لگے رہتے ہیں۔ گویا ہوائی قلعے زیادہ بنانے میں وقت صرف کرتے ہیں۔

د۔ آبی بروج۔(سرطان،عقرب،حوت)

حساس، بے چین ومضطرب، متاثر کن ہمدرد ورحم دل اور روحانیت سے بھرپور۔

یہ جذباتی اور وجدانی بروج بھی کہلاتے ہیں۔ ان کا تعلق زندگی کے ان اُمور سے ہوتا ہے جو کہ انسانوں کی ذات کے لیے سمجھے جاتے ہیں۔ جیسا کہ مذہب، صحت، طبعی رُوح وغیرہ۔

یہ قدرتی طور پر حساس، وجدانی قوتوں کے مالک اور جذباتی ہوتے ہیں اور جس کا اظہار فنونِ لطیفہ مثلاً آرٹ، ہر قسم کی شاعری، رقص وموسیقی وغیرہ کے ذریعے کرتے ہیں۔ یہ گہرے جذباتی رازدار اور احتیاط پسند ہوتے ہیں۔ یہ لوگ گھمنڈی اور مغرور لوگوں کو پسند نہیں کرتے۔ یا ان سے دور رہتے ہیں ان کی کمزوری دوسروں پر زیادہ انحصار یا بھروسہ، ان کا اپنا عدم استحکام ہوتا ہے، دوسرے لوگوں کے پیچھے چل پڑنا یا دوسروں کی رائے سے متاثر ہوکر جذبات میں بہہ جانا اور چھوٹی چھوٹی باتوں سے یا جملوں سے متاثر ہونا وغیرہ ہیں۔ آبی بروج حساس ہوتے ہیں۔

3۔ بروج کی ماہیتی تقسیم

ماہیتی تقسیم سے مراد بروج کی مزاجی کیفیت یا بروج کا اثر مزاج پر وضع ہونا ہے۔ چنانچہ ماہیت کے اعتبار سے بروج کے تین مزاج ہیں۔ یعنی،

الف۔ منقلب

ب۔ ثابت

ج۔ ذوجسدین

الف۔ منقلب یا حکمران، بروج : (حمل، سرطان، میزان، جدی)

ان بروج کے حامل افراد آزاد، خودمختار اور ہمہ وقت کچھ کر جانے کے موڈ میں رہتے ہیں۔ یہ بروج تبدیلیاں لانے والے ہوتے ہیں، تخلیقی قوتوں کے حامل ہوتے ہیں، خواہش جگہ اور اقتدار کے اعتبار سے بہت باقوت ہوتے ہیں۔ (اگر ان بروج میں کواکب زیادہ ہوں گے تو ایسا فرد کسی بھی معاملہ میں اقدام کرنے والا، بہادر اور پہل کرنے والا ہوتا ہے)۔

عنصر کے لحاظ سے برج حمل آتشی ہے، برج سرطان آبی ہے، برج میزان بادی ہے اور برج جدی خاکی ہے۔ حالانکہ ان سب کی ماہیت ایک یعنی منقلب ہے۔ یا ان کی فطرت یکساں ہے۔ مگر ان کی طبع یا طریقۂ کار الگ الگ ہوگا۔ مثلاً حمل اپنی ہمت کے بل پر کام کرے گا۔ سرطان وجدانی اور جذباتی طاقتوں کو روبہ عمل لائے گا۔ میزان ذہنی اور عقلی راستہ اختیار کرے گا اور جدی قوت عمل پر انحصار کرے گا۔ یعنی چاروں ہی باعمل ہیں، نچلا کوئی بھی نہیں بیٹھے گا۔ ان بروج کے حامل افراد کی کمزوری، مسلسل مصروفیت ہوتی ہے۔

ب۔ ثابت یا خادم، بروج : (اسد، دلو، عقرب، ثور)

ان بروج کے حامل افراد ایک جگہ جم کر کام کرنا پسند کرتے ہیں۔ نقل وحمل میں رہنا ان کے لیے مشکل یا ناپسندیدہ ہوتا ہے یہ ایک طرح سے محتاط روّیہ کا اظہار کرتے ہیں۔ یہ لوگ مستقبل مزاج اور ثابت قدم ہوتے ہیں۔ چونکہ یہ لوگ خود کو بدلتے ہوئے ماحول میں ڈھالنے سے قاصر ہوتے ہیں اور معاملات کی گہرائی میں جانا

بھی فضول سمجھتے ہیں۔ چنانچہ نہیں جانتے کہ محتاط روّیہ کیسے اختیار کیا جائے اسی لیے ضدی ہوتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے کام سے کام رکھتے ہیں۔ تبدیلی کو پسند نہیں کرتے، ارادے کے پکے ہوتے ہیں (مستقل مزاج) مرکزیت رکھتے ہیں (ارادے اور اپنی ذات کے اعتبار سے) اگر کسی بات پر اڑ جائیں تو ارادہ تبدیل نہیں کرتے خواہ کتنا ہی دباؤ ڈالا جائے۔ یعنی ٹوٹ جائیں گے لیکن دب نہیں سکتے، جھک نہیں سکتے۔

ج۔ ذوجسدین یا متصرف، بروج : (قوس، جوزا، حوت، سنبلہ)

جوزا، سنبلہ، قوس، حوت دوسروں کو لیڈ کرتے ہیں اور کام کو انتہاء تک پہنچاتے ہیں۔ ان بروج کے حامل افراد ہرفن مولا، تبدیلی پسند، باتدبیر، پُر اثر سیاست ہوتے ہیں۔ حرکت کو بھی پسند کرتے ہیں اور جم کر کام کرنا بھی جانتے ہیں۔ یہ خود کو حالات کے مطابق جلد ڈھال لیتے ہیں اور موقع کی مناسبت کو بھی جلد بھانپ لیتے ہیں۔ گویا موقع شناس ہوتے ہیں۔ ان کی خامی ان کی غیر مستقل مزاجی اور زیادہ لوگوں میں گھل مل جانا ہے۔ تبدیلی پسند ہوتے ہیں۔ مزاج کے اعتبار سے نرم دل ہوتے ہیں۔

بروج کی عنصری اور ماہیتی تقسیم کا چارٹ

عناصر کل چار ہیں یعنی، آتشی، خاکی، بادی، آبی

ماہیت تین طرح کی ہیں یعنی، منقلب، ثابت اور ذوجسدین

عناصر / ماہیت	آتشی بروج	خاکی بروج	بادی بروج	آبی بروج
منقلب بروج	حمل	جدی	میزان	سرطان
ثابت بروج	اسد	ثور	دلو	عقرب
ذوجسدین	قوس	سنبلہ	جوزا	حوت

فصل سوم

تعلقاتِ بروج

آتشی بروج (حمل، اسد، قوس) اور بادی بروج (جوزا، میزان، دلو) آپس میں دوست ہیں۔

اسی طرح خاکی بروج (ثور، سنبلہ، جدی) اور آبی بروج (سرطان، عقرب، حوت) آپس میں دوست ہیں۔ جب کہ آتشی اور بادی بروج کی دشمنی خاکی اور آبی بروج سے ہے۔

بروج کا مختصراً جائزہ ایک نظر میں

نمبر	برج	علامت	شکل	شمسی دورانیہ	جنس	عنصر	ماہیت	اعضاء جسمانی
1	حمل	♈	بکرا	21مارچ تا 20اپریل	مذکر	آتشی	منقلب (حکمراں)	سر
2	ثور	♉	بیل	21اپریل تا 21مئی	مؤنث	خاکی	ثابت	گلا
3	جوزا	♊	جڑواں بچے	22مئی تا 22جون	مذکر	بادی	ذوجسدین	بازو
4	سرطان	♋	کیکڑا	22جون تا 23جولائی	مؤنث	آبی	منقلب	سینہ
5	اسد	♌	شیر	24جولائی تا 23اگست	مذکر	آتشی	ثابت	قلب
6	سنبلہ	♍	دوشیزہ	24اگست تا 23ستمبر	مؤنث	خاکی	ذوجسدین	پیٹ (آنتیں)
7	میزان	♎	ترازو	24ستمبر تا 23اکتوبر	مذکر	بادی	منقلب	کمر (گردے)
8	عقرب	♏	بچھو	24اکتوبر تا 22نومبر	مؤنث	آبی	ثابت	اعضاء تناسل
9	قوس	♐	گھوڑا نما انسان	23نومبر تا 22دسمبر	مذکر	آتشی	ذوجسدین	ران
10	جدی	♑	سمندری بکری	23دسمبر تا 19جنوری	مؤنث	خاکی	منقلب	گھٹنے
11	دلو	♒	لہریں	20جنوری تا 19فروری	مذکر	بادی	ثابت	پنڈلی اور ٹخنہ
12	حوت	♓	دومچھلیاں	20فروری تا 20مارچ	مؤنث	آبی	ذوجسدین	پیر (پنجہ)

درجہ بالا چارٹ کی تفصیل میں تاریخیں اسباق النجوم کے صفحہ 3 سے درج کی گئی ہیں۔ (۳۰)

فصل چہارم

شمسی برج (مختلف بروج میں سورج کا قیام)

زمین سے آسمان کا مشاہدہ کرنے پر تمام کواکب زمین کے اطراف گھومتے دکھائی دیتے ہیں۔ جس کی بنیادی مثال چاند اور سورج کی ہے۔ سورج آسمانی دائرے کے گرد سال کے 365 دنوں یا 12 ماہ میں ایک چکر مکمل کر لیتا ہے۔ اس طرح سورج گویا ایک ماہ تک ایک ہی برج میں حرکت پزیر رہتا ہے۔ لہٰذا اس وجہ سے اس برج کو شمسی برج بھی کہا جاتا ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

کسی برج میں شمس کے داخلے کی قطعی کوئی تاریخ مقرر نہیں کی جاسکتی۔ کسی مخصوص سال کے لیے شمس کا داخلہ مختلف بروج میں اس سال کی جنتری (جس میں سیاروں کی روزانہ حرکت درج ہوتی ہے) کو دیکھ کر ہی کرنا چاہیے۔ اوسطاً جن تاریخوں میں شمس کسی برج میں قیام پذیر رہتا ہے اس کا دورانیہ درج ذیل ہے۔

1۔ شمس کا دورانیہ برج حمل میں 21 مارچ تا 20 اپریل

2۔ شمس کا دورانیہ برج ثور میں 21 اپریل تا 21 مئی

3۔ شمس کا دورانیہ برج جوزا میں 22 مئی تا 22 جون

4۔ شمس کا دورانیہ برج سرطان میں 22 جون تا 23 جولائی

5۔ شمس کا دورانیہ برج اسد میں 24 جولائی تا 23 اگست

6۔ شمس کا دورانیہ برج سنبلہ میں 24 اگست تا 23 ستمبر

7۔ شمس کا دورانیہ برج میزان میں 24 ستمبر تا 23 اکتوبر

8۔ شمس کا دورانیہ برج عقرب میں 24 اکتوبر تا 22 نومبر

9۔ شمس کا دورانیہ برج قوس میں 23 نومبر تا 22 دسمبر

10۔ شمس کا دورانیہ برج جدی میں 23 دسمبر تا 19 جنوری

11۔ شمس کا دورانیہ برج دلو میں 20 جنوری تا 19 فروری

12۔ شمس کا دورانیہ برج حوت میں 20 فروری تا 20 مارچ

طالع برج

جس طرح شمسی برج وہ کہلاتا ہے کہ جس میں لگ بھگ ایک ماہ تک شمس حرکت کرتا رہتا ہے۔ عین اسی طرح زمین کی محوری گردش کی بناء پر، زمین کہ کسی بھی حصہ سے آسمان کی مشرقی جانب نظر آنے والا برج طالع برج کہلاتا ہے۔ زمین کی محوری گردش کی بناء پر کچھ دیر بعد یہ برج پیچھے چلے جاتا ہے۔ اوراس کی جگہ ایک دوسرا برج نظر آنا شروع ہوجاتا ہے۔ (طلوع ہونا شروع ہوجاتا ہے)

زمین کے کسی بھی حصہ سے کسی بھی وقت مشرق کی سمت جو برج نظر آئے گا وہی طالع برج کہلائے گا۔ زمین کی محوری گردش کی بناء پر، لگ بھگ 2 گھنٹے بعد اس کی جگہ، اس کے بعد والا برج مشرقی سمت میں طلوع ہوجائے گا۔ چنانچہ اب یہ برج ہی طالع برج کہلائے گا۔ بروج کی تعداد کُل 12 ہے لہٰذا 24 گھنٹوں میں باری باری بروج تبدیل ہوتے چلے جائیں گے۔ اس حساب سے ہر 2 گھنٹے بعد ایک نیا برج طلوع ہوتا چلا جائے گا۔

نکتہ : جیسا کہ پچھلے صفحات میں بیان کیا جاچکا ہے کہ شمس لگ بھگ ایک ماہ تک ایک ہی برج میں حرکت پذیر رہتا ہے (قیام کرتا ہے) چنانچہ ہم اس بات کو ان الفاظ میں بھی بیان کرسکتے ہیں کہ شمسی برج فلاں ہے۔ مثلاً جن تاریخوں کے دوران شمس برج حمل میں ہوگا تو شمسی برج، حمل کہلائے گا اور اگر جن تاریخوں کے دوران میں شمس برج، ثور میں ہو تو شمسی برج، ثور کہلائے گا وغیرہ۔ (قارئین کی دلچسپی کے لیے یہ بات پُرلطف ہوگی کہ روزمرّہ زندگی میں عموماً لوگ یہی گفتگو کرتے ہیں کہ تمہارا برج کون سا ہے یا میرا برج کون سا ہے یا فلاں کا برج فلاں ہے۔ دراصل یہ شمسی دورانیہ کی تاریخوں کے حوالے سے ہوتا ہے کہ جس برج میں شمس موجود ہو تو عموماً لوگ اس برج کو اپنا پیدائشی برج سمجھتے ہیں نیز یہ کہ کم علمی کے باعث اس برج کو اپنا ستارا کہتے ہیں)۔

طالع برج اور شمسی برج میں فرق

ایک دوسری مثال اس طرح لی جاسکتی ہے کہ فرض کریں کہ اس وقت شمس برج حمل میں ہے تو شمسی برج، برج حمل ہی کہلائے گا۔ کیونکہ اس میں سورج موجود ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ سورج لگ بھگ ایک ماہ تک ایک ہی برج میں قیام پذیر رہتا ہے چنانچہ شمسی برج ایک ماہ تک برج حمل ہی ہوگا۔ جبکہ مشرقی سمت نظر آنے والا برج طالع برج کہلائے گا۔

طالع برج ذائچہ کا پہلا گھر بھی کہلاتا ہے۔ مثلاً اگر مشرقی سمت سے طلوع ہونے والا برج جوزا ہے تو یہی طالع برج کہلائے گا۔ جب کہ شمسی برج کوئی دوسرا بھی ہوسکتا ہے کہ جس میں شمس موجود ہو۔

صبح کے وقت جب کہ سورج طلوع ہو رہا ہو تو اس وقت طالع برج جس میں اتفاق سے سورج بھی موجود ہے گویا طالع برج اور شمسی برج ایک ہی ہوگا۔ البتہ جب وقت گذرنے کے ساتھ اگلا برج طلوع ہوگا تو اب طالع برج اسے مانا جائے گا۔ جب کہ شمسی برج تبدیل نہ ہوگا۔

برج وتد السماء

طالع برج یا پہلے گھر سے اگر گھڑی کی اُلٹی جانب گنتی کی جائے تو دسواں برج، وتد السماء کہلائے گا۔ مثلاً اگر برج حمل طالع ہے تو دسواں ''برج جدی'' وتد السماء ہوگا۔ لیکن اگر برج میزان طالع ہے تو میزان پہلا برج مانا جائے گا اور یہاں سے گن کر دسواں برج یعنی ''برج سرطان''، وتد السماء کا برج کہلائے گا۔

مثال نمبر 1

ہر انسان کی پیدائش کے وقت، مقامِ پیدائش سے مشرقی سمت سے طلوع ہونے والا برج اُس شخص کا طالع برج کہلاتا ہے جس سے اُس کی شخصیت کا اندازہ کیا جاتا ہے۔ مثلاً اگر مشرق سے جو برج طلوع ہو رہا ہے اس میں شمس بھی موجود ہو تو طالع برج اور شمسی برج ایک ہی ہوگا۔ دوسری صورت یہ ہوسکتی ہے کہ اگر سورج غروب ہو رہا ہے اور وقت مغرب کا ہے تو شمسی برج تو وہی ہوگا کہ جس میں سورج ہے۔ لیکن برج طالع مشرقی سمت والا برج ہوگا۔ مثلاً اگر سورج برج حمل میں ہے تو شمسی برج تو حمل ہی ہوگا لیکن طالع برج میزان ہوگا (حمل کے مقابل برج میزان ہے۔ جو غروب آفتاب کے وقت مشرق کی جانب طلوع ہو رہا ہوگا)۔

تصویر میں شمسی برج اور طالع برج میزان ہے جو مشرقی جانب ہے۔ چنانچہ ذائچہ کا طالع برج (پہلا گھر) میزان کو قرار دیا جائے گا۔ جب کہ دوسرا (گھر) برج عقرب ہوگا۔ اسی ترتیب کو آگے بڑھاتے ہوئے برج سرطان ذائچہ کا دسواں گھر یعنی برج وتد السماء کہلائے گا۔

برج وتد السماء (Medium Coeli) شمال
مشرق برج طالع (Ascendant)
مغرب
جنوب
علامت سیارہ شمس

تصویر مثال نمبر 1
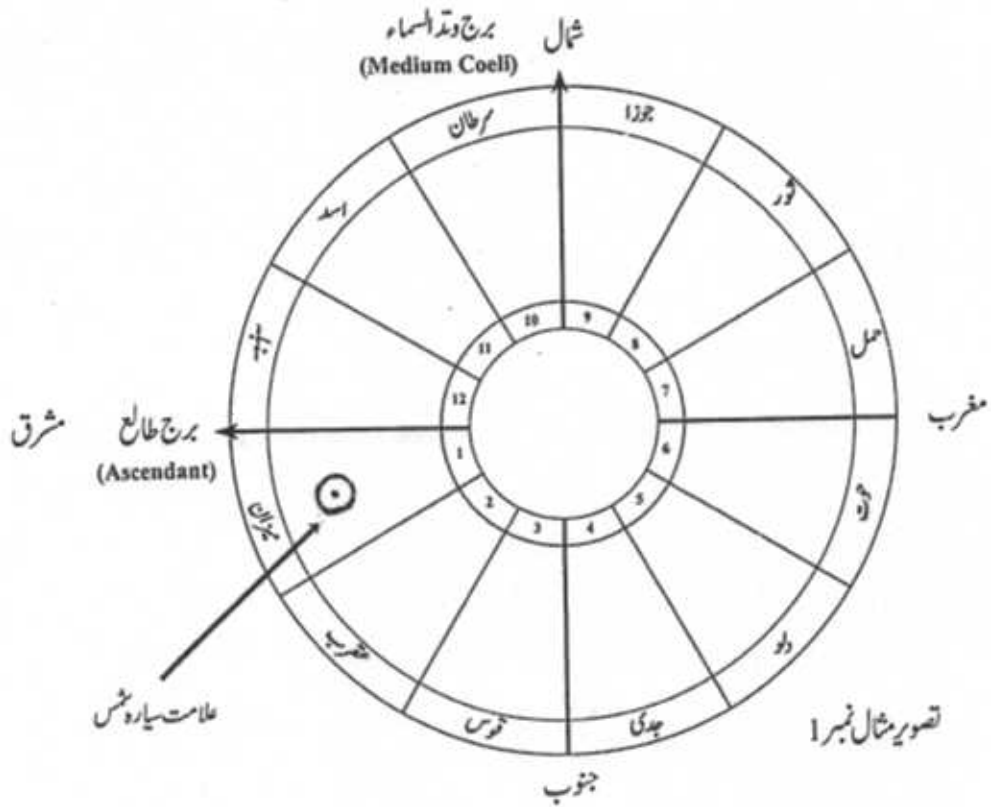
مثال نمبر 2

برج میزان طالع، ذائچہ کا پہلا گھر ظاہر کیا گیا ہے۔ جب کہ برج سرطان وتد السماء یعنی ذائچہ کا دسواں گھر ہے۔ برج میزان مشرق میں طلوع ہو رہا ہے جب کہ شمس برج حمل میں مغرب کی سمت غروب ہو رہا ہے۔ چنانچہ طالع برج میزان ہے اور شمسی برج حمل ہے۔

ذائچہ میں برج طالع اور برج شمسی، ان دونوں بروج کی اہمیت اپنی اپنی جگہ بہت زیادہ ہوتی ہے اور اگر اتفاق سے دونوں بروج یعنی برج شمسی اور برج طالع ایک ہی ہو جیسا کہ پچھلی مثال نمبر 1 میں دکھایا گیا ہے کہ برج طالع اور برج شمسی ایک ہی ہے یعنی برج میزان ہے تو برج میزان کی اہمیت دُگنی سمجھی جائے گی۔

یہاں یہ بات ذہن نشین کرانا مقصود ہے کہ دراصل طالع برج، ذائچہ کا پہلا برج مانا جاتا ہے اور گھروں کی گنتی کا آغاز اسی برج سے کیا جاتا ہے۔

تصویر مثال نمبر2
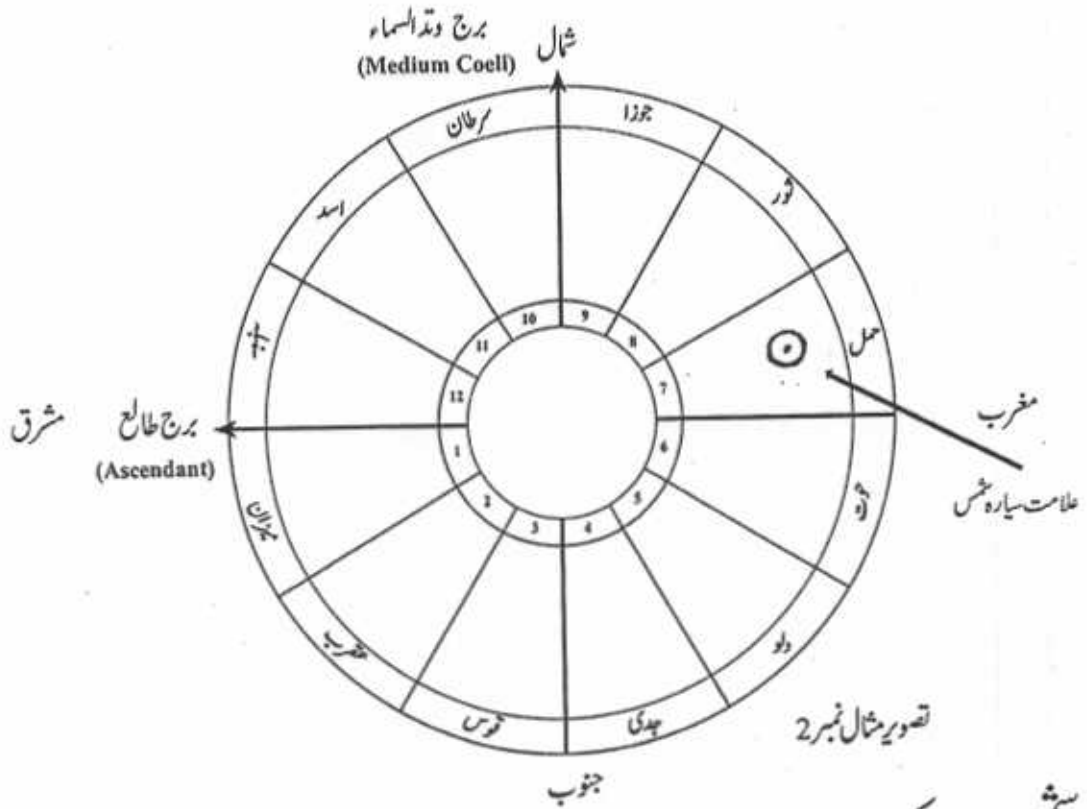
شمسی برج کی اہمیت

شخصیت کی اصل یا بنیادی پہچان شمس سے معلوم ہوتی ہے جذبات و احساسات اور ضرورتیں، خواہشات، انفرادیت، برج کے لحاظ سے ان تمام اُمور کی وضاحت تفصیل سے کی جائے گی نیز یہ کہ شخصیت کی پہچان اور تعلق کے حوالے سے کن باتوں پر توجہ مرکوز کرنا چاہیے اس کا صحیح اندازہ، شمسی برج کے مطالعہ سے ہوسکے گا۔ (دیکھیے اگلے ابواب میں بروج کی خصوصیات)۔

قمری برج

قمری برج کے مطالعہ سے جذبات کے اظہار کا طریقہ، لاشعور، روحانیت کی قابلیت کہ جو شخصیت کا حصہ ہوں، کا پتہ چلتا ہے اور جس گھر میں قمر ہوگا اس گھر سے متعلق معاملات میں خصوصی طور پر جذبات کا اظہار پایا جائے گا۔

طالع برج کا مالک کوکب

اگلے ابواب میں تفصیل سے ذکر کیا جائے گا کہ بروج اور کواکب کا آپس میں کیا تعلق ہے۔ لیکن فی الحال اتنا ذہن نشین کر لیجیے کہ ہر سیارہ کسی خاص برج سے منصوب ہوتا ہے، گویا وہ اس گھر کا مالک ہوتا ہے جیسا کہ مثال نمبر 1 میں طالع برج میزان ظاہر کیا گیا ہے۔ چنانچہ برج میزان کا مالک سیارہ زہرہ ہے لہٰذا سیارہ زہرہ طالع برج میزان کا مالک کوکب کہلائے گا۔ چنانچہ جس برج یا گھر میں سیارہ زہرہ ہوگا اس کی اہمیت نمایاں ہوگی۔

فصل پنجم

خصوصیات بروج

اس باب میں جملہ بارہ بروج کا تفصیلی جائزہ پیش کیا جائے گا۔جن کا تعلق انسانی عادات وخصائل سے ہے۔تفصیل درج ذیل ہے:

برج حمل
(ARIES)

علامت	: ♈ پہاڑی بکرا		
شمسی دورانیہ	: 21مارچ تا20اپریل	جنس	: مذکر
عنصر	: آتشی	ماہیت	: منقلب (حکمراں)
موافق رنگ	: سرخ اور سفید	نگینہ	: ہیرا
حصہ جسم	: سر	خاصیت	: پہلے میں
پہچان	: بے خوف،عجلت پسند،سب سے پہلے میں		

''برج کا مالک سیارہ مریخ۔اس برج میں سیارہ شمس کو عروج ہوتا ہے بالخصوص 19 درجہ پر۔اس برج میں سیارہ زحل کو حبوط (پریشانی) ہوتی ہے۔سیارہ زہرہ کو وبال (بھاری پن) ہوتا ہے۔''(۳۱)

برج حمل کا تعلق انسانی جسم میں سر اور دماغ سے ہے۔ برج حمل والوں کو سر میں درد کا قوی امکان رہتا ہے۔

مثبت خصوصیات

''انتہائی اعلیٰ،مُہم جو،بہت نمایاں، باہمت، معاملات میں براہِ راست طریقۂ کار، بہت حوصلہ مند پابندیوں سے نفرت،آزادی سے محبت۔''(۳۲)

منفی خصوصیات

''خودغرض، ہر معاملہ میں خود کو اوّلیت دینا، اُلجھے ہوئے مزاج کا مالک اپن خداپن، جھگڑالو، ہٹ دھرم، جلد بھڑک جانے والا، بے چین، ہر بات فوراً منوانے کی ضد۔'' (۳۳)

مزاج

حوصلہ مندی، معاملہ فہم، زندہ دل، کسی بھی مسئلہ کی خصوصیات کو بہت جلد سمجھنے کی صلاحیت۔ بعض اوقات یہی عادت ان لوگوں کے لیے مصیبت بھی بن جاتی ہے۔ (کیونکہ عجلت میں ایسی تفصیلات جو کہ نقصان کا سبب بنیں، نظر انداز ہو جاتی ہیں)۔ یہ لوگ غصہ ور ہوتے ہیں چنانچہ بسا اوقات اپنی بات منوانے کی خاطر شدت کا اظہار کرتے ہوئے جھوٹ بھی بول جاتے ہیں۔ یہ لوگ ڈپلومیسی نہیں جانتے۔ چنانچہ شدت جذبات کے تحت یہ خود غرضی کا مظاہرہ بھی کر جاتے ہیں۔ چنانچہ اپنے دوستوں کو بھی نظر انداز کر سکتے ہیں۔ چنانچہ لوگ جلد ہی ان کو جان لیتے ہیں۔ لیکن ان تمام باتوں کے باوجود انہیں اگر احساس دلایا جائے کہ انہوں نے کیا غلطی کی ہے تو فوراً اپنی غلطی کا احساس بھی کر لیتے ہیں۔

یہ لوگ عجلت پسند، بے چین مزاج اور مسلسل حرکت میں رہنا پسند کرتے ہیں۔ کسی بھی حالت میں تحمل مزاجی نہیں اپنا سکتے، اپنی بات منوانے کے لیے کچھ بھی کر سکتے ہیں۔ بسا اوقات خطرات کی بھی پرواہ نہیں کرتے۔ خطرات سے کھیلنا اکثر اِن لوگوں کے لیے بہترین مشغلہ ہوتا ہے اور اس سلسلے میں ان لوگوں کی بہادری، معرکۃ الآراء ہوتی ہے۔ بہادری کی داستانوں کے ہیرو یہی لوگ ہوتے ہیں یہ لوگ بہادری کے تمغے حاصل کرتے ہیں۔ دریا کے اُوپر رسّی باندھ کر رسّی پر چلنا، موٹر سائیکل پر کرتب دکھانا، کھیل کود میں ریکارڈ قائم کرنا، خطرناک ڈرائیونگ، زیادہ شور کرنے والی موٹر سائیکل چلانا، ہر وقت کچھ نہ کچھ ایسا کر جانے کی دُھن جس سے ان کا نام روشن ہو۔ خواہ وہ کھیل کود ہو یا کوئی سنجیدہ کام ہو۔ مثلاً، جنگلوں، پہاڑوں، سمندروں وغیرہ کی تسخیر ان کے لیے بہترین تفریح مہیا کرتے ہیں۔

موزوں پیشے

پیشہ کے اعتبار سے دھاتوں سے متعلق کام جن میں بالخصوص لوہا استعمال ہوتا ہو۔ قصاب، ماہر نفسیات، انجینئر، انجن ڈرائیور، مشینی آلا سے متعلق کام۔ اسلحہ سازی، کھیل کود بحیثیت پیشہ اپنانا، ان سے منصوب ہیں۔ان کے مزاج میں مقابلہ پسندی نہایت نمایاں ہوتی ہے۔فرصت کے اوقات میں ہاکی، فٹبال، باکسنگ، ریسلنگ وغیرہ ان کے بہترین مشاغل ہیں۔(ان کے لیے ایک جملہ نہایت موزوں ہے یعنی یہ ٹارزن یا سپر مین بننا پسند کرتے ہیں)۔

حمل والدین

اپنے بچے کو ہر معاملے میں سب سے پہلے اور سب سے آگے دیکھنا چاہتے ہیں۔تعلیم کے علاوہ باقی چیزوں میں ان کی یہ سوچ مناسب نہیں ہے۔انہیں اپنے بچے کی صلاحیت کا بھی اندازہ کرنا چاہیے۔

حمل بچے

حمل بچے پڑھائی سے زیادہ کھیل کود اور مار پیٹ کے دلدادہ ہوتے ہیں۔ والدین کو ان کی تربیت احتیاط کے ساتھ کرنا چاہیے۔

برج ثور
(TAURUS)

علامت : ♉ بیل

شمسی دورانیہ : 21اپریل تا21 مئی   جنس : مؤنث

عنصر : خاکی   ماہیت : ثابت

موافق رنگ : ہرے اور کتھئی   نگینہ : ایمرلڈ

حصہ جسم : گردن، گلا   خاصیت : میں بتاتا ہوں

پہچان : مستقل مزاج، مقصد کا حصول، قدرے ضدی (اڑیل)

''برج کا مالک سیارہ ''زہرہ'' سیارہ قمر کو عروج ہوتا ہے خاص کر 3 درجہ برج ثور پر۔ مریخ کو وبال ہوتا ہے۔''(۳۴)

برج ثور کا تعلق گردن اور حلق سے ہے۔ ثور والوں کو گلے کی تکالیف اور تھائیرائیڈ گلینڈ کے بگاڑ کا خطرہ ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے موٹاپہ کا رجحان بھی ہوسکتا ہے۔

مثبت خصوصیات

''باعمل، قابلِ اعتماد، کاروباری صلاحیت، انسانی اقدار کی سمجھ، فنونِ لطیفہ سے دلچسپی، عمدہ غذاء و پوشاک کے دلدادہ، زندگی کی آسائشوں سے بہرہ مند، مضبوط ارادہ، بامقصد، قابل بھروسہ، خوش دل، اچھی قوتِ برداشت کے حامل، وعدے کا پابند۔''(۳۵)

منفی خصوصیات

''مطلب پرست، کاہل، دوسروں پر بوجھ، غیر فطری ضدی، مزاج میں سختی، بحث و تکرار کا عادی، پابندی وقت سے بیزار۔''(۳۶)

مزاج

اگر حالات سازگار ہوں تو یہ لوگ فطری انداز میں سُست روی لیکن مضبوطی کے ساتھ ترقی پذیر رہتے ہیں۔ ان کے نزدیک ہر معاملہ میں احساسِ تحفظ بہت نمایاں ہوتا ہے۔ خواہ وہ گھریلو معاملات ہوں۔ شادی بیاہ ہو یا کوئی اور معاملہ، نیز یہ لوگ اپنے فائدے کی خاطر مزاج بگاڑ بھی سکتے ہیں۔

یہ رفتہ رفتہ موڈ بگاڑتے ہیں اور اس حد تک بھی جاسکتے ہیں کہ انہیں کنٹرول کرنا دشوار ہو جائے بالخصوص شادی کے معاملات میں یہ بات نمایاں ہوسکتی ہے۔ ان کی کمزوری ان کے مزاج کی حاکمیت ہی ہوتی ہے۔

عام حالات میں یہ انتہائی صابر و شاکر اور پُرسکون مزاج ہوتے ہیں۔ یہاں تک کے بعض دفعہ دوسرے ان سے بوریت محسوس کرنے لگتے ہیں۔ یہ لوگ کبھی جلد بازی کا مظاہرہ نہیں کرتے اور کوئی خطرہ مول نہیں لیتے۔ ان کا اپنی ذات کے تحفظ کا احساس بہت اہم رہتا ہے۔ ان کا ذہن انتہائی کاروباری انداز میں سوچتا ہے۔ پیسہ کمانے کی صلاحیت اور جمع کرنے کی خواہش بہت زیادہ ہوتی ہے اور اکثر کامیاب بھی رہتے ہیں۔ اگر یہ کبھی دوستوں احبابوں پر کچھ خرچ بھی کرتے ہیں تو اصل مقصد ان پر اپنی برتری ظاہر کرنا ہوتا ہے۔ ان کے مزاج میں شہروں کی بہ نسبت کھلی فضاء کے علاقوں یا گاؤں وغیرہ میں رہنے کی خواہش بھی پائی جاتی ہے اور یہ ان کے لیے بہتر بھی ہوتا ہے۔ انہیں ہر طرح کے جانور پالنے یا باغ بانی کا شوق بھی خوب ہوتا ہے اور ان کی روحانی تسکین کا سبب بھی بنتا ہے۔

عام طور پر یہ صلح جو اور امن پسند ہوتے ہیں لیکن اگر ان کا مزاج کسی وجہ سے بھڑک جائے تو ان کو کنٹرول کرنا دشوار ہوتا ہے۔ ان میں ذہنی یکسوئی ہوتی ہے۔ دوسروں کے معاملات میں دخل اندازی نہیں کرتے اور اپنے کام سے کام رکھتے ہیں، نیز یہ کہ اپنے مقاصد کے حصول کے لیے مسلسل جدوجہد کرتے رہتے ہیں اور کامیابی حاصل کرتے ہیں۔ یہ لوگ تھوڑی بہت تبدیلیوں سے متاثر نہیں ہوتے لیکن اگر انہیں یہ احساس ہو کہ یہ معمولی تبدیلیاں ان کے کام میں مداخلت پذیر ہیں تو یہ انہیں قطعی برداشت نہیں کرتے۔

موزوں پیشے

کسان یا زمیندار، ٹھیکیدار، کاروبار، بلڈر یا بلڈنگ انجینئر، گلوکار، جیولر، گورنمنٹ کی ملازمت (بالخصوص جہاں آمدنی زائد ہونے کا امکان ہو) اکاؤنٹنٹ، پراپرٹی ڈیلر، بینکر وغیرہ۔

ثور والدین

برج ثور کے حامل والدین مزاجاً قدرے سخت ہوتے ہیں۔ بچوں کے ساتھ انہیں اپنا روّیہ کھلے ذہن کا رکھنا چاہیے تاکہ بچوں کے معاملات کو سمجھ سکیں۔ البتہ ثور والدین تعلیم پر بھرپور خرچ کرتے ہیں۔ ان کے نزدیک یہ روپیہ کا بہترین مصرف (کاروبار) ہے۔ "ثور" مائیں اپنے بچوں کو اپنی نظروں سے دور نہیں دیکھ سکتیں۔ (بچوں کی شادی کے بعد بھی) ثور بچے ڈسپلن کو پسند کرتے ہیں بالخصوص اسکول میں۔ چونکہ ان کے مزاج میں اپنی ملکیت کا احساس کچھ زیادہ ہی ہوتا ہے۔ لہٰذا، والدین کو چاہیے کہ انہیں اپنی چیزیں دوسروں کے ساتھ مل بانٹ کر، کھیل کود کے ذریعے تربیت دیں۔

ثور بچے

ثور بچے سُست روی کے ساتھ لیکن یقین کے ساتھ رفتہ رفتہ ترقی کرتے ہیں۔ عموماً ثور بچے نہایت خوبصورت ہوتے ہیں۔ والدین کو ان کی حفاظت کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔

برج جوزا
(GEMINI)

علامت : ♊ جڑواں بچے(Twins)

شمسی دورانیہ : 22 مئی تا22 جون جنس : مذکر

عنصر : بادی ماہیت : ذوجسدین

موافق رنگ : پیلا نگینہ : عقیق

حصہ جسم : بازو، کندھے، پھیپھڑے خاصیت : میں سوچتا ہوں

پہچان : رابطہ رکھنا، ماحول میں ڈھل جانا، نمایاں رہنا، ہوشیار (چست وچالاک)

''برج کا مالک سیارہ عطارد ہے۔ نکتہ راس کو عروج ہوتا ہے خاص کر 3 درجہ پر۔ نکتہ ذنب کو ہبوط ہوتا ہے۔ مشتری کو وبال ہوتا ہے۔'' (۳۷)

برج جوزا، اعصاب، کندھے، اور بازو سے متعلق ہے ان لوگوں میں اعصابی دباؤ، کندھے کی ہڈی کا ٹوٹنا اور پھیپھڑوں کی کمزوری کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔

مثبت خصوصیات

''ہر طرح کے ماحول میں خود کو ڈھالنے کی صلاحیت ہوتی ہے فیشن کے ساتھ (up to date) اور خود کو نمایاں رکھنے کی خواہش ہوتی ہے۔ ذہانت (انٹل ایکچوئل) جلد بات کی تہہ تک پہنچنے والے، سمجھ دار، مصروف رہنے والے، ازخود سیکھنے والے، زندہ دل، زندگی سے بھرپور، خوش اخلاق اور پُر مزاح، لکھنے پڑھنے سے دلچسپی، مختلف زبانیں سیکھنے کا شوق۔'' (۳۸)

منفی خصوصیات

''چالاک، تبدیل ہونے والے، بات بدل دینے والے، بے چین، جھنجھلایا ہوا، بے اعتماد، دوہرے مزاج کا (دوغلا پن) اعصابی دباؤ کا شکار، بڑی بڑی باتیں کرنے والا، بچکانا ذہنیت بے وقوفانہ اور بے کار کے

سوالات کرنے کی عادت۔" (۳۹)

مزاج

اپنے کام سے کام رکھتے ہیں دوسروں کے معاملات میں دخل انداز نہیں ہوتے۔ صاحب الرائے نہیں ہوتے۔ موقع کی مناسب سے اپنی رائے تبدیل کر سکتے ہیں اور اس کے لیے دلیل بھی پیش کر سکتے ہیں تکرار کی صورت میں ایسے دلائل دیں گے کہ مخالف شخص بھڑک بھی سکتا ہے (جب کہ ایسے وقت میں جوزا افراد بولنا خوب جانتے ہیں)۔

جوزا افراد کی معلومات بہت سی چیزوں کے بارے میں ہوتی ہے لیکن سطحی اور اسے ایسے ظاہر کرتے ہیں کہ یہ بہت کچھ جانتے ہیں اور نہایت قابل ہیں۔ اپنی بات ثابت کرنے کے سلسلے میں نہایت ٹھوس دلائل بھی دے سکتے ہیں۔

ان کی بدترین کمزوری بچکانہ ذہنیت اور سطحی بات کرنے کی عادت ہوتی ہے، پیٹ میں بات ٹک نہیں سکتی۔ اکثر مشہور اخباری کالم نویس، ٹی وی، ریڈیو وغیرہ پر اطلاعات مہیا کرنے والے لوگ برج جوزا سے تعلق رکھتے ہیں۔ جوزا افراد کوئی بھی بات دوسروں تک پہنچا کر ہی پُرسکون رہ سکتے ہیں۔ جوزا خواتین گھنٹوں بات کر سکتی ہیں خواہ ٹیلی فون ہی ہو۔ اعلیٰ درجہ کے جوزا افراد، اخبارات کے مستقل کالم نویس ہوتے ہیں، اچھے لیکچرار، ٹی وی کے بہترین میزبان، مجمع سے خطاب کر سکتے ہیں، سوشل ورکر، ٹورسٹ گائیڈ، ٹریول ایجنسی سے متعلق کام، ان لوگوں کے لیے موزوں پیشے ہیں۔

بظاہر یہ لوگ، بہت مصروف اور بیک وقت کئی کاموں میں اُلجھے دکھاد یتے ہیں۔ یہ دوہری شخصیت کے مالک ہوتے ہیں اور یہی ان کی شخصیت کی پہچان اور خاصیت ہے۔ (اگر کوئی ان کی اس عادت پر تنقید کرنا چاہے تو وہ یہ سوچ لے کہ وہ نقصان بھی اُٹھا سکتا ہے)۔ جوزا افراد مسلسل تبدیلی پسند ہوتے ہیں۔ ایک ماحول سے بہت جلد بور ہوجاتے ہیں۔ انہیں اپنے مزاج کی ان کیفیات کو کنٹرول کرنا چاہیے یہ ان کے کمزور اعصاب کے لیے مناسب نہیں۔ یہ لوگ پُر مزاح ہوتے ہیں، سیر وتفریح اور ہمیشہ جوان اور خوش وخرم رہنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ جوزا افراد زندگی کے مختلف اوقات میں مختلف اقسام کے کام بھی کرتے ہیں۔ ہرفن مولا

(Jack of all) یہی افراد کہلانے کے مستحق ہیں۔ان کے لیے مشورہ یہ ہے کہ ایک یا دو سے زائد کاموں میں نہ اُلجھیں اور وہ بھی ایسے کام کہ جن کا انہیں اچھا تجربہ ہو۔

یہ لوگ کسی ایک کتاب کا مطالعہ مکمل کیے بغیر دوسری کتاب میں دلچسپی لیتے ہیں۔(یہ بات علمی اعتبار سے غیر مناسب ہے)۔ان کا ذہن اگر اچھی پرورش سے محروم رہا ہو تو چالاک اور دھوکہ باز بھی ہو سکتے ہیں۔

موزوں پیشے

ان کے لیے ایسے پیشے موزوں ہوتے ہیں جن میں تحریر و تقریر اور کمیونیکیشن کا پایا جانا موجود ہو۔مثلاً: رائٹر، لیکچرار، اخباری رپورٹر، سیلز مین، سیکریٹری، ٹورسٹ گائیڈ وغیرہ (اگر ان کے ذائچہ میں عطارد برج جوزا میں ہو تو ان کا مزاج چڑچڑا بھی ہو سکتا ہے۔ جب کہ عطارد اگر برج ثور میں ہو تو بہتر ہوتا ہے)۔

جوزا افراد کی خواہش ہوتی ہے کہ ہر چیز دو ہوں مثلاً دو اہم دوست، تفریحی مشاغل دو طرح کے یا دو جگہ، اشیاء خریدتے وقت اگر جیب اجازت دے تو دو خرید لیں گے بھلے دوسری استعمال میں نہ بھی آ پائے۔

جسمانی طور پر طاقتور نہیں ہوتے البتہ پھرتیلے ضرور ہوتے ہیں۔ ان کے لیے ہلکی پھلکی ورزش مناسب ہوتی ہے مثلاً: بیڈ منٹن، ٹیبل ٹینس وغیرہ۔

جوزا افراد کو لکھنے پڑھنے کا اگر ذوق ہو (جو کہ ذائچہ پیدائش کے دیگر کواکب سے معلوم ہو گا) تو یہ اچھے رائٹر ہو سکتے ہیں۔البتہ ان کو چاہیے کہ ہر چیز کو پلان بنا کر کریں تو کامیابی یقینی ہو سکتی ہے۔

جوزا والدین

جوزا والدین اپنے بچوں کے ہر شوق کو پورا کرنے کی دُھن میں رہتے ہیں بالخصوص، ٹی وی، اخبار، کتابیں، انٹرنیٹ، کمپیوٹر وغیرہ۔

جوزا بچے

جوزا بچے وقت اور ٹائم ٹیبل کی پابندی پسند نہیں کرتے۔ والدین کو اس سلسلے میں خیال رکھنا چاہیے۔ تاکہ تعلیمی معاملات میں پریشانی نہ ہو۔ بالخصوص، امتحان کی تیاری کے وقت بچوں پر پوری توجہ رکھیں اور ان کی ہر اُلجھن کو دور کریں، تاکہ نتیجہ متاثر نہ ہو۔

برج سرطان
(CANCER)

علامت	: ♋ سمندری کیکڑا		
شمسی دورانیہ	: 23 جون تا 23 جولائی	جنس	: مؤنث
عنصر	: آبی	ماہیت	: منقلب
موافق رنگ	: سفید اور سلور کلر	نگینہ	: موتی اور مون اسٹون، درِ نجف
حصہ جسم	: معدہ اور پستان	خاصیت	: میں محسوس کرتا ہوں
پہچان	: وجدانی لیکن موڈی، حفاظتی انداز، حساس		

''مالک برج سیارہ قمر (چاند) مشتری کو عروج بالخصوص 15 درجہ پر ہوتا ہے۔ سیارہ زحل کو وبال ہوتا ہے۔ سیارہ مریخ کو ہبوط ہوتا ہے۔''(۴۰)

برج سرطان کا تعلق معدہ اور نظامِ ہضم سے ہے۔ ان لوگوں کو بدہضمی اور السر کی شکایت ہو سکتی ہے۔ نیز یہ کہ سرطان کا تعلق خواتین میں دودھ پلانے والے اعضاء سے بھی ہے۔

مثبت خصوصیات

''مہربان، حساس، ہمدرد، بہت اعلیٰ اور نفیس تصورات، والدین کی طرف سے بہترین تربیت، حفظانِ صحت کا احساس اور تحفظِ صحت کے اُصولوں پر کاربند، احتیاط پسندی، اعلیٰ، خاندانی عادات وخصائل کا دلدادہ۔ کسی ایک جگہ، ایک شہر یا ایک علاقے میں سکونت اختیار کرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ پُر مزاح و خوش ذوق، کفایت شعار، لوگوں سے ایسے جذباتی تعلقات کہ وہ ہر قسم کی مدد کے لیے تیار ہو جائیں بہترین گھر چلانے والے، سرطان عورتیں بہترین مائیں ہوتی ہیں۔''(۴۱)

منفی خصوصیات

''انتہائی جذباتی اور حساس، چھوٹی چھوٹی باتوں کا بُرا ماننے کی عادت، جلد بھڑک جانے کی عادت، موڈی، پلٹ جانے والا، بظاہر سخت مزاج تا کہ کمزوریوں پر پردہ رہے، خود پر لعنت ملامت کرنے کی عادت، کسی کو معاف نہیں کر سکتے، ناکام، آسانی سے ہار ماننے والے گندے ماحول میں رہنے کے عادی۔'' (۴۲)

مزاج

سرطان افراد اندرونی طور پر نہایت نرم دل اور حساس ہوتے ہیں۔ اکثر یہ لوگ اپنے اندرونی خوف کو ظاہر نہ کرنے کے لیے ظاہری طور پر سختی کا مظاہرہ کرتے ہیں، دراصل یہ ایک حفاظتی خول ہوتا ہے۔

ان کے بارے میں یہ بات عام ہے کہ ان کے مزاج میں نرمی اور سختی دونوں پائی جاتی ہیں اور یہ گھڑی کے پنڈولم کی طرح کبھی نرم اور کبھی سخت حالتوں میں جھولتے رہتے ہیں۔ درمیان کی کیفیت ان کے لیے تقریباً ناممکن ہوتی ہے۔ اگر ان کو اپنی من پسند رفیقِ حیات میسر ہو تو یہ قطعی نارمل ہو جاتے ہیں۔ دراصل انہیں اپنے گھر اور گھر والوں سے بہت جذباتی لگاؤ ہوتا ہے۔ اور یہ اپنی گھریلو زندگی میں خوش رہنا اور مگن رہنا پسند کرتے ہیں۔ یہ لوگ ماضی کی یادوں میں بہت مگن رہتے ہیں چنانچہ بیک وقت ماضی اور حال دونوں سے رشتہ رکھتے ہیں۔ یہ اگر کسی کام کو شروع کرتے ہیں، خواہ وہ مشکل ہی کیوں نہ ہو اسے انجام تک ضرور پہنچاتے ہیں۔ بعض اوقات جذبات کی رو میں بہہ کر یہ اپنے ذاتی تعلقات کو ختم کر سکتے ہیں خواہ اس کا نتیجہ ان کے حق میں اچھا نکلے یا بُرا اُس کی پرواہ نہیں کرتے۔ دراصل یہ لوگ جذباتی ہوتے ہیں اور انہی جذبات کی رو میں بہتے ہوئے پوری زندگی گزار دیتے ہیں۔ لیکن یہ اس بات کو نہیں سمجھ پاتے۔ سرطان لوگ عموماً اُلجھنوں کا شکار بھی رہتے اگر یہ دوستوں میں زیادہ وقت گذاریں تو ان کی اُلجھنیں انہیں محسوس بھی نہ ہوں لیکن یہ اپنی فطرت سے مجبور، انہیں اپنے اوپر ہی طاری کیے رہتے ہیں۔ اسی لیے ان کا حاضمہ خراب ہونے کا قوی امکان ہوتا ہے اور اگر یہ احتیاط نہ کریں تو انہیں السر کی شکایت بھی ہو سکتی ہے۔ ان میں روحانیت بدرجہ اتم پائی جاتی ہے اچھی یادداشت کے مالک ہوتے ہیں۔ چنانچہ اسی بناء پر یہ ذہنی دباؤ کا شکار بھی رہتے ہیں لیکن اس کا حل بھی جانتے ہیں۔ سرطان

افراد گھریلو زندگی کو پُرسکون دیکھنا اور رکھنا چاہتے ہیں۔

موزوں پیشے

بزنس، نرسنگ، کیٹرنگ، فوڈ پروڈکٹس، ہوٹل، سمندری روزگار ہر طرح کا (کشتی سازی، سیلر، فشنگ وغیرہ) کنڈرگارٹن ٹیچر، گھریلو مسائل کے ماہر، نوادرات کے ڈیلر، پُرانی چیزوں سے متعلق روزگار، میوزیم میں کام کرنے والے، قدیم تاریخ وتہذیب سے منسلک کام، سوئمنگ انسٹرکٹر، باکسنگ، بچوں کی نگہداشت وغیرہ۔

سرطانی لوگوں کا فطری احساسِ تحفظ، بہترین یادداشت، انہیں کاروباری افراد کے معاملات چہرے، مہرے، نام یاد رکھنا الغرض جملہ معاملات میں بہت مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ انہیں کھانے پکانے کا قدرتی شوق ہوتا ہے۔ میزبانی، تیمارداری، گیسٹ ہاؤس کی سروس تو کوئی ان سے سیکھے۔ یہ کسی فائیو اسٹار ہوٹل میں شیف بھی ہوسکتے ہیں۔ عام طور پر ان کے لیے مضطرب، بے چین اور ٹینشن بھرے ماحول میں کام کرنا، صحت کے لیے (نظامِ ہضم) نقصان دہ ہوتا ہے۔ انہیں چاہیے کہ پُرسکون ماحول میں رہ کر کام سرانجام دیں۔ تاکہ ان کی کارکردگی بہتر ہوسکے۔ اسٹیٹ ایجنٹ، نرسری (درخت اور پودے) گھریلو اشیاء کی فروخت کے کام بھی مناسب ہوتے ہیں۔ خواتین بہترین نرس ہوتی ہیں۔ (بالخصوص چھوٹے بچوں کے لیے)۔

سرطان والدین

برج سرطان بنیادی طور پر گھریا ماں کا فائدہ بھی کہلاتا ہے۔ چنانچہ بچوں کی نگہداشت کے سلسلے میں سرطانی والدین کچھ زیادہ ہی فکرمند اور پریشان رہتے ہیں ان میں احساسِ تحفظ بعض اوقات حد سے زیادہ بڑھ جاتا ہے جو بچوں کی نشوونما کے لیے غیر مناسب بھی ہوسکتا ہے۔ چنانچہ انہیں اس کا خیال کرنا چاہیے۔ اگر مجملہ ماحول سازگار ہو تو ان کا یہ جذبہ انتہائی شاندار نتائج دیتا ہے۔

سرطان بچے

نہایت حساس ہوتے ہیں ان کی خواہش ہوتی ہے کہ والدین کو شکایت نہ ہونے پائے۔ اسکول میں بھی ان کی کارکردگی تسلی بخش ہوتی ہے۔ اِن ڈور گیم میں بھی دلچسپی لیتے ہیں۔ فرمانبردار ہوتے ہیں۔

برج اسد
(LEO)

علامت : ♌ شیر

شمسی دورانیہ : 24 جولائی تا 24 اگست　　جنس : مذکر

عنصر : آتشی　　ماہیت : ثابت

موافق رنگ : سنہری اور نارنجی　　نگینہ : یاقوت

حصہ جسم : قلب اور ریڑھ کی ہڈی　　خاصیت : میری خواہش ہے (I will)

پہچان : تخلیقی، متاثر کن، شدت کے ساتھ، ملنسار اور پُراز خواہشات

''برج کا مالک سیارہ شمس۔ زحل اور سیارہ یورنس کو زوال ہوتا ہے۔'' (۴۳)

برج اسد کا تعلق دل، ریڑھ کی ہڈی اور پشت سے ہے۔ برج اسد والوں کو بالخصوص اپنے جذبات پر کنٹرول کرنا چاہیے، وگرنہ قلبی بیماری میں مبتلا ہونے کا قوی امکان ہوتا ہے۔

مثبت خصوصیات

''شاہانہ انداز، عقلمند، تخلیقی سوچ، دُور اندیش، خوش ذوق اور ولولہ انگیز، اعلیٰ حاکمانہ صلاحیت، وسیع القلب، کبھی کبھار ڈرامائی اور نمائشی انداز بھی اختیار کر جاتے ہیں۔'' (۴۴)

منفی خصوصیات

''جھگڑالو، ڈرانا، دھمکانا، معمولی بات کو نظر انداز نہیں کر سکتے۔ خیالات اُلجھے ہوئے، دقیانوسی پن، اپنی اہمیت جتانا، نچلی ذہنیت کے لوگوں کے درمیان رہنے والے۔ کسی سے بھی درگذر نہیں کر سکتے۔'' (۴۵)

مزاج

برج اسد کے حامل افراد کے بارے میں کوئی بھی بات پیچیدہ اور مشکل نہیں ہے۔ یہ برج بادشاہ ہے، لیڈر ہے۔ وہ یہ جانتا ہے کہ وہ لوگوں کی زندگیاں بہتر کر سکتا ہے۔ انہیں مشورے دے سکتا ہے۔ ان کے مسائل

حل کرنے میں مدد کر سکتا ہے (جب کہ دوسرے افراد اپنے مسائل کا حل نہ جانتے ہوں)۔ اگر لوگ اس بات کو تسلیم کر لیں تو سب کچھ ٹھیک ہے۔ جیسا کہ شیر کی علامت سے ظاہر ہے کہ شیر دخل در معقولات کر سکتا ہے اور نظر انداز بھی نہیں کرتا ہے اور یہی ان لوگوں کی کمزوری بھی ہوتی ہے۔ لہٰذا اپنی اہمیت جتانے کے لیے یہ جھگڑالو انداز بھی اپنا سکتے ہیں۔

عموماً ان کے مزاج میں گرم جوشی، نرم دلی، دل خوش کن انداز نمایاں ہوتا ہے۔ برج اسد افراد اچھے طریقہ سے لوگوں سے پیش آتے ہیں۔ ولولہ انگیز ہوتے ہیں، خوش مزاج، پُر اُمید اور عام تاثر یہ رکھتے ہیں کہ لوگوں کی زندگیوں میں یہ لوگ خوشی اور اُمید کا دیا روشن کرنے والے ہوتے ہیں اور یہ بات یقینی طور پر ان کے بارے میں درست بھی ہے۔ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ یہ لوگ اکثر حساس بھی ہوتے ہیں اور نہایت چھوٹی بات کو بھی دل پر لے لیتے ہیں اگر انہیں اس طرح کی پریشانی ہو تو یہ نہ صرف اس کا اظہار ہی کریں گے بلکہ وہ اس ناانصافی کا کسی نہ کسی انداز سے جواب دینے کی کوشش بھی کریں گے۔ خواہ غلط طریقہ کار ہی کیونکر نہ ہو۔ اگر انہیں واقعی غصہ دلا دیا جائے تو یہ شاہی انداز میں یہ باور کراتے ہیں کہ ان سے اُلجھنا بے وقوفی ہے چنانچہ وہ اُسے اس کی اوقات یاد دلا دیتے ہیں۔ (چہ جائیکہ، اسد لوگوں کی اپنی کوئی بھی حیثیت ہو)۔

ان لوگوں میں ڈرامہ کرنے کی بھی صلاحیت ہوتی ہے۔ یہ لوگ خود کو مرکزی حیثیت میں رکھنے کی صلاحیت بھی رکھتے ہیں۔ یہ لوگ قدرے فضول خرچ بھی ہوتے ہیں۔ اگر شمس برج اسد میں ہو یا برج اسد طاقتور ہو تو یہ لوگ نہ صرف دوسروں سے کام لینا جانتے ہیں بلکہ خود بھی محنتی اور مثالی ہوتے ہیں۔

لڑکپن اور جوانی میں ان کے ذہن میں جو تصورات قائم ہو جائیں وہ مرتے دَم تک نہیں نکلتے۔ انہیں اس کا خیال کرنا چاہیے کہ وقت کی تبدیلی کے ساتھ اپنے خیالات میں تبدیلی پیدا کریں۔ عموماً ان میں خاصی دوراندیشی ہوتی ہے، ایک ہی لمحہ میں کسی بھی معاملہ کی اونچ نیچ کا اندازہ کر لیتے ہیں اور اپنی اسکیم کا خاکہ تیار کر لیتے ہیں لیکن کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ تفصیلات میں جانے کی زحمت گوارہ نہیں کریں جب کہ ہو سکتا ہے کہ ایسا کرنا ان کے لیے ضروری ہو۔ (انہیں اس بات کا خیال رکھنا چاہیے۔ البتہ اگر سیارہ عطارد، برج سنبلہ میں ہو تو اس کا امکان نہیں رہتا)۔ ان کے ذہن میں بہت سے آئیڈیے ہوتے ہیں۔ کسی بھی طرح کے حالات

اور معاملات میں یہ لوگ قطعی گھبرانے والے نہیں ہوتے۔ انٹل ایکچوئل مباحثوں میں بھی (اگر ان کی مرضی ہو تو) حصہ لیتے ہیں۔ بسا اوقات یہ ان لوگوں سے زیادہ معلومات رکھتے ہیں کہ جن سے ان کا مباحثہ ہو۔

کبھی کبھار ڈپریشن کا شکار ہو سکتے ہیں۔ ایسی صورت میں یہ دوسرے افراد کی نسبت خود کو جلد ہی سنبھال لیتے ہیں۔ اگر انہیں فنونِ لطیفہ سے دلچسپی ہو جائے تو یہ خاصی ترقی کرتے ہیں۔ ان کے تصورات مثبت ہوتے ہیں۔ چہ جائیکہ یہ لوگ بہت تیزی سے اپنے خیالات پر کام نہیں کرتے بلکہ رفتہ رفتہ اپنے خیالات کو معقولیت دیتے ہیں۔ یہ اس بات کا بھی خیال رکھتے ہیں کہ ان سے کوئی غلطی نہ ہونے پائے۔ ازدواجی زندگی میں انہیں کبھی کبھار کچھ شکایت بھی ہو سکتی ہے کیونکہ انہیں عام طور پر دنیاداری نباھنا نہیں آتی۔

موزوں پیشے

ان لوگوں کے لیے موزوں پیشے، اداکاری، ٹیچر، سوشل ورکر، مینجنگ ڈائریکٹر، کھیل کود، شوبزنس وغیرہ سے متعلق کوئی بھی کام مناسب رہتا ہے۔

اسد والدین

اسد والدین اپنے بچوں کی اچھی دیکھ بھال کرتے ہیں مگر انہیں اپنے بچوں سے بہت زیادہ توقعات کی فکر نہیں کرنا چاہیے۔ کیونکہ ہر بچہ مختلف ہوتا ہے اور نہ ہی اپنے بچوں پر بے جا روپیہ خرچ کرنا چاہیے۔

اسد بچے

اسد بچے دوسرے بہن بھائیوں پر رعب جمانے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ عادت انہیں کبھی تکلیف بھی پہنچا سکتی ہے۔ چنانچہ اسد بچوں کے والدین کو چاہیے کہ ان کی اس عادت کو اُبھرنے نہ دیں۔

برج سنبلہ
(VIRGO)

علامت : ♍ پری (جس کے ہاتھ میں گندم کی بالی ہے)

شمسی دورانیہ : 25اگست تا23 ستمبر جنس : مؤنث

عنصر : خاکی ماہیت : ذوجسدین

موافق رنگ : نیوی بلواور ہلکابادامی (بھورا) نگینہ : یشب سبز،(سبزی مائل زبرجد کی ایک قسم)

حصہ جسم : اعصاب اور بڑی آنت(Intestines) خاصیت : تجزیہ کرنا،تنقید کرنا

پہچان : تنقیدی،تجزیاتی،خامیاں تلاش کرنا

''مالک برج سیارہ عطارد۔عروج سیارہ عطارد بالخصوص 15 درجہ پر۔زوال سیارہ زہرہ۔ہبوط سیارہ نیپچون اور مشتری۔''(۴۶)

برج سنبلہ کاتعلق اعصاب اور نظامِ ہضم میں بڑی آنت سے ہے۔اس برج کی بیماریوں میں اعصابی دباؤ کی وجہ سے معدے اور آنتوں کی بیماریاں ہونے کاامکان رہتا ہے۔ان کے لیے متوازن غذاء کااستعمال ضروری ہے۔عموماً سبزیاں شوق سے کھاتے ہیں۔یہ ان کی متوازن صحت کے لیے ضروری بھی ہے۔

مثبت خصوصیات

''معاملات میں امتیاز پسندی،تجزیاتی طریقۂ کار،احتیاط پسند،جدت پسند،چاق وچوبند۔''(۴۷)

منفی خصوصیات

''چڑچڑاپن،جھگڑالو،انتہائی تنگ مزاج،ہر بات میں نخرہ ومیم میخ نکالنے کی عادت،دقیانوسی پن، انتہائی درجہ خود پسندی۔''(۴۸)

مزاج

محنتی، انتہائی حقیقت پسند اور ہر بات کی تفصیل میں جانے کی عادت، ان میں خصوصیت ہوتی ہے کہ قریبی لوگوں کی احتیاط کے ساتھ مدد کرتے ہیں۔ یہ لوگ مسلسل کسی نہ کسی کام میں مصروف رہتے ہیں اور ان کے اعصاب بھی مضبوط ہوتے ہیں۔ ان کا مسئلہ یہ ہوتا ہے کہ اپنے کام کی اہمیت دوسروں پر اس طرح ظاہر کرتے ہیں گویا کہ یہ کام ان کے علاوہ کوئی دوسرا کر ہی نہیں سکتا۔ لہٰذا سارا کام خود ہی کرنے کی دُھن میں لگے رہتے ہیں۔ ان میں، معاملات کی تفصیلات میں جانے کی عادت اس حد تک ہوتی ہے کہ بسا اوقات اصل موضوع ہی سے ہٹ جاتے ہیں۔ جس سے محبت کرتے ہیں اس میں عیب بھی نکالتے ہیں۔

انتہائی درجہ احتیاط اور صفائی پسندی ان کی فطرت کا خاصہ ہوتا ہے اور اس فطرت کا اظہار بعض اوقات اعصابی حدوں کو چھونے لگتی ہے۔ اگر یہ لوگ اعتدال پسندی کا مظاہرہ کریں تو ان کے مزاج کی خوبیاں انہیں بہترین دوست ثابت کرتی ہیں اور ایسی صورت میں یہ ہر دل عزیز ہو سکتے ہیں۔ صحت وصفائی کا خیال رکھتے ہیں، ورزش کرتے ہیں، اکثر یہ لوگ سبزیاں ہی کھانا پسند کرتے ہیں، غذاؤں کا استعمال انتہائی احتیاط سے کرتے ہیں۔ سنبلہ افراد کا دماغ اعلیٰ انٹیلیکچوئل سطح کا نہ بھی ہو(کیونکہ ان میں انتہا درجہ کی دُور اندیشی نہیں پائی جاتی) لیکن ان کی تجزیاتی صلاحیت اور اس کی تفصیلات میں جانے کی عادت انہیں دوسروں سے ممتاز کرتی ہے۔ انہیں جب بھی کوئی مسئلہ درپیش ہوتا ہے یہ اسی وقت اس کا تفصیلی تجزیہ کرتے ہیں کسی بھی پہلو کو نظر انداز نہیں کرتے اور مسئلہ کی درست نشاندہی کرتے ہوئے اصل وجہ دریافت کر لیتے ہیں، اسی بناء پر یہ بہترین ریسرچ کرنے والے ہوتے ہیں۔ انہیں غیر ضروری تفصیلات میں جانے سے اجتناب برتنا چاہیے۔

برج سنبلہ کچھ پریشانیاں بھی دیتا ہے، اکثر گھریلو اور خاندانی اُلجھنوں کا شکار بھی ہو سکتے ہیں یا کسی طرح سے پابندیوں سے بھی واسطہ پڑ سکتا ہے۔ چنانچہ ان میں اعصابی کمزوری یا انتہائی اکڑ وپن پیدا ہو سکتا ہے۔ ان کا حاضمہ خراب ہو سکتا ہے، جلدی بیماریاں بھی پیدا ہو سکتی ہیں اور السر بھی ہو سکتا ہے، جذباتی نہیں ہوتے، انہیں چاہیے کہ اپنے جذبات کا اظہار کھل کر کیا کریں۔ تا کہ ان کے اعصاب پُرسکون رہ سکیں۔

موزوں پیشے

سیکریٹری، تجزیاتی (Analysist) سائنس دان، اکاؤنٹنٹ، ٹیچر، صحت وتندرستی سے متعلق کوئی بھی کام۔ معائنہ کرنے والی ٹیم کے فرد، دستکار وغیرہ۔ اچھے باس (Boss)، افسر نہیں ہوتے، ان میں یہ صلاحیت ہی نہیں ہوتی۔ البتہ بیک گراؤنڈ میں رہ کر دوسروں کی مدد کر سکتے ہیں جوان کی معاون ہو سکتی ہے۔

سنبلہ والدین

سنبلہ والدین کی صفائی ستھرائی کی عادت انہیں قدرے مشکل والدین بناتی ہے مثلاً سنبلہ ماں کو ہمیشہ بچوں سے گھر کو گندہ کرنے، صاف ستھرے فرش یا قالین پر گندے پیر رکھنے کی شکایت ہوتی ہے۔ بعض اوقات ان کی حد سے زیادہ بڑھی ہوئی پابندیاں تکلیف دہ ہو جاتی ہیں۔ یہ اس بات سے خوش ہوتے ہیں کہ ان کے بچے فالتو وقت میں کسی نہ کسی طور مصروف نظر آئیں۔ سنبلہ باپ کو چاہیے کہ بچوں سے قریب رہے، ایسا نہ ہو کہ سرد مہری رفتہ رفتہ فاصلہ پیدا کر دے۔ سنبلہ افراد کو اپنی اس کمزوری پر قابو پانا چاہیے اور جہاں کہیں ضرورت محسوس ہو اس کا خیال رکھنا چاہیے۔ نیز اپنے روّیے کو مثبت انداز میں ڈھالنا چاہیے۔

سنبلہ بچے

سنبلہ بچے اسکول میں بہترین طالب علم مانے جاتے ہیں، البتہ ان کا تجزیاتی ذہن ہر چیز کی تفصیلات جاننا چاہتا ہے مثلاً اگر کبھی کوئی پابندی عائد کی جائے یا کوئی سوال ان کی سمجھ میں نہ آسکے تو انہیں اس کی فکر ہوگی۔ اسکول کے علاوہ لڑکیاں گھریلو کاموں میں ماہر ہوتی ہیں اور لڑکے کھلونوں کو جوڑنے اور توڑنے میں مصروف رہتے ہیں۔ سنبلہ بچوں کو دستکاری وغیرہ کے کام سکھانا چاہیے۔

برج میزان
(LIBRA)

علامت : ♎ ترازو

شمسی دورانیہ : 24 ستمبر تا 23 اکتوبر — جنس : مذکر

عنصر : بادی — ماہیت : منقلب

موافق رنگ : نیلے اور ہلکے رنگ — نگینہ : نیلم اور یشب

حصہ جسم : گردے — خاصیت : توازن رکھنا

پہچان : ہم آہنگی، مل جل کر، سب کے ساتھ، ہر دل عزیز۔ قوت فیصلہ کی کمی

''مالک برج زہرہ، زحل کو شرف ہوتا ہے۔ مریخ کو ہبوط ہوتا ہے اور شمس کو زوال ہوتا ہے۔'' (۴۹)

برج میزان کا تعلق گردوں سے ہے۔ میزان والوں کو کسی حادثہ یا تلخ کلامی کی وجہ سے گردوں پر دباؤ پڑنے کی بناء پر بیمار ہونے کا قوی امکان رہتا ہے۔

مثبت خصوصیات

''ہر دل عزیز، ہم آہنگ، خوشگوار طریقۂ کار، سہل پسندی، رومینٹک، مصلحت پسند، ڈپلومیٹک، نہایت دلکش اور خوبصورت طرز (Charming)۔ میزان برج کے مالک سیارہ زہرہ (Venus) کو حسن کی دیوی کہا جاتا ہے، اسی مناسبت سے برج میزان سے منصوب افراد میں ایسی تمام تر خصوصیات پائی جاتی ہیں۔'' (۵۰)

منفی خصوصیات

''غیر واضع طریقۂ کار، جھگڑالو، لاپرواہ، بات بدل دینے والا، دھوکہ باز، دوسروں سے جلد متاثر ہو جانے والا، تنگ، مزاج، دو انتہاؤں کے درمیان اٹکا ہوا۔ (یعنی غصہ تو انتہائی، اور نرمی تو انتہائی)۔'' (۵۱)

مزاج

میزان لوگ اپنی زندگی کے ہر شعبے میں خود کو نمایاں رکھتے ہیں اور دوسرے افراد ان کے اس طریقۂ کار کو لازمی طور پر مانتے اور سراہتے ہیں۔ میزان لوگوں کے لیے ایک جملہ مخصوص ہے کہ ''اُسے میرے ساتھ ایسا سلوک نہیں کرنا چاہیے تھا، حالانکہ میں نے تو اُس کی مدد کی تھی۔'' یعنی اکثر لوگ انہیں استعمال کر جاتے ہیں۔ میزان لوگ عموماً جھگڑے فساد سے نفرت کرتے ہیں اور معاملات کو خوبصورت انداز میں سلجھانے کی خوبی رکھتے ہیں۔ ان کی اندرونی خوبصورتی کا اندازہ اس بات سے ہوسکتا ہے کہ اگر ممکن، ہو تو یہ دنیا کی ہر چیز ہر ایک کے لیے تقسیم کردیں۔

اگر ان کے ساتھ کسی طرح کی زیادتی ہو رہی ہو تو یہ سوچتے ہیں کہ ابھی کچھ دیر اور ٹھہرو اور دیکھو کہ کیا ہوتا ہے یا ہونے والا ہے اور اس چکر میں یہ بڑی سے بڑی مصیبت کو بھی جھیلتے رہتے ہیں۔ مگر یہ اتنے کمزور بھی نہیں ہوتے جتنا کہ یہ بظاہر نظر آتے ہیں۔ چنانچہ اکثر یہ وہ کچھ حاصل نہیں کر پاتے، جو یہ چاہتے ہیں۔ سُستی اور کاہلی بھی ان کا خاصہ ہوتی ہے لیکن ان میں خوبی یہ ہوتی ہے کہ چاہے یہ کتنے ہی سُست، لاپرواہ فیصلہ کرنے سے عاجز کیونکر نہ ہوں لیکن اگر انہیں کسی چیز کی خواہش شدت سے ہو تو یہ اُسے ہر اچھے بُرے طریقے سے حاصل کر ہی لیتے ہیں۔ مہمان نواز ہوتے ہیں۔ مہمان ان کے یہاں ایک بار آ کر انہیں بھول نہیں سکتے۔

کسی بھی مسئلہ کے تمام پہلوؤں پر نظر رکھتے ہیں چنانچہ ان کے لیے یہ بات مشکل ہوتی ہے کہ کس پہلو کو دیکھیں اور کسے نظر انداز کریں۔ انصاف پسندی کی خواہش بدرجہ اتم ہوتی ہے ان کی چھٹی حس خاصی بیدار ہوتی ہے اور اکثر اوقات کسی فیصلہ کرنے میں ان کی بہت مددگار بھی ثابت ہوتی ہے۔

انٹل ایکچوئل لیول پر انہیں کسی نہ کسی طور پارٹنر کی ضرورت ہوتی ہے۔ دوستوں کی تعداد خاصی ہوتی ہے، اکثر دل پھینک ہوتے ہیں لیکن اس کا فائدہ بسا اوقات ان کا کوئی ایک چالاک پارٹنر یا دوست اُٹھا جاتا ہے (میزان لوگوں کے زائچہ میں سیارہ زہرہ کی پوزیشن کا تجزیہ نہایت احتیاط سے کرنا چاہیے)۔

موزوں پیشے

بیوٹیشن، ڈریس ڈیزائنر، ہیئر ڈریسر، کاسمیٹک سیلر، ویلفیئر ورکر، خواتین کے شعبے۔ پُرتعیش اشیاء سے متعلق کوئی کام یا شوبزنس سے متعلق کوئی بھی کام کسی بھی قسم کے آرٹ سے متعلق کام میوزک، آرٹ، پکچر، فوٹوگرافی یا ان سے متعلق کوئی بھی کام۔ ان کو یہ بات یاد رکھنا چاہیے کہ پارٹنرشپ ان کے لیے اچھی ثابت ہوسکتی ہے لیکن پارٹنر کا قابلِ بھروسہ ہونا لازمی شرط ہے۔ ان کے لیے صاف ستھرے ماحول میں کام کرنا ٹھیک رہتا ہے۔ گندے ماحول (خواہ کسی بھی طرح سے ہو) میں کام کرنا ان کے لیے نہ صرف غیر اطمینان بخش بلکہ غیر صحت مند بھی ہوسکتا ہے۔ کیونکہ ان میں اپنی تکلیف کا کھل کر اظہار کرنے کی صلاحیت نہیں ہوتی۔

میزان والدین

میزان والدین بچوں کے لیے نہایت شفیق اور محبت کرنے والے ہوتے ہیں۔ یہ اپنے بچوں کی ہر طرح نگہداشت کرنا جانتے ہیں۔ میزان مائیں اپنے بچوں کے لیے ہر طرح کے خوبصورت کپڑے اور کھلونے مہیا کرنے میں مگن رہتی ہیں۔ اگر ان کا بچہ نٹ کھٹ اور شریر ہو، کپڑے گندے کرلیتا ہو تو یہ بات ان کے لیے نہایت تکلیف دہ ہوتی ہے۔ بظاہر ایسے والدین ڈسپلن قائم رکھنے کا بہت خیال رکھتے ہیں لیکن کبھی کبھار ان کے غصہ کا اظہار بچہ نوٹ کرسکتا ہے اور پھر کسی وقت اس کا فائدہ بھی اُٹھا سکتا ہے۔

میزان بچے

اپنی خوبصورت اداؤں کا خوب فائدہ اُٹھاتے ہیں پیار بھرے انداز سے اپنی بات منوالیتے ہیں ڈسپلن کی پابندی کرنا ان کے لیے ضروری نہیں۔ ان بچوں کو اپنے فیصلے خود کرنے کی عادت ڈالنا چاہیے۔ ساتھ ہی کام کرنے کی بھی عادت ڈالنا چاہیے۔ کیونکہ یہ کاہل ہوتے ہیں۔ ان بچوں میں جمالیاتی حِس (آرٹسٹک، ٹیلنٹ) نمایاں ہوتی ہے، (اس کی حوصلہ افزائی ضرور کرنا چاہیے)۔ اسکول میں یہ بچے اچھے اطوار کا اظہار کرتے ہیں چنانچہ شریر بچے انہیں تنگ بھی کرسکتے ہیں لہٰذا والدین کو چاہیے کہ اس چیز پر توجہ رکھیں۔

برج عقرب
(SCORPIO)

علامت : ♏ بچھو

شمسی دورانیہ : 24 اکتوبر تا 22 نومبر — جنس : مؤنث

عنصر : آبی — ماہیت : ثابت

موافق رنگ : گہرا سرخ اور سیاہ — نگینہ : اوپل

حصہ جسم : جنسی و تولیدی اعضاء

خاصیت : خواہشات سے بھرپور (I wish)۔ دوسروں کے مال (چیزوں) پر نظر

پہچان : نہایت جذباتی، چبھتا ہوا انداز، شدت کے ساتھ، اعصاب پر سوار

''مالک برج سیارہ ''پلوٹو'' (روایتی مریخ) یورنس کو عروج (شرف) ہوتا ہے۔ ''قمر'' کو حبوط ہوتا ہے۔ ''زہرہ'' کو وبال ہوتا ہے۔'' (۵۲)

برج عقرب کا تعلق جنسی اعضاء سے ہے۔ عقربی لوگ جنسی معاملات میں کچھ زیادہ ہی دلچسپی رکھتے ہیں اور اسی بناء پر ان لوگوں کو انہی اعضاء سے متعلق بیماریاں لاحق ہونے کا امکان زیادہ رہتا ہے۔

مثبت خصوصیات

''گرمجوشی کے جذبات و احساسات مقصد کے حصول کی لگن، انتہائی بلند خیالی، از خود اپنی ذمہ داری کا احساس، بہت ہوشیار و سمجھ دار، بات پر قائم رہنے والا، با مقصد۔'' (۵۳)

منفی خصوصیات

''حاسد، بحث و تکرار کا عادی، ضدی جان نہ چھوڑنے والا، نقصان پہنچانے کی حد تک، خفیہ طریقۂ کار انتہائی چالاک اور دھوکہ باز۔'' (۵۴)

مزاج

عقربی لوگوں کا ہر معاملہ اور ہر طریقۂ کار ان کے غصہ ور ہونے کی نشاندہی کرتا ہے۔ بالخصوص جنسی معاملات میں۔ وہ اپنے کام، کھیل کود اور سیاست سب ہی میں کچھ ایسے ہی مزاج کا مظاہرہ کرتے نظر آئیں گے ایک مخصوص قسم کا اندازِ فکر، ان کی پوری شخصیت کا احاطہ کیے ہوتی ہے، زندگی کو کسی خاص مقصد کے تحت گذارتے ہیں گویا فالتو چیزوں میں اپنا وقت ضائع نہیں کرتے۔ مقصد کے حصول کے لیے بھرپور طریقہ کو اختیار کرتے ہیں چنانچہ بسا اوقات یہ معاملات میں اُلجھ بھی جاتے ہیں خواہ وہ کام ہو یا کھیل، کسی نہ کسی طور ان کا غصیلہ پن ظاہر ہو ہی جاتا ہے، حاسد بھی ہوتے ہیں خواہ معاملات عشق ہوں یا کوئی اور معاملہ، کسی مقابلے میں اگر کسی کو کوئی اعزاز ملتا ہے تو وہ ان کا دوست ہو یا دشمن یہ اس سے خوش نہیں ہوں گے۔ ان کے اندر چھپی ہوئی شدید نفرت کا مقابلہ کمزور اعصاب کا انسان برداشت نہیں کرسکتا۔ غصّے کی کیفیت میں مدّ مقابل کے خلاف کچھ بھی کرسکتے ہیں یہاں تک کے ظالمانہ طریقۂ کار بھی اپنانے میں انہیں کوئی مذائقہ نہیں ہوتا۔

مقابلے کی صورتِ حال سے گذرنا پڑے تو یہ بیک وقت کئی مدّ مقابل سے نبرد آزماء ہوسکتے ہیں اور ایسی صورت میں ان کے اندر چھپی ہوئی شیطینت ایک خاص انداز سے ترتیب پا کر مددگار ہوجاتی ہے اور پھر یہ اپنے مدمقابل کو چھٹی کا دودھ یاد دلا دیتے ہیں۔ ان کے مزاج کا ایک خاصہ یہ بھی ہوتا ہے کہ یا تو یہ انتہائی بلندی پر رہنے کی خواہش کرتے نظر آئیں گے لیکن اگر حالات ان کے حق میں نہ ہوں تو یہ سب کچھ چھوڑ کر دوسرا راستہ اختیار کرلیں گے، خواہ پچھلے کام کے لیے انہوں نے کتنی ہی بھاگ دوڑ کیوں نکر نہ کی ہو۔ یہاں تک کہ ایک کاروبار سے دوسرا کاروبار یا ایک شہر سے دوسرے شہر بھی چلے جائیں گے۔

عقربی لوگوں میں بڑی مقناطیسیت ہوتی ہے۔ ولولہ انگیزی، حیرت انگیزی، متاثر کن شخصیت اور کچھ پُر اسراریت۔ یہ تمام چیزیں ان سے قریب رہنے والے ضرور محسوس کرتے ہیں۔ ان کی فطری خواہش ہوتی ہے کہ (اگر حالات موضوع ہوں) تو زندگی بھرپور انداز سے گزاریں (اور یہ کسی حد تک کامیاب بھی رہتے ہیں)۔

ذہنی طور پر انتہائی چست و چالاک ہوتے ہیں، اپنے موقف کا بہت اچھی طرح دفاع کرنا جانتے ہیں۔ اگر کسی مسئلہ سے دوچار ہوجائیں تو اس کی تہہ تک پہنچ جائیں گے۔ کسی موقع پر ان کو یہ احساس پیدا ہو کہ

انہیں شکست سے دوچار ہونا پڑے گا، تب یہ ڈرامائی انداز اپناتے ہوئے اپنے موڈ کو بگاڑ لیں گے تاکہ فیصلہ ان کے حق میں ہو سکے۔ مسئلہ کے حل کے سلسلے میں انہیں اتنی فکر نہیں ہوتی بلکہ یہ صرف یہ سوچتے ہیں کہ انہیں مقابلہ کس طرح کرنا چاہیے۔ چنانچہ آخری ہتھیار ان کے پاس غصّے کے اظہار کا ہی رہ جاتا ہے۔

موزوں پیشے

ماہر نفسیات، جاسوسی، پولیس، فوج، قصائی، اداکار، گورکن، پتھیالوجسٹ، شیطانی تعویز و عملیات جرائم پیشہ، انڈر ورلڈ، سیلر، سرجن، ریسرچ، الغرض ایسا کوئی بھی کام کہ جس کے ذریعے ان کے جذبات کی تسکین ہو سکے اور روپیہ بھی کمایا جا سکے۔ (ان کے لیے ایک جملہ نہایت موزوں ہے کہ اپنا اُلّو سیدھا رکھو)۔

عقرب والدین

عقرب والدین بچوں سے کچھ زیادہ ہی توقعات رکھتے ہیں نیز سیر و تفریح کے ساتھ ان کے ساتھ وقت گزارنے میں بھی دلچسپی لیتے ہیں۔ عقربی افراد قدرے ضدی اور اپنی ہی سوچ میں پھنسے رہنے والے ہوتے ہیں۔ چنانچہ بچوں کی ضروریات کی طرف توجہ نہیں دیتے۔ انہیں چاہیے کہ اپنے روّیہ اور خیالات کا گاہے بگاہے تجزیہ کرتے رہیں اور وقت کی ضرورت کے لحاظ سے معاملات سے ہم آہنگی اختیار کریں۔ اختلافی مسائل کو حل کریں۔ بصورتِ دیگر جنریشن گیپ کا مسئلہ ان کے قابو سے باہر ہو جائے گا۔

عقرب بچے

عقربی بچوں کو لازماً مصروف رکھنا چاہیے تاکہ اس کے جذبات کی شدت کنٹرول میں رہے۔ انہیں کسی بھی طرح کے اِن ڈور، آؤٹ ڈور گیمز، کمپیوٹر، انٹرنیٹ یا کسی بھی مناسب تفریح میں مصروف رکھنا چاہیے۔ ان کا جوش، ولولہ اور بالخصوص غصّہ مارشل آرٹ اور باکسنگ جیسے کھیلوں کا متقاضی ہوتا ہے۔ ان کے مزاج کے خفیہ انداز کو قابو کرنے کے لیے انہیں دوستوں، احبابوں سے سرپرائز وزٹ اور اسی طرح کے ملتے جلتے کھیلوں میں لگا کر ان کی دلچسپی کو درست سمت دی جا سکتی ہے۔ کھیل کود کے دوران چھوٹے بہن بھائیوں سے ان کے بُرے سلوک کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے بلکہ مناسب انداز میں کنٹرول کرنا چاہیے۔

برج قوس
(SAGITTARIUS)

علامت : انسان جس کا نچلا دھڑ گھوڑے کا اور ہاتھ میں تیر کمان

شمسی دورانیہ : 23 نومبر تا 22 دسمبر | جنس : مذکر

عنصر : آتشی | ماہیت : ذوجسدین

موافق رنگ : پرپل اور نیلا | نگینہ : فیروزہ

حصہ جسم : کولہے اور رانیں | خاصیت : میں دیکھتا ہوں (I see)

پہچان : مُہم جو، مزاج میں چالاکی نہیں پائی جاتی، خود کو ہر حال میں صحیح سمجھتے ہیں

''برج کا مالک سیارہ مشتری۔ عروج نکتہ ذنب کو بالخصوص 3 درجہ پر ہوتا ہے۔ عطارد کو حبوط ہوتا ہے۔ نکتہ راس کو زوال ہوتا ہے خاص کر 3 درجہ پر۔'' (۵۵)

برج قوس کا تعلق جگر، کولہے اور ران سے ہے۔ ان لوگوں کو اگر مناسب خوراک یا ورزش میسر نہ ہو تو وزن بڑھنے کا رجحان پایا جاتا ہے۔ عمر گزرنے کے ساتھ عموماً ان کے جسم کا نچلا دھڑ زیادہ بھاری ہو جاتا ہے۔

مثبت خصوصیات

''اعلیٰ سوچ، روشن خیال، ورسٹائل، کھلا ذہن، ہمدرد اور ہم خیال، درست اندازہ کرنے کی صلاحیت، فلسفیانہ اندازِ فکر اور آزادی پسند، سمجھدار اور ہم آہنگ، قابلِ اعتماد، اعلیٰ کردار اور اُصول پسند۔'' (۵٦)

منفی خصوصیات

''اصل بات کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنے کا عادی، انتہا پسند، ناسمجھ، بے مقصد کی مصروفیت، بے وقوفانا انداز سے خود کو عقلمند ظاہر کرنا، چیخ و پکار اور ہنگامہ کرنے کی عادت، غیر ذمہ دار، ذہنی ناپختگی۔'' (۵۷)

مزاج

عالم شباب میں لاپرواہ اس حد تک کہ اپنی حفاظت کا احساس بھی نہیں اور اس بات پر اس طرح خوشی کا

اظہار کہ جیسے کوئی نہایت عقلمندی کا کام کیا ہو۔ قوسی لوگ اپنی غلطیوں سے بہت کچھ سیکھتے ہیں (نسبتاً کسی اور برج کے) یہ لوگ اپنی دنیا میں خوش اور مگن رہتے ہیں۔ ان کے اندر کی بے وقوفی انہیں اکثر اوقات ایسے مطالعے میں مدد دیتی ہے جو کہ عام لوگوں کی سطح سے بلند ہوتی ہے۔ چنانچہ اکثر یہ لوگ فلسفیانہ مضامین یا اسی قسم کے دوسرے مضامین میں کامیابی حاصل کرتے ہیں۔

یہ لوگ غیر معروف مضامین میں خاصی دلچسپی لیتے ہیں۔ دوسری زبانیں سیکھنا ان کا دلچسپ مشغلہ ہوتا ہے جو بعد میں اکثر بہت کام بھی آتی ہیں۔ یہ لوگ کسی بھی پیچیدہ اور مشکل مضمون یا پراجیکٹ کے بارے میں نہایت آہستگی اور احتیاط سے معلومات جمع کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ جب تک کہ یہ اس پر پوری توجہ سے کام کرنا شروع کرتے ہیں تو اُس وقت تک اتنا کچھ جان چکے ہوتے ہیں کہ وہ کام نہایت آسان ہو جاتا ہے۔

ان کے مزاج میں آزادی و خودمختاری کوٹ کوٹ کر بھری ہوتی ہے۔ چنانچہ یہ اپنے کمرے یا گھر میں بھی مسلسل قید نہیں رہ سکتے، دوسرے لوگ بھی انہیں پابند نہیں کر پاتے حتیٰ کے شادی بھی بعض اوقات انہیں قید محسوس ہوتی ہے، شادی کے بعد کی پابندیاں انہیں بوجھ محسوس ہوتی ہیں۔

کھلی فضاؤں میں رہنا، کھیلنا کودنا اور کام کرنا از حد پسند کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے نئی نئی دریافت کرنا، خواہ وہ آؤٹ ڈور ہو یا اِن ڈور، جسمانی ہو یا ذہنی، دلچسپ ترین مشغلہ ہوتا ہے۔ ذہنی طور پر کافی مصروف رہتے ہیں اور یہ اسے پسند بھی کرتے ہیں چنانچہ اس کے لیے انہیں جسمانی ورزش بھی درکار ہوتی ہے جو کہ عام لوگوں کی نسبت ان کے لیے کچھ زیادہ ہی ضروری ہوتی ہے۔

قوسی افراد معاملے کی تفصیلات کو نظر انداز کر بھی دیں تو بھی ان کی پلاننگ لاجواب ہوتی ہے۔ بس انہیں کام کی تفصیل بتا دی جائے۔ چنانچہ اب کام بہترین ہو جائے گا۔ اکثر یہ لوگ پُرانے مسائل کو جدید خطوط پر استوار کرتے ہیں۔ کسی بھی مسئلہ کو یہ کئی انداز سے دیکھتے ہیں اور یہی ان کی بہترین صلاحیت ہوتی ہے اور اسی بناء پر یہ پُرانے یا اُلجھے ہوئے مسائل کو نہایت آسانی سے اور جدید خطوط پر استوار کرتے ہیں۔

موزوں پیشے

ٹیچر، لیکچرار، پروفیسر، اسکالر، بک سیلر، رائٹر، پبلشر، لائبریرین، بک کیپر، کوئی بھی ایسا کام جس میں

مثبت انداز میں معلومات کا فراہم کرنا پایا جائے۔وکیل، جج، مترجم، جانوروں کا معالج، گھوڑوں اور جانوروں کو تربیت دینا، ٹریول ایجنٹ، مُہم جو، جوکی (ریس کا گھوڑا اسوار) صوفی، پادری، پنڈت، رُوحانی معالج وغیرہ۔ بسا اوقات یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ یہ لوگ کسی ایسے دفتری کام میں یا فیکٹری کے ایسے شعبے سے منسلک ہیں جہاں ترقی کے کوئی امکانات نہیں ہیں اور تمام عمر یہ اذیت برداشت کرتے نظر آتے ہیں۔ پھر بھی یہ اپنی ذہنی صلاحیت کا اظہار کسی نہ کسی طور منوا کر ہی رہتے ہیں۔ اپنے اسی کام میں یہ ضرور کوئی نہ کوئی ایسی پیش رفت یا جدت پیدا کرتے ہیں کہ انہیں سراہا جاتا ہے۔ کبھی کبھار اپنے اسی جذبے کی تسکین کی خاطر جانور پال کر بھی اپنا شوق پورا کر لیتے ہیں (جانور انسانوں کی طرح دھوکہ نہیں دیتے، انہیں لوگ دھوکہ بھی دے جاتے ہیں)۔

قوس والدین

قوسی والدین اپنے بچوں کو اکثر ان کی عمر سے زائد علم دینے کے خواہش مند نظر آتے ہیں، انہیں یہ خیال رکھنا چاہیے کہ انسان عمر کے ساتھ ساتھ ہی سیکھتا ہے۔

قوس بچے

ذہین ہوتے ہیں مگر وہ پابندیاں برداشت نہیں کر سکتے۔ اگر انہیں ان کی مرضی پر چھوڑ دیا جائے اور سمجھ داری سے ان کی تعلیمی ضروریات میں مدد کی جائے تو وہ بہترین نتائج حاصل کرتے ہیں۔ ہر طرح کے کھیل کود میں انہیں بہت دلچسپی ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے ان کی صحت بھی اچھی رہتی ہیں۔

برج جدی
(CAPRICORN)

علامت : ♑ سمندری بکری(Sea-goat)

شمسی دورانیہ : 23دسمبر تا19 جنوری　　جنس : مؤنث

عنصر : خاکی　　ماہیت : منقلب

موافق رنگ : گہرا سبز اور کتھئی(Dark brown)　　نگینہ : ماربل(Onyx)

حصہ جسم : دانت اور ہڈیاں　　خاصیت : میں استعمال کرتا ہوں

پہچان : بامقصد، حساب کتاب کے ساتھ، اُصول پسند، اپنا کام نکالنے کی صلاحیت، بات پر اڑے رہنا(Rigid)۔ضدی

''مالک سیارہ زحل۔ سیارہ مریخ کو شرف ہوتا ہے بالخصوص 28 درجہ پر۔ سیارہ قمر کو حبوط ہوتا ہے۔ سیارہ مشتری کو زوال ہوتا ہے۔''(۵۸)

برج جدی کا تعلق گھٹنوں، دانتوں، ہڈیوں اور جلد سے ہے ان افراد میں دانتوں، ہڈیوں، جلد اور جوڑوں کی بیماریاں وقوع پذیر ہوتی ہیں۔

مثبت خصوصیات

''قابلِ اعتماد، بامقصد اور پُر ذوق، احتیاط پسند، کام کی صلاحیت، اعلیٰ ذہنی استبداد، قانون کا پابند، صبر و استقامت، براہِ راست۔''(۵۹)

منفی خصوصیات

''دقیانوسی انداز، بڑی بڑی باتیں کرنا، مایوس کن، خود غرض و لالچی، جھوٹا، مکار، اذیت ناک، ہر معاملہ میں سرد مہری دکھانا۔''(۶۰)

مزاج

جیسا کہ نشان سے ظاہر ہے بکری، تو ان کی دو اقسام ہیں۔ ایک وہ جو پہاڑوں پر، بلندیوں پر آزاد فضاؤں میں اور ہرے بھرے میدانوں میں اُچھلتی کودتی پھرتی ہیں۔ دوسری وہ جو کسی ایک کھونٹے پر بندھی ساری زندگی گزار دیتی ہیں۔

پہلی طرح کے جدی لوگ ولولہ انگیز، حرکت پذیر اور زیادہ سے زیادہ پیسہ کمانے کی دُھن میں رہتے ہیں۔ یہ لوگ تھوڑے پر اکتفاء نہیں کرتے اور نہ ہی دوسروں کے مشوروں کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔ اکثر یہ لوگ بہت ترقی پسند ہوتے ہیں، حالات سازگار ہوں تو بلندی کو چھوتے ہیں اور بڑے کاروباری ہوتے ہیں۔

دوسری مثال گھریلو بکری کی ہے۔ یہ لوگ ساری زندگی اپنے ہی مسائل میں اُلجھے رہتے ہیں، پریشان حال تھوڑے پر اکتفاء کرنا، اپنے کام سے کام رکھنا اور مقابلے کی دوڑ سے دُور رہنا ان کا معمول ہوتا ہے۔

انسانی اقدار کی سمجھ بہت نمایاں ہوتی ہے۔ ان کی سرد مزاجی کبھی تو اس طرح ہوتی ہے کہ بہت لمبی چوڑی بات کے جواب میں یہ پھیکی سی مسکراہٹ دکھائیں گے اور بس۔ جب کہ اس مسکراہٹ میں ہی ان کی پوری دُکھ بھری داستان بیان ہو جائے گی۔ یہ لوگ قابلِ اعتماد، اچھی قوت برداشت، سمجھ دار، حالات کی سختی کو برداشت کرنے والے۔ اکثر عام زندگی سے الگ تھلگ، سرد مہری کی سی زندگی گزارتے ہیں۔

ذہن انتہائی حساب کتاب سے چلنے والا اور نہایت سنجیدہ ہوتا ہے۔ اندازِ فکر مثبت ہوتا ہے۔ ان کی دماغی صلاحیت کو بیان کرنے کے لیے ایک مناسب ترین جملہ یہ ہو سکتا ہے کہ (پُر سکون اور کمپیوٹر کی طرح کا) گو کہ یہ معاملات کو بہت جلدی نہیں سمجھتے مگر ایک مرتبہ جو بات ذہن نشین ہو جائے وہ کبھی نہیں نکلتی۔

موزوں پیشے

گورنمنٹ کی ملازمت، حساب دان، سیاست دان، سائنس دان، ٹیچر، انجینئر، کسان، زمیندار، بلڈر، کان کن، موسیقی، دندان سازی، کسی بھی سطح کے ایڈمنسٹریٹر وغیرہ۔ ان لوگوں کو اس قسم کے روزگار کی ضرورت ہوتی ہے کہ جہاں ہر ماہ تنخواہ کا چیک ان کے ہاتھ میں ہو۔ اسی میں یہ خود کو محفوظ تصور کرتے ہیں۔ اگر ان کے

زائچہ پیدائش میں سیارہ زہرہ عمدہ حالت میں ہو تو یہ موسیقار بھی بن سکتے ہیں۔اپنی صحت وتندرستی کو قائم رکھنے کی خاطر شہر سے باہر، کچھ ایڈونچر کے ماحول یا پکنک کے انداز میں وقت گزارنا چاہیے۔دوسری جانب جو جدی حضرات سُست طبع واقع ہوتے ہیں، انہیں ایسا روزگار درکار ہوتا ہے کہ جس میں تحفظ ہو اور بہت محنت نہ کرنا پڑے خواہ معاوضہ تھوڑا ہی ملے۔لیکن مسلسل ہو اور مستقل ہو یہ اسی میں ساری زندگی گزار لیں گے۔

جدی والدین

جدی والدین، بچوں کی تربیت کے معاملے میں نہایت لاپرواہ ہوتے ہیں انہیں اپنی ذمہ داریوں اور بچے کے مستقبل کی قطعی کوئی فکر نہیں ہوتی۔انہیں قطعاً فکر نہیں ہوتی کہ بچے کا مزاج کیسا ہے اس کی تعلیمی یا دیگر ضروریات کیا ہیں؟ یہ سمجھتے ہیں کہ ان کا بچہ بڑا ہو کر کچھ نہ کچھ تو کر ہی لے گا۔(خواہ وہ کتنا ہی چھوٹا ذریعہ روزگار کیوں نہ ہو)۔یہ اپنے بچے کو کھیلتے کودتے دیکھ کر بہت مسرور ہوتے ہیں۔ان کے نزدیک زندگی بس یہی ہے۔ خود ان کی اپنی مصروفیات بھی کچھ اس انداز کی ہوتی ہیں کہ بچوں کے لیے وقت نکالنا بھی مشکل ہوتا ہے۔ چنانچہ تربیت کا نہ تو وقت ملتا ہے نہ ہی فکر ہوتی ہے۔

جدی بچے

جدی بچے عموماً سُست اور کاہل ہوتے ہیں۔انہیں دوسرے بچوں کی نسبت زیادہ توجہ درکار ہوتی ہے۔والدین کو چاہیے کہ ہوشیاری کے ساتھ ان کی تعلیم اور کھیل کود کے درمیان ایک توازن قائم رکھیں بصورتِ دیگر یہ زیادہ تر وقت کھیل کود میں گذاریں گے یا پھر تنہائی کا شکار ہو جائیں گے۔

برج دلو
(AQUARIUS)

علامت : ≈≈ لہریں(Waves)

شمسی دورانیہ : 20 جنوری تا 19 فروری — جنس : مذکر

عنصر : بادی — ماہیت : ثابت

موافق رنگ : نیلا، سلور کلر کی آمیزش کے ہمراہ (Electric Blue) اور چمکدار گہرے رنگ — نگینہ : یاقوت (ارغوانی)

حصہ جسم : ٹخنہ اور نظامِ دورانِ خون — خاصیت : میں جانتا ہوں

پہچان : جدت پسندی۔ خود مختار و آزاد۔ انسان دوست

''مالک برج سیارہ یورنس (روایتی زحل) شمس کو زوال ہوتا ہے۔'' (۶۱)

برج دلو، دورانِ خون کے نظام کو کنٹرول کرتا ہے۔ دلو، افراد کو وریدی نظام کی تکالیف اور شریانوں میں سختی کا پایا جانا عام ہوتا ہے۔ سردی کا موسم ان لوگوں کے لیے تکلیف دہ ہوتا ہے۔ دلو، افراد میں ہڈیوں کا ٹوٹنا بھی عام لوگوں کی نسبت زیادہ پایا جاتا ہے۔ برج دلو کا تعلق بیرونی جسم میں پنڈلی اور ٹخنے سے ہے۔

مثبت خصوصیات

''انسانیت سے بھرپور دوستانہ روّیہ۔ آزاد، پُر شوق، ترقی پسند انداز، خالص اور کھرا، موجد، ترقی پسند مزاج، قابل بھروسہ شریف النفس، پاکیزہ تصوّرات، فلسفیانہ انداز۔'' (۶۲)

منفی خصوصیات

''پیچیدہ مزاج، اپنی مرضی کے مالک۔ اپنے سے بڑوں کی مخالفت کرنے والے، ہر بات کا اُلٹا مطلب نکالنے والے، نا سمجھ اپنی بات پر اڑے رہنے والے، دقیانوسی خیالات سے نہ نکلنے والے، ہمیشہ اُلٹی بات سوچنے والے، لاپرواہ۔'' (۶۳)

مزاج

نرم دل، دوستانہ، عام لوگوں سے دور اور عموماً سمجھ میں نہ آنے والا مزاج پہلی نظر میں ہمدرد محسوس ہونے والے مگر ساتھ ساتھ کچھ دوری کا احساس۔ یہ لوگ عموماً دوسروں کی ہر وقت اور فوراً مدد کو تیار رہتے ہیں۔

اپنی ذاتی آزادی و خودمختاری کو سب سے زیادہ اہمیت دیتے ہیں اور اس کے لیے ہر قسم کی قربانی دینے سے گریز بھی نہیں کرتے۔ مدد یا چیرٹی (Charity) کچھ حد سے زیادہ ہی بڑھ چڑھ کر کرتے نظر آئیں گے جو کہ دوسروں کی سمجھ سے بالاتر ہوگی۔ انہیں اپنے اس انداز پر ذرّہ برابر بھی تشویش نہیں ہوگی۔

یہ لوگ بہتری لانے اور تبدیلی لانے پر ہی زور دیتے ہیں۔ ان کا حلیہ ضدی اور فیشن ایبل دونوں انداز میں برابر بٹا ہوا نظر آئے گا۔ نیز خیالات بالکل اٹل رہیں گے۔ بسا اوقات اڑیل ٹٹو نظر آئیں گے۔

انہیں یہ بات سمجھانا بہت مشکل ہے کہ یہ خود غلط ہیں۔ کوئی ان کی مہربانی اور دوستانہ جذبات (جن کو کسی طور پر بھی، یہ بدلنا نہ چاہیں گے) کے بارے کچھ بھی کرلے اُسے مایوسی ہوگی۔ دلو حضرات کا اپنا یہ روّیہ خود ان کے لیے کتنا ہی دل خوش کن کیونکر نہ ہو، لیکن قریبی دوست احباب ان کے لیے دُعا ہی کر سکتے ہیں۔

دلو افراد اس بات کی قطعاً پرواہ نہیں کرتے کہ دوسرے ان کے بارے میں کیا سوچتے ہیں ان کی قابلیت ان کے خیالات کتنے ہی اعلیٰ عمدہ اور ایڈوانس کیونکر نہ ہوں لیکن ایک مقصد صاف نظر آتا ہے کہ وہ لوگوں سے خود کو ممتاز رکھنا چاہتے ہیں ان کی بات چیت کا انداز اس طرح ہوتا ہے کہ جیسے کسی کو کوئی معالج مشورہ دے رہا ہو۔ دلو حضرات کا دماغ سائنسی انداز میں سوچتا ہے انہیں ہر بات کی تہہ میں پہنچنے کا شوق ہوتا ہے اکثر خود کو خلائی مخلوق خیال کرتے ہیں۔ انہیں عام انسان خود سے ایک درجہ نیچے نظر آتے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ بہت سے دلو حضرات سائنسی تجربات میں عملاً مصروف بھی نظر آتے ہیں۔ ازدواجی زندگی میں الگ تھلگ رہنا زیادہ پسند کرتے ہیں انہیں گھریلو ذمہ داریوں سے کوئی دلچسپی نہیں ہوتی۔ ان کے لائف پارٹنر کو بہت احتیاط کرنی چاہیے۔ اکثر دلو حضرات شادی ہی نہیں کرتے۔ کیونکہ اس طرح ان کی آزادی پر حرف آئے گا۔

موزوں پیشے

اسپیس ریسرچ، کمپیوٹر سائنس وغیرہ۔ سائنس و تحقیق سے متعلق کوئی بھی کام، رائٹر، فلاحی ورکر، آثار قدیمہ، الیکٹرونک، ہوابازی، انہیں دراصل فلاحی، تخلیقی، سائنسی اور انسانوں کی اجتماعی فلاح و بہبود کے کاموں سے دلچسپی ہوتی ہے۔ چاہے اس میں انہیں کچھ حاصل ہو یا نہ ہو یہ بہت مگن رہتے ہیں۔

دلو والدین

بچوں کو آزاد، خودمختار اور انتہائی جدید تعلیم سے آراستہ دیکھنا پسند کرتے ہیں۔ ان سے یہ ہر قسم کی گفتگو کرنا پسند کرتے ہیں خواہ بچے دلچسپی رکھتے ہوں یا نہیں۔ یہ اپنے بچوں کے اعصاب پر بھی سوار ہو سکتے ہیں۔

دلو بچے

ذہین، سائنٹفک، کوئک لرنر اور اچھا رزلٹ لانے والے ہوتے ہیں۔ سائنسی اور موسیقی کے آلات کا بھی شوق ہو سکتا ہے۔ کھلونوں کو توڑتے اور جوڑتے ہیں۔ دلو بچے خود کو دوسرے بچوں کا باس سمجھتے ہیں۔

برج حوت
(PISCES)

علامت : ♓ دو سمندری مچھلیاں

شمسی دورانیہ : 20 فروری تا 20 مارچ　　جنس : مؤنث

عنصر : آبی　　ماہیت : منقلب

موافق رنگ : سمندری ہرا (Sea-Green)　　نگینہ : فیروزہ، یاقوتِ کبود

حصہ جسم : پیر، ٹخنے سے نیچے (Foot)　　خاصیت : مجھے بھروسہ ہے

(محسوس کرنا) حسی نظام (Nervious System)

پہچان : حساس، الگ تھلگ، لاپرواہ

''مالک برج سیارہ نیپچون (روایتی مشتری) سیارہ زہرہ کو شرف بالخصوص 27 درجہ پر ہوتا ہے۔ سیارہ عطارد کو ہبوط ہوتا ہے۔'' (۶۴)

برج حوت کا تعلق پیر کے پنجہ سے ہے۔ بہت حساس ہوتے ہیں۔ معمولی تکلیف بھی ان کے لیے ناقابلِ برداشت ہوتی ہے۔ ان کا جسم دوا کی معمولی سی تبدیلی کا بھی متحمل نہیں ہوتا۔ حتیٰ کہ معمولی سی غلطی بھی اُن کو کسی بڑی تکلیف میں مبتلا کر سکتی ہے۔ دواؤں کا استعمال، بہت سوچ سمجھ کر نا چاہیے۔

مثبت خصوصیات

''حساس، الگ تھلگ، واضح، جلد متاثر ہونے والے، نرم دل، جذباتی لوگوں سے الگ تھلگ، متاثر کن، بردبار، دوسروں کے دُکھ درد کو محسوس کرنے والے، روحانیت کی سمجھ اور قابلیت۔'' (۶۵)

منفی خصوصیات

''اُلجھا ہوا، لاپرواہ، خفیہ انداز و طریقۂ کار، بہت جلد کنفیوز ہونے والا، روزمرّہ زندگی کی ذمہ داریوں سے نبرد آزما ہونے کی صلاحیت کا فقدان، کمزور خواہشات قوت فیصلہ کی کمی۔'' (۶۶)

مزاج

یہ لوگ انتہائی حساس ہوتے ہیں۔ دنیاداری سے انتہائی الگ تھلگ رہنے والے اور لاپرواہ۔ ان لوگوں کے ذائچہ پیدائش کو احتیاط سے مطالعہ کرنا چاہیے تاکہ معلوم ہو سکے کہ ان میں حقیقت پسندی کس حد تک ہے۔ برج حوت کے حامل افراد کی اچھی خصوصیات میں ان کی نرم دلی نہایت نمایاں ہوتی ہے۔ ان کی خواہش ہوتی ہے کہ دوسروں کی پریشانیاں دُور کریں، خواہ عملی طور پر یا رُوحانی طریقے سے، مگر حقیقتاً وہ زیادہ دیر یہ سب کچھ نہیں کر پاتے اور آخرکار اپنے دل و دماغ کو تسکین دینے کے لیے، رقص، موسیقی، ٹی وی، فلم، یا کسی قسم کی کوئی دوسری ہلکی پھلکی تفریح کے ذریعے کو اختیار کرتے ہیں تاکہ تھکن دُور ہو سکے۔ برج حوت کے فرد میں دماغی کمزوری ہو تو رفتہ رفتہ نشہ کے عادی ہونے لگتے ہیں اور خود کو تباہی سے نہیں بچا پاتے کیونکہ ان کے مزاج کی فطری کمزوری انہیں ان چیزوں سے باز نہیں رکھ پاتی۔ ان کے اندر کا جذباتی پن ایک دَم ایسی قلابازی کھلاتا ہے کہ جسے خود بھی سمجھ نہیں پاتے۔ ان لوگوں کو چاہیے کہ اپنی اس مزاجی کیفیت کو خوبصورتی اور سمجھداری کے ساتھ کسی تخلیقی کام میں لگائیں تاکہ ان کی رُوح کو تسکین حاصل ہو سکے۔

روٹین ورک کی پابندی کم ہی کر پاتے ہیں۔ ان کی کمزوری ہوتی ہے کہ ڈسپلن کو برداشت نہیں کر سکتے، سختی اور پابندی ان سے قطعی برداشت نہیں ہوتی۔ مزاج کی نرمی، ہمدردی، خوبصورتی اور انسانیت کچھ زیادہ ہی ہوتی ہے۔ حوت افراد کی جذباتی کیفیت بعض اوقات دوسرے لوگوں کے لیے تنگ کرنے کا سبب بنتی ہے خاص طور پر ایسے لوگ جو زندگی کو صرف اور صرف مادّی انداز میں ہی سب کچھ سمجھتے ہیں۔ مگر اپنی اس کمزوری کا ازالہ کرنے کے لیے یہ اتنا کچھ کرتے ہیں کہ مادّہ پرست لوگوں کے لیے ایک مثال بن جاتے ہیں۔

حوت افراد کا آئیڈیا، یا فیصلہ بہت واضح قسم کا نہیں ہوتا، انہیں یہ اندازہ نہیں ہو پاتا کہ ان کی اپنی ذہنی کیفیت کیا ہے۔ ان کے دماغ میں خیالات کی بھرمار ہوتی ہے لیکن انہیں پیش کرنے کے ڈھنگ سے واقفیت معمولی ہوتی ہے۔ دوسری اہم بات یہ ہوتی ہے کہ ان کے آئیڈیے بہت کم ہی قابلِ عمل ہوتے ہیں۔

حوت افراد کی اہم بات ان کی ''خاص صلاحیتیں'' ہوتی ہیں اگر وہ ان پر عمل کرنا چاہیں تو وہ تخلیقی کاموں میں بھی بہت کچھ کر سکتے ہیں خواہ یہ کام فنونِ لطیفہ سے متعلق ہو یا مادّی نوعیت کا ہو۔ گھریلو زندگی میں

انہیں اپنے شریکِ حیات سے وہ اُمیدیں وابستہ نہیں کرنا چاہیے جو کہ یہ شادی سے پہلے تصوّر کرتے ہیں۔ برج حوت کے حامل افراد عموماً عاشق مزاج ہوتے ہیں اور اگر ان کے طالع برج، حوت میں سیارہ زہرہ موجود ہو تو ان کے رومانوی مزاج کو گویا چار چاند لگ جاتے ہیں، پھر تو یہ اپنے دل پر ساری زندگی قابو نہیں کر پاتے۔

موزوں پیشے

اداکار، ڈانسر، شاعر، مصنف، سمندری روزگار، ادویات، رُوحانی علوم، فوٹوگرافی اور فلم وغیرہ۔

حوت والدین

بچوں کی تعلیم و تربیت میں کچھ زیادہ ہی نرم اور لاپرواہ ہوتے ہیں۔ اس سلسلے میں دلچسپی لینا چاہیے۔

حوت بچے

حوت بچے سائنس کے علوم میں زیادہ دلچسپی نہیں رکھتے اسی طرح انہیں آؤٹ ڈور گیم بھی پسند نہیں ہوتے۔ چنانچہ ان کے لیے اِن ڈور گیم اور تعلیم میں فنون (Arts) کے مضامین مناسب رہتے ہیں۔

فصل ششم

بروج اور گھروں میں فرق

(ذائچہ میں بارہ گھروں کا تعارف)

ہمیں معلوم ہو چکا ہے کہ بروج کے نام حمل، ثور، جوزا وغیرہ مقرر ہیں اور زمین کی محوری گردش کی بناء پر مشرق کی سمت سے باری باری طلوع ہوتے رہتے ہیں۔ ہم نے یہ بھی سمجھ لیا ہے کہ مشرق کی سمت سے طلوع ہونے والا برج ذائچہ کا پہلا برج کہلاتا ہے۔ چنانچہ اس اعتبار سے ہمیشہ طالع برج ذائچہ کا پہلا گھر بھی کہلائے گا۔ ذائچہ میں گھروں کی گنتی یہیں سے شروع کی جائے گی۔ جو گھڑی کے لحاظ سے اُلٹی سمت میں آگے بڑھے گی۔ اس طرح پہلے گھر سے لیکر بارھویں گھر تک کُل بارہ گھر کہلائیں گے۔ ذائچہ کے بارہ گھر انسان کی زندگی کے مکمل حالات وواقعات کی نشاندہی کرتے ہیں۔ مختصراً چند اہم نکات ذیل میں درج کیے جاتے ہیں۔

طالع برج

''زمین کے کسی بھی مقام پر اور کسی بھی وقت مشرق کی سمت سے طلوع ہونے والا برج (گھر) طالع کہلائے گا اور اسی کو ذائچہ کا پہلا گھر (خانہ اوّل) کہیں گے۔ جس طرح بروج کی ترتیب گھڑی کے ہندسوں کی الٹی ترتیب میں آگے بڑھتی ہے اسی طرح گھروں کی ترتیب بھی پہلے گھر کے بعد دوسرا گھر پھر تیسرا گھر وغیرہ بارہویں گھر تک جاکر مکمل ہوجائے گی۔

جب کہ پہلا یعنی طالع گھر تمام گھروں سے طاقتور سمجھا جاتا ہے۔ خانہ اوّل سے سکھ دُکھ نیز ترقی و تنزلی دیکھی جاتی ہے۔ کیونکہ اس میں آسمان کا وہ حصہ شامل ہوتا ہے جو بوقتِ پیدائش اُفق سے اُبھر رہا ہوتا ہے۔ اگر مشرق کی سمت یعنی پہلے گھر کی جانب منہ کر کے کھڑے ہوں تو پشت کی جانب ساتواں گھر ہوگا، قدموں کی سمت چوتھا گھر ہوگا جبکہ سر کے اوپر دسواں گھر ہوگا۔

ساتواں گھر جو شریکِ حیات کا گھر بھی کہا جاتا ہے۔ چوتھا گھر ماں اور گھریلو اُمور سے بھی متعلق سمجھا جاتا ہے۔ چوتھے گھر کے سامنے والا گھر (دسواں گھر) مستقبل سے متعلق سمجھا جاتا ہے۔ یہی چاروں گھر یعنی

پہلا، چوتھا، ساتواں اور دسواں گھر ذائچہ کے اہم مقامات کہلاتے ہیں۔ ان کو اوتاد اربعہ بھی کہتے ہیں یہ گھر بمقابلہ دیگر گھروں کے زیادہ قوی مانے جاتے ہیں اور ذائچہ کے حساس مقامات ہوتے ہیں۔" (۷۰)

شمسی گھر

سیارہ شمس جس برج میں ہو وہ برج (اور گھر) اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ عموماً اس برج کی خصوصیات انسان میں بہت نمایاں ہوتی ہیں۔

یہاں یہ نکتہ اہم ہے کہ پہلے گھر میں سیارہ شمس کا ہونا ضروری نہیں چنانچہ

سیارہ شمس پہلے گھر میں ہو بھی سکتا ہے۔

سیارہ شمس پہلے گھر کے علاوہ کسی اور گھر میں ہو سکتا ہے۔ (یعنی سیارہ شمس کا مطالعہ تین اعتبار سے کیا جا سکتا ہے)۔

(1) سیارہ شمس اگر پہلے گھر میں ہو۔

(2) سیارہ شمس اگر پہلے گھر کے علاوہ کسی اور گھر میں ہو۔

(3) سیارہ شمس کس برج میں ہے۔

الف۔ مثلاً گھر کے اعتبار سے کہ شمس اگر ذائچہ کے پہلے گھر میں ہو تو کیا ظاہر کرے گا اور اگر ذائچہ کے ساتویں گھر میں ہو تو کیا مطلب لیا جانا چاہیے۔

ب۔ برج کے اعتبار سے، مثلاً برج حمل یا برج میزان میں شمس کی تاثیر کیا ہو گی وغیرہ۔

شمس کا مطالعہ

شمس کا مطالعہ بارہ گھروں میں الگ طریقے سے کیا جائے گا۔

شمس کی تاثیر بارہ بروج میں الگ طرح سے نوٹ کی جائے گی۔

نوٹ : (جس برج میں شمس ہو گا اس کی خصوصیات نمایاں ہوں گی)۔

گھروں کی خصوصیات

گھروں کی خصوصیات درج ذیل ہیں۔

پہلا گھر (بیت الطالع)

اَنا(Ego)ذات، شخصیت، ذاتی معاملات اور مفادات، طرزِ مصروفیات، ظاہرہ شخصیت، جسم اور چہرہ (بالخصوص ساخت کے اعتبار سے) پیدائش کے وقت کا ماحول اور حالات، عادات واطوار، چال چلن، سلوک مقاصد کا حصول (خوشیاں) ظاہرہ صحت، قوت برداشت (وِل پاور) مقصدیت، قدر و منزلت، اپنی ذات سے دلچسپی، خوداعتمادی، کامیابی وناکامی، شخصیت کی جملہ پہچان اسی گھر سے ہوتی ہے۔ پیدائش اوراس کے بعد کا زمانہ، زندگی کی شروعات کا دَور، طرزِ فکراور روّیہ، مزاج کا اُتار چڑھاؤ، جسمانی خصوصیات وغیرہ کا اندازہ اسی گھر سے لگایا جاتا ہے۔(۷۱)

مثلاً سیارہ زحل پہلے گھر میں موجود ہے۔ زحل کی خصوصیات سُستی التواء، رکاوٹیں، دشواریاں پیدا کرنا ہے۔ چنانچہ پہلے گھر کے حوالے سے جتنی بھی معلومات بیان کی جاچکی ہیں ان سب کے لیے سیارہ زحل رکاوٹیں، التواء، دُشواریاں پیدا کرنے کا سبب بنے گا۔ (چہرہ مہرہ بیماروں جیسا اور بوڑھوں جیسا ہوگا۔ پریشانی چہرے سے نمایاں ہوگی الغرض جملہ معاملات میں بے کیفی، بے چینی اور بے اطمینانی پائی جائے گی)۔ اسی بات کی مزید وضاحت ایک دوسری مثال سے ہوگی کہ اگر زحل کے بجائے سیارہ زہرہ پہلے گھر میں ہوتو، پہلے گھر کی تمام خصوصیات کو چار چاند لگ جائیں گے کیونکہ سیارہ زہرہ خوبصورتی، گلیمر، فنونِ لطیفہ سے دلچسپی اور ہر چیز کا بہترین سلیقہ دیتا ہے۔ بات چیت کا بہترین ڈھنگ، خوبصورت چہرہ مہرہ دے گا۔

(اس مثال کو ذہن میں رکھتے ہوئے بقیہ گھروں کے معاملات کا اندازہ لگانے میں آسانی ہوگی)۔

دوسرا گھر (بیت المال)

''مالی معاملات اپنا روپیہ، نفع نقصان، جملہ اقسام کی ایسی قیمتی اشیاء جو ایک جگہ سے دوسری جگہ تبدیل

کی جا سکیں۔خوشحالی یا بدحالی، (خوش نصیبی و بدنصیبی)۔

ایسی علمیت یا قابلیت یا سیلز مین شپ (اچھی یا بُری) جو مالی اُمور کے فوائد کے سلسلے میں کام آئے۔وہ تمام ذرائع، خود اعتمادی یا کمزوری جو آمدنی کے اتار و چڑھاؤ کا سبب ہوں۔دوسرا گھر خوشحالی یا بدحالی کا گھر بھی کہا جا سکتا ہے، چنانچہ اسی اعتبار سے اندازِ فکر اور احساسات بھی متاثر ہوتے ہیں۔ یہ گھر سوشل اسٹیٹس (Social Status) کو ظاہر کرتا ہے اور انسان کی مادّی زندگی کی کامیابی ناکامی کا اظہار کرتا ہے۔" (۷۲)

تیسرا گھر (بیت الاقرباء)

عزیز و اقارب، ہمسائے، چھوٹے سفر، سفری سہولیات (اندرونِ ملک نقل و حرکت) کزن، انکل، آنٹیاں، بہن بھائی، اِردگرد کا ماحول اسکول کی زندگی، تعلیم، تحریرات، ذہنی قابلیت اور لیاقت اِردگرد ماحول کے اثرات کی بناء پر ذہنی نشو و نما، ہمت، حوصلہ، بہادری، بزدلی، خوف، وغیرہ۔(۷۳) ہم عمر افراد مثلاً محلے اور قریبی عزیزوں رشتہ داروں سے تعلقات چھوٹی موٹی تفریحات وغیرہ۔

چوتھا گھر (بیت الارض)

"گھر اور گھریلو زندگی، جائیداد جاگیر، ماں، کسی معاملہ کا اختتام، سواری اور سفری سہولیات، زندگی کا اختتام، بچپن اور عمر کے آخری حصے میں اِردگرد کا ماحول، موروثی فطرت، خوشیاں اور سکون و آسائش، بڑی قیمتی اشیاء و املاک۔" (۷۴)

(چوتھے گھر کو جاننے کے لیے دسواں گھر جو اس کے مقابل کا ہے، کا بھی مطالعہ کرنا چاہیے)۔

پانچواں گھر (بیت العشق، اولاد اور تفریحات)

معشوق، معاملات عشق، تفریحات وغیرہ کے معاملات کی کامیابی اور ناکامی۔تفریحی مشاغل سے تعلق رکھنے والی ذہانت و سیاست، لوگوں سے سلوک ہمدردی، تفریحی انداز، تعلقات، شوق، بصیرت، تخلیقی صلاحیت، فنون لطیفہ مثلاً شاعری، رقص و موسیقی وغیرہ۔شان و شوکت کھیل کود "پالتو جانور ایسے معاملات کہ جن سے فطری انداز کی بناوٹ یا اتراہٹ کا اظہار ہو۔" (۷۵)

چوتھے گھر سے ماں کے ساتھ تعلق کا اندازہ ہوتا ہے لیکن باپ کے تعلق کا اظہار پانچواں گھر کرتا ہے

(ذائچہ میں قمر ماں کو اور شمس باپ کو ظاہر کرتے ہیں) اگر ذائچہ میں کسی بھی قسم کی صلاحیت مثلاً، کمپیوٹر، موسیقی، آرٹ، سائنس، حساب، (Math) وغیرہ کی صلاحیت کا اشارہ پایا جاتا ہو تو پانچویں گھر سے اس کی تکمیل، تعمیر یا اس سلسلے میں کامیابی اور ناکامی کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ مجموعی طور پر پانچواں گھر زندگی کی بھرپور صلاحیتوں کے اظہار کا گھر کہلاتا ہے۔ چنانچہ اس اعتبار سے یہ گھر خطرات کا بھی اظہار کرتا ہے۔ جس کے لیے اس گھر کی علامت (برج) اور کواکب کا مطالعہ نہایت اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔

چھٹا گھر (بیت الصحت)

''کام کرنے کی صلاحیت، ملازمت کے حالات اور ماحول۔ ملازم یا ماتحت افراد۔ ضروریات، تکالیف، امراض وصحت، وغیرہ کی نشاندہی کرتا ہے۔ (کمزور افراد کی دیکھ بھال) لباس، صحت اور صفائی گھریلو پالتو جانوروں سے تعلق، میڈیکل پروفیشن، نرسنگ، ڈاکٹر، عدالتی معاملات وغیرہ۔'' (۷۶) مشاغل (Hobbies) روز مرّہ کا کام اپنی اور فیملی کی دیکھ بھال انسان اپنے کام میں ماہر ہے یا لا پرواہ ہے۔ اس گھر سے معلوم ہوتا ہے۔

ساتواں گھر (شادی اور شراکت)

''شریکِ کار، رفیقِ حیات، قانونی چارہ جوئی سے متعلق تحقیقات، لوگوں سے تعلق، خوشیاں، کامیابیاں یا ناکامیاں، کس قسم کے دوستوں یا دشمنوں سے واسطہ پڑسکتا ہے۔ ساتویں گھر سے متعلق برج کی علامت سے پتہ چلتا ہے کہ کس قسم کے فرد سے شادی کا امکان ہے۔'' (۷۷) (رفیقِ حیات کے ذائچہ میں بھی یہ تعلق نظر آتا ہے)۔

اس گھر سے انسان کے تعلقات کسی خاص فرد کے ساتھ ہونے کا بھی پتہ چلتا ہے۔ مثلاً سیکریٹری، اسسٹنٹ، خاص شاگرد وغیرہ۔ چنانچہ اس سلسلے میں ذائچہ پیدائش میں موجود کواکب کا تعلق اس گھر کے حوالے سے اہم ہوتا ہے۔ پانچویں گھر سے بھی اس گھر کا تعلق ہے۔ کیونکہ پانچواں گھر مشاغل اور شوق کی نشاندہی کرتا ہے۔ چنانچہ معاملات عشق یا شراکت کی شروعات وابتداء پانچویں گھر سے ہوتی ہے جو بعد میں شریکِ حیات یا شریکِ کار (پارٹنر) کی صورت میں ظاہر ہوسکتی ہے۔

آٹھواں گھر (بیت المرگ اور میراث)

"ترکہ، میراث، وراثت، دفینہ، دوسروں کا پیسہ، حادثہ، موت، عظیم واقعہ، موت سے متعلق تصوّرات (بیماری مرگ۔ چوتھے اور بارھویں گھر کو بھی دیکھنا چاہیے) انشورنس وغیرہ سے فوائد (مہر کی رقم) مقدمہ بازی سے فوائد، پارٹنر کی جائیداد، جنسی قوت وطاقت، افزائشِ نسل کے اعضاء اور ان کے امراض، جنسی کشش اور لمبی بیماری، رُوحانی استبداد، بڑے کاروبار، جرائم، انویسٹی گیشن وغیرہ۔" (۷۸)

نواں گھر (مذہب، فلسفہ، بیرونی ممالک اور اعلیٰ تعلیم)

"غیر ملکی سفر و تعلقات، غیر ملکی زبانوں پر دسترس اعلیٰ تعلیم، حج و زیارت، ضمیر، فلسفیانہ سوچ، خواب اور رُوحانی بصیرت، مذہبی طرزِ فکر، پیر و مرشد، گرو، روحانی اُستاد، عقل و دانش، قانون دانی، اعلیٰ تصوّرات، لٹریچر، پبلشنگ، چیریٹی، نیکی کرنے کی استبداد۔" (۷۹) نویں گھر میں اگر مشتری ہو تو بڑا اُستاد، بزرگ، اسکالر نیز بیرونِ ملک میں اہم مقام عطا کرتا ہے اور اگر مریخ موجود ہو تو بہترین کھلاڑی بناتا ہے۔

دسواں گھر (بیت العزت، مستقبل)

"جاہ و منزلت، طلب ملازمت، کاروبار، بزرگ افراد، بزنس، پیسہ یا عہدہ، ترقی، شہرت، قوتِ اقتدار آگے بڑھنا، قدر و منزلت، جاہ و حشمت، مقصدِ زندگی، عزت و شہرت، اعلیٰ مقام، دنیاوی طاقت۔ ایسے اُمور کہ جن سے معاشرے کو فائدہ ملے (فرد سے) اعلیٰ حکام، نہایت اہم شخصیات، حکومت کی اعلیٰ سیاسی شخصیات، عہدہ داران، (وی آئی پی) ذمہ داریاں، ڈسپلن، ظاہری رکھ رکھاؤ اور شخصیت کی پہچان، خاندانی روایات، سینس آف ڈیوٹی، ذمہ داریوں سے نبرد آزماء ہونے کی صلاحیت اور قوت کا استعمال۔" (۸۰)

اس گھر میں موجود سیارہ یا اس گھر کا مالک سیارہ، ذائچہ میں قوی ہو تو مستقبل کے بارے میں انسان سنجیدہ ہوتا ہے۔ اس گھر سے مستقبل کی تبدیلی، کامیابی و ناکامی اور ذمہ داری کو نبھانے کا بھی اندازہ ہوتا ہے۔

گیارھواں گھر (بیت الامید و اقرباء)

"اُمیدیں خواہشات و توقعات، دوست، دوستوں سے تعلقات، معاشرتی تعلقات، زندگی کے

بڑے اہم مقاصد، اچھے بُرے مواقع، فوائد یا منافع کسی طرح بھی (جائیداد وغیرہ) اچانک روپیہ پیسے کا اُتار و چڑھاؤ سائیڈ بزنس یا ملازمت، ذاتی تفریحات، کلب، لوگوں کے ساتھ مل کر کام کرنا روزمرّہ کے معاملات میں دلچسپی، انٹل ایکچوئل تفریحات۔'' (۸۱)

گیارھواں گھر کیریئر سے ہٹ کر سوشل لائف کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس گھر سے معلوم کیا جاسکتا ہے کہ انسان خودغرض ہے یا لوگوں کے ساتھ گھل مل کر رہنا پسند کرتا ہے۔ گیارھواں گھر زائچہ میں بہت زیادہ اہمیت کا حامل نہیں سمجھا جاتا البتہ اگر سیارہ یورنس زائچہ میں اہمیت کا حامل ہو یا گیارھویں گھر میں ہو یا گیارھواں گھر دلو ہو نیز گیارھویں کا مالک سیارہ یورنس سے ناظر ہو تو یہ گھر بہت اہم سمجھا جاتا ہے۔

بارھواں گھر (بیت الاعداء، خفیہ دشمن)

''خفیہ دشمن، ہسپتال، انجمنیں، قیدی وقید خانے، قرضہ، خفیہ اُمور، غیر ماڈی (رُوحانی) پریشانیاں، مشکلات، جادوٹونہ، آسیب، بلائیں وغیرہ۔ اپنی ذات کی پہچان (Self Realization) مشکلات، بدقسمتی، خفیہ دشمن، دشمنی۔'' (۸۲)

نفسیاتی بیماریاں نیز موروثی بیماریاں وغیرہ۔ آٹھویں گھر سے اُن وجوہات کا پتہ چلتا ہے کہ انسان کس قسم کی مشکلات میں گھر سکتا ہے۔ جب کہ بارھویں گھر سے اس کی موروثی بنیادی جڑوں کا پتہ چلتا ہے۔ انسان کی فطری کمزوریوں کا اندازہ ہوتا ہے۔

(اس سلسلے میں بارھویں گھر کے برج کی علامت اور اس کے مالک سیارے نیز اس گھر میں موجود کواکب کا مطالعہ نہایت اہمیت کا حامل ہے)۔

نوٹ

یاد رکھیں کہ کواکب ماڈی حالات و واقعات ظاہر کرتے ہیں۔ اُمورات زندگی میں اپنی قوتوں کو کام میں لاتے ہیں۔ بروج یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ان قوتوں کو وہ کس انداز سے صرف کریں گے۔ جبکہ زائچہ کے گھر زندگی کے مختلف شعبوں کی نشاندہی کرتے ہیں، جہاں کواکب اپنی قوتوں پر عمل کرتے ہیں۔

حواشی وحوالہ جات (باب دوم)

(۱) سورۂ الانعام۔آیت:۹۷،۹۸

(۲) سورۂ الاعراف۔آیت:۳۷

(۳) سورۂ الاعراف۔آیت:۵۴

(۴) سورۂ التوبہ۔آیت:۳۶

(۵) سورۂ التوبہ۔آیت:۵۱

(۶) سورۂ یونس۔آیت:۵،۶ اور سورۂ بقرہ۔آیت:۱۸۹

(۷) نزھۃ القاری شرح صحیح البخاری،محمد شریف الحق امجدی،برکاتی پبلشرز،کھارادر کراچی،جلد:اوّل،ص:۲۵۶

(۸) نزھۃ القاری شرح صحیح البخاری،محمد شریف الحق امجدی،برکاتی پبلشرز،کھارادر کراچی،جلد:سوم،ص:۳۶

(۹) ایضاً،ص:۶۸،۶۹

(۱۰) نزھۃ القاری شرح صحیح البخاری،محمد شریف الحق امجدی،برکاتی پبلشرز،کھارادر کراچی،جلد:ششم،ص:۲۳

(۱۱) شمس المعارف، از شیخ ابو العباس احمد بن علی بونی ؒ،ترجمہ از مولانا اقبال الدین احمد صاحب مدظلہ، کراچی، دارالاشاعت،۱۹۷۷،صفحہ:۶۳

(۱۲) ایضاً، صفحہ:۵۶

(۱۳) اسباق النجوم،کاش البرنی،کراچی،اوراق پبلشر،س،ن،م،جلد:اوّل،صفحہ:۲۵

(۱۴) چلڈرن اٹلس آف دی یونیورس،رابرٹ برن حام،نیویارک،کیوڈ پرنٹنگ کمپنی،س،ن،م۔ج،ن،م،صفحہ:۸۶

(۱۵) ایضاً،صفحہ:۸۶

(۱۶) ایضاً،صفحہ:۸۶

(۱۷) اسباق النجوم،کاش البرنی،کراچی،اوراق پبلشر،س،ن،م،جلد:اوّل،صفحہ:۳۵،۳۶

(۱۸) چلڈرن اٹلس آف دی یونیورس،رابرٹ برن حام،نیویارک،کیوڈ پرنٹنگ کمپنی،س،ن،م۔ج،ن،م،صفحہ:۶۴،۶۵

(۱۹) ایضاً،صفحہ:۷۸

(۲۰) ایضاً،صفحہ:۱۰

(۲۱) ایضاً،صفحہ:۷۸

(۲۲) ایضاً،صفحہ:۸

(۲۳) ایضاً،صفحہ:۷۸

(۲۴) سورۂ بروج۔آیت:۱

(۲۵) آثار النجوم،کاش البرنی،کراچی،اوراق پبلشر،س،ن،م،جلد:اوّل،صفحہ:۳۱

(۲۶) اسباق النجوم،کاش البرنی،کراچی،اوراق پبلشر،س،ن،م،جلد:اوّل،صفحہ:۲۱

(۲۷) تفسیر سورۂ بروج از حضرت مولانا فتح محمد خان جالندھری،تاج کمپنی کراچی،صفحہ۸۰۳

(۲۸) دی نیو کمپلیٹ آسٹرولوجر جولیا،ڈرک پارکر،نیویارک،کریسنٹ بکس،۲۰۰۱ء،جلد:دوم،صفحہ:۲۹

(۲۹) آثار النجوم،کاش البرنی،کراچی،اوراق پبلشر،س،ن،م،جلد:دوم،صفحہ:۱۰،۱۱

(۳۰) اسباق النجوم،کاش البرنی،کراچی،اوراق پبلشر،س،ن،م،جلد:اوّل،صفحہ:۳

(۳۱) ہوریری آسٹرولوجی،انھونی لوئیس،امریکہ،لیویلائن پبلیکیشن،۱۹۹۸ء،صفحہ:۱۵۳

(۳۲) دی نیو کمپلیٹ آسٹرولوجر،جولیا اینڈ ڈرک پارکر،کریسنٹ بکس،۱۹۹۰ء،صفحہ:۱۰۶

(۳۳) آسٹرولوجی فارڈمیز،اے اورین،امریکہ،ڈمیز پریس،۱۹۹۹ء،صفحہ:۳۹

(۳۴) ہوریری آسٹرولوجی،انھونی لوئیس،امریکہ،لیویلائن پبلیکیشن،۱۹۹۸ء،صفحہ:۱۵۴

(۳۵) دی نیو کمپلیٹ آسٹرولوجر،جولیا اینڈ ڈرک پارکر،کریسنٹ بکس،۱۹۹۰ء،صفحہ:۱۰۸

(۳۶) آسٹرولوجی فارڈمیز،اے اورین،امریکہ،ڈمیز پریس،۱۹۹۹ء،صفحہ:۴۱

(۳۷) ہوریری آسٹرولوجی،انھونی لوئیس،امریکہ،لیویلائن پبلیکیشن،۱۹۹۸ء،صفحہ:۱۳۴

(۳۸) دی نیو کمپلیٹ آسٹرولوجر،جولیا اینڈ ڈرک پارکر،کریسنٹ بکس،۱۹۹۰ء،صفحہ:۱۱۰

(۳۹) آسٹرولوجی فارڈمیز،اے اورین،امریکہ،ڈمیز پریس،۱۹۹۹ء،صفحہ:۴۲

(۴۰) ہوریری آسٹرولوجی،انھونی لوئیس،امریکہ،لیویلائن پبلیکیشن،۱۹۹۸ء،صفحہ:۱۵۵

(۴۱) دی نیو کمپلیٹ آسٹرولوجر،جولیا اینڈ ڈرک پارکر،کریسنٹ بکس،۱۹۹۰ء،صفحہ:۱۱۲

(۴۲) آسٹرولوجی فارڈمیز،اے اورین،امریکہ،ڈمیز پریس،۱۹۹۹ء،صفحہ:۴۳

(۴۳) ہوریری آسٹرولوجی،انھونی لوئیس،امریکہ،لیویلائن پبلیکیشن،۱۹۹۸ء،صفحہ:۱۵۵

(۴۴) دی نیو کمپلیٹ آسٹرولوجر،جولیا اینڈ ڈرک پارکر،کریسنٹ بکس،۱۹۹۰ء،صفحہ:۱۱۴

(۴۵) آسٹرولوجی فارڈمیز،اے اورین،امریکہ،ڈمیز پریس،۱۹۹۹ء،صفحہ:۴۵

(۴۶) ہوریری آسٹرولوجی،انھونی لوئیس،امریکہ،لیویلائن پبلیکیشن،۱۹۹۸ء،صفحہ:۱۵۶

(۴۷) دی نیو کمپلیٹ آسٹرولوجر،جولیا اینڈ ڈرک پارکر،کریسنٹ بکس،۱۹۹۰ء،صفحہ:۱۱۶

(۴۸) آسٹرولوجی فارڈمیز،اے اورین،امریکہ،ڈمیز پریس،۱۹۹۹ء،صفحہ:۴۶

(۴۹) ہوریری آسٹرولوجی،انتھونی لوئیس،امریکہ،لیویلائن پبلیکیشن ،۱۹۹۸ء،صفحہ:۱۵۶
(۵۰) دی نیو کمپلیٹ آسٹرولوجر،جولیا اینڈ ڈرک پارکر،کریسنٹ بکس،۱۹۹۰ء،صفحہ:۱۱۸
(۵۱) آسٹرولوجی فارڈمیز،اے اورین،امریکہ،ڈمیز پریس،۱۹۹۹ء،صفحہ:۴۸
(۵۲) ہوریری آسٹرولوجی،انتھونی لوئیس،امریکہ،لیویلائن پبلیکیشن ،۱۹۹۸ء،صفحہ:۱۵۶
(۵۳) دی نیو کمپلیٹ آسٹرولوجر،جولیا اینڈ ڈرک پارکر،کریسنٹ بکس،۱۹۹۰ء،صفحہ:۱۲۰
(۵۴) آسٹرولوجی فارڈمیز،اے اورین،امریکہ،ڈمیز پریس،۱۹۹۹ء،صفحہ:۴۹
(۵۵) ہوریری آسٹرولوجی،انتھونی لوئیس،امریکہ،لیویلائن پبلیکیشن ،۱۹۹۸ء،صفحہ:۱۵۷
(۵۶) دی نیو کمپلیٹ آسٹرولوجر،جولیا اینڈ ڈرک پارکر،کریسنٹ بکس،۱۹۹۰ء،صفحہ:۱۲۲
(۵۷) آسٹرولوجی فارڈمیز،اے اورین،امریکہ،ڈمیز پریس،۱۹۹۹ء،صفحہ:۵۱
(۵۸) ہوریری آسٹرولوجی،انتھونی لوئیس،امریکہ،لیویلائن پبلیکیشن ،۱۹۹۸ء،صفحہ:۱۵۸
(۵۹) دی نیو کمپلیٹ آسٹرولوجر،جولیا اینڈ ڈرک پارکر،کریسنٹ بکس،۱۹۹۰ء،صفحہ:۱۲۴
(۶۰) آسٹرولوجی فارڈمیز،اے اورین،امریکہ،ڈمیز پریس،۱۹۹۹ء،صفحہ:۵۲
(۶۱) ہوریری آسٹرولوجی،انتھونی لوئیس،امریکہ،لیویلائن پبلیکیشن ،۱۹۹۸ء،صفحہ:۱۵۸
(۶۲) دی نیو کمپلیٹ آسٹرولوجر،جولیا اینڈ ڈرک پارکر،کریسنٹ بکس،۱۹۹۰ء،صفحہ:۱۲۶
(۶۳) آسٹرولوجی فارڈمیز،اے اورین،امریکہ،ڈمیز پریس،۱۹۹۹ء،صفحہ:۵۴،۵۵
(۶۴) ہوریری آسٹرولوجی،انتھونی لوئیس،امریکہ،لیویلائن پبلیکیشن ،۱۹۹۸ء،صفحہ:۱۵۸
(۶۵) دی نیو کمپلیٹ آسٹرولوجر،جولیا اینڈ ڈرک پارکر،کریسنٹ بکس،۱۹۹۰ء،صفحہ:۱۲۸
(۶۶) آسٹرولوجی فارڈمیز،اے اورین،امریکہ،ڈمیز پریس،۱۹۹۹ء،صفحہ:۵۵
(۶۷) ہوریری آسٹرولوجی،انتھونی لوئیس،امریکہ،لیویلائن پبلیکیشن ،۱۹۹۸ء،صفحہ:۱۵۸
(۶۸) دی نیو کمپلیٹ آسٹرولوجر،جولیا اینڈ ڈرک پارکر،کریسنٹ بکس،۱۹۹۰ء،صفحہ:۱۲۸
(۶۹) آسٹرولوجی فارڈمیز،اے اورین،امریکہ،ڈمیز پریس،۱۹۹۹ء،صفحہ:۵۵
(۷۰) آثار النجوم،کاش البرنی،کراچی،اوراق پبلشر،س،ن،م،جلد:اوّل،صفحہ:۱۱۴،۱۱۵
(۷۱) اینشنٹ ہندو آسٹرولوجی فار دی ماڈرن ویسٹرن آسٹرولوجر،جیمس ٹی،براہا،فلوریڈا،حرمیٹیشین پریس،۱۹۸۶ء،ص:۳۷
(۷۲) ایضاً،ص:۳۷،۳۸
(۷۳) اینشنٹ ہندو آسٹرولوجی فار دی ماڈرن ویسٹرن آسٹرولوجر،جیمس ٹی،براہا،فلوریڈا،حرمیٹیشین پریس،۱۹۸۶ء،ص:۳۸
(۷۴) ایضاً،ص:۳۸

(۷۵) ایضاً،ص:۳۸،۳۹

(۷۶) ایضاً،ص:۳۹

(۷۷) ایضاً،ص:۳۹

(۷۸) ایضاً،ص:۳۹

(۷۹) ایضاً،ص:۳۹،۴۰

(۸۰) ایضاً،ص:۴۰

(۸۱) ایضاً،ص:۴۰

(۸۲) ایضاً،ص:۴۰

باب سوم

ذائچہ اور اس کی تفصیلات

فصل اوّل

قرآن وحدیث کی روشنی میں

فصل دوم

طالع برج اور کوکبی وقت

فصل سوم

ذائچہ کشید کرنا

فصل چہارم

تعارفِ کواکب

فصل پنجم

خصوصیاتِ کواکب

باب سوم

ذائچہ اور اس کی تفصیلات

فصل اوّل

قرآن وحدیث کی روشنی میں

اَللّٰہُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَھَا ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ط کُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ط یُدَبِّرُ الْاَمْرَ یُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّکُمْ بِلِقَآءِ رَبِّکُمْ تُوْقِنُوْنَo (۱)

ترجمہ: ''خدا وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے ہو (اتنے) اونچے بنائے اور پھر عرش پر جا ٹھہرا اور سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا۔ ہر ایک ایک معیاد معین تک گردش کر رہا ہے۔ وہی (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتا ہے (اس طرح) وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم اپنے پروردگار کے روبرو جانے کا یقین کرو۔''

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَھُمَا اِلَّا بِالْحَقِّo (۲)

ترجمہ: ''اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان میں ہے اس کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے۔''

وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ط وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌ بِاَمْرِهٖ ط اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ o (۳)

ترجمہ: ''اور اسی نے تمہارے لیے رات اور دن اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا اور اسی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں۔ سمجھنے والوں کے لیے اس میں (قدرت خدا کی بہت سی) نشانیاں ہیں۔''

وَجَعَلْنَا الَّیْلَ وَالنَّهَارَ اٰیَتَیْنِ فَمَحَوْنَآ اٰیَةَ الَّیْلِ وَجَعَلْنَآ اٰیَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّکُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِیْنَ وَالْحِسَابَ ط وَکُلَّ شَیْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِیْلًا o (۴)

ترجمہ: ''اور ہم نے دن اور رات کو دو نشانیاں بنایا ہے رات کی نشانی کو تاریک بنایا اور دن کی نشانی کو روشن تا کہ تم اپنے پروردگار کا فضل (یعنی روزی) تلاش کرو اور برسوں کا شمار اور حساب جانو۔ اور ہم نے ہر چیز کی (بخوبی) تفصیل کردی ہے۔''

ظہر کی نماز کے وقت کے تعین کے سلسلے میں حضور اکرم ﷺ کی یہ حدیث، اس کا ترجمہ اور اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلویؒ کے حوالے جات درجہ ذیل ہیں۔

حدیث مبارکہ: عَنْ اَبِیْ ذَرٍ نِالْغِفَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ کُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ سَفَرٍ فَاَرَادَ الْمُؤَذِّنُ اَنْ یُّؤَذِّنَ لِلظُّھْرِ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَبْرِدْ ثُمَّ اَرَادَ اَنْ یُّؤَذِّنَ فَقَالَ لَہٗ اَبْرِدْ حَتّٰی رَاَیْنَا فَیْءَ التُّلُوْلِ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ شِدَّۃَ الْحَرِّ مِنْ فَیْحِ جَھَنَّمَ فَاِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَاَبْرِدُوْا بِالصَّلٰوۃِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ یَتَفَیَّؤُا یَتَمَیَّلُ. (۵)

ترجمہ: حضرت ابوذر غفاریؓ نے فرمایا ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے مؤذن نے اذان دینے کا ارادہ کیا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا ٹھنڈا کر پھر کچھ دیر کے بعد اذان کا ارادہ کیا تو پھر اس سے فرمایا ٹھنڈا کر یہاں تک کہ ہم نے ٹیلوں کا سایہ دیکھا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا بیشک سخت گرمی جہنم کے جوش سے ہے جب گرمی سخت ہو تو وقت ٹھنڈا کر کے نماز پڑھو حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا یَتَفَیَّؤُا کے معنی یَتَمَیَّلُ کے ہیں یعنی جھکتی ہیں۔

تشریح

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قدس سرہٗ کا یہ ارشاد اس پر ہے کہ فرمایا۔ اطول ایام میں سایہ نہیں ہوتا۔ ورنہ اس سے اتفاق ہے کہ بعض ایام میں مکہ معظمہ میں سایہ اصلی بالکل نہیں ہوتا۔ فتاویٰ رضویہ، جلد: دوم میں فرمایا:

”مکہ معظمہ میں تو بعض اوقات یعنی جب آفتاب سمتِ الراس سے گزرے...... مطلقاً (سایۂ اصلی) نہیں ہوتا۔ یہ بات وہاں اس وقت

ہوتی ہے جب آفتاب ہشتم جوزا۔ یابست ودوم سرطان پر ہو یعنی 30 مئی
تا 24 جولائی کو۔"

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قدس سرہٗ نے فتاویٰ رضویہ، جلد: دوم میں تحقیق فرمائی کہ ہمارے بلاد میں فصلوں کی تقسیم یہ ہے۔ جب آفتاب بروج، حوت، حمل، ثور، میں ہو تو موسم بہار ہوگا۔ اور جب جوزا، سرطان، اسد میں ہو تو گرمی اور جب سنبلہ، میزان، عقرب میں ہو تو خریف اور جب قوس، جدی، دلو میں ہو تو جاڑا۔ انگریزی مہینوں سے شدت گرمی کا وقت 22 مئی سے 24 اگست تک ہے۔

حدیث مبارکہ: حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا قَالَ بَیْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّیْ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذْ اَقْبَلَتْ عِیْرٌ تَحْمِلُ طَعَامًا فَالْتَفَتُوْا اِلَیْهَا حَتّٰی مَا بَقِیَ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰیَةُ وَ اِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَ انْفَضُّوْا اِلَیْهَا وَتَرَكُوْكَ قَائِمًا. (٦)

ترجمہ: حضرت جابر بن عبداللہؓ نے کہا۔ ہم لوگ نبی کریم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ غلّے سے لدا ہوا ایک قافلہ آیا۔ سب لوگ قافلے کی طرف چلے گئے یہاں تک کہ نبی کریم ﷺ کے ساتھ صرف بارہ آدمی رہ گئے اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور جب ان لوگوں نے کوئی تجارت یا کھیل دیکھا تو اس کی طرف چل دیے اور تمہیں (خطبے میں) کھڑا چھوڑ دیا۔

تشریح

ساعۃ : ساعت کے چھ معنیٰ آتے ہیں۔

اوّل۔ ایک گھنٹہ۔ اس طرح دن رات میں برابر چوبیس ساعات ہوئیں۔

دوم۔ غروب آفتاب سے طلوع آفتاب کا پورا وقت بارہ پر تقسیم کرنے کے بعد اس کا ایک حصہ اسی طرح طلوع آفتاب سے لے کر غروب آفتاب کے وقت کا بارھواں حصہ۔ اب بھی ساعات چوبیس ہوئیں مگر

برابر نہ ہوئیں کم وبیش ہوتی رہیں گی۔ یہ نجومیوں اور اہل ہندسہ کی اصطلاح ہے۔

سوم۔ زمانے کا وہ جز جوذ ومقدار نہ ہو۔

چہارم۔ مطلق وقت۔

پنجم۔ وقت حاضر۔

ششم۔ قیامت۔ یہاں مطلق وقت مراد ہے۔

نکتہ : حدیثِ مبارکہ کی تشریح میں بالکل واضح طور پر اس بات کو بیان کیا گیا ہے کہ دن کی بارہ ساعت ہوتی ہیں اور رات کی بارہ ساعت ہوتی ہیں۔ یہاں یہ بات دلچسپی سے خالی نہ ہوگی کہ ہر ساعت کا تعلق ایک ستارہ سے ہوتا ہے یہ ساعت سات ستاروں سے منسوب ہیں۔ اسی حساب کو اگر دنوں کے حوالے سے دیکھا جائے تو جمعہ تا ہفتہ کل سات دن سات ستاروں سے منسوب ہیں۔ یہ بات علم نجوم میں بہت اہمیت کی حامل ہے۔ (اتوار کا دن سیارہ شمس سے، پیر کا دن سیارہ قمر سے، منگل کا دن سیارہ مریخ سے، بدھ کا دن سیارہ عطارد سے، جمعرات کا دن سیارہ مشتری سے، جمعہ کا دن سیارہ زہرہ سے اور ہفتہ کا دن سیارہ زحل سے منسوب ہے۔ اہم ترین بات یہ ہے کہ سیاروں کا دنوں سے یہ تعلق ہندی علم نجوم، عربی علم نجوم اور یورپی علم نجوم میں یکساں طور پر مانا گیا ہے)۔

حدیثِ مبارکہ: وَقَالَ قَتَادَةُ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنيَا بِمَصَابِيحَ. ملک (۵) خُلِقَ هٰذِهِ النُّجُومُ لِثَلٰثٍ جَعَلَهَا زِينَةً لِلسَّمَاءِ وَرُجُومًا لِلشَّيَاطِيْنِ وَعَلَامَاتٍ يُهْتَدىٰ. (۷)

ترجمہ: اور قتادہ نے کہا (اللہ عزوجل کا ارشاد ہے) اور بلاشبہ ہم نے قریب کے آسمان کو چراغوں سے مزین فرمایا یہ ستارے تین فائدے کے لیے پیدا کیے گئے ہیں۔ آسمان کی زینت کے لیے اور شیطانوں کو سنگسار کرنے کے لیے اور علامتیں ہیں جن سے راستہ جانا جاتا ہے۔

"ستارے کہاں ہیں

ہم نے اپنی کتاب "اسلام اور چاند کا سفر" میں احادیث، اقوال سلف سے ثابت کیا ہے کہ ستارے آسمان کے نیچے ہیں۔قرآنِ کریم میں فرمایا:

كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ (سورۃ انبیاء۔آیت : ۳۳۔

سورۃ یٰس ۔ آیت : ۴۰)

ترجمہ: ہرایک ایک گھیرے میں تیر رہا ہے۔" (۸)

مدارک میں فرمایا:

الفلک موج مکفوف تحت السماء النجوم کلها معلقه کالقناویل من السماء الدنیا کتعلیق القنادیل فی المساجد (۹)

ترجمہ: تمام ستارے آسمان میں یوں قندیلوں کی طرح لٹکے ہوئے ہیں جیسے مسجدوں میں قندیلیں لٹکی ہوئی ہیں۔

امام قتادہ نے ستاروں کے یہ تینوں فوائد قرآنِ کریم سے اخذ فرمائے ہیں۔اسی آیت کے متصل فرمایا:

وَجَعَلْنَا هَا رُجُوْمًا لِّلشَّیاطِیْنِo (۱۰)

ترجمہ: "اور ہم نے انہیں شیاطین کو پھینک کر مارنے کے لیے بنایا ہے۔"

سورۂ یونس میں فرمایا:

وَقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِیْنَ وَالْحِسَابo (۱۱)

ترجمہ: "اور اس کی منزلیں مقرر کردیں تا کہ تم لوگ سالوں کی گنتی اور حساب معلوم کرو۔"

سورۂ نحل میں فرمایا:

وبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَo

ترجمہ: "اور ستاروں سے لوگ راستہ پاتے ہیں۔"

تشریح

سورج کے لیے یہ منزلیں (برج) ہیں۔ ربیع کے لیے حمل، ثور، جوزا۔ گرمی کے لیے سرطان، اسد، سنبلہ۔ خریف کے لیے میزان، عقرب، قوس۔ سردی کے لیے جدی، دلو، حوت۔ جنہیں سورج تین سو پیسٹھ دن میں طے کرتا ہے۔ ایک برج میں ایک ماہ رہتا ہے۔ چاند کی اٹھائیس منزلیں ہیں۔ چاند یہ منزلیں انتیس یا تیس دن میں طے کرتا ہے۔ ہر برج میں اس کی تقریباً 2 1/3 منزل ہے۔ (چونکہ زمین کی پیداوار میں چاند اور سورج کو بہت دخل ہے)۔ (۱۲)

نکتہ : چاند کی ہر منزل سے عربی حرف تہجی کا ایک حرف منسوب ہے۔ چنانچہ اٹھائیس حرف تہجی (الف۔ ب۔ ج۔ د۔ وغیرہ) کُل اٹھائیس منزلوں میں منقسم ہیں۔ چاند روزانہ ایک منزل طے کرتا ہے اور پورے مہینہ میں اٹھائیس منازل طے کر لیتا ہے۔

چاند، آسمانی دائرے میں 24 گھنٹوں کے دوران جو فاصلہ طے کرتا ہے، قرآنِ کریم میں اسے ایک منزل کہا گیا ہے۔ آسمانی دائرے میں منزل کُل اٹھائیس ہیں ہر منزل کا ایک مخصوص نام ہے اور آسمان کے خاص حصے میں واقع ہے۔

عربی حرفِ تہجی کُل اٹھائیس ہیں۔ ہر منزل ایک مخصوص حرف تہجی سے منسوب ہے قرآنِ کریم کے اس علمی اشارے کی علم نجوم میں بڑی اہمیت ہے۔ نیز رُوحانی علوم یعنی تعویذ و عملیات سے بھی ان کا گہرا تعلق ہے۔

فصل دوم

طالع برج اور کوکبی وقت

کواکب کی گردش کی سمت

نظامِ شمسی کے تمام سیارے بشمول زمین، سورج کے گرد گھومتے ہیں۔ واضح ہو کہ ہم زمین پر رہتے ہیں زمین پر رہتے ہوئے ہم تمام کواکب کو اپنی زمین کے گرد گھومتے ہوئے دیکھتے ہیں البتہ قمر کا معاملہ کچھ مختلف ہے۔ قمر زمین کا ذیلی سیارہ ہے اور زمین کے گرد گھومتا ہے۔ واضح ہو کہ جملہ کواکب کی حرکت (Anticlockwise) ہوتی ہے۔
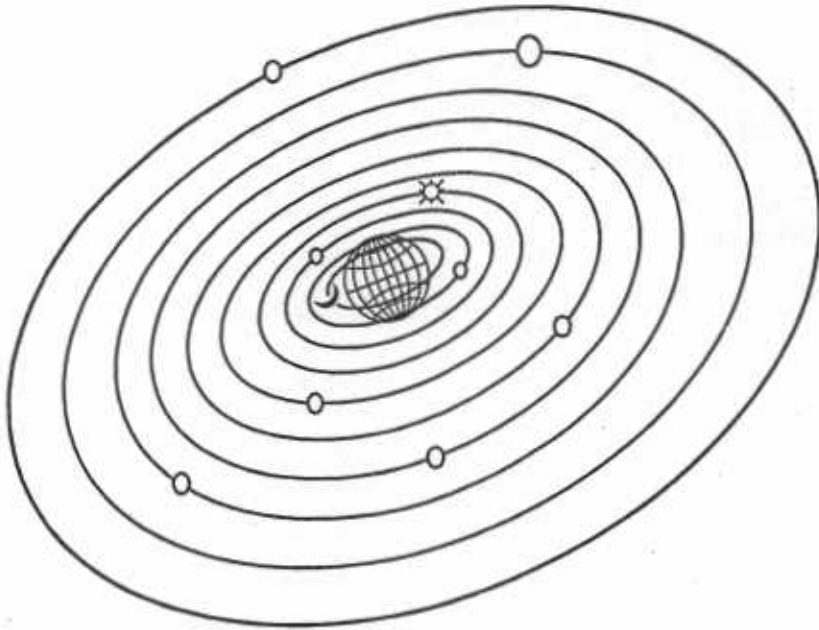
درجہ بالا تصویر میں زمین کو مرکز میں دکھایا گیا ہے۔ علم نجوم میں کائنات کا مرکز زمین کو مانا جاتا ہے۔ (۱۳)

مرکز میں زمین ہے۔ پہلے دائرے میں سیارہ قمر کی گردش ظاہر کی گئی ہے۔ دوسرے دائرے میں سیارہ عطارد۔ تیسرے دائرے میں سیارہ زہرہ۔ چوتھے میں سیارہ شمس۔ پانچویں میں سیارہ مریخ۔ چھٹے میں سیارہ مشتری۔ ساتویں میں زحل۔ آٹھویں میں یورنس۔ نویں میں نیپچون جبکہ دسویں دائرے میں سیارہ پلوٹو کی گردش کو ظاہر کیا گیا ہے۔

زمین کی گردش

''زمین آفتاب کے گرد دورہ کرتی ہے چونکہ زمین گول ہے۔ چنانچہ ایک ہی وقت میں آفتاب سب جگہوں کو روشن نہیں کرسکتا۔ خطِ استواء سے جو ممالک شمال اور جنوب میں ہیں ان میں آفتاب کی شعائیں ترچھی پڑتی ہیں۔ مارچ سے مئی تک جبکہ آفتاب برج حمل سے برج جوزا تک حرکت کرتا ہے تو وہ شمال کی سمت 34 درجہ تک مائل ہوجاتا ہے اور سُست رفتار ہوجاتا ہے۔'' (۱۴) اور رفتہ رفتہ دن بڑا ہونے لگتا ہے۔ اس کے برخلاف ستمبر اور اکتوبر میں سورج کی رفتار بڑھنے لگتی ہے چنانچہ دن چھوٹا ہونے لگتا ہے۔

زمین کے کسی بھی حصہ سے کسی بھی وقت مشرق کی سمت آسمان پر نظر ڈالنے پر جو برج نظر آئے گا وہی طالع برج کہلائے گا۔ زمین کی محوری گردش کی بناء پر، لگ بھگ 2 گھنٹے بعد اس کی جگہ اس کے بعد والا برج مشرقی سمت میں طلوع ہوجاتا ہے چنانچہ اب یہ برج، طالع برج کہلائے گا۔

سورج کے گرد سالانہ گردش میں گھومنے کے ساتھ ساتھ زمین اپنے محور پر بھی گھومتی رہتی ہے جس کی بناء پر زمین کے کسی بھی مقام سے مشرق کی جانب نظر آنے والا برج طالع کہلائے گا۔ اگر مان لیا جائے کہ اس وقت مشرق کی جانب صفر درجہ برج حمل ہے تو 2 گھنٹے تک مشرق کی سمت میں طالع برج حمل نظر آتا رہے گا اور اس کے بعد برج ثور کا پہلا درجہ طلوع ہوجائے گا۔ وقت گذرنے کے ساتھ برج ثور کے درجات آگے بڑھتے چلے جائیں گے اور پھر 2 گھنٹے بعد برج جوزا کا پہلا درجہ طلوع ہوجائے گا۔ اسی طرح سے زمین کی گردش کی بناء پر جو بھی برج مشرق کی سمت طلوع ہو رہا ہوگا وہی طالع برج بنتا چلا جائے گا۔ اس حساب سے 24 گھنٹوں کے اندر بارہ بروج یکے بعد دیگرے، طالع برج بنتے چلے جائیں گے۔

درجہ طالع

''چونکہ زمین گول ہے اس لیے ایک ہی وقت میں سورج سب جگہوں کو روشن نہیں کرسکتا، خطِ استواء سے جو ممالک شمال و جنوب میں واقع ہیں ان میں سورج کی شعائیں ترچھی پڑتی ہیں۔ مارچ سے مئی تک جبکہ سورج برج حمل سے برج جوزا تک سفر کرتا ہے تو وہ شمال کی سمت میں 34 درجہ تک مائل ہوجاتا ہے انہی ایام

میں جوممالک خطِ استواء سے جنوب کی طرف واقع ہیں وہاں راتیں بڑی اور دن چھوٹے ہوجاتے ہیں۔ ماہ جون میں جبکہ سورج برج سرطان میں داخل ہوتا ہے تو دن چھوٹے ہونے لگتے ہیں یہاں تک کہ ماہ ستمبر میں جب سورج برج میزان میں آتا ہے خطِ استواء کے ملکوں میں دن اور رات برابر ہوجاتے ہیں اس کے بعد سورج جنوب کی طرف مائل ہونا شروع ہوجاتا ہے چنانچہ جب سورج برج میزان، عقرب اور قوس میں ہوتو راتیں بڑھنا شروع ہوجاتی ہے۔ یہاں تک کہ سورج مکمل مائل با جنوب ہوجاتا ہے، چنانچہ جو ملک شمال کی طرف واقع ہیں ان میں راتیں بڑی ہونے لگتی ہے۔ اسی طرح سفر کرتے ہوئے جنوری سے آخری مارچ تک سورج برج جدی، دلو اور حوت میں حرکت کرتا ہے ان ایا م میں رات کم ہوتے ہوتے آخری وقت تک پہنچ جاتی ہے لیکن جب شمس برج حمل کے پہلے درجہ پر آتا ہے تو خط استواء کے قریب کے ملکوں میں رات برابر ہوجاتی ہے اور یہ چکر سال بھر اسی طرح چلتا رہتا ہے۔" (۱۵)

طالع برج

جیومیٹری کے حساب سے دائرے کے 360 درجات ہوتے ہیں چونکہ بروج کی تعداد کُل 12 ہے لہٰذا 360 درجات تقسیم 12 بروج=30 درجات (یعنی ایک برج میں کُل 30 درجات ہوتے ہیں)۔

زمین کی محوری گردش کی بناء پر ایک برج اوسطاً 2 گھنٹے تک مشرقی سمت میں رہتا ہے۔ جسے علم نجوم کی اصلاح میں کہا جائے گا کہ فلاں طالع برج ہے۔

درجہ بالا حساب سے 2 گھنٹے=120 منٹ۔ تقسیم 30 درجہ=4 منٹ، ایک درجہ کی حرکت کا دورانیہ اس حساب سے ہر 4 منٹ بعد دائرۃ البروج کا عین مشرقی سمت ایک درجہ آگے بڑھ جاتا ہے۔

چنانچہ اس حساب سے مشرق کی سمت طلوع ہونے والا برج، طالع برج کہلائے گا اور اس کا عین مشرق کی سمت طلوع ہونے والا درجہ، طالع درجہ کہلائے گا۔

بروج اور دائرے آسمانی کا تعلق

زمین اپنے محور پر گھومتے ہوئے آسمانی دائرے کے ایک درجہ کو 4 منٹ میں طے کرتی ہے۔ ایک برج کو اس حساب سے زمین اپنی محوری گردش کی بناء پر، 30 x 4 = 120 منٹ = 2 گھنٹے میں طے کرتی ہے۔

اس وقت مشرقی اُفق سے جو درجہ طلوع ہو رہا ہے، اب سے ٹھیک 4 منٹ بعد اس کی جگہ اس سے اگلا درجہ لے لے گا۔

تسوۃ البیوت

طالع برج اور درجہ معلوم کرنے کے لیے کچھ فارمولے بنائے گئے ہیں۔ جس کی مدد سے ہم بڑی آسانی سے اپنی مطلوبہ معلومات قبل از وقت حاصل کر کے ایک کتابی شکل میں لکھ لیتے ہیں۔ اس کتاب کا نام تسوۃ البیوت کہلاتا ہے۔ اسی بات کو سمجھنے کے لیے ذیل کی تفصیل پر غور کرتے ہیں۔

مثلاً اس وقت طالع برج حمل ہے اور طالع درجہ صفر ہے۔ تو 4 منٹ بعد ایک درجہ آگے بڑھ جائے گا اور اب ایک درجہ حمل کا طالع درجہ ہوگا اسی حساب سے 8 منٹ بعد 2 درجہ حمل طالع درجہ کہلائے گا، 12 منٹ بعد 3 درجہ حمل، درجہ طالع کہلائے گا۔ اس حساب سے کسی بھی وقت کا درجہ طالع مع برج معلوم کر سکتے ہیں۔ اور جس سے دنیا کے کسی بھی ملک، شہر اور مقام کا نیز کسی بھی وقت کا، طالع برج اور درجہ طالع معلوم کیا جا سکتا ہے۔

اس سلسلے میں علماء نجوم نے اپنی آسانی کے لیے ایک جدول مرتب کی ہے جسے تسوۃ البیوت کہا جاتا ہے۔ ''تسوۃ البیوت کے ذریعے زمین پر کسی بھی مقام کے کسی بھی وقت، طلوع ہونے والے برج اور درجہ کا حساب لگایا جا سکتا ہے۔ علماء ہندسہ نے حساب کی بہت سی پیچیدگیوں کو دُور کرنے کے لیے نقشے مرتب کیے ہیں۔ یہ نقشے دنیا کے مختلف مقامات کے عرض بلد کے لحاظ سے وضع کیے گئے ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ کسی مخصوص وقت پر آسمانی ہیئت کیا تھی؟ یقیناً یہ زمین کے ہر حصہ کے لیے یکساں نہ ہو گی۔ اس لیے ایسے نقشوں کی ضرورت ہوتی ہے جس سے زمین کے ہر حصہ کی ہیئت کسی خاص وقت پر معلوم کی جا سکے۔'' (۱۶)

کوکبی وقت

کوکبی وقت کا حساب لگانا نہایت آسان ہے۔ باریکی میں جائے بغیر سرسری نگاہ سے اس کو اس طرح سمجھ لیجیے کہ زمین چونکہ سورج کے گرد اپنا ایک چکر پورے ایک سال میں مکمل کرتی ہے یعنی مکمل دائرے کے 360 درجات کو 365 دنوں میں طے کرلیتی ہے۔ اس حساب سے آسمانی دائرے کے ایک درجہ کو تقریباً ایک دن میں طے کرلیتی ہے۔

زمین کی سالانہ گردش کی بناء پر زمین سے مشاہدہ کرنے پر آسمانی دائرے میں سورج حرکت کرتا نظر آتا ہے۔ سورج کی حرکت آسمانی دائرے کے ایک درجہ کو ایک دن میں طے کرلیتی ہے۔ چنانچہ جس وقت شمس صفر درجہ برج حمل پر آتا ہے تو ہمارا کوکبی وقت شروع ہوجاتا ہے اور عین اس لمحے جب کہ سورج برج حمل کے صفر درجہ کو چھوتا ہے۔ کوکبی وقت ("O.O'.O") صفر گھنٹے صفر منٹ صفر سکینڈ کہلاتا ہے اور یہ وقت زمین پر گرین وچ (انگلینڈ) کا، مانا جاتا ہے۔ جسے دنیا بھر کا مرکزی درجہ قرار دیا گیا ہے۔ (واضح ہو کہ یہ وقت گھڑی کے وقت سے الگ ہے)۔

وقت گزرنے کے ساتھ سورج صفر درجہ حمل سے آگے بڑھ جاتا ہے، ایک اندازے کے مطابق 24 گھنٹے گزرنے کے بعد سورج 1 درجہ آگے بڑھ جاتا ہے۔ دوسرے دن 2 درجہ پر، تیسرے دن 3 درجہ برج حمل پر اور اسی طرح پورے سال میں آسمانی دائرے کے کل 360 درجات مکمل کرنے کے بعد دوبارہ 0 درجہ برج حمل پر پہلے والی پوزیشن پر آجاتا ہے۔ اسی نقطے کو مزید تجزیاتی رُخ سے سمجھنے کے لیے تفصیل ملاحظہ ہو۔

حساب برائے کوکبی وقت

زمین دو طرح کی گردش ہمہ وقت کرتی رہتی ہیں۔

1۔ اپنے محور پر 24 گھنٹوں میں دن رات کا چکر مکمل کرتی ہے۔

2۔ سورج کے گرد، دائرے کی صورت میں (365 دن)۔

24 گھنٹوں کے اگر منٹ بنائیں تو گویا اس چکر کو 24 x 60 = 1440 منٹ میں مکمل کرتی ہے۔ چنانچہ زمین کی ان دونوں حرکات کے مابین اگر تعلق دیکھا جائے تو وہ درج ذیل طریقہ سے حاصل ہوگا۔ اس

کے بعد جو وقتِ جواب حاصل ہوگا اسے کوکبی وقت کہیں گے۔

کوکبی وقت کا فارمولا

1۔ = یومیہ گردش کا وقت 24 گھنٹے=1440 منٹ

2۔ = زمین کی سالانہ گردش کا وقت 365 دن

3۔ ایک دن کا کوکبی وقت = 365÷1440 = "O.3'.57

4۔ // // = ("O.3'.57) صفر گھنٹہ، تین منٹ، ستاون سیکنڈ

ہمیں معلوم ہے کہ کوکبی وقت O درجہ برج حمل پر شمس کے پہنچتے ہی شروع ہو جاتا ہے۔ یعنی جس تاریخ کو جس وقت شمس صفر درجہ برج حمل پر ہوگا۔ اس وقت کا کوکبی وقت ("O.O'.O) ''صفر'' (Zero) ہوگا اس سے اگلے دن یعنی ٹھیک 24 گھنٹوں کے بعد کا کوکبی وقت ("O.3'.57) گھنٹے ہوگا نیز اس کے بھی بعد کے دن کا کوکبی وقت ہوگا یعنی ("O.7'.54" = 2 x O.3'.57 گھنٹے) اور اس کے بعد یعنی تیسرے دن کا کوکبی وقت ہوگا۔ ("O.11'.51" = 3 x O.3'.57) گھنٹہ۔ اس حساب سے ہم سال بھر کے کسی بھی دن کا کوکبی وقت نکال سکتے ہیں۔ چنانچہ ہر سال کے تمام دنوں (تاریخوں) کا کوکبی وقت پہلے سے ہی معلوم کر لیا جاتا ہے۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق شمس عموماً 22 اور 23 مارچ کے درمیان میں صفر درجہ برج حمل پر پہنچتا ہے۔ لیپ کے سال میں چونکہ فروری 29 دنوں کی ہوتی ہے چنانچہ 29 تاریخ اور اس کے بعد آنے والے دنوں کے لیے ایک دن کے کوکبی وقت کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ چونکہ انگریزی کلینڈر کی تاریخ 12 بجے رات سے شروع ہوتی ہے اسی لیے کوکبی وقت بھی رات کے 12 بجے سے شروع ہوتا ہے جو برطانیہ کے شہر گرین وچ کے مقام سے لیا جاتا ہے۔ (گرین وچ کو صفر درجہ طول البلد مانا گیا ہے)۔

حاصل ہونے والا کوکبی وقت دراصل گرین وچ لندن کا ہے۔ اگر ہم دنیا کے کسی دوسرے مقام کا کوکبی وقت جاننا چاہیں تو اس مقام کے وقت اور گرین وچ لندن کے وقت کے درمیان وقت کے فرق کو بھی حساب میں شامل کرنا ہوگا۔

نوٹ : (حسابی لحاظ کی آسانی کے لیے بعض منجم حضرات کوکبی وقت کو رات 12 بجے کے بجائے

دن کے 12 بجے سے شروع کرتے ہیں چنانچہ ایسی صورت میں کوکبی وقت میں 12 گھنٹے مزید جمع کردیے جاتے ہیں)۔

اگر، گرین وچ کا کوکبی وقت "O.3'.57 ہے۔

تو 12 گھنٹے جمع کرنے کے بعد یہ وقت، "O.3'.57 + "12.0'.0 = "12.3'.57 ہو جائے گا۔

گرین وچ کے وقت کا مخفف G.M.T ہے۔ چنانچہ اکثر اسی طرح لکھا جاتا ہے۔

حساب کو سمجھانے کے لیے چند مثالوں کے ذریعے مزید وضاحت کی گئی ہے۔

مثال نمبر 1

23 مارچ رات 12 بجے G.M.T کا کوکبی وقت "O.3'.57 ہے۔ تو 23 مارچ 12 بجے دن کا کوکبی وقت کیا ہوگا۔

☆ 22 مارچ 12pm کا کوکبی وقت برائے G.M.T ("O.O'.O") صفر گھنٹہ، صفر منٹ، صفر سیکنڈ ہے۔

☆ 23 مارچ رات 12 بجے کا کوکبی وقت "O.3'.57 گھنٹہ

☆ معلوم کرنا ہے دن 12 بجے کا کوکبی وقت لہٰذا اسے کوکبی وقت میں جمع کرنا ہوگا یعنی

☆ "O.3'.57 + "12.O'.O = "12.3'.57 گھنٹہ

حاصل شدہ جواب

یعنی دن 12 بجے G.M.T کا کوکبی وقت حاصل ہوا "12.3'.57 گھنٹہ

مثال نمبر 2

سوال۔ 30 مارچ، 12 بجے دن۔ لندن (G.M.T) کا کوکبی وقت کیا ہوگا؟

حل۔ 22 مارچ تا 30 مارچ کل 8 یوم ہوئے لہٰذا 8 x "O.3'.57 = "O.31'.36 گھنٹہ

30 مارچ کو کوکبی وقت حاصل ہوا "O.31'.36 گھنٹہ

چونکہ ہمیں 12 بجے دن کا کوکبی وقت معلوم کرنا ہے۔ لہٰذا 12 گھنٹے اور جمع کرنا ہوں گے۔

☆ 12.31'.36"=12.O'.O"+O.31'.36" گھنٹہ

جواب۔ 30 مارچ 12 بجے دن کا کوکبی وقت برائے G.M.T حاصل ہوا۔ ("12.31'.36 گھنٹہ)۔

دونوں مثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ فارمولے (یعنی "O.3'.57 گھنٹہ فی یوم) کے حساب سے ہم سال کے کسی بھی دن کو ضرب دے کر کوکبی وقت معلوم کر لیتے ہیں۔ اب اس میں اپنا مطلوبہ وقت جمع کر لینے کے بعد جو بھی جواب حاصل ہوتا ہے وہی اصل کوکبی وقت کہلاتا ہے۔

اس طرح ہر سال کے لیے پہلے ہی سے سال کے تمام دنوں کا کوکبی وقت نکال لیتے ہیں جسے جنتریوں میں شائع کر دیا جاتا ہے۔ تاکہ حساب کتاب میں آسانی ہو۔

نوٹ : چند لمحوں کے فرق سے تقریباً ہر سال سورج 22 اور 23 مارچ کی درمیانی شب صفر درجہ برج حمل پر پہنچتا ہے۔ اگر ہم ان چند لمحات کو نظر انداز کر دیں تو لگ بھگ ہر سال کا کوکبی وقت یکساں ہی ہو جائے گا۔ ماسوائے لیپ کے سال کے کہ جس میں 29 فروری اور اس کے بعد کی تاریخوں میں ایک دن کے کوکبی وقت کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ (انگلینڈ کے شہر گرین وچ کا فاصلہ لندن سے بہت کم ہے۔ چنانچہ لندن اور G.M.T کا وقت ایک ہی مانا جاتا ہے)۔

طول البلد سے کوکبی وقت نکالنا

علم ہیئت میں (کوکبی وقت) طول البلد کا استعمال کیا جاتا ہے۔ بلکہ طول البلد کو درجہ، دقیقہ، ثانیہ میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ آسمانی دائرے کے 360 درجات کے بمطابق زمین کے گرد قطبِ شمالی سے قطبِ جنوبی کے درمیان کُل 360 طول البلد فرض کیے گئے ہیں۔ یعنی 1 درجہ طول البلد کا فاصلہ وقت کے لحاظ سے 4 منٹ کے برابر ہے اس حساب سے زمین کی محوری گردش (4 x 360 = 1440 منٹ = 24 گھنٹے = 1 یوم) ہوگی۔ اس طرح سے جن دو مقامات کا فاصلہ طول البلد کے حساب سے نکالنا ہو تو طول البلد کے اوقات کو بھی تقویم میں گھنٹے منٹوں کے نشانات کی طرح لکھتے ہیں۔

''فرض کریں کہ مقام (الف) 20 درجہ طول البلد پر واقع ہے اور دوسرا مقام (ب) 35 درجہ طول

البلد پر واقع ہے تو ان دونوں مقامات کا فرق 15 درجہ طول البلد ہوگا۔ زمین 1 درجہ طول البلد گھومنے میں 4 منٹ کا وقت لیتی ہے لہٰذا (4 منٹ x15 درجہ =60 منٹ =1 گھنٹہ) یعنی 15 درجہ طول البلد کا وقتی فاصلہ برابر ایک گھنٹہ ہے۔ جس کا مطلب یہ ہوا کہ دونوں جگہوں کے مقامی وقت میں 1 گھنٹہ کا فرق ہے۔" (۱۷)

G.M.T کے علاوہ دوسرے شہروں کا کوکبی وقت معلوم کرنا

"گرین وچ سے جو مقام جس قدر طول البلد کے فاصلے پر ہوگا۔ ہر طول البلد کو 4 منٹ سے ضرب دیں تو مقام مطلوب سے گرین وچ کے وقت کا فرق معلوم ہو جائے گا۔ البتہ اگر وہ مقام گرین وچ سے مغرب کی جانب ہے تو ہم وقت کے فرق کو جمع کر لیں گے لیکن اگر وہ مقام گرین وچ سے مشرق کی طرف ہے تو وقت کے اس فرق کو تفریق کریں گے۔" (۱۸)

G.M.T یا لندن کے علاوہ

(کسی دوسرے شہر، ملک اور علاقے کا کوکبی وقت نکالنے کا اُصول)

1۔ اگر شہر G.M.T سے مشرق کی سمت ہے تو اس شہر کے وقت میں سے G.M.T کے وقت کو نفی کر دیا جائے گا۔

2۔ دوسری صورت میں یعنی اگر شہر G.M.T سے مغربی جانب میں واقع ہے تو اس شہر کا وقت G.M.T کے وقت میں جمع کر دیا جائے گا۔

مثال نمبر 3

سوال۔ 23 مارچ کو پاکستان کا کوکبی وقت معلوم کرنا ہے؟

حل: اب ہم مورخہ 23 مارچ پاکستان کا کوکبی وقت معلوم کرتے ہیں۔

پچھلی مثال نمبر 2 میں

مورخہ 23 مارچ 12 بجے دن کوکبی وقت برائے G.M.T۔ "12.3'.57 گھنٹہ تھا۔

چونکہ پاکستان G.M.T سے مشرقی سمت واقع ہے لہٰذا پاکستان کا اضافی وقت جو کہ "4.33'.57 گھنٹہ ہے، کو نفی کرنا ہوگا۔

(پاکستان اسٹینڈرڈ ٹائم کا فرق علم نجوم کے حوالے سے "4.33'.57 گھنٹہ ہے) لہٰذا
G.M.T اور پاکستان کے درمیان اضافی وقت کو نفی کرنا ہوگا۔

یعنی "12.3'.57 – "4.33'.57 = "8.30'.00 گھنٹہ

جواب: مورخہ 23 مارچ کو پاکستان کا کوکبی وقت "8.30'.00 گھنٹہ حاصل ہوا۔

مثال نمبر 4

سوال۔ مورخہ 23 مارچ کو نیویارک کا کوکبی وقت معلوم کریں۔

حل: نیویارک کا G.M.T سے 5 گھنٹے وقت کم ہے چنانچہ اسے جمع کریں گے۔

23 مارچ G.M.T کا کوکبی وقت "12.3'.57 گھنٹہ

G.M.T سے نیویارک کے وقت کا فرق + "5.00'.00 گھنٹہ

"12.3'.57 + "5.00'.00 = "17.3'.57

جواب: مورخہ 23 مارچ نیویارک کا کوکبی وقت ہوگا "17.3'.57 گھنٹہ

نکتہ: اگر 12 بجے دن کے بعد کا وقت ہو، مثلاً 1 بجے دن تو اُسے 13 گھنٹے لکھنا ہوگا۔ 4 بجے شام کو 16 گھنٹے لکھنا ہوگا۔ اور رات 9 بجے کو 21 بجے لکھنا ہوگا وغیرہ۔

کوکبی وقت کسی بھی صورت میں 24 گھنٹے سے زائد نہیں ہوسکتا۔ اگر جوابی وقت 24 گھنٹے سے تجاوز کر جائے تو 24 گھنٹے نفی کرنے کے بعد جو وقت حاصل ہوگا وہی وقت بحیثیت جواب لیا جائے گا۔

اسٹینڈرڈ ٹائم اور لوکل ٹائم (تفاوتِ وقت)

"کسی ملک کا اسٹینڈرڈ ٹائم کسی شہر کو مرکزی مقام دے کر قائم کیا جاتا ہے۔ لیکن ملک کی حدود کافی لمبی چوڑی ہوتی ہیں اس لیے ہر شہر کے وقت میں کچھ نہ کچھ کمی بیشی ممکن ہے یعنی ہر شہر کا مقامی وقت کچھ کم یا زائد ہوسکتا ہے جسے اس شہر کا، لوکل ٹائم کہتے ہیں۔

وقت کی درجہ بالا اصطلاح کو نجوم میں تفاوتِ وقت کہتے ہیں۔ ہر شہر کی مقامی تقویم میں ایک نقشہ تفاوتِ وقت کا ہوتا ہے۔ اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ کسی ملک کے اسٹینڈرڈ ٹائم سے اس ملک کے کسی بھی شہر

کے لوکل ٹائم کا فرق کتنے منٹ ہے۔"(۱۹)

مثلاً اسلام آباد کا وقت جسے ہم پاکستان کا اسٹینڈرڈ ٹائم بھی (P.S.T) بھی کہتے ہیں صبح 6 بجے کا لیا گیا۔لیکن گلگت کے مقامی وقت میں کچھ فرق ہوسکتا ہے، پشاور کا مقامی وقت کچھ اور ہوسکتا ہے، کراچی کے وقت میں چند منٹوں کا فرق ہوسکتا ہے، جسے حساب میں شامل کرنا چاہیے،اس کا لازمی خیال رکھنا چاہیے۔

Day Light

بیشتر یورپی ممالک اور امریکہ وغیرہ میں سردیوں میں سورج کے طلوع کے لحاظ سے دن کی روشنی کے گھٹاؤ بڑھاؤ کے لحاظ سے ایک گھنٹے کا فرق کردیا جاتا ہے جسے (Day Light) کا نام دیا جاتا ہے۔چنانچہ ایسی صورتِ حال میں وقت کی اس کمی بیشی کو ذہن نشین رکھنا چاہیے اور اس کا حساب بھی لگانا چاہیے۔

ہمارے ملک پاکستان میں کسی کسی سال کے لیے وقت میں اسی طرح کی تبدیلی کی گئی ہے چنانچہ اس طرح کے وقتی فرق کے لحاظ سے کوبکی وقت معلوم کرتے وقت اس بات کو بھی ذہن نشین رکھنا چاہیے کہ ان مخصوص تاریخوں میں وقت کی کمی بیشی کا خیال رکھنا چاہیے۔

اٹلس کا استعمال

"اٹلس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ دنیا کے نقشہ میں کوئی مقام کس جگہ ہے۔اسے طول البلد اور عرض البلد سے ناپا جاتا ہے۔مثلاً کراچی کا طول البلد 66.57 مشرقی اور عرض البلد 24.53 شمالی ہے۔اس کا مطلب یہ ہے کہ گرینچ سے مشرقی سمت 66.57 درجہ ہے اور خطِ استوا سے شمالی سمت 24.53 درجہ ہے۔اگر پیدائش ایک چھوٹے سے مقام کی ہے تو اپنے نزدیک کسی قصبہ یا شہر کے طول البلد اور عرض البلد کو لے لیں۔"(۲۰)

فصل سوم

زائچہ کشید کرنا

زائچہ کیا ہے

زمین کے کسی بھی مقام، کسی بھی وقت (یا کسی خاص وقت) پر، آسمان پر دائرۃ البروج میں موجود اجرامِ فلکی (یعنی چاند، سورج، عطارد، زہرہ، مشتری زحل وغیرہ) کا نہایت واضح اور درست حساب لگا کر اس کا نقشہ بنانا، زائچہ کہلاتا ہے۔ (ہم جس قدر بھی زائچہ کا مطالعہ کریں، ہمیں اللہ تعالیٰ کی قدرت کے کارخانے کی معلومات حاصل ہوتی چلی جائیں گی)۔

پیدائش انسانی

انسانی پیدائش کے عین وقت، مقام اور تاریخ کا حساب کرنے کے بعد اس بچے کے بارے میں زندگی بھر کی تمام معلومات کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ ٹھیک اسی طرح اگر کسی بھی دوسری طرح کے معاملے کی پڑتال کرنے کے لیے انہی تینوں اکائیوں (یعنی مقام۔وقت۔تاریخ) کی مدد سے ہم مکمل معلومات کا حساب کر سکتے ہیں جس کے ذریعے آئندہ آنے والے حالات و واقعات کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ یہی تحریری کام مکمل ہو جانے کے بعد زائچہ کہلاتا ہے۔ اگر تاریخ، وقت اور جگہ معلوم نہ ہوں تو زائچہ نہیں بنایا جاسکتا ہے۔

نوٹ: (وقتِ پیدائش معلوم نہ ہونے کی صورت میں وقت کا لگ بھگ اندازہ کر کے زائچہ بنانا چاہیے لیکن درجہ طالع اور وتد السماء کو چھوڑ دینا چاہیے۔ اگر وقت قطعاً معلوم نہ ہو تو دن کی پیدائش میں دن کے بارہ بجے اور رات کی پیدائش میں رات کے بارہ بجے کا وقت لیا جاسکتا ہے)۔

گھروں کی تقسیم کا طریقہ

دائرۃ البروج میں گھروں کی تقسیم کے مختلف طریقہ رائج ہیں۔ منجم اپنی سہولت کے لحاظ سے کسی ایک طریقۂ کار کا انتخاب کرتے ہیں۔

مقالہ ہذا میں ایک سادہ طریقۂ کار جس کا نام (Equal House System) تمام گھروں کا فاصلہ (30 درجہ) کو متعارف کرایا جا رہا ہے۔ اس طریقۂ کار میں درجہ طالع اہم ہوتا ہے۔ چنانچہ درجہ طالع سے مرکزی نکتہ کی جانب ایک لکیر کھینچ دی جاتی ہے۔ اس کے بعد اس سے اگلے برج میں عین اسی درجہ سے مرکزی نکتہ پر دوسری لکیر بنادی جاتی ہے۔ اسی طرح تمام بروج کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ مرکزی نکتہ کے اطراف ایک چھوٹا سا دائرہ بنا دیا جاتا ہے جس میں درجہ طالع کے بائیں جانب والے گھر میں ایک کا ہندسہ لکھ دیا جاتا ہے۔ یہ ذائچہ کا پہلا گھر کہلائے گا۔ اب اس کے بعد والے گھر پر 2 کا ہندسہ لکھا جائے گا، یہ ذائچہ کا دوسرا گھر ہے۔ اسی طرح تمام گھروں پر ہندسے لکھ دیے جائیں گے۔ جن کی تعداد 12 ہوگی۔ یہ ذائچہ کے 12 گھر کہلائیں گے جب کہ بیرونی دائرے پر بروج کے نام لکھے جاتے ہیں۔ واضح ہو کہ بروج آسمانی دائرے کے 12 عدد حصے ہیں جب کہ گھر، درجہ طالع کا حساب لگانے کے بعد حاصل ہونے والے آسمانی دائرے کے 12 حصے ہیں۔ گویا بروج الگ حیثیت رکھتے ہیں اور گھروں کی الگ اہمیت ہے۔

برج طالع 20 درجہ اسد

ثور
جوزا
سرطان
اسد
سنبلہ
میزان
عقرب
قوس
جدی
دلو
حوت
حمل
1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12
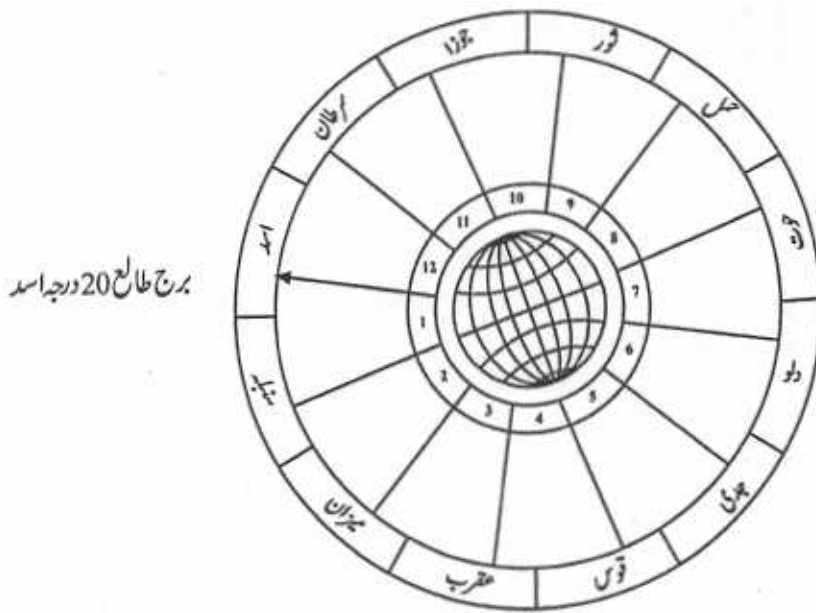
درجہ طالع 20 درجہ برج اسد ظاہر کیا گیا ہے۔ چنانچہ 20 درجہ اسد سے مرکز کی جانب لکیر کھینچ دی گئی ہے۔ اسی لحاظ سے بقیہ بروج کے 20 درجہ سے مرکزی جانب لکیریں کھینچ دی گئی ہیں۔ 1 تا 12 نمبر گھروں کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ جب کہ بیرونی دائرے میں بروج کے نام لکھے ہوئے ہیں۔

تقویم سیارگان (Ephemeris)

(سیاروں کی روزانہ حرکات کی جدول)

تقویم سے کام لینا

''کسی خاص سال کے زائچہ کے لیے اس سال کی تقویم کی ضرورت پڑتی ہے۔ جس میں کواکب کی حرکات اور ان کے مقامات درج ہوتے ہیں۔ بہترین تقویم میں ایک سال کے لیے کواکب کی روزانہ رفتاروں کی تفصیل ہوتی ہے۔ منجموں کے لیے اور دوسرے دلچسپی رکھنے والوں کے لیے یہ بہت مفید ہوتی ہے۔ اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ پیدائش کے دن، کواکب کہاں کہاں تھے۔ شمس، قمر، عطارد، زہرہ، مریخ، مشتری، زحل، یورنس، نیپچون اور پلوٹو کن بروج میں اور کس درجہ پر تھے۔ مستقیم تھے یا رجعت میں۔ طلوع تھے یا غروب۔ نیز ان کی اور حالتوں کا علم ہو جاتا ہے۔ لندن سے جو تقویم شائع ہوتی ہے وہ گرینچ کے مین ٹائم دوپہر کے وقت کی ہوتی ہے اس سے کواکب کی رفتاریں لیں تو اسے اپنے مقامی وقت میں ڈھالنے کی ضرورت ہوتی ہے یا اپنے وقت کے مطابق گرینچ ٹائم کو معلوم کر کے کام لیا جاتا ہے۔'' (۲۱)

کسی بھی تاریخ کو آسمانی دائرے میں کواکب، کس برج اور کس درجہ پر موجود ہیں۔ ان کی تفصیل جس کتاب میں لکھی جاتی ہے اسے ''تقویم سیارگان'' کہتے ہیں۔ انگریزی زبان میں اس کے لیے لفظ (Ephemeris) رائج ہے۔ تقویم سیارگان میں کواکب کی روزانہ رفتاریں ایک جدول کی شکل میں نوٹ کر لی جاتی ہیں اور اب تو کمپیوٹر کی مدد سے ہزاروں سال قبل اور بعد تک، کسی بھی دن اور تاریخ کے حوالے سے تمام کواکب کے قطعی درست مقام کو معلوم کیا جا سکتا ہے۔

بازار میں فروخت ہونے والی مختلف جنتریوں میں (جاری سال کی) کواکب کی یومیہ رفتاریں درج ہوتی ہیں۔ نیز تقویم سیارگان کی مدد سے جس میں انٹرنیٹ بھی شامل ہے۔ کسی بھی دن تاریخ اور وقت کے لحاظ سے کواکب کی قطعی درست پوزیشن معلوم کی جا سکتی ہے۔

درج تقویم سیارگان کی شکل ملاحظہ ہو۔

تقویم سیارگان (Ephemeris)

(کواکب کی پوزیشن۔-17-18-19 جنوری 1942ء)

کواکب	17-1-1942	18-1-1942	19-1-1942
شمس	27 جدی	28 جدی	29 جدی
قمر	5 دلو	19 دلو	3 حوت
عطارد	13 دلو	14 دلو	16 دلو
زہرہ(R)	20 دلو	20 دلو	20 دلو
مریخ	3 ثور	3 ثور	4 ثور
مشتری	12 جوزا	12 جوزا	12 جوزا
زحل(R)	22 ثور	22 ثور	22 ثور
یورنس	26 ثور	26 ثور	26 ثور
نیپچون	29 سنبلہ	29 سنبلہ	29 سنبلہ
پلوٹو	4 اسد	4 اسد	4 اسد
نکتہ راس	16 حوت	16 حوت	16 حوت

درجہ بالا چارٹ میں مورخہ 18,17 اور 19 جنوری 1942ء کی تاریخوں میں کواکب مع ان کے بروج اور درجات ظاہر کیے گئے ہیں۔(۲۲)

مثال

''ایک شخص محمد علی، کا ذائچہ بنانا ہے جو مورخہ 17 جنوری 1942ء کو شام 6 بجکر 30 منٹ امریکہ کے ایک مقام کین ٹکے (Kentucy) میں پیدا ہوئے۔

نام : محمد علی

تاریخِ پیدائش : 17 جنوری 1942ء

مقامِ پیدائش : کین ٹکے (Kentucky) U.S.A.

وقتِ پیدائش : 6.30pm

عرض البلد : 38 درجہ 15 منٹ شمال

طول البلد : 85 درجہ 46 منٹ مغرب'' (۲۳)

i۔ وقتِ پیدائش۔ شام 6 بجکر 30 منٹ

ii۔ مقامِ پیدائش۔ کین ٹکے (Kentucy) امریکہ

iii۔ تاریخِ پیدائش 17-01-1942

ذائچہ کا حساب کرنا

درجہ طالع کا حساب کرنے کے سلسلے میں درج ذیل معلومات درکار ہوں گیں۔

(i) مقام پیدائش

(ii) وقت پیدائش

(iii) تاریخ پیدائش (تاریخ پیدائش کی مدد سے ہم دو چیزوں کا حساب معلوم کرتے ہیں)۔

الف۔ کوکبی وقت

ب۔ تقویم سیارگان کی مدد سے مطلوبہ تاریخ کے مطابق کواکب کی پوزیشن معلوم کرنا۔

کوکبی وقت کا چارٹ

مارچ	فروری	جنوری	تاریخ
23.30	21.39	19.37	15
23.34	21.43	19.41	16
23.38	21.47	19.45	17*
23.42	21.51	19.49	18
23.46	21.55	19.53	19
23.50	22.00	20.00	20

درجہ بالا چارٹ کی مدد سے مورخہ 17 جنوری۔ کوکبی وقت 19.45 گھنٹہ حاصل ہوا۔ (۲۴)

حل: (Calculation)

i۔ وقتِ پیدائش شام 6 بجکر 30 منٹ

ii۔ کوکبی وقت 19.45.00 گھنٹہ

اب ہم ان دونوں کو جمع کرلیں گے۔

وقتِ پیدائش	06.30.00
کوکبی وقت	19.45.00+
حاصل جمع	26.15.00 گھنٹہ

حاصل جمع وقت 24 گھنٹوں سے زائد ہے لہٰذا ایسی صورتِ حال میں اس میں سے 24 گھنٹے نفی کرنے ہوں گے۔

حاصل شدہ وقت	26.15.00
نفی 24 گھنٹے	24.00.00
حاصل جواب	02.15.00

جواب 2.15 گھنٹہ کی مدد سے تسوت البیوت میں درجہ طالع اور درجہ وتد السماء معلوم کریں گے۔

درجہ طالع اور درجہ وتد السماء معلوم کرنا

حاصل جواب 02.15.00 گھنٹہ، اصل کوبی وقت برائے کین ٹکے، امریکہ برآمد ہوا جسے چارٹ تسوۃ البیوت میں تلاش کیا۔

چارٹ برائے تسوۃ البیوت

(برائے درجہ طالع اور درجہ وتد السماء)

کوبی وقت گھنٹہ	درجہ وتد السماء	درجہ طالع
2.07	4برج ثور	18.34برج اسد
2.11	5برج ثور	19.15برج اسد
* 2.15	6برج ثور	19.56برج اسد
2.19	7برج ثور	20.37برج اسد
2.23	8برج ثور	21.19برج اسد

20 درجہ طالع برج اسد اور درجہ وتد السماء 6 درجہ برج ثور حاصل ہوا۔ (آسانی کے لیے فی الحال راؤنڈ فیگر بنالیں گے)۔ (۲۵)

درجہ طالع

درجہ طالع یعنی (20 درجہ) برج اسد میں لکھ دیں۔ یہ ذائچہ پہلا گھر کہلائے گا۔

ہماری مثال میں درجہ طالع 20 درجہ برج اسد سے مرکز کی جانب لکیر کھینچ دی جائے گی۔

اسی طرح سے تمام بروج کے 20 درجہ سے مرکز کی جانب لکیریں کھینچ دی جائیں گی۔

وتد السماء

درجہ طالع سے گھڑی کے مخالف سمت گنتے ہوئے دسویں خانے پر تیر کے ایک نشان کے ذریعے ظاہر کرتے ہوئے اس کے برج اور درجہ پر نشان لگا دیا جائے گا۔ یعنی وتد السماء 6 درجہ برج ثور ہوگا۔

درجہ طالع اور درجہ وتد السماء اور ان کے بروج تحریر کر دینے کے بعد بقیہ بروج کے نام بھی تحریر کر دیے جائیں گے۔

زائچہ میں کواکب کا پُر کرنا

تقویم سیارگان (Ephemeris) کی مدد سے کواکب کے بروج مع درجات معلوم کرنا اور ان کو زائچہ میں پُر کرنا۔

تقویم سیارگان(Ephemeris)

(کواکب کی پوزیشن۔-17-18-19 جنوری1942ء)

کواکب	17-1-1942	*18-1-1942	19-1-1942
شمس	27جدی	28جدی	29جدی
قمر	5دلو	19دلو	3حوت
عطارد	13دلو	14دلو	16دلو
زہرہ(R)	20دلو	20دلو	20دلو
مریخ	3ثور	3ثور	4ثور
مشتری	12جوزا	12جوزا	12جوزا
زحل(R)	22ثور	22ثور	22ثور
یورنس	26ثور	26ثور	26ثور
نیپچون	29سنبلہ	29سنبلہ	29سنبلہ
پلوٹو	4اسد	4اسد	4اسد
نکتہ راس	16حوت	16حوت	16حوت

مطلوبہ تاریخ مورخہ 18 جنوری1942 کو کواکب کی پوزیشن کو نوٹ کر لیں گے۔(۲۶)

اہم نکتہ: G.M.T لندن اور امریکہ کے وقت میں 5 گھنٹے کا فرق ہے۔یعنی جس وقت لندن میں رات کے 12 بجتے ہیں اور تاریخ بدلتی ہے تو عین اس وقت سے 5 گھنٹے بعد امریکہ میں تاریخ بدلتی ہے۔وقت پیدائش شام 6:30 بجے امریکہ کا ہے چنانچہ اگر غور کریں تو

لندن میں رات کے 11:30 بجے ہوں گے۔ یعنی آدھے گھنٹے بعد تاریخ بدل کر (18-01-1942) ہو جائے گی۔

چنانچہ اگر ہم مورخہ 18 جنوری 1942 کے مطابق کواکب کی پوزیشن نوٹ کریں تو کواکب کے انتہائی درست درجات حاصل ہوں گے۔

امریکہ میں مورخہ 17 جنوری 1942 کی شام 6:30 بجے کواکب کی پوزیشن بمطابق لندن رات کے 11:30 بجے کا وقت ہوگا یعنی آدھے گھنٹے بعد تاریخ بدلے گی چنانچہ زائچہ کی درستگی کے لیے ہمیں بمطابق (18-01-1942) کواکب کی پوزیشن زائچہ میں رکھنا ہوگی۔

زحل اور زہرہ (حالتِ رجعت میں)

زحل، اور زہرہ حالت رجعت میں ہیں لہٰذا، ان کے سامنے علامت "R" لکھ دی گئی ہے۔

سیاروں کی درجہ بالا معلومات کو زائچہ پیدائش میں متعلقہ بروج میں پُر کر دیا گیا۔ (دیکھیے زائچہ محمد علی)

رجعتِ سیارگان

''زمین سے مشاہدہ کرنے پر سورج اور چاند ہمیشہ سیدھے حرکت کرتے نظر آتے ہیں جبکہ ان کے علاوہ باقی کواکب کبھی سیدھے اور کبھی اُلٹے رُخ حرکت کرتے نظر آتے ہیں۔ کواکب کے اُلٹا چلنے کو رجعت (Retregrade) اور سیدھی رفتار سے چلنے کو استقامت کہتے ہیں۔ قمر اور شمس کو کبھی رجعت نہیں ہوتی۔

رجعتِ کواکب ایک مخصوص اثر رکھتی ہے۔ ایسا جیسا کہ کسی آدمی پر تمام دروازے بند کر دیے جائیں اور اس کی تمام اُمیدوں پر پانی پھیر دیا جائے۔ رجعی کواکب مثلِ بیمار، ناکام اور حصولِ مقصود سے محروم تصوّر کیا جاتا ہے۔ مستقیم کوکب طاقتور ہو کر اپنے منزلِ مقصود کی طرف لاتا ہے اور بیمار نہیں ہونے دیتا۔ رجعی کوکب وطن سے دُور کرتا ہے۔ گھر سے بے گھر کرتا اور بے سود نقل و حرکت لاتا ہے۔'' (۲۷)

رجعت سیارہ زہرہ

یہ آفتاب سے ۴۵ درجہ تک آگے یا پیچھے رہتا ہے۔ جب یہ آفتاب سے ۴۵ درجہ پیچھے رہ جاتا ہے۔ تو رجعت ہو جاتی ہے۔ جس برج میں رجعت کرے۔ اس کو ایک سو سات دنوں میں طے کرتا ہے۔ ایک سال

راجع ہوتا ہے اور اگلے ایک سال مستقیم رہتا ہے۔ جس سال راجع ہوتا ہے تو بارہ بروج کو چار سو سات دنوں میں طے کرتا ہے اور جس سال رفتار مستقیم رہتی ہے۔ تو بارہ بروج کو تین سو چوبیس دنوں میں طے کرتا ہے۔ جب سُست رفتار ہو جاتا ہے۔ تو ایک دن میں ۳۲ دقیقہ الٹا چلتا ہے رجعت میں ۴۲ دن رہتا ہے دو دن پہلے یا بعد مستقیم ہو جاتا ہے۔ (۲۸)

نقصان

''سیارہ زہرہ حالت رجعت میں محبت میں نقصان، صحبت بد اور عیاشی لاتا ہے کسی فصل یا زمین یا مکان یا جائیداد کے جھگڑے کو پیدا کرتا ہے۔'' (۲۹) سیارہ زہرہ ساتویں گھر میں حالت رجعت میں ہو تو شادی شراکت یا پارٹنرشپ کے معاملات کے سلسلے میں نحس اثرات کا حامل ہوتا ہے۔

رجعت سیارہ زحل

''جب یہ سیارہ شمس سے ۱۲۰ درجہ پیچھے رہ جاتا ہے۔ تو رجعت ہوتی ہے اور جب ۱۲۰ درجہ آگے ہو تو مستقیم ہو جاتا ہے۔ جس بُرج میں راجع ہو اس کو پانچ ماہ میں طے کرتا ہے۔ زحل جب شمس کے قریب ہوتا ہے تو سریع السیر ہو کر ایک دن میں آٹھ دقیقہ چلتا ہے اور جب تین برج دور ہو جاتا ہے تو تین دقیقہ تک چلتا ہے جب چار برج تک دور ہو جاتا ہے تو ایک دقیقہ روز چلتا ہے جب پورے ۱۲۰ درجہ دور ہو جاتا ہے تو رجعت ہو جاتی ہے یہ ہر سال تقریباً چار ماہ راجع اور آٹھ ماہ مستقیم چلتا ہے۔ ۱۴۰ دن رجعت میں رہتا ہے۔ ۵ دن پہلے یا بعد مستقیم ہو جاتا ہے۔'' (۳۰)

نقصان

''سیارہ زحل حالت رجت میں کم درجے کے لوگوں سے نقصان پہنچاتا ہے۔ زمین یا مکان کی خرید و فروخت، ٹھیکہ داری یا طویل شراکتی کاروبار میں روپیہ کو ضائع کرتا ہے۔ حیرانی اور پریشانی لاتا ہے اور کاموں میں التواء ڈالتا ہے جسم میں مرض پیدا کرتا ہے۔'' (۳۱)

کواکب مع برج اور درجہ

جملہ کواکب مع درجہ طالع اور درجہ وتد السماء درج ذیل ہیں۔

درجہ طالع 20 درجہ برج اسد	درجہ وتد السماء 6 درجہ برج ثور
شمس 28 درجہ برج جدی	قمر 19 درجہ برج دلو
عطارد 14 درجہ برج دلو	زہرہ 20R درجہ برج دلو
مریخ 3 درجہ برج ثور	مشتری 12 درجہ برج جوزا
زحل 22R درجہ برج ثور	یورنس 26 درجہ برج ثور
نیپچون 29 درجہ برج سنبلہ	پلوٹو 4 درجہ برج اسد
نکتہ راس 16 درجہ برج سنبلہ	نکتہ ذنب 16 درجہ برج حوت

مثالی زائچہ محمد علی
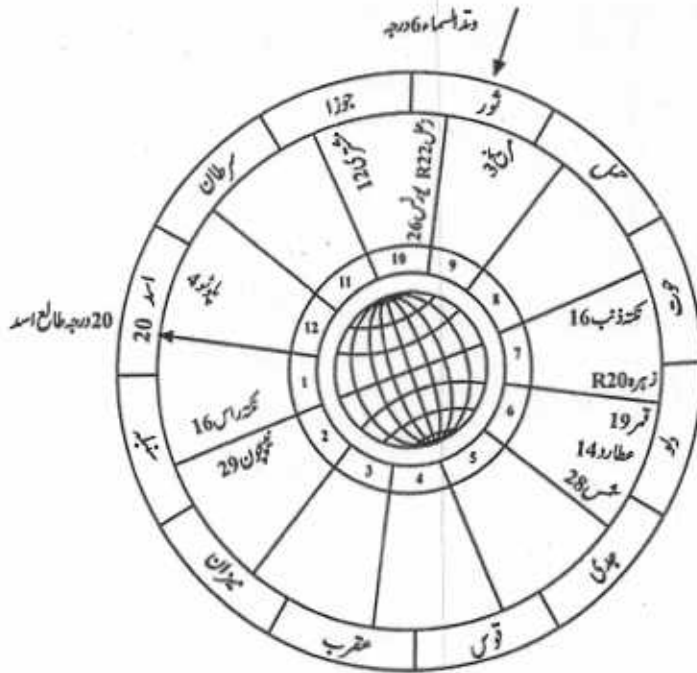
درجہ بالا دائرۃ البروج میں کواکب مع درجات درج کیے گئے ہیں جن کا حوالہ کتاب آسٹرولوجر کے صفحہ نمبر ۲۳۰ سے لیا گیا ہے۔ (۳۲)

فصل چہارم

تعارفِ کواکب

کواکب کی خصوصیات یعنی (1) شمس (2) قمر (3) عطارد (4) زہرہ (5) مریخ (6) مشتری (7) زحل (8) یورنس (9) نیپچون (10) پلوٹو (11) نکتہ راس اور نکتہ ذنب کا تفصیلی مطالعہ کیا جائے گا۔

نظامِ شمسی

''نظامِ شمسی کے کواکب مندرجہ ذیل ہیں یعنی سورج کے خاندان کی ترتیب مرکز سے باہر کی جانب اس طرح ہوگی۔ مرکز میں سورج ہے پھر عطارد، زہرہ، زمین (جبکہ چاند، زمین کے گرد گھومتا ہے)۔ پھر مریخ، مشتری، زحل، یورنس، نیپچون اور پلوٹو ہیں۔ جملہ تمام کواکب سورج کے گرد مختلف رفتاروں سے اپنے اپنے دائرے میں چکر لگاتے ہیں۔'' (۳۳) جنہیں تصویر کے ذریعے ذیل میں دکھایا گیا ہے۔

(۳۴)
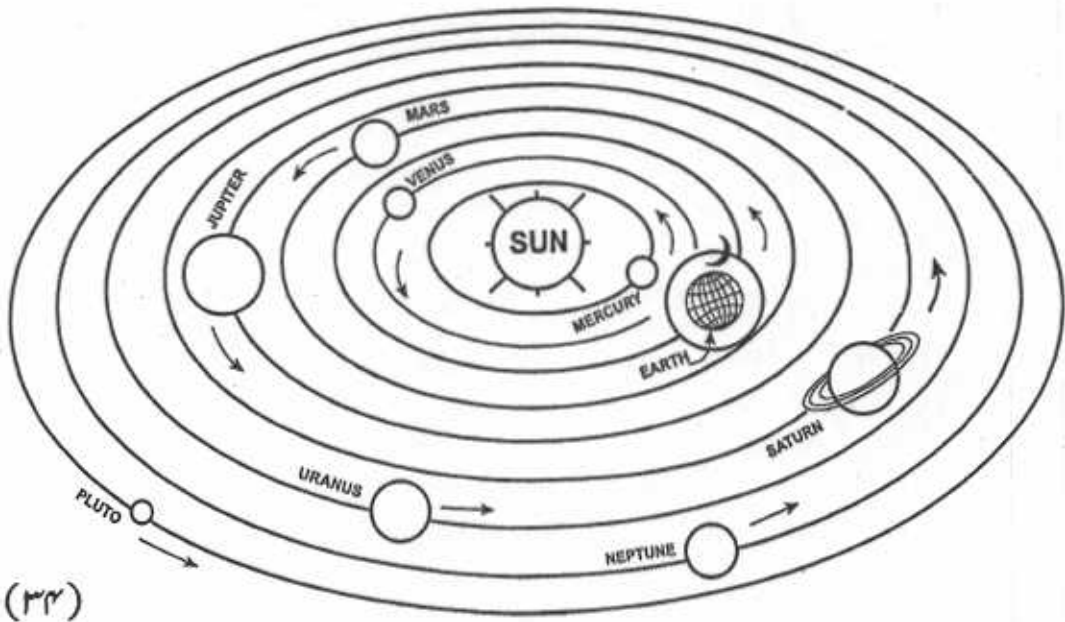
نظامِ شمسی یعنی سورج کا خاندان۔ مرکز میں سورج ہے پھر عطارد، زہرہ، زمین (جبکہ چاند، زمین کے گرد گردش کر رہا ہے) پھر مریخ، مشتری، زحل، یورنس، نیپچون اور پلوٹو ہیں۔

نظامِ شمسی یعنی سورج کے گرد گھومتے ہوئے کواکب زمین سے دیکھنے پر زمین کے گرد گردش کرتے نظر آتے ہیں۔ ان تمام کی گردش کا راستہ تقریباً وہی ہے کہ جس پر ہم سورج اور چاند کو حرکت پذیر دیکھتے ہیں۔ ان سب کی گردش ایک ہی سمت میں ہوتی ہے یعنی مشرق تا مغرب جبکہ سورج سے فاصلے اور ان کی رفتاریں جدا جدا ہیں۔

زمین بحیثیت مرکز

زمین سے دیکھنے پر تمام کواکب مع چاند اور سورج، زمین کے گرد گردش کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ زمین کو مرکز میں رکھ کر دیکھنے پر ان کی ترتیب درج ذیل نظر آئے گی۔

(1) قمر	(2) عطارد	(3) زہرہ	(4) شمس
(5) مریخ	(6) مشتری	(7) زحل	(8) یورنس
(9) نیپچون	(10) پلوٹو		
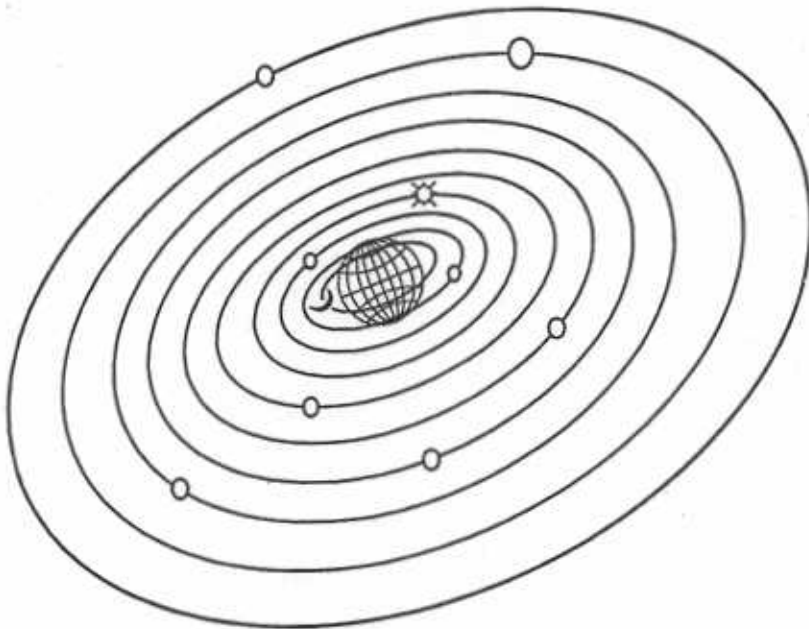
درجہ بالا تصویر میں زمین کو مرکز میں دکھایا گیا ہے۔ جبکہ دیگر کواکب بالترتیب اپنے اپنے دائروں میں ہیں۔

طریق الشمس (سورج کا راستہ)

زمین سے دیکھنے پر سورج جس راستے پر حرکت کرتا ہوا مشرق سے مغرب کی جانب نظر آتا ہے اسے طریق الشمس کہتے ہیں۔ طریق الشمس، آسمان پر وہ گزرگاہ Belt ہے۔ جس کے اندر تمام کواکب زمین کے گرد گھومتے نظر آتے ہیں یہ خط استواء سے ۲۳ درجہ ۲۷ دقیقہ شمال تا ۲۳ درجہ ۲۷ دقیقہ جنوب کے درمیان واقع ہے۔ جو شمال میں خط سرطان اور جنوب میں خط جدی کا درمیانی علاقہ ہے۔

لگ بھگ اسی راستے پر چاند اور دیگر کواکب بھی حرکت کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ گویا طریق الشمس کواکب کی حرکت کا راستہ ہے۔ اس حساب سے آسمان پر دو فرضی دائرے ایک دوسرے کو قطع کرتے نظر آتے ہیں۔ (1) خطِ استواء کی طرح آسمان پر ایک فرضی دائرہ۔ (2) خطِ استواء سے 23½ درجہ کے فرق، سے دوسرا دائرہ طریق الشمس۔

طریق الشمس دائرہ کی شکل میں کواکب کا راستہ ہے اسے ہی دائرۃ البروج کہتے ہیں۔ "دائرۃ البروج کے بارہ حصے کیے گئے ہیں ہر حصہ کے 30 درجات ہوتے ہیں۔ اس لحاظ سے بارہ بروج کے 360 درجات ہوئے۔ سورج 24 گھنٹوں یعنی ایک یوم میں تقریباً ایک درجہ طے کر لیتا ہے اس طرح پورے سال میں آسمانی دائرے کے اندر ایک چکر کو (یعنی بارہ بروج) پورا کر لیتا ہے۔" (۳۵) ٹھیک اسی طرح چاند اور بقیہ دیگر کواکب بھی اپنے اپنے حساب سے مختلف اوقات میں اپنا چکر مکمل کر لیتے ہیں۔

سیاروں یا کواکب کے اثرات

اس باب میں ہم تفصیل کے ساتھ سیاروں کے اثرات کا مطالعہ انسانی مزاج اور کردار پر کریں گے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ مختلف کواکب کی خصوصیات چند بروج کی خصوصیات سے مطابقت رکھتی ہیں۔ مثلاً سیارہ شمس کی خصوصیات اور برج اسد کی خصوصیات آپس میں ملتی جلتی ہیں۔ چنانچہ سیارہ شمس، برج اسد کا مالک کہلاتا ہے۔ دوسری مثال مریخ کی ہے، مریخ اور برج حمل کی خصوصیات ملتی جلتی ہیں۔ سیارہ مریخ برج حمل کا مالک ہے اسی طرح دیگر کواکب کی خصوصیات بھی دوسرے بروج کی خصوصیات سے ملتی جلتی ہیں۔ ان کی تفصیلات کا مطالعہ آئندہ کیا جائے گا۔

جملہ کواکب دائرۃ البروج میں ہمہ وقت گردش پذیر رہتے ہیں۔ البتہ ان کی رفتاریں جدا جدا ہیں۔ مثلاً قمر ایک ماہ میں دائرۃ البروج کا چکر مکمل کر لیتا ہے۔ سورج ایک سال میں چکر لگا تا ہے۔ جبکہ سیارہ مشتری 12 سال میں ایک چکر مکمل کرتا ہے وغیرہ۔

نوٹ: جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ آسمانی دائرۃ البروج کے کُل 360 درجات ہیں۔ چنانچہ حساب کتاب کی باریکی کے لحاظ سے، 1 درجہ کے 60 منٹ اور 1 منٹ کے 60 سیکنڈ کیے گئے ہیں۔ بروج کے دائرے کا حساب درجہ، منٹ اور سیکنڈ کے حساب سے رائج ہے جسے اُردو میں درجہ، دقیقہ اور ثانیہ بھی کہتے ہیں۔

فصل پنجم

خصوصیاتِ کواکب

کواکب کی حالتِ مستقیم اور حالتِ رجعت

اُصولاً جملہ کواکب گھڑی کی سوئیوں کی اُلٹی سمت حرکت کرتے ہیں جسے حالتِ مستقیم یا انگریزی میں (Forward Motion) کہتے ہیں۔

واضح ہو کہ زمین سے دیکھنے پر کواکب کی حرکت دو طرح سے نظر آتی ہے یعنی آگے کی جانب چلتے ہوئے اور پیچھے کی جانب ہٹتے ہوئے، کواکب کی سیدھی حرکت مستقیم جبکہ الٹی حرکت حالتِ رجعت کہلاتی ہے۔ یہاں یہ بات خاص طور پر نوٹ کرنے کی ہے کہ صرف سیارہ شمس اور سیارہ قمر ہمیشہ ایک ہی سمت یعنی سیدھے چلتے ہیں۔ ماسوائے سیارہ شمس اور سیارہ قمر کے باقی تمام سیارگان بشمول نکتہ راس اور نکتہ ذنب، کبھی سیدھے اور کبھی اُلٹے چلتے ہیں۔ جو انگریزی میں فارورڈ (Forward) اور ریٹروگریڈ (Retrograde) کہلاتی ہیں۔ چنانچہ فارورڈ کے لیے (F) اور ریٹروگریڈ کے لیے (R) کے حروف مختص کیے گئے ہیں۔ عموماً سیارگان کی سیدھی حرکت اچھی اور اُلٹی حرکت نحس سمجھی جاتی ہے۔ برخلاف اس اُصول کے نکتہ راس اور نکتہ ذنب کی اُلٹی حرکت طاقتور تصور کی جاتی ہے۔

جبکہ نکتہ ذنب اور نکتہ راس کی حرکت دیگر کواکب کے برعکس ہوتی ہے یعنی نکتہ راس اور نکتہ ذنب، گھڑی کی سوئیوں کی سمت میں حرکت کرتے ہیں۔ دوسری بات یہ ہے کہ ان کی حرکت اُلٹی بھی ہو جاتی ہے۔ بحالت رجعت ان کی قوت نہایت اچھی مانی جاتی ہے اور جن بروج میں یہ موجود ہوں ان کے حق میں بہتری لانے کا سبب بنتی ہے۔

اگلے صفحات میں ہم نظامِ شمسی کے جملہ کواکب کی خصوصیات کا تفصیلی مطالع کریں گے۔

سیارہ شمس، علامت SUN ⊙

جس دائرے میں سورج آسمان پر حرکت کرتا نظر آتا ہے اس دائرے کو طریق الشمس کہتے ہیں، حرکت پذیر شمس کو 19 درجہ برج حمل پر شرف ہوتا ہے جبکہ 19 درجہ برج میزان پر ہبوط ہوتا ہے۔ سیارہ شمس زمین کے گرد اپنی گردش کو ¼365 یوم میں مکمل کر لیتا ہے۔ (یومیہ رفتار 1 درجہ اوسطاً) شمس "مالک برج اسد ہے" عروج در برج حمل، زوال در برج میزان، ہبوط، در برج دلو ہوتا ہے۔

پہچان

طاقت، انرجی، خود کو منوانا۔ (۳۶)

ذائچہ کے جس برج اور گھر میں شمس ہوتا ہے، وہ نمایاں حیثیت کا حامل ہوتا ہے۔ انسان کی پوری زندگی اس کے زیر اثر رہتی ہے بالخصوص سن بلوغت کے بعد۔ شمس انسان کی شعوری قوت، زندگی کی توانائی، قوت حیات (Vital Force) اور اظہار ذات کی قوتوں پر حکمرانی کرتا ہے۔

شمس کا تعلق انسانی جسم سے

"سیارہ شمس کا تعلق، دل، حرام مغز، ریڑھ کی ہڈی، تھائی مس گلینڈ (Thymus Gland) جو بچپن کی نشوونما اور امراض سے بچاؤ کے خلیے پیدا کرتا ہے نیز بلوغت کے بعد کی کارکردگی میں مددگار ہوتا ہے۔ شمس کا تعلق بینائی (خاص کر دائیں آنکھ) سے ہے۔" (۳۷)

شمس کی بیماریوں میں بے ہوشی (وجہ کوئی بھی ہو) دل کی دھڑکن اور نظر کی کمزوری اہم ہیں۔ شمس جسم کے زندہ خلیات، کاربن کمپاؤنڈ، اورگینک (Organic) پرابلم وغیرہ پر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔

پیدائشی ذائچہ میں شمس کا تعلق باپ سے بھی ہے۔ جب کہ ملکی ذائچے میں سربراہِ مملکت کو ظاہر کرتا ہے۔ شمس کا تعلق تخلیقی صلاحیتوں (Creativity) بالخصوص، فلم، تھیٹر اور کھیلوں سے بھی ہے۔ ذائچہ کے جس برج میں شمس ہوگا انسان کا مزاج اندرونی طور پر اسی برج کی علامت کے ماتحت ہوگا۔

مثبت خصوصیات

تخلیقی، سمجھداری، وسیع القلبی (Organizing ability) بچوں سے محبت، نمایاں پن، دلکش انداز، سحر انگیز شخصیت، ممتاز، شاہانہ، قابلِ بھروسہ، خوش مزاج، اچھا منتظم، شاہ خرچ، قابلِ فخر، سچا ہمدرد، زندگی سے بھرپور بااثر اور صحت مند۔

منفی خصوصیات

"اپنی اہمیت جتانا، جھگڑالو، حکم چلانا، بڑی بڑی باتیں بنانا، خود پسند، متکبر، اِترانا، ہر بات کے خلاف، اچھی تبدیلی کے خلاف، بچکانا پن، احسان جتانا، جابر، نا قابلِ برداشت، بے ہودہ، اپنا بوجھ دوسروں پر ڈالنا، حیثیت سے بڑھ کر خود کو ظاہر کرنا، شدید جذباتی، اکڑ فوں دکھانا، عیاش و بدکردار۔" (۳۸)

مزاج

کسی بھی زائچہ میں شمس کی حیثیت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا ہے۔ زائچہ کے چار اہم ترین مقامات (یعنی مقامِ شمس، مقامِ قمر، درجہ طالع اور طالع برج کا مالک سیارہ ہوتے ہیں۔ ان میں سے شمس کا اہم مقام ہوتا ہے)۔ "اگر زائچہ میں شمس طاقتور ہو، بالخصوص اگر برج اسد طالع ہو اور شمس اس میں موجود ہو تو اس کے اثر سے ایسا انسان بڑے طاقتور اور خوبصورت جسم کا مالک ہوگا۔ قابلِ فخر، اعلیٰ کردار، عقلمند، قابلِ بھروسہ اور اچھا دوست ہوگا اور اگر دشمن بھی ہوگا تو نہایت باکردار ہوگا۔ وہ خود کو ہر، اہم چیز میں اخلاقی طریقہ سے نمایاں رکھنے کا بھی خواہش مند ہوگا۔ اس کی خواہشات پوری ہوں گی۔ دوسرے بھی اس کی اطاعت کریں گے۔ اگر زائچہ میں شمس کی حالت کمزور ہو تو انسان گھمنڈی، خودغرض، جھگڑالو، پریشان کرنے والا، ضدی اور نمائشی ہوگا۔" (۳۹)

سیارہ شمس کے زیرِ اثر افراد کی ایک بڑی خامی یہ ہوتی ہے کہ اگر انہیں یہ احساس ہو جائے کہ انہیں کوئی کسی طور نیچا دکھانے کی کوشش کر رہا ہے تو یہ مشتعل ہو جاتے ہیں۔ اس کے بجائے اگر ان سے کوئی نرمی سے کام لینا چاہے تو یہ انتہائی خوش دلی سے اس کی بات مان لیں گے۔

اگر زائچہ میں شمس کی حالت قوی ہو تو بقیہ سیاروں سے اخذ شدہ کاوشوں کا پھل انسان کو ضرور حاصل ہوتا ہے۔ دوسری صورت میں جب کہ زائچہ میں شمس کمزور ہو چہ جائیکہ دوسرا کوئی سیارہ زائچہ میں طاقتور بھی ہو

لیکن کسی نہ کسی طرح ایسے انسان کو مشکلات سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔

شمس تمام کواکب سے نہایت بڑا ہے چنانچہ اس کے نزدیک آنے پر ماسوائے مریخ، مشتری اور نیپچون کے باقی تمام کواکب اپنی خصوصیات برقرار نہیں رکھ پاتے اور ان پر شمس کا دباؤ قائم ہو جاتا ہے، جس کی حد 8 درجہ تک قائم رہتی ہے۔ (یعنی ذائچہ میں جس درجہ پر شمس ہو اس درجہ سے 8 درجہ کا کم یا زائد تک) اسے (Combustion) بھی کہتے ہیں۔ اس کا اثر یہ ہوتا ہے کہ متاثرہ کوکب اور جس (برج) کا وہ مالک ہے دونوں اپنی اصل قوت قائم نہیں رکھ پاتے۔ (قران جس گھر میں قائم ہو، وہ گھر بھی متاثر ہوتا ہے)۔

شمس انسان میں موجود اعتماد، اتھارٹی، قوت اور رکھ رکھاؤ کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ باپ، مستقبل اور دنیاوی طرزِ زندگی کی نشاندہی کرتا ہے۔ شمس رُوح اور اس کی کیفیت کا مظہر ہے۔

شمس ذائچہ کے تیسرے چھٹے دسویں اور گیارھویں گھر میں نہایت اچھے نتائج دیتا ہے بالخصوص دسویں گھر میں جب کہ بارھویں گھر میں انتہائی نحس سمجھا جاتا ہے۔

"شمس کی دوستی، قمر، مریخ اور مشتری سے ہے۔ جب کہ زحل اور زہرہ شمس کے دشمن تصور کیے جاتے ہیں۔ البتہ عطارد غیر جانبدار ہے۔ ذائچہ میں شمس کی کمزوری دور کرنے کے لیے سرخ "یاقوت" کی انگوٹھی پہننا، سونا یا تانبا وغیرہ پر نقش کندہ کروا کر استعمال کرنا مفید رہتا ہے۔" (۴۰) شمس کا دن اتوار ہے۔

سیارہ قمر، علامت ☽ MOON

چاند کے بارے میں توہمات کو مدِ نظر رکھ کر پیغمبر آخر الزماں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ سے لوگوں نے سوال کیا تو یہ آیت نازل ہوئی۔

كَلَّا وَالْقَمَرِ ٥ وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ٥ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ٥ (۴۱)

ترجمہ: ''ہاں ہاں (ہمیں) چاند کی قسم اور رات کی جب پیٹھ پھیرنے لگے اور صبح کی جب روشن ہو۔''

سیارہ قمر زمین کے گرد اپنی گردش کو 29 تا 30 دن میں مکمل کر لیتا ہے۔ (یومیہ رفتار 13 درجہ اوسطاً)

سیارہ قمر ''برج سرطان کا مالک ہے۔ برج ثور میں 3 درجہ پر عروج، برج عقرب میں زوال، برج جدی میں حبوط ہوتا ہے۔ برج حمل میں خفیف دباؤ ہوتا ہے۔'' جب چاند، سورج کے ساتھ قران پذیر ہوتا ہے تو یہ وقت انتہائی نحس ہوتا ہے، ان تاریخوں کو اماوس کہا جاتا ہے، (اکثر مریضوں کی موت اسی وقت واقع ہوتی ہے) اس کے علاوہ ''چاند جب سورج سے 12 درجات یا اس سے زائد آگے نکل جاتا ہے تو بصورتِ ہلال مغربی اُفق پر طلوع ہو جاتا ہے۔'' (۴۲)

پہچان

قمر اعصاب پر اثر انداز ہوتا ہے یعنی جذباتی، موڈی، فوری ردِّ عمل، وجدانی۔ سیارہ قمر، انسانی وجود کے اندرونی پہلوؤں کو مکمل کرتا ہے۔ یہ انسانی زندگی کے روزمرّہ کے معمولات میں اس کے برتاؤ اور عمل کو ظاہر کرتا ہے۔ بچہ اور ماں کے مابین تعلق کو بھی زائچہ میں سیارہ قمر کی حالت دیکھ کر لگایا جا سکتا ہے۔ جذبہ ہمدردی، جذبات کے اُتار چڑھاؤ، گھر، فیملی، پچھلی پیڑھیاں (نانا، نانی، پرنانا، پرنانی، دادا، دادی، پردادا، پردادی)۔

قمر کا تعلق انسانی جسم سے

''یادداشت اور جذبات۔ دماغ، بلیڈر، آنتیں، جسمانی رطوبات، پستان اور پورا نظامِ ہضم یعنی حلق سے معدہ تک، جگر، پتہ، تلی اور بڑی آنت سب ہی شامل ہیں۔'' (۴۳) ذائچہ میں کمزور شمس کسی عضو کو مفلوج کر دیتا ہے جب کہ کمزور سیارہ قمر عضو کو تو بیکار نہیں کرتا بلکہ اس کی کارکردگی کو متاثر کرتا ہے۔

مثبت خصوصیات

اپنی دنیا میں مگن، احتیاط پسند، صبر، تحمل مزاجی، تبدیلی پسند، تخیلاتی، حساس، ممتا بھرا جذبہ، ہمدرد، قوت برداشت، کاروبار کی باریکیوں کی سمجھ، اچھا حافظہ، ذود فہم، ملنسار۔

منفی خصوصیات

''بہت جذباتی، چالاک، بدل جانے والا، نا قابل بھروسہ، تنگ مزاج، جذبہ رحم سے عاری اپنی بات سے کسی کو قائل نہیں کر سکتا ہے۔ اعصاب پر سوار، بات کا غلط مطلب لینا، چڑچڑا، اکڑفوں دکھانا۔'' (۴۴)

مزاج

سیارہ قمر کا تعلق جذبات سے ہے، یہ حساس اور اثر پذیر ہے۔ ''جذباتی کیفیت کا اندازہ قمر کی حالت سے کیا جاتا ہے۔ ذائچہ میں قمر کی کمزوری بچپن کی زندگی میں صحت اور دیگر معاملات کی کمزوری کو ظاہر کرتی ہے۔ قمر کا مقام ذائچہ کے چار اہم ترین مقامات میں سے ایک ہے۔ سیارہ قمر کے نحس نظرات بڑی پریشان کن ہوتے ہیں، جب کہ سعد نظرات خوش بختی کی دلیل ہوتی ہے۔ قمر ذائچہ کے چوتھے گھر میں بہتر نتائج دیتا ہے۔ قمر کے دوست شمس اور عطارد ہیں۔ بقیہ کواکب سے یہ غیر جانبدارانہ تعلق رکھتا ہے۔ چاند کی پہلی، دوسری، تیسری اور نو چندی جمعرات (نئے چاند کی جمعرات) نو اور اٹھارہ تاریخ، سعد اثرات رکھتی ہیں، کسی بھی بختاور کام کے لیے ان کا انتخاب کرنا چاہیے۔ نیز چودھویں اور اس کے قریب کی تاریخیں اچھی ہوتی ہیں۔ (برج عقرب یا برج جدی میں ہو تو بھی نحس سمجھا جاتا ہے)۔ ''ذائچہ میں اگر قمر کمزور ہو تو ''موتی یا مرجان'' کی انگوٹھی یا چاندی پر نقش بنوا کر پہننا چاہیے۔'' (۴۵) پیر کا دن قمر سے منصوب ہے۔ ذائچہ میں قمر کی حالت اچھی ہو تو

انسان، مہربان، عقلمند ہوگا۔ جھگڑے، فساد، بحث وتکرار سے دور رہے گا۔ بصورتِ دیگر انسان، بے وقوف، گندہ، لاپرواہ اور نشہ کا عادی بھی ہوسکتا ہے۔ (برج سرطان) یعنی قمر سے تعلق رکھنے والے افراد انتہائی درجہ حساس ہوتے ہیں اور ہر قسم کے ماحول میں خود کو جلد ڈھال لینے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ قمر کے حامل افراد، دو انتہاؤں یعنی نرمی اور سختی کے درمیان جھولتے رہتے ہیں یا تو نہایت نرم مہربان یا پھر انتہائی سخت، شدت پسند اور سخت دلی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

قمر کا تعلق ''گھر'' سے ہے۔ چنانچہ خواتین جو اس سیارے کے زیر اثر ہوں بہترین گھر بنانے اور گھر چلانے والی ہوتی ہیں اور بہترین مائیں ثابت ہوتی ہیں۔ چونکہ ان کی فطرت میں شفقت اور نرمی ہوتی ہے لہٰذا ان کا حلقہ احباب خاصہ وسیع ہوتا ہے۔ ذائچہ میں چاند کی کیفیت ماں اور بچہ کے درمیان تعلق کو ظاہر کرتی ہے۔ جب کہ مرد کے ذائچہ میں شادی کے بعد، بیوی سے تعلق کا اندازہ بھی چاند کی حالت سے ہی لگایا جاتا ہے۔

''سمندر میں مدوجزر چاند کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اس کی کشش سے سمندر کا پانی کوسوں سے کھچ کر آسمان کی طرف اُونچا ہوجاتا ہے۔'' (۴۶) سمندر کی لہروں میں مدوجزر کے اوقات یعنی جوار بھاٹا (Low tides high tides) چاند کی گھٹتی بڑھتی تاریخوں سے تبدیل ہوتے ہیں۔ سیارہ قمر تولید وافزائش کا سیارہ ہے۔ خواتین کا نظام حیض، حمل اور بچہ کی پیدائش کی تاریخوں کا حساب (Gynacologyst) چاند کی تاریخوں کے حساب سے لگاتے ہیں۔ ''جس کے اثر سے دورانِ حمل چاند جنین کی پرورش کرتا ہے اور اسی کے حساب پر نظامِ حمل، حیض اور پیدائش وابستہ ہے۔'' (۴۷) ''حکماء یونان کہتے ہیں کہ بخار کا بحران چاند کی تاریخوں پر منحصر ہے۔ مرگی، مالیخولیا اور پاگل پن کے دورے بھی چاند کی تاریخوں پر منحصر ہیں۔ یہ مرض چاندنی کے دنوں میں بڑھ جاتا ہے۔ یونان میں چاند کو ''لیونا'' کہتے ہیں۔ انگریزی میں ''لیوناٹک'' لفظ پاگل کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ آج سے ہزاروں سال پہلے حکماء تپ محرقہ کے مریض کو چاندنی میں بیٹھنے نہیں دیتے تھے۔'' (۴۸) چاند کی پہلی تاریخ کو پاگل پن کے دورے شدت اختیار کرجاتے ہیں۔ چاند کی شروع تاریخوں میں سعد عمل اور تعویزات لکھتے ہیں جب کہ نحس اُمور کے لیے چاند کی آخری تاریخیں مقرر ہیں نیز جب قمر برج عقرب میں ہو۔

سیارہ عطارد، علامت ☿ MERCURY

سیارہ عطارد سورج کے گرد اپنی گردش کو 1 سال میں مکمل کر لیتا ہے۔ (یومیہ رفتار 56 دقیقہ اوسطاً) برج جوزا اور سنبلہ کا مالک ہے۔ برج سنبلہ کے 15 درجہ پر انتہائی عروج اور برج حوت میں زوال پذیر ہوتا ہے۔ برج قوس میں ہبوط ہوتا ہے۔

پہچان

"رابطہ کرنا، باتونی، پھرتیلا پن"(۴۹)

عطارد کا تعلق انسانی جسم سے

"دماغ اور مکمل اعصابی نظام، سانس لینے والے اعضاء، نظامِ اعصاب کے تمام مراکز اور حصے جو جسم انسانی میں پھیلے ہوئے ہیں۔"(۵۰) زائچہ میں عطارد کی کمزوری سے پیدا ہونے والی بیماریاں اعصابی کمزوری دماغی خلل اور مرگی کے دورے اس کے امراض ہیں۔

مثبت خصوصیات

رابطہ رکھنے والا، موزونیت، چابکدست، ذہین اور اعلیٰ انٹیلیجنٹ، لاجیکل، تیز قوتِ فہم اور قوتِ فیصلہ، حصولِ تعلیم اور درس وتدریس، پُر از دلیل، مقرر یا خطیب، ورسٹائل، متاثر کن تفصیلات پر توجہ رکھنے والا، ہر طرح کے رابطے رکھنے والا اور (Comunicative)۔

منفی خصوصیات

"نخرے دکھانا، بات کا بتنگڑ بنانا، پیچیدہ مزاج، بے مقصد، لڑنے کو ہمہ وقت تیار، دھوکہ باز اور عیار، بحث وتکرار کا عادی، باتونی، سرد مہر۔"(۵۱)

مزاج

''سیارہ عطارد سورج سے نزدیک ترین ہے۔ زمین سے دیکھنے پر یہ سیارہ سورج سے 28 درجات سے زیادہ فاصلہ پر نہیں ہوتا۔ چنانچہ اسی بناء پر عطارد، شمس کے برج میں یا پھر ایک گھر آگے یا پیچھے ہوتا ہے۔

عطارد کا تعلق ذہانت سے ہے۔ دراصل یہ انٹل ایکچوئل حضرات کا سیارہ ہے۔ دماغ اور اعصاب سے اس کا خاص تعلق ہے۔ روز مرّہ زندگی میں سفر، کمیونیکیشن ہر طرح کے رسل ورسائل، رابطے اسی کے تحت ہوتے ہیں۔ اس سیارے کا تعلق تحریر وتقریر، بولنے کی صلاحیت، علم وذہانت، وجوہات کا جاننا، سیکھنا، بذلہ سنجی، ظرافت ولطافت سے ہے۔'' (۵۲)

ذائچہ میں یہ جس برج اور سیارے کے زیر اثر ہوتا ہے اسی کے مزاج میں ڈھل جاتا ہے گویا اس کا اپنا مزاج اہمیت نہیں رکھتا۔ اگر سیارہ عطارد اچھی حالت میں ہو تو انسان میں اعلیٰ دماغی صلاحیتوں کو اُجاگر کرتا ہے نیز چیزوں کو سمجھنے اور ان کو بروقت استعمال میں لانے کی صلاحیت بہت اعلیٰ ہوتی ہے۔ عطارد افراد ہر قسم کے چیلنجوں سے نبرد آزما ہونے کے لیے ہمہ وقت تیار رہتے ہیں۔ ان کا حافظہ بھی کمال کا ہوتا ہے۔ بہترین مقرر یا خطیب، پُر جوش اور پُر مغز دلائل دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ یہ پُر مزاح بھی ہوتے ہیں۔ عطارد افراد خاص چیزوں کے بارے میں کچھ نہ کچھ معلومات ضرور رکھتے ہیں۔ اگر عطارد کے ہمراہ شمس حالت قران میں ہو تو ایسا فرد کاروبار کے لیے نہایت موزونیت رکھتا ہے۔ اگر ذائچہ میں عطارد کمزوری کی حالت میں ہے تو انسان میں خود غرضی، لالچی، بے اُصولا پن اور لاپرواہی نمایاں ہوگی۔ دوسری جانب شرف یافتہ عطارد افراد کسی بھی کام کو شروع کرنے سے قبل اس کے تمام پہلوؤں کا تفصیلی جائزہ لیتے ہیں انٹرویو کے لیے جانا ہو تو اچھی طرح تیاری کرتے ہیں۔

عطارد افراد کا ذہن انتہائی یکسوئی اور عمیق عرق ریزی کے لیے کچھ زیادہ موزوں نہیں ہوتا ہے۔ ان کے مزاج کی جلد بازی ہی ان کی اصل کمزوری ہوتی ہے البتہ تیز روی، انسپائریشن اور ذہانت، کچھ نئے انداز سے لبریز ہو تو ان کے لیے دلچسپی کا سبب بن سکتی ہے۔ اگر ذائچہ میں عطارد کی حالت خاصی کمزور ہو تو یہ ذہنی اور اعصابی بیماریوں میں مبتلا کرتا ہے اور اگر طاقتور اور عمدہ حالت میں ہو تو ایسا فرد انتہائی قابل، جدت پسند اور

ادبی ذوق کا مالک ہوگا۔ تحریر وتقریر دوسری زبانیں سیکھنا، تعلقات، سفر، رابطہ، خواہش علم، ان تمام اُمور کا تعلق بھی ذائچہ میں عطارد کی حیثیت دیکھ کر ہی کیا جاتا ہے۔ خود کو بدلتے ماحول میں ڈھال لینا ان کا خاصہ ہوتا ہے جو ان کے حق میں نمایاں کردار ادا کرتا ہے۔ یہ لوگ بات چیت کے دوران نہایت خوبصورتی اور تیزی سے اصل موضوع کو تبدیل کر دیتے ہیں کہ دوسرا سمجھنے سے قاصر ہوگا۔

انسان کا ذہنی سکون یا انتشار کا اندازہ بھی ذائچہ میں عطارد ہی سے ہوتا ہے۔ ایسی صورتِ حال میں انہیں دوسرے افراد کی نسبت زیادہ نیند اور سکون کی ضرورت ہوتی ہے۔ عطارد، ذہانت، بات چیت، تعلیم اور ذہنی قابلیت کا مظہر ہے۔ رائٹر، لیکچرار، ٹیچر وغیرہ افراد اسی کے ذمرے میں آتے ہیں۔ یہ تجارت اور کامرس کو بھی کنٹرول کرتا ہے، بڑے بزنس مین لوگوں کے ذائچہ میں سیارہ عطارد نہایت قوی حالت میں ہوتا ہے۔ سیارہ عطارد، دو بروج یعنی جوزا اور سنبلہ کا مالک ہے۔

''ذائچہ کے پہلے گھر میں عطارد نہایت قوی ہوتا ہے، نیز اگر طالع برج کے مالک کے ہمراہ ہو تو بھی نہایت اچھے اثرات مرتب کرتا ہے۔ عطارد کی نحوست دُور کرنے کے لیے سبز ذمرد کی انگوٹھی بروز بدھ پہننا مناسب ہوتا ہے۔ بدھ کا دن سیارہ عطارد سے منصوب ہے۔ سیارہ شمس اور زہرہ عطارد کے دوست ہیں جب کہ قمر سے دشمنی ہے اور مریخ، زحل اور مشتری غیر جانبدار ہیں۔'' (۵۳)

سیارہ زہرہ، علامت ♀ VENUS

سیارہ زہرہ سورج کے گرد اپنی گردش کو 1 سال میں مکمل کر لیتا ہے۔ (یومیہ رفتار 52 دقیقہ اوسطاً)

''برج ثور اور میزان کا مالک ہے۔ برج حوت میں عروج بالخصوص 27 درجہ پر نیز برج سنبلہ میں زوال اور حمل میں حبوط ہوتا ہے۔'' (۵۴) زائچہ میں اگر زہرہ کمزور ہو تو بروز جمعہ ''ہیرا'' انگوٹھی میں لگوا کر پہنیں۔ زہرہ سے متعلق دھات، تانبا ہے (پرانی کتب میں چاندی بھی لکھی ہے) عطارد اور زحل، زہرہ کے دوست ہیں جب کہ شمس اور قمر دشمن سمجھے جاتے ہیں نیز مریخ اور مشتری غیر جانبدار ہیں۔

پہچان

خوبصورتی، ہم آہنگی، سوشل، مل جل کر تعلقات قائم کرنا، ملن سار، ہر دلعزیز، محبت، لبھانے، ورغلانے والی خوبصورتی، آرٹ، رقص و موسیقی، لطف اندوزی، ہم آہنگی، فلرٹ، عیاشی وغیرہ۔ (۵۵)

زہرہ کا تعلق بہت شدت کے ساتھ محبت کی طاقت، محسوسات، پارٹنر شپ، نسوانیت (خواہ مرد حضرات ہی کیونکر نہ ہوں) چیزوں کا حصول، فنونِ لطیفہ، آرٹ، ادب، موسیقی، سوشل لائف، خوبصورتی، فیشن، نمائش، جیولری، کپڑے، اسٹیج شو وغیرہ سے ہے۔ عطارد کے بعد شمس کے قریب سیارہ زہرہ ہے۔ اس کا زیادہ سے زیادہ فاصلہ سورج سے 48 درجے آگے یا پیچھے نظر آتا ہے۔ یعنی پیدائش کے وقت یا تو شمسی برج میں ہوتا ہے یا پھر شمس سے دو بروج آگے تک یا دو بروج پیچھے تک ہوتا ہے۔ علمِ نجوم میں اس کے اثرات دوسرے درجہ پر مثبت تسلیم کیے جاتے ہیں۔ (پہلے درجہ پر مشتری ہے)

زہرہ کا تعلق انسانی جسم سے

''ریڑھ کی ہڈی، گلا، گردے، تھائیرائیڈ گلینڈ (Thyride) لیمبر ریجن (Lymber Region) جسم انسانی میں کیلشیم کنٹرول کرنے والا غدود۔'' (۵۶)

زہرہ کا تعلق جنسی اعضاء سے بالخصوص خواتین کے بچہ دانی کے نظام سے بھی ہے۔ چنانچہ اس کی کمزوری کی بناء پر خواتین میں پیچیدہ بیماریاں ہونے کا امکان ہوتا ہے نیز اولاد کی محرومی کا بھی شبہ پایا جاتا ہے۔ (مردوں کے مادّہ منویہ کا تعلق بھی اسی سے ہے)۔

مثبت خصوصیات

ہم آہنگی، دوستی، پارٹنر یا ساتھی کا حصول، شگفتہ اور سلجھا ہوا مزاج، شفیق اور مہربان، کام نکالنے کی صلاحیت، فنونِ لطیفہ، ماحول میں ڈھل جانا، نیکی، اچھائی اور خوبصورتی کا دلدادہ اور حوصلہ افزائی کرنے والا، امن پسند، سہل پسند اور سلجھا ہوا، گریس فل، آرٹسٹک۔

منفی خصوصیات

ناقابل بھروسہ، اپنا اُلو سیدھا رکھنا، سُست و کاہل، گپیں ہانکنا، کنفیوز، دل پھینک اور کچھ زیادہ ہی عاشق مزاج، لاپرواہ، کمزور خواہشات، معمولی دستکار، دوسروں کی مدد کے بغیر خود کچھ بھی نہ کر پانا، حتیٰ کہ محتاجی کی حد تک، نچلے درجہ کا عیاش۔

مزاج

جن لوگوں کے ذائچہ میں زہرہ طاقتور ہو تو یہ لوگ صاف ستھرے مزاج اور نہایت خوبصورت ہوتے ہیں۔ روشن اور بڑی آنکھیں، ایک مرتبہ اگر ان کے چہرے پر نظر پڑ جائے تو دوبارہ دیکھنے کو دل چاہے۔ لوگ ان سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ اس سیارے کے حامل افراد میں، تفریح پسندی آسانی اور سہولت کا پہلو نمایاں ہوتا ہے۔ کسی مشکل کام سے اپنا پیچھا چھڑانا چاہیں گے۔ البتہ اگر عزت اور شہرت کا معاملہ ہو تو یہ کچھ بھی کرنے سے گریز نہیں کریں گے۔ شوبزنس، ٹی وی اناؤنسر اداکار وغیرہ اکثر ایسے افراد اسی سیارہ کے ماتحت ہوتے ہیں۔

ان لوگوں میں قربانی دینے کا جذبہ زیادہ نہیں ہوتا یہ کوئی نہ کوئی بہانہ ڈھونڈتے ہیں کہ ان کی جان بچی رہے۔ خواہ اس میں ان کا کچھ فائدہ ہونے کا امکان بھی ہو، اگر ذائچہ میں زہرہ کی حالت اچھی نہ ہو تو انسان فنونِ لطیفہ سے بے بہرہ ہوگا۔ ''ذائچہ میں اگر زہرہ قوی حالت میں ہو تو انسان کی زندگی میں خوش

نصیبی اور سہولیات و آسائش ہوں گی، انسان نرم مزاج خوش گفتار ہوگا، مزاج میں شفقت اور نرمی ہوگی، اس کا حلقۂ احباب وسیع ہوگا، احباب با اثر افراد ہوں گے اور زندگی کے ہر ہر موڑ پر اس کی دل سے مدد کریں گے۔" (۵۷)

اس سیارہ سے متاثرہ افراد کی زندگی میں جذبہ عشق کا بڑا عمل دخل ہوتا ہے۔ گویا یہ اس کے بغیر رہ ہی نہیں سکتے ویسے بھی زہرہ کا تعلق عشق و محبت سے براہِ راست ہے۔ چنانچہ ایسے افراد اکثر جذبہ عشق میں ڈوبے رہتے ہیں یہاں تک کہ بعض اوقات انہیں اپنی بدنامی کا بھی خیال نہیں ہوتا۔ چنانچہ اپنے اس جذبے کی تسکین کے لیے کبھی کبھار زحمت بھی اُٹھانے کو تیار رہتے ہیں۔ اہم بات یہ ہے کہ ان کے اس قسم کے تعلقات ان کے بڑے کام بھی آتے ہیں اور بعض مسائل بھی آسانی سے حل ہو جاتے ہیں اگر ذائچہ میں زہرہ کی حالت قوی ہو تو جلد شادی ہونے کا امکان ہوتا ہے۔ زہرہ پیار و محبت، آرام و آسائش، دولت اور خوش قسمتی کا علمبردار ہے۔ ذائچہ میں اس کی اچھی حالت انسان پر خوش بختی کے دروازے کھولتی ہے۔ اس کے برعکس اگر زہرہ کمزوری کی حالت میں ہو تو انسان کو درج بالا آسائشوں سے محرومی کا سامنا ہوتا ہے۔

سیارہ زہرہ، عشق و محبت (بالخصوص سیارہ مریخ سے تعلقات) اور فلرٹ (اگر یورنس سے تعلقات ہوں)۔ نیز منگنی، شادی وغیرہ کے معاملات کا پتہ بھی دیتا ہے۔

شادی اور پارٹنر شپ سے متعلق حالات جاننے کے لیے سیارہ زہرہ اور ساتویں گھر کو دیکھنا چاہیے۔ ذائچہ کے پہلے، چوتھے، ساتویں اور دسویں گھر میں اگر زہرہ ہو تو انسان نہایت شفیق و مہربان اور نرم دل ہوگا۔

سیارہ مریخ، علامت ♂ MARS

سیارہ مریخ سورج کے گرد اپنی گردش کو اوسطاً 2½ سال میں مکمل کر لیتا ہے۔ (یومیہ رفتار 48 دقیقہ اوسطاً)
''برج حمل کا مالک ہے۔ برج جدی میں عروج 28 درجہ پر برج سرطان میں زوال اور برج میزان میں حبوط ہوتا ہے۔'' (۵۸) نیز برج عقرب میں اچھے نتائج دیتا ہے۔ اس کے دوست سیارہ قمر، شمس اور مشتری ہیں جب کہ عطارد، دشمن ہے۔ سیارہ زہرہ اور زحل غیر جانبدار ہیں۔

سیارہ مریخ زائچہ کے تیسرے، چھٹے، نویں، دسویں اور گیارھویں گھر میں عمدہ نتائج دیتا ہے جب کہ زائچہ کے پہلے چوتھے، ساتویں، آٹھویں اور بارھویں گھر میں نہایت نحس اثرات کا حامل ہوتا ہے۔ ان گھروں میں، مریخ نہ صرف شادی کے سلسلے میں نحوست لاتا ہے بلکہ جھگڑا فساد دیر سے شادی اور طلاق تک ہو سکتی ہے ان گھروں میں یہ منگلِک کہلاتا ہے۔ مریخ کی نحوست دور کرنے کے لیے سرخ گھونگا (Red coral) یا لوہے پر، لوح یا تعویز کندہ کروا کر رکھنا چاہیے۔ منگل کا دن مریخ سے منصوب ہے۔

پہچان

جوش، ولولہ، کسی بھی کام کو شروع کرنا، ایکشن لینا، انرجیٹک، مقابلہ، اوزار اور ہر طرح کے ہتھیار، مردانگی، لڑائی جھگڑا، آتش زدگی وغیرہ۔ ''حقوق آزادی کے لیے تیار کرتا ہے، بہت خواہشات اور بیرونی بھاگ دوڑ کے کاموں میں ہمت دیتا ہے، بلا تکلفی، سچائی کو پسند کرتا ہے، انجام کے لیے تیز تر کرتا ہے، زندگی کے کاموں میں زبردستی جنگ جوئی، مجاہدانہ طریقوں پر یعنی قوت سے کام لینے پر آمادہ کرتا ہے، نئی اسکیموں اور اولالعزمی کے کاموں میں ترغیب دیتا ہے۔'' (۵۹)

شمس سے دوری کے لحاظ سے پہلے عطارد، پھر زہرہ، پھر زمین اور اس کے بعد مریخ واقع ہے۔
مریخ غصہ، جھگڑے، حادثات، سفر (Adventure) مشینی اوزار و ہتھیار وغیرہ کو کنٹرول کرتا ہے۔

مریخ کا تعلق انسانی جسم سے

خون، گودا، گوشت پوشت، جنسی اعضاء (زنانہ ومردانہ)، طاقت، زخم، جلنا، کسی بھی قسم کا آپریشن۔

مثبت خصوصیات

جنسی کشش، ایکشن، عمل، انرجی، خواہشات اور ان کی تکمیل، قوتِ عمل، ہمت و حوصلہ مندی، جوانمردی، بہادری، معاملات میں کانٹ چھانٹ کا راستہ اپناتے ہوئے نتائج کو پایۂ تکمیل تک پہنچاتا ہے۔ کسی بھی معاملے میں براہِ راست طریقۂ کار اپناتا ہے۔ حوصلہ مندی اور بہادری کے ہمراہ ایک نہایت مضبوط لیڈر بناتا ہے۔ کمزوروں کا مددگار نیز ہر طرح کے حالات میں مثبت اور بھرپور ردِّ عمل کا اظہار۔

منفی خصوصیات

''جھگڑالو، اکڑو، مستقبل سے بے بہرہ، روکھاپن، بے وقوف، بے چین، غصہ ور، ظالم، لوفر، خود غرض، نفس پرست اور عیاش، بدمعاش، بدمزاج، بدکردار، غنڈہ گردی اور لاقونونیت، تخریب کاری وغیرہ۔'' (۶۰)

مزاج

''مریخ کو خونی سیارہ بھی کہا جاتا ہے۔ بالخصوص جب یہ سیارہ زمین کے قریب ہو (نیز شمس، زحل، یورنس اور پلوٹو سے نحس ناظر ہو) تو ایسے وقت میں حادثات، لڑائی جھگڑے، قتل، چوری، ڈکیتی و خون ریزی نہایت بڑھ جاتی ہے۔ اگر بدقسمتی سے ایسے وقت میں یا اس کے علاوہ سیارہ مریخ الٹی سمت حرکت پذیر ہو (Retrograde) تو جرائم اور چوری ڈکیتی کی وارداتوں میں اضافہ ہو جاتا ہے۔'' (۶۱)

زائچہ میں باقوت مریخ کے حامل افراد میں قوت، جوش، ولولہ، حوصلہ اور ہمہ وقت کچھ نہ کچھ کر جانے کی دُھن ضرور پائی جاتی ہے۔ مریخ کا شمار دراصل نحس کواکب میں ہوتا ہے کیونکہ یہ غصہ، جھگڑا فساد، ایکسیڈنٹ وغیرہ کا سبب بنتا ہے۔ حالانکہ دوسری جانب یہ ایکشن، انرجی اور قوت کے ساتھ ساتھ سب سے آگے رہنے کی بھی ترغیب دیتا ہے جو اچھی علامت ہے۔ خواہشات کا اظہار، مقابلہ بازی، ورزش، جوڈو کراٹے، باکسنگ، ریسلنگ سب اسی کے مرہونِ منت ہیں۔ مشینوں اوزاروں کا استعمال بھی شامل ہے۔

''لیڈر، فوجی جرنیل، کمانڈر، بڑے سرجن، انجینئر، میکینک وغیرہ جو مہارت اور چابکدستی سے کام کریں، سب ہی شامل ہیں۔ مریخ بہن بھائیوں یا نہایت قریبی دوستوں اور ساتھیوں کی بھی نمائندگی کرتا ہے۔'' (۶۲)

مریخ کے زیر اثر افراد صرف اسی وقت خوش ہوتے ہیں کہ جب انہیں یہ یقین ہو سکے کہ یہ کامیاب ہیں اور تمام معاملات ان کے کنٹرول میں ہیں۔ ان کی خامی ہوتی ہے کہ اکثر یہ منفی اعتبار سے حساس ہوتے ہیں چنانچہ یہ کسی بھی بات کو برداشت کرنے سے نہ صرف قاصر ہوتے ہیں بلکہ دوسروں کے لیے خطرہ بھی بن سکتے ہیں نیز یہ کہ عمر ڈھلنے کے ساتھ ان میں بیماریاں پیدا ہونے کا امکان کچھ زیادہ ہی ہوتا ہے (کیونکہ جوانی میں نہایت چاق و چوبند ہوتے ہیں جو کہ بڑھتی عمر کے ساتھ ساتھ سستی میں تبدیل ہو کر جسمانی کمزوری اور پھر بیماری کا روپ دھار لیتی ہے) ان لوگوں کو چاہیے کہ جوش و خروش (اور اگر عطارد کی نظر مریخ سے منفی ہو تو زبان درازی) کو کنٹرول کریں، لوگوں کو معاف کرنے کی عادت ڈالیں۔ (ان کی زندگی کی کامیابی کا راز اس جملے میں چھپا ہے کہ سوچ سمجھ کر صبر کے ساتھ زیادہ طاقت حاصل کی جاسکتی ہے نسبتاً ٹکرا جانے سے)۔

مریخ تیز دھار اوزار، ہتھیار اور لوہے کا سیارہ ہے چنانچہ ایسا کوئی بھی بڑا یا چھوٹا کام جن میں تیز دھار اوزار، آلات، ہتھیار اور لوہا استعمال ہو، ان لوگوں کے روزگار کا ذریعہ ہو سکتا ہے۔ مریخ اگر ذائچہ میں کمزور ہو (بالخصوص عطارد اور نیپچون) اور باقی سیارے بھی اس کی مناسب مدد کرنے سے قاصر ہوں تو ایسا شخص چور، ڈاکو، قاتل وغیرہ ہوتا ہے۔

اگر ذائچہ میں مریخ قوی حالت میں ہو اور دیگر سیارے اچھی نظر بناتے ہوں تو ایسا فرد فوج کا سربراہ بڑے عہدے پر فائز یا کسی بڑی آرگنائیزیشن کا منیجر، ڈائریکٹر یا حکومت میں کسی اعلیٰ عہدہ پر فائز ہو سکتا ہے۔ مریخ کا تعلق بالخصوص پولیس، فوج یا ان سے منسلک دیگر ادارے اور ان میں کام کرنے والے افراد سے بھی ہے۔ (مریخ کے مزاج کو سمجھنے کے لیے ایک جملہ کو ذہن میں رکھنا ضروری ہے یعنی تفصیلات میں اور گہرائی میں جا کر مسئلہ کو حل نہیں کرنا بلکہ سطحی طور پر چیزوں کو مختصر کرتے ہوئے جلد نتائج حاصل کرنا خواہ اس میں کوئی خطرہ یا نقصان ہی کیونکر نہ ہو)۔

سیارہ مشتری، علامت 24 JUPITER

سیارہ مشتری سورج کے گرد اپنی گردش کو 12 سال میں مکمل کر لیتا ہے۔(یومیہ رفتار 12 دقیقہ اوسطاً)

''برج قوس کا مالک ہے۔ 15 درجہ برج سرطان میں عروج پذیر ہوتا ہے جب کہ برج جدی میں زوال اور برج جوزا میں حبوط ہوتا ہے۔''(۶۳)

مشتری کا تعلق علم و دانش، ایڈوانس اسٹڈیز، تحقیق، فلسفیانہ مزاج و انداز، دور اندیشی، مذہب یونیورسٹیاں، بیرونی ممالک (خواہ کاروبار ہو، تعلیم ہو، تفریح ہو، رہائش ہو وغیرہ) غیر ملکی زبانیں سیکھنا اور بولنا، کتابوں کا اجراء خوش نصیبی سے اور خوش قسمتی سے ہے۔ مذہبی اُمور کے متعلق تمام معاملات اسی سیارے کے زیر اثر ہوتے ہیں، بشرطیکہ ان کا تعلق مثبت اندازِ فکر سے ہو۔ جمعرات کا دن مشتری سے منصوب ہے۔ بینکر، قانون داں، جج، بیرسٹر، منسٹر، گرو، پیر و مرشد، مذہبی لیڈر اسی کے زیر اثر بنتے ہیں۔

پہچان

''کامیابی کے مواقع، علم و دانش، مثبت اندازِ فکر، خوش اخلاقی، عقلمندی، وسعت پذیری، خوش قسمتی، کامیابی، نیز ایڈوانس اسٹڈیز واعلیٰ تعلیم، فلسفیانہ انداز، انتہائی درجہ عقلمندی اور دُور اندیشی کی سوچ، مذہبی، بین الاقوامی، بیرونِ ممالک، غیر ملکی زبانوں کا جاننا وغیرہ سے ہے۔''(۶۴)

سورج سے فاصلے کے لحاظ سے مریخ کے بعد آتا ہے۔ سورج کے بعد نظامِ شمسی کے دیگر تمام سیاروں سے حجم میں سب سے بڑا ہے اور اس کے اثرات بھی بڑھاؤ، پھیلاؤ، وسعت پذیری اور بہتری کی نمائندگی کرتے ہیں۔

سیارہ مشتری دوسرے، چوتھے، پانچویں، نویں، دسویں اور گیارھویں گھر میں نہایت خوش بختی لاتا ہے۔ سیارہ قمر، شمس اور مریخ اس کے دوست ہیں۔ جب کہ سیارہ عطارد اور زہرہ دشمن ہیں۔ سیارہ زحل غیر جانبدار ہے۔

مشتری کا تعلق انسانی جسم سے

مشتری کا تعلق بالخصوص جگر اور نظامِ ہضم سے ہے۔ پچویٹری گلینڈ (نشوونما اور ذہنی صلاحیتوں کو بیدار کرنے والا غدود)۔

مثبت خصوصیات

دولت مند، کھیلوں کا شوقین، مثبت سوچ، اعلیٰ اندازِ فکر، سچا اور نیک خوش قسمت، کشادہ دل، طبیعت میں منصف مزاجی اور نرمی، دور اندیش اور عقلمند، بہترین ذہنی صلاحیت، ہر طرح کے کام کا شوق، الغرض زندگی کے ہر شعبہ میں کامیابی بڑی حد تک اسی سیارے کی مرہونِ منت ہوتی ہے۔ مشتری سعدِ اکبر سیارہ مانا جاتا ہے۔

منفی خصوصیات

ذائچہ میں مشتری کمزور حالت میں ہو تو زرد یاقوت کی انگوٹھی بروز جمعرات بنوا کر پہنیں۔

''بغیر سوچے سمجھے بھروسہ کرنا، انتہا پسند، وقت یا زندگی ضائع کرنا، خود پسندی، لاقانونیت، شرطیں لگانا، دخل در معقولات کرنا، کھلنڈرا پن، غیر سنجیدہ، جلد باز، مشتعل مزاج، فضول خرچ، خوش فہمی میں مبتلا، غلط اندازِ فکر، لاپرواہ اور غیر محتاط۔'' (۶۵) مشتری ذائچہ میں اگر نحوست پذیر ہو تو اولاد سے محرومی کا اشارہ بھی ہوتا ہے۔ ''سیارہ مشتری کے نظرات کمزور ہوں تو مذہبی معاملات میں اُلٹی منطق ہوگی۔ لاپرواہ، دوسروں پر انحصار کرنے والا، روپیہ پیسہ (جو کہ اس کا اپنا نہیں ہوگا) ضائع کرنے والا، ظاہری دکھاوا کرنے والا ہوگا۔'' (۶۶)

مزاج

سیارہ مشتری کے زیر اثر افراد خوش مزاج اور سوشل قسم کے ہوتے ہیں نیز یہ کہ چیزوں اور معاملات کی بہتری پر ان کی توجہ ہوتی ہے حق و انصاف کا دامن ہاتھ سے نہیں جانے دیتے اور طبیعت میں معیانہ روی ہوتی ہے۔ سیارہ مشتری تمام سیاروں کی بہ نسبت سب سے زیادہ خوش نصیبی لانے والا سیارہ ہے۔ (علمِ نجوم کی ایک کہاوت ہے کہ مشتری جس کے ساتھ ہے خدا اس کے ساتھ ہے) سیارہ مشتری کے زیر اثر افراد بڑے ڈیل ڈول اور بھاری بھرکم بھی ہو سکتے ہیں، قدرے حکم چلانے کا انداز رکھتے ہیں جب کہ یہ انداز ان کی خوش دلی کی

دلالت بھی کرتا ہے۔ یہ لوگوں سے جلد گھل مل جاتے ہیں اور اس میں خاصے کامیاب بھی رہتے ہیں ان میں مذہب سے لگاؤ بھی پایا جاتا ہے نیز انداز فلسفیانہ ہوتا ہے۔

مشتری کی اعلیٰ خصوصیات میں یہ بات نمایاں ہے کہ ایسا فرد لوگوں کے کام آنے والا اعلیٰ انسانی اقدار کا مالک اور مذہب سے لگاؤ رکھتا ہے۔ ایسا فرد زندگی کی ہر سہولت بہ آسانی حاصل کرتا چلا جاتا ہے اور ہر کامیابی اس کے قدم چومتی ہے۔ زندگی میں اگر کوئی مشکل وقت آئے بھی تو بڑی آسانی سے تمام مسائل حل ہوتے چلے جاتے ہیں۔

سیارہ مشتری طاقتور حالت میں انسان کو وی وی آئی پی مقام سے نوازتا ہے۔ کیونکہ ان لوگوں میں علمیت اور قابلیت انتہائی اعلیٰ درجہ کی ہوتی ہے نیز یہ کہ ان کے اندازے اور فیصلے انتہائی درست ہوتے ہیں کیونکہ ایسے افراد میں مستقبل بینی عام لوگوں کی نسبت بہت زیادہ پائی جاتی ہے۔ (اکثر مشہور اداکاروں کے زائچہ کے دسویں گھر میں مشتری دیکھا گیا ہے)۔ جس برج میں مشتری موجود ہو وہ برج اور اس کے تعلقات انسان کے لیے انتہائی خوش نصیبی کا ذریعہ بنتے ہیں۔ مشتری، عقل و دانش کا مظہر ہے۔ اگر مریخ سے اس کی نظر عمدہ ہو تب ایسا انسان لازمی طور پر ایگزیکٹو (Executive) حیثیت کا حامل ہوگا۔

دوسری جانب اگر زحل سے منفی نظر ہوگی تو انسان پر کچھ پابندیاں ہوں گی اور انسان ان کا عادی بھی ہوگا (اکثر ملٹری اور فوج سے منسلک افراد کے زائچہ میں یہ صورتِ حال ہوتی ہے)۔ مشتری اگر زہرہ سے اچھی نظر رکھتا ہو اور شمس یا قمر سے بھی سعد نظرات ہوں تو ایسے انسان کے لیے زندگی پھولوں کی سیج ہوگی ایسے فرد کو زندگی کی ہر آسائش مہیا ہوگی نیز یہ کہ جس چیز کی خواہش کرے گا پوری ہوگی۔

''مشتری کو روایتی طور پر مذہب سے لگاؤ رکھنے اور نیک چال چلن کا نمائندہ بھی گردانا جاتا ہے۔'' (٦٧)

سیارہ زحل، علامت ♄ SATURN

سیارہ زحل سورج کے گرد گردش کو اوسطاً 30 سال میں مکمل کر لیتا ہے۔ (یومیہ رفتار 5 دقیقہ اوسطاً)

''برج جدی کا مالک ہے۔ 21 درجہ میزان میں عروج اور 21 درجہ برج حمل میں زوال نیز برج سرطان میں حبوط ہوتا ہے۔'' (۶۸)

پہچان

''پابندیاں، رکاوٹیں، التواء سرد مہری۔ سیارہ زحل نحس اکبر ہے اور نحوست کا سیارہ کہلاتا ہے۔'' (۶۹)

زحل کا تعلق انسانی جسم سے

''کھال، دانت، ہڈیاں، بلیڈر، پتہ، ریڑھ کی ہڈی کے وہ اعصاب جن کا تعلق، دل، پھیپھڑے اور امعاء سے ہے۔ جوڑوں میں تیزابیت اور قلماؤ (Creystalization) کا عمل وغیرہ۔ (old age) بڑھاپا اور اس سے متعلق امراض۔ جسمانی خلیاتی تبدیلیاں جو نہایت سُست رفتاری سے ہوں۔ موروثی منفی اثرات وغیرہ۔'' (۷۰)

مثبت خصوصیات

اُصول پسند، سنجیدہ محتاط، ہوشمند، پریکٹیکل، انتہائی سمجھدار، تعمیری، منصف مزاج، ذمہ دار، تحمل مزاج، بامقصد، کفایت شعار، مضبوط قوتِ ارادی، قابلِ اعتماد، صابر، وعدے اور ضابطہ کا پابند (ڈسپلنڈ)۔

منفی خصوصیات

زحل کی نحوست دُور کرنے کے لیے نیلے رنگ کا نیلم انگوٹھی میں جڑوا کر بروز ہفتہ پہننا چاہیے۔

''خودغرض ولالچی، مطلب پرست، تنگ نظر دوسروں پر بوجھ، کاہل وجود، خوفزدہ، کم علم وکم فہم، اچھائی اور خوبصورتی کو ناپسند کرنا، اپنا اُلو سیدھا رکھنے والا، پست حوصلہ، تندوتیز، سرد مہر، بے رحم، زبان دراز، جھگڑالو

ظالم، سخت گیر (سخت مزاج) ڈپریشن کا مریض، صدا بیمار اور غم والم سے بھرپور زندگی۔'' (۷۱)

مزاج

سیارہ زحل احتیاط اور ہوشمندی کی ترغیب دیتا ہے۔ زحل کے اثرات انسانی زندگی میں دشواریاں، مایوسیاں اور ناکامیاں نیز معاملات میں تعطل اور رکاوٹیں لانے کا سبب بنتے ہیں۔ زحل منفی انداز میں انسان کو رفتہ رفتہ اکیلا اور تنہا (Isolated) کرتا چلا جاتا ہے۔ انسان خود کو قیدی محسوس کرتا ہے۔ لوگوں کا برتاؤ اسے ایسا کرنے پر مجبور کر دیتا ہے۔ زحل کا تعلق کھنڈرات، پُرانی عمارتوں، مرگھٹ، قبرستان، ویرانوں آفت زدہ اور آسیب زدہ جگہوں سے بھی ہے۔ پُرانی اور ناکارہ چیزیں جمع کرنا۔ (Antiques) پُرانی روایات موروثی اقدار و اطوار بھی شامل ہیں۔ ذائچہ میں سیارہ زحل نحس حالت میں ہو اور جب زندگی میں سیارہ زحل کا دَور ہو تو انسان زندگی کے تلخ تجربات سے گزرتا ہے۔

زحل کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ جب مسلسل انتھک جدوجہد کے بعد انسان کی کاوشیں بارآور ہونے کو ہوتی ہیں تب اچانک کسی معمولی سی تلخی کے سبب انسان ہمت ہار جاتا ہے۔ چنانچہ کامیابی ناکامی میں تبدیل ہو جاتی ہے جب کہ انسان کو چاہیے کہ اس کڑے وقت کو گزر جانے دیں، مزید صبر سے کام لیں اور اپنی محنت سے لگائے ہوئے پھل کو ضائع نہ ہونے دیں۔ زحل کی پیدا کردہ مسلسل ناکامیاں اور سختیاں انسان کو مایوس اور چڑچڑا بھی بنا دیتی ہیں۔ اگر ذائچہ میں زحل نہایت ابتر حالت میں ہے تو بچپن میں ہی والدین میں سے کسی ایک یا دونوں سے انسان محروم ہو جاتا ہے۔

اگر ذائچہ میں سیارہ زحل برج میزان، برج ثور، برج جدی، دلو میں یا پھر اپنے دوست یعنی برج جوزا یا سنبلہ میں ہو، نیز دیگر کواکب سے بھی سعد نظرات کا حامل ہو تو زحل قوی مانا جائے گا اور اس کے نتائج اچھے برآمد ہوں گے، انسان بہتر زندگی گزارے گا۔

''عموماً علمِ نجوم میں سیارہ زحل قدرت کے منفی مزاج کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ اس کے اثرات نہایت سنجیدہ، وحشت ناک اور مایوس کن ہوتے ہیں یہ مصیبتوں کی وجہ بنتا ہے، مجبوریاں پیدا کرتا ہے، پابندیاں لاتا ہے، حد بندی کرتا ہے، ذمہ داریاں بڑھاتا ہے (مستقل مزاجی پیدا کرتا ہے) اور خوف بھی پیدا

کرتا ہے (بیماری، بیروزگاری، ناکامی وغیرہ) یہ ہمیں زندگی کی تلخ حقیقتوں سے روشناس کراتا ہے، زندگی کی اذیتوں کا مزہ چکھاتا ہے، تباہی و بربادی لانے والا مزاج رکھتا ہے، جس چیز پر نظر ڈالتا ہے اسے برباد کر دیتا ہے، ایسی اذیت دیتا ہے کہ انسان غم اور غصہ کا اظہار تک نہیں کر پاتا اور اندر ہی اندر گھلتا رہتا ہے یہ بہاروں میں آگ برسانے کا عمل کرتا ہے اور سب کچھ جلا کر راکھ کر دیتا ہے۔'' (۷۲)

قدرت کا نظام بھی خوب ہے یعنی تخریب میں ہی تعمیر کا عنصر پوشیدہ ہے چنانچہ اسی دوران انسان اپنی پریشانی کے مطابق بہت کچھ سیکھتا چلا جاتا ہے مثلاً بیمار پڑتا ہے تو علاج کی اور دواؤں کی دریافت کرتا ہے۔ سازشوں کا شکار ہو رہا ہو تو انہیں بے نقاب کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ کسی رُوحانی مرض میں مبتلا ہو تو اللہ تعالیٰ سے دُعا کرتا ہے اس طرح وہ خدا سے قرب بھی پاتا ہے، بہ الفاظِ دیگر زحل ہمیں سکھا رہا ہوتا ہے اور ہم اچھے یا بُرے ہر حال میں علم و ادراک حاصل کرتے چلے جاتے ہیں، ہمیں پُرعزم بناتا ہے، ڈسپلن سکھاتا ہے، منفی اقدار یعنی بھوک بیماری، غربت و افلاس، جہالت، غم، خوف اور دیگر مصائب سے نبرد آزما ہونے کا ڈھنگ سکھاتا ہے، مسائل کے حل کے لیے تیار کرتا ہے، مقاصد کی تکمیل پر اُبھارتا ہے، طریقۂ کار وضع کراتا ہے، انتہائی مایوس کن حالات میں نبرد آزما ہونے کی تربیت دیتا ہے کہ جس کی ہمیں توقع بھی نہیں ہوتی۔ ہمیں منظم کرتا ہے تاکہ اسی طرح سے دوبارہ پیش آنے والے تکلیف دہ حالات سے نبرد آزما ہونے کے اہل ہو سکیں۔ چنانچہ ہم زحل کو قدرت کا ''ٹیچر'' بھی کہہ سکتے ہیں۔ یہ ہمیں قوت برداشت اور ثابت قدمی کی تربیت دیتا ہے۔

سیارہ یورنس، علامت ♅ URANUS

سیارہ یورنس زمین کے گرد اپنی گردش کو 84 سال میں مکمل کر لیتا ہے۔ (یومیہ رفتار 3 دقیقہ اوسطاً)

''مالک برج دلو، برج عقرب میں عروج، برج ثور میں زوال اور برج اسد میں وبال پذیر ہوتا ہے۔'' (۷۳)

پہچان

اچانک تبدیلی، انقلابی، ڈکٹیٹر شپ، توڑ پھوڑ، جدت پسند، سائنٹفک، موجد، خالص کھرا، صاف گو، انسان دوست۔ (۷۴)

یورنس کا تعلق انسانی جسم سے

''یورنس کا تعلق نظامِ دورانِ خون سے ہے۔ جنسی غدود (فوطہ یا خواتین میں بیضہ دانی) دماغ کے اس حصہ سے کہ جس کا تعلق چھٹی حس (Third eye) سے ہے۔ چنانچہ انسان کو فالج (بالخصوص دماغی) نروس بریک ڈاؤن اور جنسی بیماریوں کا خطرہ ہوتا ہے (جنسی بے راہ روی کی بناء پر)۔'' (۷۵)

مثبت خصوصیات

انسانیت و ہمدردی، دوستانہ رویّہ، نرم دل و مہربان، آزاد و خود مختار، خالص اور کھرا پن، اُصول پسند، موجد، اولوالعزم، انقلابی، پُر جوش، جدت پسند، خواتین کے حقوق کا علمبردار، تحقیق و جستجو، ترقی پسند، اصلاحات کرنا، غیر روایتی انداز، مقاصد کی تکمیل، مقناطیسیت، پُرکشش، جدید سائنسی تحقیقات، مخفی علوم پر دسترس۔

منفی خصوصیات

''الگ تھلگ، جلد بھڑک اُٹھنا، ابنارمل، بے مقصد پھرتے رہنا، عہد پر قائم نہ رہنے والا، سمجھ میں نہ آنے والا مزاج، اُلٹی بات کرنا، قانون کے خلاف اور بے اُصولا پن، بے مقصد، خطرناک، حد سے زیادہ بڑھی

ہوئی خواہشات، بھونڈا پن اضطرابی کیفیت۔ آوارہ اور بدچلن۔'' (۷۶)

مزاج

سیارہ یورنس کا تعلق مادّی اور انقلابی تبدیلیوں، عوام الناس نیز دورِ جدید (زمانہ حال کے حالات) سے ہوتا ہے۔ یورنس حیرت زدہ کرنے والا سیارہ ہے۔ یہ غیر متوقع یعنی اچانک تبدیلیاں لاتا ہے، چھٹی حس کو بیدار کرتا ہے، باغیانہ خیالات کو فروغ دیتا ہے، فطری انداز میں مزاج میں بے مقصدیت پیدا کرتا ہے، ایجادات کی طرف ذہن کو راغب کرتا ہے، نکتہ رسّی اور فہم پیدا کرتا ہے، اگر زائچہ میں اس کی حالت عمدہ ہو تو جینیئس بناتا ہے، مذہب کے اُصولوں کو جدید خطوط پر استوار کرنے کا ادراک دیتا ہے۔ اگر زائچہ میں اس کے نظرات سیارہ عطارد سے مناسب ہوں تو علمِ نجوم اور رُوحانی علوم کا ذوق عطا کرتا ہے۔ اگر حالت کمزور ہو تو بغاوت پر اُکساتا ہے، بے اُصولا پن، پھونڈا پن، توڑ پھوڑ، سرکشی اور تخریب کاری پر اُکساتا ہے۔

زائچہ کا مطالعہ کرتے وقت سیارہ یورنس کے اثرات کے بارے میں زیادہ فکرمند ہونے کی ضرورت نہیں۔ ہاں البتہ، یورنس اگر شمس، قمر، درجہ طالع یا درجہ وتد السماء کے قریب ہو۔ (0 تا 8 درجات) یا طالع برج دلو ہو تو اس کے اثرات شدید ہوتے ہیں۔ ایسی صورت میں اس کا مطالعہ نہایت احتیاط سے کرنا ضروری ہے۔

سیارہ یورنس سورج کے گرد دائرہ کا مکمل چکر 84 سال میں لگاتا ہے چنانچہ آدھا دائرہ 42 سال میں طے کرتا ہے۔ جدید علمِ نجوم کی رو سے یہ وقت انسانی زندگی میں بڑی تبدیلی کا باعث بنتا ہے اس بات کو صرف دو الفاظ میں قطعی طور پر سمجھا جاسکتا ہے کہ پیدائش کے بعد اگر انسان بادشاہ ہے تو 42 سال کے بعد فقیر ہو جائے گا اور اگر فقیر ہے تو بادشاہ (اس کا یہ مطلب نہیں کہ بادشاہ بھیک مانگنے لگے گا یا فقیر اس کی کرسی پر جا بیٹھے گا، مطلب صرف اتنا ہے کہ انسان جیسی بھی حالت میں ہے اس میں بڑی تبدیلی واقع ہوگی)۔

''اس سیارے کے زیرِ اثر پیدا ہونے والے افراد کا مزاج تبدیل ہونے کا رجحان رہتا ہے۔ ایسے لوگ کسی ایک وقت میں اپنے اِرد گرد کے ماحول سے قطعی مطمئن ہوتے ہیں جب کہ دوسرے وقت اسی ماحول سے انتہائی بیزار نظر آتے ہیں۔ ان کا مزاج بڑی تیزی سے تبدیل ہوتا ہے۔

سیارہ یورنس کے زیرِ اثر افراد عام لوگوں سے الگ سوچ رکھتے ہیں عملاً بھی الگ ہوتے ہیں یہاں تک

کہ ان کے لیے فیشن کے ساتھ چلنا بھی ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہوتا ہے۔ عموماً یہ لوگوں سے الگ تھلگ رہنا پسند کرتے ہیں۔ خواہ فیشن ہو، رسم و رواج ہوں یا کوئی اور نظریہ۔ اس سیارے کے زیر اثر افراد زندگی عام طرز سے ہٹ کر گزارتے ہیں۔ بعض اوقات قسمت ان کے ساتھ خاصی اُٹھا پٹخ بھی کرتی ہے۔ اگر دوسرے سیاروں بالخصوص مشتری کے ساتھ اس کا تعلق اچھا ہو تو ایسا شخص قسمت کا دھنی ہوسکتا ہے۔ روپیہ ان کے پاس لاٹری، جوا، سٹہ یا کسی بھی بہانے سے آتا رہتا ہے اور خرچ بھی اسی طرح ہوتا ہے۔ ان لوگوں میں پابند ہو کر کام کرنے کی عادت نہیں ہوتی۔ یورنس کے زیر اثر افراد لوگوں کی فلاح و بہبود اور بھلائی کے کاموں میں بھی نمایاں نظر آتے ہیں۔ یہ سیارہ روحانیت کی ترغیب بھی دیتا ہے۔

سیارہ یورنس کا اثر کسی ایک فرد کی نسبت، عوام الناس (Public) پر زیادہ مربوط ہوتا ہے اس کے زیر اثر ایسے عوامل تحریک پذیر ہوتے ہیں کہ جن کا تعلق عوام الناس کی فلاح و بہبود سے ہو (خواہ اس سلسلے میں کوئی ادارہ یا تنظیم ہو)۔ اگر اس سیارے کی حالت پست ہو تب یہی فلاحی کام، تنظیمیں اور ادارے عوام کے مفادات کے خلاف کام کریں گے اور ایسے مسائل جنم لیں گے کہ ان پر قابو پانا تقریباً ناممکن ہوگا۔

سیارہ یورنس سے تعلق رکھنے والے افراد میں ایجاد و ترقی، مہم جوئی اور انسانی فلاح و بہبود کے کاموں کا بہت شوق پایا جاتا ہے۔ اس سیارے کے زیر اثر افراد اکثر فضول خرچ بھی ہوتے ہیں۔ سیارہ یورنس اعصابی برقی نظام کو بھی کنٹرول کرتا ہے۔ چنانچہ اگر یہ کمزور ہو تو اعصابی امراض پیدا کرتا ہے اور عجیب و غریب قسم کے ذہنی، اعصابی اور روحانی امراض پیدا کرتا ہے۔ بسا اوقات ماہر نفسیات بھی ان کا علاج کرنے سے قاصر رہتے ہیں۔ یہ سیارہ ازدواجی معاملات پر بھی اثر انداز ہوتا ہے کیونکہ ایسا فرد عام لوگوں سے مختلف مزاج رکھتا ہے (خواہ وہ نیک ہوں یا بد) دونوں حالتوں میں دوسرا ساتھی متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا جس کے نتائج خطرناک بھی ہوسکتے ہیں۔

سیارہ نیپچون، علامت NEPTUNE ♆

سیارہ نیپچون زمین کے گرد اپنی گردش کو 165 سال میں مکمل کر لیتا ہے۔ (یومیہ رفتار 2 دقیقہ اوسطاً)

''برج حوت کا مالک ہے۔ برج اسد میں عروج اور برج دلو میں زوال جب کہ برج سنبلہ میں ہبوط ہوتا ہے۔'' (۷۷)

رومانوی دنیا میں مگن رہنا، نشہ پیدا کرنے والی ادویات، نشہ کرنا، بیہوش کرنے والی ادویات، زہریلی گیسیں، سمندری تحقیق و معاملات، قید خانے، ہسپتال، ادارے، تنظیمیں، فنونِ لطیفہ اور اس سے متعلق کام یا ادارے وغیرہ سے ہے۔

پہچان

خوابوں کی دنیا میں کھوئے رہنا، نہایت اعلیٰ اور ارفع خیالات، خیالی پلاؤ پکانا، جذباتی تصورات اور خیالات میں کھوئے رہنا، رُوحانیت، خواب، مستقبل بینی۔ (۷۸)

نیپچون کا تعلق انسانی جسم سے

''سیارہ نیپچون کا تعلق حرام مغز اور دماغی و اعصابی تبدیلیوں سے ہے۔ بالخصوص دماغ کے حسی نظام کے مرکز (Thalamus gland) سے ہے۔ نیپچون لاشعوری قوتوں پر حکمرانی کرتا ہے''۔ (۷۹)

مثبت خصوصیات

تصوراتی، تخیلاتی، رُوحانی، ہم آہنگی، میانہ پسندی، علم نفسیات سے لگاؤ، زیرک و نکتہ فہم، جذباتی و حساس، مثالی، حیران کن آرٹسٹک و کریٹیو (Artistic and Creative) باریک بین (نیپچون تخیلات پر حکمرانی کرتا ہے۔ ان کا تعلق خواہ کسی بھی انداز سے ہو)۔

منفی خصوصیات

''دھوکہ باز، لاپرواہ، ہروقت خیالی پلاؤ پکاتے رہنا، ظاہر کچھ باطن کچھ، دھوکہ باز، خود کو آسمانی مخلوق سمجھنا، انتہائی جذباتی، غصہ ور اور چڑچڑاپن، کسی کی بھی پرواہ نہ کرنے والے، انتہائی خودغرض، سازشی اور لالچی، ذرہ سی بات پر بھڑک اُٹھنا، نشہ کرنا، حقیقت سے فرار، وہمی، مراقی۔'' (۸۰)

مزاج

اس سیارے کی دریافت 1846ء میں ہوئی۔ اس کے اثرات مادّہ پرست انسانوں پر نمایاں نہیں ہوتے کیونکہ اس کی لہریں لاشعور کی نہایت لطیف سطح کو متاثر کرتی ہیں۔ چنانچہ حساس لوگ ہی اس کے اثرات کو جذب کر پاتے ہیں۔ بالخصوص جب کہ سیارہ شمس، قمر، درجہ طالع یا برج طالع کے مالک سے اس سیارے کی کوئی نظر بن رہی ہو۔ ایسے افراد میں رومانویت (رومانس) شاعری، ڈانس، فوٹو گرافی، سینما، آرٹ، اور تھیٹر سے متعلق یا کسی بھی طرح کے فنونِ لطیفہ کا ذوق پایا جانا ممکن ہے۔

سیارہ نیپچون رُوحانی اقدار، تصوّف، رُوحانی عملیات کی سمجھ (خواہ اس کا تعلق منفی رُوحانیت سے ہو یا مثبت سے) جادوئی کمالات یا رُوحانی کرامات وغیرہ، ان سب کا تعلق ذائچہ میں نیپچون کی طاقت سے لگایا جاسکتا ہے۔

نیپچون ذائچہ کے جس گھر اور برج میں ہوگا اس میں بڑی تبدیلیوں کا باعث بنے گا۔ نیپچون کو رُوحانیت یا (Fourth Dimention) کا سیارہ بھی کہا جاتا ہے۔ قوی حالت میں نیپچون کے اثرات، نہایت حیران کن اور متاثر کن تجربات سے روشناس کراتے ہیں (کرامتیں ظاہر ہوتی ہیں، رُوحانی علاج بھی ممکن ہوتا ہے، ٹیلی پیتھی بھی اسی کے زمرے میں آتی ہے) نیپچون کے زیرِ اثر افراد میں دوسرے افراد کے ذہن کو پڑھ لینے کی صلاحیت بھی پائی جاتی ہے۔

''اعلیٰ نیپچون افراد ایسی آوازیں سنتے ہیں، ایسی چیزیں دیکھتے ہیں اور ایسی باتیں محسوس کرتے ہیں کہ جنہیں دوسرے عام افراد نہیں محسوس کرسکتے۔ ان افراد کا اعصابی حسی نظام نہایت منفرد اور اعلیٰ درجہ کا ہوتا ہے۔ اگر ان افراد کی رُوحانی صلاحیت (منفی یا مثبت) بیدار ہو تو یہ اپنی توجہ کسی بھی فرد پر مرکوز کر کے (مختلف

عملیاتی ذرائع سے یا براہِ راست) حیرت انگیز طور پر نتائج حاصل کرتے ہیں۔"(۸۱)

ٹیلی پیتھی، ہپناٹزم، تعویز، عملیات، چلہ کشی، ارواحین، اثرات، جنات ان تمام کے ادراک اور افعال کا تعلق سیارہ نیپچون کی قوتوں سے ہے۔ ان افراد میں پیشن گوئی کرنے کی صلاحیت بھی ہوتی ہے۔ (مثلاً خوابوں کے ذریعے یا دیگر دوسرے ذرائع) اعصابی مریضوں بالخصوص رُوحانی مریضوں کے ذائچہ میں سیارہ نیپچون کی کیفیت دیکھ کر مرض کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ فوبیا، مالیخولیا بھوت پریت، مرگی، جنون ان سب کا تعلق اسی سیارے سے ہے۔

سیارہ نیپچون کے زیر اثر حضرات کو عموماً ایک ایسے ہمدرد، دوست یا مددگار کی ضرورت رہتی ہے کہ جو اُن کی کسی نہ کسی طور پر دیکھ بھال کر سکے۔ خواہ وہ ہمدردی کے دو بول ہی کیونکر نہ ہوں یہ ان کی صلاحیتوں کو اُجاگر کرنے اور انہیں صحیح سمت میں رواں دواں رکھنے کے لیے ضروری ہوتا ہے۔ وگرنہ ان کی صلاحیتیں برباد ہو جاتی ہیں اور یہ بے راہ روی کا شکار ہو سکتے ہیں۔ حتیٰ کہ نشہ، جوا، چوری چکاری نیز ہر طرح کی بُری عادتوں کا شکار ہو سکتے ہیں۔

نیپچون افراد عموماً خیالات کی دنیا میں کھوئے رہتے ہیں۔ انہیں اگر کوئی مادّی حقائق اور فرائض یاد دلائے تو وہ گویا ان کا دشمن ہے۔ سیارہ نیپچون سے متاثر افراد اپنی دنیا سے باہر نکلنا ہی نہیں چاہتے انتہائی درجہ یہ ہے کہ یا تو گوشہ نشینی اختیار کر لیں گے یا دنیا سے دُور الگ تھلگ، جنگلوں اور ویرانوں میں روپوش ہو جائیں گے۔ نیپچون افراد کا مزاج، انداز، حتیٰ کہ فیشن اور لباس بھی عام لوگوں سے مختلف ہوتا ہے یا تو بہت صاف ستھرا اور نفیس یا پھر عجیب وغریب انداز کا حلیہ۔ بے معنی قسم کا اندازِ گفتگو خواہ کسی کی سمجھ میں آئے یا نہ آئے۔ اعلیٰ نیپچون حضرات کا تعلق مذہب سے ہوتا ہے اور یہ اس میں بڑے منصب پر بھی فائز ہو سکتے ہیں مثلاً پادری، پنڈت، صوفی، بزرگ، راہب، وغیرہ۔

پیدائشی ذائچہ میں سیارہ نیپچون اور سیارہ پلوٹو کے مابین مثبت نظرات، مثبت رُوحانی قوتوں کی علامت ہوتے ہیں جب کہ انہی کواکب کے مابین منفی نظرات منفی شیطانی قوتوں کا حامل بناتے ہیں۔

سیارہ پلوٹو، علامت PLUTO ♇

سیارہ پلوٹو سورج کے گرد اپنی گردش کو 248 سال میں مکمل کر لیتا ہے۔ (یومیہ رفتار 1 دقیقہ اوسطاً)

''برج عقرب کا مالک ہے۔ برج ثور میں حبوط ہوتا ہے۔ اس سیارے کے عروج اور زوال کے بروج ابھی دریافت نہیں ہو سکے ہیں کیونکہ پلوٹو 1930ء میں دریافت ہوا ہے۔'' (۸۲)

پہچان

''یکسر بدل دینا، تبدیل کر دینا، کسی ایک کیفیت کے بالکل برعکس کر دینا، خارج کر دینا، نکال دینا، (Transform) کر دینا۔'' (۸۳)

پلوٹو کا تعلق انسانی جسم سے

دماغ کے لاشعوری نظام اور تخلیقی خلیات سے تعلق ہے۔ ''پلوٹو کا تعلق بڑی حد تک سیارہ مریخ کی مانند ہے نیز پلوٹو کا تعلق نظامِ تولید سے بھی ہے (خواتین میں بیضہ دانی اور اس کے نظام سے جبکہ مردوں میں مادہ منویہ اور بالخصوص جرثومہ سے ہے)''۔ (۸۴) پلوٹو کا تعلق انتہائی اعلیٰ درجات کی رُوحانیت سے بھی ہے۔ (خواہ اس کا تعلق منفی رُوحانیت سے ہو یا مثبت رُوحانیت سے اس کا اندازہ پلوٹو اور نیپچون کے مابین بننے والے مثبت یا منفی نظرات کو دیکھ کر لگایا جاتا ہے)۔

مثبت خصوصیات

گہرائی میں کام کرنا جو کہ نتیجہ خیز ثابت ہو۔ اصل حقیقت ظاہر کرنا، غیر تسلی بخش حالات میں کسی بھی قسم کے معاملات کی ابتداء کامیابی کے ساتھ کرنا، جس کے نتائج اچھے ہوں، بہت بڑے کاروبار از سرِ نو تعمیر کرنا، کسی خفیہ معاملے کو ظاہر کرنا اور اعلیٰ نتائج حاصل کرنا، عظیم کام کرنے کی صلاحیت، روپیہ پیسے کا تحفظ، تجزیاتی، گہرائی یا معاملے کی تہہ میں جا کر کام کرنا، صفائی کرنا، نتیجہ خیز عمل کرنا۔

منفی خصوصیات

لاشعوری کمزوری محتاج کرنا، نا قابلِ فراموش واقعات، نہایت شدت اور جبر کے ساتھ، قتل و غارت گری، موت، درندگی، درندہ صفت، پیچیدہ طبیعت، ظلم، اذیت پسندی، ظلم اور جبر کے ساتھ انقلاب برپا کرنا۔ جلد بھڑک اُٹھنے والا، زبردستی تبدیلی لانا، خفیہ سازش کرنا، سفاکی و دہشت گردی، تخریب کاری، انڈر ورلڈ یا انڈر گراؤنڈ رہ کر سازش کرنا۔

مزاج

''جب یہ ایک برج سے دوسرے برج میں داخل ہوتا ہے تو اس وقت زمین پر اہم تبدیلیاں ظہور پذیر ہوتی ہیں۔ مثلاً سیارہ پلوٹو جب برج سرطان میں داخل ہو رہا تھا تو پہلی جنگِ عظیم برپا ہوئی اور جب برج اسد میں داخل ہو رہا تھا تب دوسری جنگِ عظیم برپا ہوئی۔ پلوٹو کے تعلقات شدت کے ساتھ تبدیلیاں (خواہ کسی قسم اور سطح کی ہوں) انڈر ورلڈ، اچانک (چیزوں یا خبروں کا) منظرِ عام پر آنا، آتش فشاں پہاڑ اور زلزلے۔ بہت بڑے کاروبار کسی بھی نئے معاملے کی ابتداء اور پُرانے کا اختتام۔'' (۸۵)

''سیارہ پلوٹو خفیہ طور پر انتہائی شدت یا جبر کے ساتھ کسی خاص سمت کی نشاندہی کرتا ہے۔ تمام جملہ سیارگان کی پیدا شدہ خرابی کو دُرست کرنا۔ فکر کے انتہائی اعلیٰ درجات جن کو نہایت کم لوگ فہم میں لا سکیں۔ زندگی کے حقیقی نظریات برائے حفاظت کا ادراک دیتا ہے۔ اس کی فطرت متشدّدانہ، عیارانہ اور جابرانا ہے۔ رُوحانیت کے اعلیٰ ترین درجات، ایک کیفیت سے دوسری کیفیت (قطعی برعکس) نئی زندگی کا آغاز کرنا اس کی خصوصیات ہیں۔ (پچھلی طرز کو یکسر تبدیل کر کے نئی طرز پر ڈالنا) علیٰحدہ کرنا، سطح پر لانا، خفیہ طریقہ پر نقصان پہنچانا، خارج کرنا، وہم پیدا کرنا، تجدید کرنا، تباہی کے ذریعے نیا رُخ دینا، انقلاب لانا وغیرہ۔ پلوٹو انڈر ورلڈ کا سیارہ بھی کہلاتا ہے۔'' (۸۶)

موت اور بعد از موت دوسری زندگی کی تطہیر کرنا، صاف کرنا، پاکیزہ کرنا، روکنا، ذہن میں کوئی ایسا خیال یا وہم یا واقعہ بسا دینا کہ جس سے فرار ممکن نہ ہو۔ (اعصاب درہم برہم کر دیتا ہے۔ اس کیفیت میں

انسان پاگل بھی ہوسکتا ہے بالخصوص اگر ذائچہ میں سیارہ عطارد کمزور حالت میں ہو اور پلوٹو سے اس کی منفی نظر بھی قائم ہو جائے)۔ اندرونی طور پر گہرے اثرات مرتب کرنا، خفیہ اُمور کو ظاہر کرنا، کمزور کو طاقتور کرنا یا طاقتور کو کمزور کرنا یعنی جاری کیفیت یکسر تبدیل کر دینا۔ نتائج کے حصول سے قبل کی کیفیت انتہائی ناقابلِ برداشت ہونا، پلوٹو غلط فہمیوں کو خوب خوب بڑھاتا ہے، رنجیدگی اور جھنجھلاہٹ لاتا ہے، کسی غلط خیال کو ذہن پر مسلّط کر دیتا ہے کہ کسی طور فرار ممکن نہ ہو، انتہائی درجہ خوف پیدا کرتا ہے، زندگی یکسر تبدیل کر دیتا ہے، اچھی ہے تو بُری اور اگر بُری ہے تو اچھی کر دیتا ہے، سب کچھ اُلٹ دیتا ہے۔

ذائچہ پیدائش میں پلوٹو کی پوزیشن ظاہر کرتی ہے کہ کسی مسئلہ سے نبرد آزماء ہونے، نپٹنے یا جان چھڑانے کی کتنی اور کسی طرح کی صلاحیت انسان میں موجود ہے۔ ذائچہ میں پلوٹو کا مقام خاص اہمیت کا حامل ہوتا ہے کیونکہ یہ انسان میں موجود مسائل سے نپٹنے اور ان کا فیصلہ کن حل نکالنے کی نشاندہی کرتا ہے۔

خصوصیاتِ نکتہ راس اور نکتہ ذنب

''نکتہ راس اور نکتہ ذنب، کواکب نہیں بلکہ عقدتین قمر کہلاتے ہیں یعنی یہ دونوں مادّی جسم نہیں رکھتے۔

نکتہ راس اور نکتہ ذنب زمین کے گرد اپنی گردش کو لگ بھگ 19 سال میں مکمل کر لیتے ہیں۔

زمین کی سالانہ گردش کی بناء پر اپنے مقامات تبدیل کرتے رہتے ہیں۔ اس حساب سے تقریباً ڈیڑھ سال ایک برج میں قیام کرتے ہیں۔ (یہ ہمیشہ ایک دوسرے کے مدّ مقابل ہوتے ہیں۔ مثلاً اگر نکتہ راس 15 درجہ برج حمل میں ہے تو نکتہ ذنب 15 درجہ برج میزان میں ہوگا جو اس کے مقابل کا برج ہے)۔

زمین، سورج کے گرد دائرے کی شکل میں حرکت کرتی ہے اور قمر زمین کے گرد دائرے میں گردش کرتا ہے۔ ان دونوں دائروں کے دو مقامات کہ جہاں قمری دائرہ زمین کے گرد اور زمینی دائرہ شمس کے گرد آپس میں ایک دوسرے کو قطع کرتے ہیں ان مقامات کا نام عقدتین قمر یعنی (نکتہ راس اور نکتہ ذنب) ہے۔'' (۸۷)

نکتہ ذنب اور نکتہ راس کی حرکت دیگر کواکب کے برعکس ہوتی ہے۔ (جملہ کواکب گھڑی کی سوئیوں کی اُلٹی سمت حرکت کرتے ہیں جبکہ نکتہ راس اور نکتہ ذنب، گھڑی کی سوئیوں کی سمت میں حرکت کرتے ہیں)۔ دوسری بات یہ ہے کہ ان کی حرکت اُلٹی بھی ہو جاتی ہے بحالت رجعت ان کی قوت نہایت اچھی مانی جاتی ہے اور جن بروج میں یہ موجود ہوں ان کے حق میں بہتری لانے کا سبب بنتی ہے۔ دیکھیے تصویر، ص: ۱۸۸

(i) شمسی حرکت کا دائرہ

(ii) قمری حرکت کا دائرہ

زمین سورج کے گرد جس دائرے میں گھومتی نظر آتی ہے، اسی دائرے کو چاند، زمین کے گرد گھومتے ہوئے دو نکات پر قطع کرتا ہے۔ جنہیں نقشہ میں نکات A اور B سے ظاہر کیا گیا ہے۔ A نکتہ شمالی کو (نکتہ راس) کہتے ہیں اور B نکتہ جنوبی کو (نکتہ ذنب) کہتے ہیں۔ یہ دونوں نکات ہمیشہ بالکل آمنے سامنے یعنی 180 درجہ کے فاصلے پر رہتے ہیں۔

Sun
A
(South)
☋
سورج کے اطراف
زمینی حرکت کا دائرہ
Earth
Moon
Moon's orbit
زمین کے اطراف
چاند کی حرکت کا دائرہ
☊
(North)
B
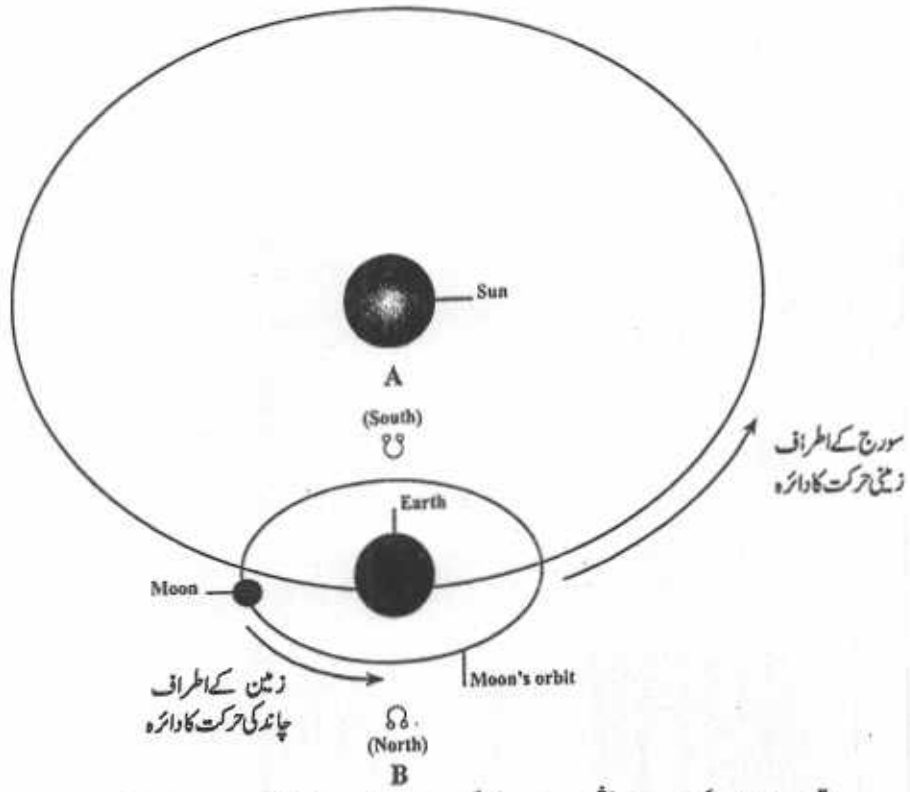
(۸۸)

تصویر بالا میں مرکز میں سیارہ شمس ہے اس کے گرد دائرے میں زمین کو گھومتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ زمین کے گرد سیارہ قمر کی گردش کو ایک دائرے کی شکل میں ظاہر کیا گیا ہے۔ یہ دائرہ شمس کے گرد دائرے کو 2 مقامات پر قطع کرتا ہے۔ انہی دونوں مقامات کو نکتہ راس اور نکتہ ذنب کہا جاتا ہے۔ سورج سے قریب نکتہ ذنب اور دُور جاتے وقت نکتہ راس بنتا ہے۔

نکتہ A سے B کی جانب یعنی شمال کی سمت جاتے ہوئے چاند، سورج سے دُور ہوتا ہے اور B سے A کی جانب یعنی جنوب کی سمت جاتے ہوئے، سورج سے قریب ہوتا ہے۔ چنانچہ اسی مناسبت سے ہم نکتہ A کو شمالی نکتہ یعنی راس (North node) اور B کو جنوبی نکتہ ذنب (South node) کہتے ہیں۔ واضح ہو کہ یہ نکات فرضی ہیں اور آسمان پر اس کا کوئی وجود نہیں البتہ علم نجوم کے حوالے سے ان کی طاقت کو تسلیم کیا گیا ہے۔

جیسا کہ شکل سے ظاہر ہے کہ نکتہ راس 15 درجہ برج حوت میں ہے اور اس کے بالکل سامنے (180 درجے کے زاویے پر) 15 درجہ برج سنبلہ میں نکتہ ذنب ہوگا۔ آسمان پر تمام سیارے مع سورج اور چاند ہمیں مشرق سے مغرب کی جانب حرکت کرتے دکھائی دیتے ہیں جبکہ نکتہ راس اور نکتہ ذنب ان کے برعکس مخالف سمت یعنی مغرب تا مشرق حرکت کرتے ہیں۔ نکتہ راس اور ذنب ایک برج میں لگ بھگ ایک سال سات ماہ تک حرکت پذیر رہتے ہیں اور پھر دوسرے برج میں چلے جاتے ہیں۔ اسی طرح حرکت کرتے ہوئے

دائرۃ البروج کا مکمل چکر 19 سال میں پورا کرتے ہیں۔ نکتہ راس اور نکتہ ذنب کی حرکت کبھی سیدھی اور کبھی اُلٹی یعنی آگے اور پیچھے ہوتی رہتی ہے جسے انگریزی میں Forward اور Retrograde کا نام دیا جاتا ہے۔ چنانچہ فارورڈ کے لیے (F) اور ریٹروگریڈ کے لیے (R) کے حروف مختص کیے گئے ہیں۔ یہاں یہ بات خاص طور پر نوٹ کرنے کی ہے کہ ماسوائے شمس اور قمر کے باقی تمام سیارگان بشمول نکتہ راس اور نکتہ ذنب، کبھی سیدھے اور کبھی اُلٹے چلتے ہیں۔ صرف شمس اور قمر ہمیشہ ایک ہی سمت یعنی سیدھے چلتے ہیں۔ عموماً سیارگان کی سیدھی حرکت اچھی اور اُلٹی حرکت نحس سمجھی جاتی ہے جبکہ برخلاف اس اُصول کے راس اور ذنب کی اُلٹی حرکت طاقتور تصور کی جاتی ہے۔
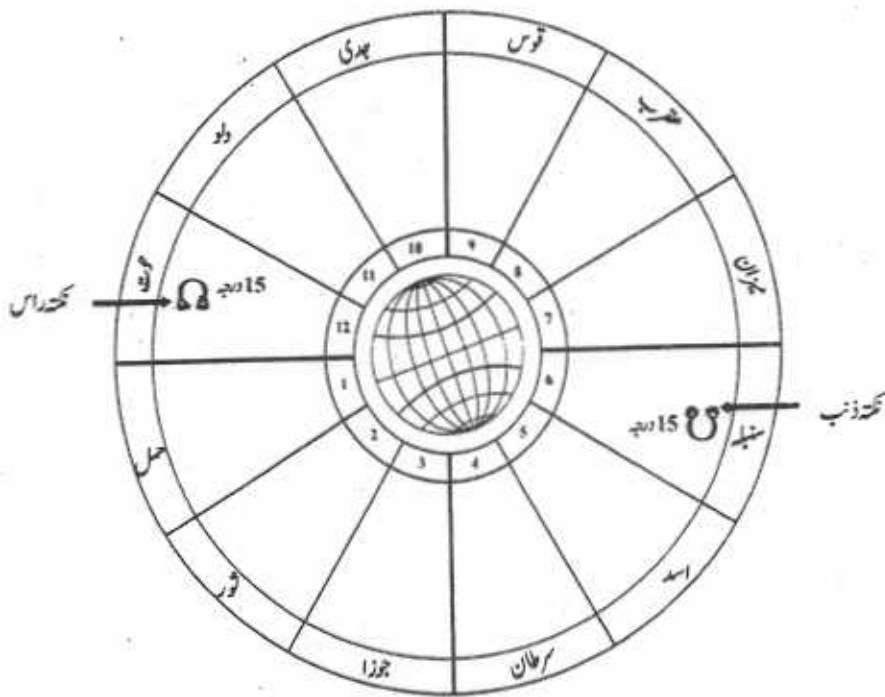
تصویر میں نکتہ راس 15 درجہ برج حوت میں اور نکتہ ذنب 15 درجہ برج سنبلہ میں ہے۔

"بہت سے معاملات میں نکتہ راس کو مثبت اور کسی حد تک سیارہ مشتری کا ہم پلہ قرار دیا جاتا ہے جبکہ نکتہ ذنب کو نحس یعنی سیارہ زحل سے تشبیح دی جاتی ہے۔ ان دونوں نکات کی طاقت تجربات سے ثابت ہوئی ہے کہ کسی نہ کسی طور پر کواکب کی طاقت سے کسی بھی طرح کم نہیں سمجھنی چاہیے۔ چنانچہ نکتہ راس کے زیر اثر انسان کو مادی کامیابیاں اور فوائد حاصل ہوتے ہیں جبکہ نکتہ ذنب کے اثرات نقصانات اور ناکامیوں کا سبب

بنتے ہیں بلکہ بسا اوقات قربانیاں تک دینا پڑتی ہیں۔ اگر کسی ذائچہ میں راس یا ذنب طالع درجہ کے قریب ہوں تو ایسا فرد جسمانی طور پر منفرد ہوگا مثلاً اس کا قد لمبا ہوگا یا پھر کسی اور طرح کی کوئی اور بات ہوگی۔" (۸۹)

کچھ ماہرین کے تجربات میں یہ بات آئی ہے کہ نکتہ راس اور نکتہ ذنب انسان کے سوشل برتاؤ کو متاثر کرنے کا سبب بنتے ہیں۔ جس کا اندازہ ذائچہ میں ان کے مقامات کو دیکھ کر لگایا جاسکتا ہے۔ خواہ وہ سوشل تعلقات ہوں یا اس کے خلاف مقابلہ کرنے کا رجحان ہو یا مقابلے سے کترانے والا مزاج ہو۔ گویا نکتہ راس اور نکتہ ذنب (ایک دوسرے کے مدّ مقابل) جن گھروں میں اور بروج میں ہوں گے ان سے اس بات کا اندازہ کیا جاسکتا ہے۔

نکتہ راس، علامت ☊ NORTH NODE

ایک بات نہایت ضروری ہے کہ نکتہ راس کا نشان ☊ برج اسد کے نشان ♌ سے بہت ملتا جلتا ہے۔ چنانچہ اس کا خیال رکھنا چاہیے۔ "نکتہ راس کو، گڈلک پوائنٹ اور نکتہ ذنب کو بیڈلک پوائنٹ بھی کہتے ہیں۔ نکتہ راس، حالات میں بڑھاوا، پھیلاؤ، وسعت لاتا ہے اور شخصیت کو اُبھارنے کے اسباب پیدا کرتا ہے۔ (قدرے شدت سے) یہ آسمانوں میں چمکتے ہوئے ستارے کی مانند زندگی کو پُرکشش بناتا ہے، انسان پُرتجسس اور مسحور کن انداز میں اس کی طرف کھنچتا ہے اور، بلندیوں کو چھوتا ہے۔" (۹۰)

نکتہ راس انسانی زندگی میں کامیابی جو قدرے مشکلات کے بعد انسان کو حاصل ہوتی ہیں۔ کا علمبردار ہے۔ چنانچہ اکثر روایتی منجم حضرات نکتہ راس کو مشتری سے مماثلت دیتے ہیں۔ کیونکہ سیارہ مشتری خوش نصیبی کا مظہر ہے۔ اس مناسبت سے راس کو "نکتہ مشتری" بھی کہتے ہیں۔

"البتہ جدید تحقیقات سے یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ اگرچہ نکتہ راس دنیاوی خواہشات پیدا کرتا ہے تو یہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ قوت، طاقت، شہرت، سیاسی کامیابی، دولت اور حسن وصحت بھی عطا کرنے پر قادر ہے بشرطیکہ ذائچہ میں باقوت ہو۔ (البتہ یہ شرط شامل نہیں کہ ان چیزوں کے حصول کے بعد انسان کو سکون بھی حاصل ہوجائے گا)۔ دوسری بات یہ بھی ہے کہ نکتہ راس کی قوت سے جو کچھ بھی انسان کو حاصل ہوتا

ہے وہ جلد یا بدیر، ختم یا برباد ہو جاتا ہے۔" (۹۱)

نکتہ راس انسان میں، سستی، کاہلی، بھونڈا پن اور لاپرواہی نیز ڈھیٹ پن بھی پیدا کرتا ہے۔ (اور یہ سب کچھ اس انداز سے ہوتا ہے کہ زیادہ پریشانی کا باعث بھی نہیں بنتا اور مقصد بھی پورا ہو جاتا ہے) اگر نکتہ راس کے ہمراہ کوئی سیارہ ہو تو اس کی طاقت صلب ہو جاتی ہے اور وہ اپنی اصل قوت کو کام میں نہیں لا پاتا نیز یہ سیارہ جس برج کا مالک ہے وہ برج بھی متاثر ہوتا ہے۔

"نکتہ راس کی کمزوری دُور کرنے کے لیے شہد کے رنگ کا عقیق یا گومڈ (Gomed) نگینہ کی انگوٹھی پہننا مفید ہے۔" (۹۲)

نکتہ ذنب، علامت ☋ SOUTH NODE

نوٹ: (نکتہ ذنب کی خصوصیات سیارہ زحل اور سیارہ نیپچون کی منفی خصوصیات میں بڑی حد تک مماثلت پائی جاتی ہے)۔

نکتہ ذنب گذری ہوئی نسلوں کے نحس اثرات کی نمائندگی کرتا ہے، جن کا پیڑھیوں در پیڑھیوں (Inharetance) انسان کو کوئی فائدہ نہیں ہوتا بلکہ اُلٹا نقصان ہی ہوتا ہے۔ نکتہ ذنب دراصل تبدیلیوں (خاص طور پر اچھی) کو پسند نہیں کرتا مثلاً کوئی فائدہ پہنچنا ہے، کوئی ترقی ہونا ہے، یا کسی تعلقات میں بہتری ہو، ان تمام معاملات کو نکتہ ذنب کی نظر تباہ کرنے کا سبب بنتی ہے۔

"نکتہ ذنب کسی بھی دوسرے کوکب سے نظر بناتے ہوئے اس کے اثرات کو زائل کر دیتا ہے یا ہڑپ کر جاتا ہے، بالخصوص حالت قران (Conjunction) میں۔ چنانچہ انسان تاریکیوں اور گہرائیوں میں دھکیل دیا جاتا ہے اور اسی پُرانے گھسے پٹے انداز سے زندگی گزارنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔" (۹۳)

نکتہ ذنب نحس گردانا جاتا ہے اور روایتی منجم اسے سیارہ زحل جو کہ نحوست کا علمبردار ہے، سے تشبیح دیتے ہیں۔ چنانچہ اسی مناسبت سے نکتہ ذنب کو "نکتہ زحل" بھی کہتے ہیں۔ ذنب انسانی مجبوریوں کی دلدل ہے۔ یہ ہمارے آباؤ اجداد سے ملی ہوئی ذمہ داریوں اور مجبوریوں میں پھنسے اور اُلجھے رہنے کی ترغیب دیتا ہے۔ چنانچہ

انسان مسلسل موروثی اُلجھنوں اور پریشانیوں کا شکار بنا رہتا ہے۔ وہ اس طرح اُلجھا ہوتا ہے کہ کوئی تدبیر، کارگر نہیں ہوتی اور بالآخر وہ اسے زندگی کا حصہ سمجھ کر، عادی ہوتا چلا جاتا ہے۔ نکتہ ذنب بہتر تبدیلیوں کو روکتا ہے۔ ذنب انسان کو دیمک کی طرح اندر ہی اندر کھوکھلا کرتا چلا جاتا ہے اور باوجود سر توڑ کوشش کے اس دلدل سے نکل نہیں پاتا۔

مثبت خصوصیات (نکتہ ذنب)

"تقویٰ، پرہیزگاری، دنیاوی خواہشات سے دُور، رُوحانیت، قدرتی انداز کے علاج، رُوحانی علاج اور طریقۂ کار (ہر قسم کا)۔ تزکیہ نفس (ذات کی پہچان) رُوحانی قوت، علم، عقل و دانش، کھرے کھوٹے کی تمیز۔" (۹۴)

منفی خصوصیات (نکتہ ذنب)

بغیر اطلاع کے غائب ہو جانا (لوگوں سے دوری) جادوگری چڑیلیں، بھوت پریت، رُوحیں، رُوحانی قوتیں، خفیہ علوم پر دسترس، لاشعوری انداز سے لوگوں کی سمجھ میں نہ آنے والا روّیہ، خوف، (Fobia) ڈراؤنے خواب، دماغی ابتری (خلل) ادنیٰ درجہ کے لوگوں سے میل جول، نشہ کرنا، بُری عادات۔ زہریات (Poisining) تواہمات، فریب کاری، گندگی، کمینہ پن دوسروں پر بوجھ، تشنج اضطراری پن، ہکلانا، السر، کینسر، جلدی بیماریاں، نہ سمجھ میں آنے والی بیماریاں جن سے شفایابی ممکن نہ ہو۔ چوری، ڈاکہ زنی، قتل، جیل خانے، قید و بند وغیرہ۔

مزاج

دنیاوی خواہشات جن میں استحکام نہ ہو پائے بڑے اور عظیم دنیاوی فوائد۔ سستی، کاہلی، لاپرواہی، بے توجہی، خاطر میں نہ لانا، خوش قسمتی اور خوشحالی کے خیالوں میں مگن رہنا۔

نکتہ راس اور نکتہ ذنب ذائچہ کے تیسرے، چھٹے، دسویں اور گیارھویں گھروں میں بہتر نتائج کے حامل سمجھے جاتے ہیں۔ نیز بروج کے اعتبار سے برج جوزا اور سنبلہ میں بھی ان کے نتائج بہتر ہوتے ہیں۔ البتہ اگر

ان میں سے کوئی ایک یا دونوں کسی نحس سیارے کے ہمراہ ہوں تو نہایت تباہ کن اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ یہ اپنے ہمراہ شامل سیارے کی قوت کو ہڑپ کر جاتے ہیں۔ چنانچہ اگر سعد سیارہ ہے تو وہ اپاہج ہو جاتا ہے اور نحس ہے تو شدت میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔

قدیم کتابوں میں ان کا ذکر شیطانی قوتوں کے ساتھ بتایا جاتا ہے۔ مثلاً یہ ایسی بیماریاں پیدا کرنے کا سبب ہوتے ہیں کہ جن کا علاج ممکن نہ ہو۔ ڈاکہ زنی، قتل، زہر، سانپ کا ڈسنا، ہر طرح کا خوف، قید و بند وغیرہ۔

نکتہ ذنب اگر کمزور حالت میں ہو تو ایسی تباہی و بربادی لاتا ہے جو نہایت عجیب و غریب انداز اور نہایت بے حیائی و بے شرمی کے مقام پر لا کھڑا کر دیتی ہے انسان پیچ در پیچ مشکلات میں اُلجھتا ہی چلا جاتا ہے۔

جبکہ نکتہ ذنب کے ہمراہ پایا جانے والا سیارہ ایسے ہوتا ہے کہ گویا اسے کوئی چیز نگل گئی ہو یا وہ غائب ہو گیا ہو، غرق ہو گیا ہو۔ اس کا نتیجہ نہ صرف یہ نکلتا ہے کہ انسان کی اصل قوت صلب ہو جاتی ہے بلکہ عجب طریقے سے دھوکہ بازی اور ناقابلِ فہم یا بے قابو ہو جانے والی کیفیت سے دوچار ہو جاتا ہے۔

نکتہ راس اور نکتہ ذنب کا مطالعہ کرتے وقت یہ بات ذہن نشین رکھنا ضروری ہے کہ کوئی پُر مغز دلیل، ذہانت، لاجک سے کام نہیں لیا جا سکتا جبکہ ان دونوں کا مزاج بے عقلی اور حیوانی جبلت پر منحصر ہے۔ جس کی بناء پر انسان، رکاوٹیں اور اُلجھنیں برداشت کرنے پر مجبور ہوتا ہے زائچہ کے جن گھروں یا بروج میں ہوں ان کے معاملات انسان کے بس میں نہیں رہتے اور جن کواکب پر اثر انداز ہوں وہ بھی مفلوج ہو جاتے ہیں۔

جیسا کہ ذکر ہو چکا ہے کہ نکتہ راس اور نکتہ ذنب برج جوزا اور برج سنبلہ میں قوی ہوتے ہیں، جس کی وجہ یہ ہے کہ ان دونوں میں حیوانی جبلت پائی جاتی ہے۔ جبکہ درج بالا دونوں بروج کا تعلق سیارہ عطارد سے ہے جو کہ عقل و ذہانت کا علمبردار ہے، چنانچہ باہم مل جل کر یہ صفت ان دونوں کے حق میں بہتری پیدا کرنے کا سبب بنتی ہے۔

نکتہ راس اور نکتہ ذنب اگر درجہ طالع، درجہ وتد السماء، شمس، قمر یا مالک برج طالع کے ہمراہ ہوں تو بڑی نحوست کا سبب بنتے ہیں نیز ان کے گھروں میں ہوں تو بھی نہایت نحوست کے حامل ہوتے ہیں۔

''نکتہ ذنب کی نحوست دُور کرنے کے لیے (Cat-eye) نگینہ یا ذبرجد کی انگوٹھی مفید ہے۔'' (۹۵)

حواشی وحوالہ جات (باب سوم)

(۱) سورۃ الرعد۔ آیت: ۲

(۲) سورۃ حجر۔ آیت: ۸۵

(۳) سورۃ النحل۔ آیت: ۱۲

(۴) سورۂ بنی اسرائیل۔ آیت: ۱۲

(۵) نزھۃ القاری شرح صحیح البخاری، محمد شریف الحق امجدی، برکاتی پبلشرز، کھارادر کراچی، جلد: سوم، ص: ۱۸، ۲۱

(۶) ایضاً، ص: ۳۶۸

(۷) نزھۃ القاری شرح صحیح البخاری، محمد شریف الحق امجدی، برکاتی پبلشرز، کھارادر کراچی، جلد: ششم، ص: ۴۰۳، ۴۰۵

(۸) ایضاً، ص: ۴۰۴

(۹) ایضاً، ص: ۴۰۴، ۴۰۵

(۱۰) ایضاً، ص: ۴۰۵

(۱۱) ایضاً، ص: ۴۰۵

(۱۲) ایضاً، ص: ۴۰۵

(۱۳) اسباق النجوم، کاش البرنی، کراچی، اوراق پبلشر، س، ن، م، جلد: اوّل، صفحہ: ۲۵

(۱۴) آثار النجوم، کاش البرنی، کراچی، اوراق پبلشر، س، ن، م، جلد: اوّل، صفحہ: ۱۰۰

(۱۵) ایضاً، صفحہ: ۱۰۱

(۱۶) اسباق النجوم، کاش البرنی، کراچی، اوراق پبلشر، س، ن، م، جلد: اوّل، صفحہ: ۴۲

(۱۷) آثار النجوم، کاش البرنی، کراچی، اوراق پبلشر، س، ن، م، جلد: اوّل، صفحہ: ۱۰۶

(۱۸) اسباق النجوم، کاش البرنی، کراچی، اوراق پبلشر، س، ن، م، جلد: اوّل، صفحہ: ۳۸

(۱۹) آثار النجوم، کاش البرنی، کراچی، اوراق پبلشر، س، ن، م، جلد: اوّل، صفحہ: ۱۰۳

(۲۰) اسباق النجوم، کاش البرنی، کراچی، اوراق پبلشر، س، ن، م، جلد: اوّل، صفحہ: ۳۵، ۳۶

(۲۱) ایضاً، صفحہ: ۳۶

(۲۲) دی نیو کمپلیٹ آسٹرولوجر جولیا وڈرک پارکر، نیویارک، کریسنٹ بکس، ۱۹۹۰ء، صفحہ: ۲۳۰

(۲۳) اینشنٹ ہندو آسٹرولوجی فار دی ماڈرن ویسٹرن آسٹرولوجر، جیمس ٹی، براہا، فلوریڈا، حرمیٹیشین پریس، ۱۹۸۶، ص: ۲۹۴

(۲۴) دی نیو کمپلیٹ آسٹرولوجر جولیاوڈرک پارکر، نیویارک، کریسنٹ بکس، ۱۹۹۰ء، صفحہ:۲۶۶
(۲۵) ایضاً، صفحہ:۲۷۴
(۲۶) ایضاً، صفحہ:۲۳۰
(۲۷) آثارالنجوم، کاش البرنی، کراچی، اوراق پبلشر، س،ن،م، جلد: اوّل، صفحہ:۱۹۹
(۲۸) ایضاً، صفحہ:۲۰۲
(۲۹) ایضاً، صفحہ:۲۰۳
(۳۰) ایضاً، صفحہ:۲۰۲
(۳۱) ایضاً، صفحہ:۲۰۳
(۳۲) دی نیو کمپلیٹ آسٹرولوجر جولیاوڈرک پارکر، نیویارک، کریسنٹ بکس، ۱۹۹۰ء، صفحہ:۲۳۰
(۳۳) آثارالنجوم، کاش البرنی، کراچی، اوراق پبلشر، س،ن،م، جلد: دوم، صفحہ:۱۰
(۳۴) دی ماڈرن ٹیکسٹ بک آف آسٹرولوجی، مارگریٹ ای ہون، برطانیہ، ریڈوڈ بکس، ۱۹۹۵ء، انیسواں ایڈیشن، صفحہ:۲۳
(۳۵) اسباق النجوم، کاش البرنی، کراچی، اوراق پبلشر، س،ن،م، جلد: اوّل، صفحہ:۲
(۳۶) دی نیو کمپلیٹ آسٹرولوجر جولیاوڈرک پارکر، نیویارک، کریسنٹ بکس، ۱۹۹۰ء، صفحہ:۸۶
(۳۷) ایضاً، صفحہ:۲۷
(۳۸) دی ماڈرن ٹیکسٹ بک آف آسٹرولوجی، مارگریٹ ای ہون، برطانیہ، ریڈوڈ بکس، ۱۹۹۵ء، انیسواں ایڈیشن، صفحہ:۲۵
(۳۹) آسٹرولوجی فار، یو، شکنتلا دیوی، دہلی، کیمبرج پرنٹنگ پریس، ۱۹۹۳ء، چھٹا ایڈیشن، صفحہ:۲۸
(۴۰) اینشنٹ ہندو آسٹرولوجی فار دی ماڈرن ویسٹرن آسٹرولوجر، جیمس ٹی، براہا، فلوریڈا، حرمیٹیشین پریس، ۱۹۸۶ء، ص:۱۸
(۴۱) سورۂ مدثر۔ آیت:۳۲ تا ۳۴
(۴۲) آثارالنجوم، کاش البرنی، کراچی، اوراق پبلشر، س،ن،م، جلد: اوّل، صفحہ:۷۵
(۴۳) دی نیو کمپلیٹ آسٹرولوجر جولیاوڈرک پارکر، نیویارک، کریسنٹ بکس، ۱۹۹۰ء، صفحہ:۲۷
(۴۴) دی ماڈرن ٹیکسٹ بک آف آسٹرولوجی، مارگریٹ ای ہون، برطانیہ، ریڈوڈ بکس، ۱۹۹۵ء، انیسواں ایڈیشن، صفحہ:۲۶
(۴۵) اینشنٹ ہندو آسٹرولوجی فار دی ماڈرن ویسٹرن آسٹرولوجر، جیمس ٹی، براہا، فلوریڈا، حرمیٹیشین پریس، ۱۹۸۶ء، ص:۲۰
(۴۶) آثارالنجوم، کاش البرنی، کراچی، اوراق پبلشر، س،ن،م، جلد: اوّل، صفحہ:۷۴
(۴۷) ایضاً، صفحہ:۷۴
(۴۸) ایضاً، صفحہ:۷۴
(۴۹) دی نیو کمپلیٹ آسٹرولوجر جولیاوڈرک پارکر، نیویارک، کریسنٹ بکس، ۱۹۹۰ء، صفحہ:۹۰

(۵۰) ایضاً،صفحہ:۲۷

(۵۱) دی ماڈرن ٹیکسٹ بک آف آسٹرولوجی، مارگریٹ ای ھون، برطانیہ، ریڈوڈ بکس، ۱۹۹۵ء، انیسواں ایڈیشن، صفحہ:۲۷

(۵۲) آسٹرولوجی فار، یو، شکنتلا دیوی، دہلی، کیمبرج پرنٹنگ پریس، ۱۹۹۳، چھٹا ایڈیشن، صفحہ:۳۳

(۵۳) اینشنٹ ہندو آسٹرولوجی فار دی ماڈرن ویسٹرن آسٹرولوجر، جیمس ٹی، براہا، فلوریڈا، حرمیٹیشین پریس، ۱۹۸۶، ص:۲۵

(۵۴) دی نیو کمپلیٹ آسٹرولوجر، جولیا وڈرک پارکر، نیویارک، کریسنٹ بکس، ۱۹۹۰ء، صفحہ:۹۲

(۵۵) آسٹرولوجی فار ڈمیز، اے اورین، امریکہ، ڈمیز پریس، ۱۹۹۹ء، صفحہ:۸۱

(۵۶) دی نیو کمپلیٹ آسٹرولوجر، جولیا وڈرک پارکر، نیویارک، کریسنٹ بکس، ۱۹۹۰ء، صفحہ:۲۷

(۵۷) آسٹرولوجی فار، یو، شکنتلا دیوی، دہلی، کیمبرج پرنٹنگ پریس، ۱۹۹۳، چھٹا ایڈیشن، صفحہ:۳۷

(۵۸) دی نیو کمپلیٹ آسٹرولوجر، جولیا وڈرک پارکر، نیویارک، کریسنٹ بکس، ۱۹۹۰ء، صفحہ:۹۴

(۵۹) آثار النجوم، کاش البرنی، کراچی، اوراق پبلشر، س، ن، م، جلد: دوم، صفحہ:۳۱

(۶۰) دی ماڈرن ٹیکسٹ بک آف آسٹرولوجی، مارگریٹ ای ھون، برطانیہ، ریڈوڈ بکس، ۱۹۹۵ء، انیسواں ایڈیشن، صفحہ:۲۹

(۶۱) آسٹرولوجی فار، یو، شکنتلا دیوی، دہلی، کیمبرج پرنٹنگ پریس، ۱۹۹۳، چھٹا ایڈیشن، صفحہ:۳۷

(۶۲) اینشنٹ ہندو آسٹرولوجی فار دی ماڈرن ویسٹرن آسٹرولوجر، جیمس ٹی، براہا، فلوریڈا، حرمیٹیشین پریس، ۱۹۸۶، ص:۲۳

(۶۳) دی نیو کمپلیٹ آسٹرولوجر، جولیا وڈرک پارکر، نیویارک، کریسنٹ بکس، ۱۹۹۰ء، صفحہ:۹۶

(۶۴) ایضاً،صفحہ:۹۶

(۶۵) دی ماڈرن ٹیکسٹ بک آف آسٹرولوجی، مارگریٹ ای ھون، برطانیہ، ریڈوڈ بکس، ۱۹۹۵ء، انیسواں ایڈیشن، صفحہ:۳۰

(۶۶) آسٹرولوجی فار، یو، شکنتلا دیوی، دہلی، کیمبرج پرنٹنگ پریس، ۱۹۹۳، چھٹا ایڈیشن، صفحہ:۴۰

(۶۷) اینشنٹ ہندو آسٹرولوجی فار دی ماڈرن ویسٹرن آسٹرولوجر، جیمس ٹی، براہا، فلوریڈا، حرمیٹیشین پریس، ۱۹۸۶، ص:۲۷

(۶۸) دی نیو کمپلیٹ آسٹرولوجر، جولیا وڈرک پارکر، نیویارک، کریسنٹ بکس، ۱۹۹۰ء، صفحہ:۹۸

(۶۹) آسٹرولوجی فار، یو، شکنتلا دیوی، دہلی، کیمبرج پرنٹنگ پریس، ۱۹۹۳، چھٹا ایڈیشن، صفحہ:۴۲

(۷۰) دی نیو کمپلیٹ آسٹرولوجر، جولیا وڈرک پارکر، نیویارک، کریسنٹ بکس، ۱۹۹۰ء، صفحہ:۲۷

(۷۱) دی ماڈرن ٹیکسٹ بک آف آسٹرولوجی، مارگریٹ ای ھون، برطانیہ، ریڈوڈ بکس، ۱۹۹۵ء، انیسواں ایڈیشن، صفحہ:۳۱

(۷۲) آسٹرولوجی فار، یو، شکنتلا دیوی، دہلی، کیمبرج پرنٹنگ پریس، ۱۹۹۳، چھٹا ایڈیشن، صفحہ:۴۶

(۷۳) دی نیو کمپلیٹ آسٹرولوجر، جولیا وڈرک پارکر، نیویارک، کریسنٹ بکس، ۱۹۹۰ء، صفحہ:۱۰۰

(۷۴) ایضاً،صفحہ:۱۰۰

(۷۵) ایضاً،صفحہ:۲۷

(۷۶) دی ماڈرن ٹیکسٹ بک آف آسٹرولوجی، مارگریٹ ای ھون، برطانیہ، ریڈوڈ بکس، ۱۹۹۵ء، انیسواں ایڈیشن، صفحہ: ۳۴

(۷۷) دی نیو کمپلیٹ آسٹرولوجر جولیاوڈرک پارکر، نیویارک، کریسنٹ بکس، ۱۹۹۰ء، صفحہ: ۱۰۲

(۷۸) آسٹرولوجی فارڈمیز، اے اورین، امریکہ، ڈمیز پریس، ۱۹۹۹ء، صفحہ: ۱۴۰

(۷۹) دی نیو کمپلیٹ آسٹرولوجر جولیاوڈرک پارکر، نیویارک، کریسنٹ بکس، ۱۹۹۰ء، صفحہ: ۲۷

(۸۰) دی ماڈرن ٹیکسٹ بک آف آسٹرولوجی، مارگریٹ ای ھون، برطانیہ، ریڈوڈ بکس، ۱۹۹۵ء، انیسواں ایڈیشن، صفحہ: ۳۵

(۸۱) آسٹرولوجی فار، یو، شکنتلادیوی، دہلی، کیمبرج پرنٹنگ پریس، ۱۹۹۳ء، چھٹا ایڈیشن، صفحہ: ۵۳

(۸۲) دی نیو کمپلیٹ آسٹرولوجر جولیاوڈرک پارکر، نیویارک، کریسنٹ بکس، ۱۹۹۰ء، صفحہ: ۱۰۴

(۸۳) آسٹرولوجی فارڈمیز، اے اورین، امریکہ، ڈمیز پریس، ۱۹۹۹ء، صفحہ: ۱۴۰

(۸۴) دی نیو کمپلیٹ آسٹرولوجر جولیاوڈرک پارکر، نیویارک، کریسنٹ بکس، ۱۹۹۰ء، صفحہ: ۲۷

(۸۵) ایضاً، صفحہ: ۱۰۴

(۸۶) دی ماڈرن ٹیکسٹ بک آف آسٹرولوجی، مارگریٹ ای ھون، برطانیہ، ریڈوڈ بکس، ۱۹۹۵ء، انیسواں ایڈیشن، صفحہ: ۳۶

(۸۷) آسٹرولوجی فارڈمیز، اے اورین، امریکہ، ڈمیز پریس، ۱۹۹۹ء، صفحہ: ۲۵۰

(۸۸) پارکرز آسٹرولوجی، جولیاوڈرک پارکر، نیویارک، کریسنٹ بکس، ۲۰۰۱ء، صفحہ: ۳۰۱

(۸۹) آسٹرولوجی فارڈمیز، اے اورین، امریکہ، ڈمیز پریس، ۱۹۹۹ء، صفحہ: ۲۵۱

(۹۰) اینشنٹ ہندو آسٹرولوجی فار دی ماڈرن ویسٹرن آسٹرولوجر، جیمس ٹی، براہا، فلوریڈا، ہرمیٹیشین پریس، ۱۹۸۶ء، ص: ۳۴

(۹۱) ایضاً، ص: ۳۵

(۹۲) ایضاً، ص: ۳۴

(۹۳) ایضاً، ص: ۳۴

(۹۴) ایضاً، ص: ۳۵

باب چہارم

کواکب کے اثرات (بروج اور گھروں میں)

فصل اوّل

قرآن وحدیث کی روشنی میں

فصل دوم

نیرین (شمس وقمر) کے اثرات

فصل سوم

تیز رفتار کواکب کے اثرات

فصل چہارم

میانہ رو کواکب کے اثرات

فصل پنجم

سُست رو کواکب کے اثرات

باب چہارم

کواکب کے اثرات

(بروج اور گھروں میں)

فصل اوّل

قرآن و حدیث کی روشنی میں

تَبٰرَکَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّ جَعَلَ فِیْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِیْرًا ۝ وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ یَّذَّکَّرَ اَوْ اَرَادَ شُکُوْرًا۝ (۱)

ترجمہ: ”(اور اللہ) بڑی برکت والا ہے جس نے آسمانوں میں برج بنائے اور ان میں (آفتاب کا نہایت روشن) چراغ اور چمکتا ہوا چاند بھی بنایا اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے (جانے) والا بنایا (یہ باتیں) اس شخص کے لیے جو غور کرنا چاہے یا شکر گزاری کا ارادہ کرے (سوچنے اور سمجھنے کی ہیں)۔“

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَیُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ز کُلٌّ یَّجْرِیْٓ اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی وَّ اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ۝ (۲)

ترجمہ: ”کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو (تمہارے) زیر فرمان کر رکھا ہے۔ ہر ایک ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے اور یہ کہ خدا تمہارے سب اعمال سے خبر دار ہے۔“

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ لا وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ صلے ز كُلٌّ يَّجْرِىْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى o (۳)

ترجمہ: ''وہی رات کو دن میں داخل کرتا اور (وہی) دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے۔ ہر ایک ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے۔''

وَالشَّمْسُ تَجْرِىْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ط ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ o وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ o لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِىْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ط وَكُلٌّ فِىْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ o (۴)

ترجمہ: ''سورج اپنے مقرر رستے پر چلتا رہتا ہے۔ یہ (خدائے) غالب (اور) دانا کا (مقرر کیا ہوا) اندازہ ہے۔ اور چاند کی بھی ہم نے منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک کے (گھٹتے گھٹتے) کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے۔ نہ تو سورج ہی سے ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آ سکتی ہے۔ اور سب اپنے اپنے دائرے میں تیر رہے ہیں۔''

فَنَظَرَ نَظْرَةً فِى النُّجُوْمِ o فَقَالَ اِنِّىْ سَقِيْمٌ o فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ o (۵)

ترجمہ: ''تب انہوں نے ستاروں کی طرف ایک نظر کی۔ اور کہا میں تو بیمار ہوں۔ تب وہ اُن سے پیٹھ پھیر کر لوٹ گئے۔''

تفسیر

یہ قصہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ہے آپ کی قوم کے کچھ لوگوں نے میلے میں چلنے کے لیے کہا۔ چونکہ اس وقت کہ لوگ علم نجوم سے استفادہ کرتے تھے۔ چنانچہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ستاروں پر ایک نظر کی اور کہا کہ میں تو بیمار ہوں۔ تاکہ وہ لوگ سمجھیں کہ آپ واقعی بیمار ہیں تو اس کے بعد وہ لوگ آپ کو چھوڑ کر چلے گئے۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلاً ط ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ج فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ٥ (٦)

ترجمہ: ''اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو (کائنات) ان میں ہے اس کو خالی از مصلحت نہیں پیدا کیا۔ یہ ان کا گمان ہے جو کافر ہیں سو کافروں کے لیے دوزخ کا عذاب ہے۔''

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَ رَبُّ الْمَشَارِقِ ٥ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ نِ الْكَوَاكِبِ ٥ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ٥ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ٥ (٧)

ترجمہ: ''جو آسمانوں اور زمین اور جو چیزیں ان میں ہیں سب کا مالک ہے اور سورج کے طلوع ہونے کے مقامات کا بھی مالک ہے۔ بے شک ہم ہی نے آسمانِ دنیا کو ستاروں کی زینت سے مزین کیا۔ اور ہر شیطان سرکش سے اس کی حفاظت کی کہ اوپر کی مجلس کی طرف کان نہ لگا سکیں اور ہر طرف سے (ان پر انگارے) پھینکے جاتے ہیں۔''

حدیث مبارکہ: عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرِوبْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَقْبِضُ الْعِلْمَ اِنْتِزَاعًا یَنْتَزِعُہٗ مِنَ العِبَاد لٰکِنْ یَّقْبِضُ العِلْمَ بِقَبْضِ العُلَمَاءِ حَتّٰی اِذا لَمْ یَبْقَ عَالِمٌ اِتَّخَذَ النَّاسُ رُؤُسًا جُھَّالًا فَسُئِلُوا فَاَفْتُوْا بِغَیْرِ عِلْمٍ فَضَلُّوْا وَ اَضَلُّوْا. (۸)

ترجمہ: عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا فرماتے تھے کہ اللہ عزوجل علم کو یوں نہیں اُٹھائے گا کہ بندوں کے سینوں سے چھین لے۔ ہاں علماء کو اُٹھا کر علم بھی اُٹھا لے گا یہاں تک کہ جب کوئی عالم باقی نہ رہے گا تو اس کے بعد لوگ جاہلوں کو اپنا پیشوا بنالیں گے ان سے مسئلہ پوچھا جائے گا یہ بے علم کے فتوئ دیں گے خود بھی گمراہ ہوں گے لوگوں کو بھی گمراہ کریں گے۔

تشریح

یہ حدیث حجۃ الوداع کے موقع پر ارشاد فرمائی تھی اس کا ابتدائی حصہ یہ ہے ارشاد فرمایا علم کو حاصل کرو قبل اس کے کہ اُٹھالیا جائے اس پر ایک اعرابی نے عرض کیا کیسے اُٹھالیا جائے گا فرمایا۔ علم کا اُٹھنا حاملین علم کی وفات ہے۔ تین بار فرمایا۔

اس حدیث سے مندرجہ ذیل باتیں ثابت ہوئیں۔

1۔ ایسا زمانہ آسکتا ہے کہ کوئی مجتہد نہ رہے۔

2۔ جاہل کو مذہبی پیشوا یا مفتی بنانا حرام ہے۔

3۔ افتاء دینی ریاست اور مفتی دینی رئیس ہے۔

حدیث مبارکہ: عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ ن الخُدْرِیْ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ قَالَتِ النِّسَاءُ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ غَلَبْنَا عَلَیْکَ

الـرِّجَـالُ فَـاجْعَلْ لَّنَا يَوْمًا مِنْ نَفْسِكَ فَوَعَدَهُنَّ يَوْمًا لَقِيَهُنَّ فِيهِ فَوَعَظَهُنَّ وَاَمَرَهُنَّ فَكَانَ فِيمَا.

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے عورتوں نے نبی کریم ﷺ سے عرض کیا آپ ﷺ کی بارگاہ میں مرد ہم پر غالب ہیں (آپ ﷺ مردوں کو عورتوں سے زیادہ وقت دیتے ہیں) حضور ﷺ اپنی طرف سے ایک دن ہمارے لیے مقرر فرما دیں حضور ﷺ نے عورتوں سے ایک دن مقرر کر کے وعدہ فرمالیا اس دن عورتوں کے پاس تشریف لے گئے۔

تشریح

حضرت ابوہریرہؓ کی حدیث میں ہے کہ عورتوں کی درخواست پر فرمایا فلاں عورت کے گھر جمع ہو جانا اس دن گھر میں تشریف لے گئے اور انہیں وعظ فرمایا۔ اس سے ثابت ہوا کہ ذکر خیر یا کار خیر کے لیے دن اور جگہ مقرر کرنا سنت ہے جیسے وعظ، میلاد شریف، نیاز، فاتحہ اور عرس وغیرہ۔

نکتہ : اس حدیثِ مبارکہ اور تشریح سے اس بات کی نشاندہی ہوتی ہے کہ مستقبل میں منعقد کی جانے والی تقریب کے سلسلے میں قبل از وقت دن مقرر کر لینا اور عین سنت ہے۔ چنانچہ اگر یہ بھی علم ہو سکے کہ جو دن اور وقت مقرر کیا جا رہا ہے وہ مناسب ہے یا نہیں۔
علم نجوم وہ واحد علم ہے کہ جس سے آئندہ آنے والے سعد اور نحس (اوقات) دن اور وقت کا قبل از وقت اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ لہٰذا کسی بھی تقریب کی حفاظت اور بہتر نتائج کے حصول کے سلسلے میں علم نجوم سے استفادہ کرنا عقلمندی ہے، تا کہ ہماری تقریبات نحوست سے محفوظ رہ سکیں۔

حدیث مبارکہ: اَخْبَرَنِی عُرْوَةُ قَالَ سَمِعْتُ اُسَامَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ اَشْرَفَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلٰی اُطُمٍ مِنْ آطَامِ الْمَدِیْنَةِ فَقَالَ هَلْ تَرَوْنَ مَا اَرٰی اِنِّی لَاَرٰی مَوَاقِعَ الْفِتَنِ

خِلَالَ بُيُوتِكُمْ كَمَوَاقِعِ الْقَطْرِ. (۹)

ترجمہ: حضرت اسامہؓ نے کہا نبی کریم ﷺ مدینے کے ٹیلوں میں سے ایک ٹیلے پر چڑھے اور فرمایا کیا جو کچھ میں دیکھ رہا ہوں وہ تم لوگ دیکھ رہے ہو میں تمہارے گھروں میں فتنوں کو اس طرح گرتے دیکھ رہا ہوں جیسے بارش گرتی ہے۔

تشریح

یزید پلید کے حکم سے مسلم بن عقبہ نے مدینہ طیبہ پر حملہ کیا اور واقعہ حرہ کے موقع پر اہل مدینہ پر وہ مظالم کیے جو کسی ظالم نے کسی کے ساتھ نہ کیے ہوں گے۔ نتیجہ یہ نکلا کہ مدینے سے فارغ ہو کر مکہ جاتے ہوئے راستے میں ابن عقبہ جہنم رسید ہوا، اور چند دنوں کے بعد یزید پلید بھی۔ تاہم محتاط علماء کا خیال یہ ہے کہ مدینہ طیبہ کی یہ خصوصیت بھی حضور اقدس ﷺ کی حیات ظاہری تک کے لیے تھی۔

حضرت عثمان ذوالنورینؓ کا حصار، پھر شہادت۔ پھر واقعۂ حرہ اس اخبار بالغیب کی واضح تصدیق ہے۔

نکتہ : دینِ اسلام میں مختلف موقعوں پر اور مختلف جگہوں پر اس بات پر بعض علماء نے علم غیب دانی، پیشن گوئی وغیرہ کے بارے میں بڑی تنقید کی ہے لیکن احادیثِ مبارکہ سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ مختلف اوقات میں حضور اکرم ﷺ نے آئندہ آنے والے واقعات کے بارے میں پیش گوئی فرمائی ہے۔ چنانچہ یہ بات قطعی واضح ہو جانا چاہیے کہ نہ صرف پیشن گوئی، پیش بینی یا اسی طرح کی کوئی اور اطلاع، کسی واقعہ کے پیش آنے سے قبل مہیا ہونا علمی اعتبار سے افضل ہے۔ اس سلسلے میں علم نجوم معتبر ترین علم ہے۔

حدیث مبارکہ: من سن فی الاسلام سنة حسنة فله اجرها و اجر من عمل بها من بعده من غیره ان ینقص من اجورهم شیی و من سن فی الاسلام سنة سیة کان علیه وزرها و وزر من عمل بها

من بعده من غير أن ينقص من اوزادهم شيی. (۱۰)

ترجمہ: جوشخص اسلام میں کوئی اچھا طریقہ ایجاد کرے گا اسے اس کا ثواب ملے گا اور جتنے لوگ اس کے بعد اس پر عمل کریں گے سب کے برابر اسے ثواب ملے گا۔ بغیر اس کے کہ ان کے ثواب میں کوئی کمی کی جائے اور جو اسلام میں کوئی بُرا طریقہ ایجاد کرے گا اس پر اس کا گناہ ہوگا۔ اور جو لوگ اس کے بعد اس پر عمل کریں گے سب کے برابر اس پر گناہ ہوگا۔ بغیر اس کے کہ ان کے گناہ میں کوئی کمی کی جائے۔

حدیث مبارکہ: عَنْ هَمَّامٍ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ سُلَامٰی مِنَ النَّاسِ عليه صَدَقَةٌ كُلَّ يَوْمٍ تَطْلُعُ فِيْهِ الشَّمْسُ يَعْدِلُ بَيْنَ النَّاسِ صَدَقَةٌ. (۱۱)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ روزانہ سورج نکلتے ہی انسان کے ہر جوڑ پر صدقہ ہے۔ اور لوگوں کے مابین انصاف کرنا بھی صدقہ ہے۔

تشریح

ہڈیوں کے جوڑ کو سلامی کہتے ہیں اور یہ تین سو ساٹھ جوڑ ہیں۔ یہ واحد اور جمع دونوں کے لیے آتا ہے۔ بدن کے جوڑ اللہ عز وجل کی عظیم نعمت اور حیرت انگیز صنعت ہے۔ انہیں جوڑوں کی وجہ سے جاندار چلتا پھرتا ہے ہلتا جلتا ہے اور ہر نعمت پر شکر واجب، خصوصاً بڑی نعمتوں پر اس لیے فرمایا کہ ہر جوڑ پر صدقہ ہے۔ ہونا تو چاہیے تھا واجب مگر یہ اس ارحم الراحمین کا کرم ہے کہ واجب نہیں فرمایا۔ اس حدیث میں صدقہ سے مراد کارِ خیر اور کارِ ثواب ہے۔

نکتہ : حدیثِ مبارکہ میں واضح اشارہ موجود ہے کہ روزانہ سورج نکلتے ہی صدقہ ہے۔ ہر انسان جانتا ہے کہ صدقے کی کیا اہمیت ہے۔ ہم اپنی روز مرّہ زندگی میں اپنی جان، مال، اولاد، عزت و آبرو کی حفاظت کے لیے صدقات کرتے ہیں تا کہ نحوست، بلیات اور شیطان کے شر سے محفوظ رہ سکیں۔ چنانچہ اسی ضمن میں یہ بات اہمیت کی حامل ہے کہ کس طرح کی پریشانی یا بیماری کے سلسلے میں کیا چیز صدقہ کی جائے۔ مثلاً بھوکے کو کھانا کھلایا جائے، غریب طالب علم کی مدد کی جائے، جانور کا صدقہ کیا جائے وغیرہ۔ اس سلسلے میں علم نجوم بہت مددگار ثابت ہوتا ہے۔ وجہ دراصل یہ ہے کہ مختلف سیاروں کی نحوست مختلف طرح کی ہوتی ہے۔ اسی کے لحاظ سے صدقہ کا تعین کیا جانا چاہیے۔

فصل دوم

نیرین (شمس وقمر) کے اثرات

(مختلف بروج اور گھروں میں)

کواکب کے اثرات

کواکب کے اثرات کا مطالعہ اب ہم اس حوالے سے کریں گے کہ مثلاً سیارہ قمر، برج، سرطان میں کیا اثرات ظاہر کرتا ہے، برج اسد میں ہو تو کیا مطلب ہوگا یا پھر برج عقرب میں اس کی کیا صفت ہوگی۔ دوسری اہم بات یہ ہے کہ برج سرطان میں قمر ہے اور سرطان ذائچہ کا پہلا گھر ہے تو پہلے گھر کے حوالے سے قمر کیا اثر ظاہر کرے گا مثلاً قمر برج سرطان میں تو ہے لیکن برج سرطان ذائچہ کا دوسرا گھر ہے تو قمر برج سرطان میں جو اثرات ظاہر کرتا ہے وہ تو تبدیل نہیں ہوں گے البتہ دوسرے گھر کے حوالے سے قمر کے اثرات قدرے تبدیل ہو جائیں گے۔ اسی مثال کو آگے بڑھاتے ہیں کہ قمر برج سرطان میں ہے لیکن برج سرطان، ذائچہ کا تیسرا گھر ہو تو کیا تبدیلی واقع ہو گی وغیرہ۔ لہٰذا اس طرح کے معاملات کے بارے میں تفصیل جاننے کی ضرورت ہوگی۔

گرہن

''ذائچہ کے اہم مقامات پر شمس یا قمری گرہن کا واقعہ ہونا نحس اثر رکھتا ہے گو وہ بہت خطرناک نہیں ہوتا البتہ درجہ طالع یا مقام قمر پر گرہن پڑے تو صحت اور خوش قسمتی کو متاثر کرتا ہے۔ اگر یہ مقامات بہت سعد ہیں تو واقعات میں معمولی صورت کا تحفظ ضرور لازم ہو جاتا ہے۔ اگر گرہن وتد السماء یا مقام شمس پر پڑے تو عزت وقار یا خوش بختی کو متاثر کرتا ہے۔ گرہن جس کوکب پر پڑے گا اس کوکب کی فطرت کے مطابق متاثر کرے گا۔ جس گھر میں وہ کوکب ہوگا۔ ان اُمور میں تبدیلیاں واقع ہوں گی۔ یاد رکھیے کہ گرہن اپنا پورا اثر تب دکھائے گا جب کہ پیدائشی کوکب کے مقام پر ہو یا اس کے بالمقابل ہو اور 2 درجہ کے اندر واقع ہو۔'' (۱۲)

''گرہن ذائچہ میں عین اسی مقام پر 649 سال کے بعد دوبارہ آتا ہے۔ اس بات کا مطلب یہ ہے کہ

مثلاً آج اگر گرہن لگا ہے تو جس برج کے جس درجہ پر گرہن واقعہ ہوا عین اسی برج کے اسی درجہ پر گرہن 649 سال کے بعد لگے گا۔'' (۱۳)

سیارہ شمس ذائچہ کے مختلف گھروں میں

شمس پہلے گھر میں

''شمس کے نظرات دیگر سیاروں سے خواہ اچھے ہوں یا نہ ہوں مگر ایسے افراد لازمی طور پر اپنی ذات میں مگن ہوتے ہیں یہ خودغرضی بھی کہی جاسکتی ہے اور اس کا تعلق برج کی علامت کے زیر اثر ہوتا ہے۔ اگر شمس کے نظرات اچھے نہیں تو صحت کی خرابی ہوسکتی ہے (جو برج کے اثرات کے تحت ہوگی) شمس کے نظرات اگر اچھے ہیں تو صحت قابلِ رشک ہوگی۔'' (۱۴)

ڈیل ڈول بھاری بھرکم ہوگا جن لوگوں کے ذائچہ میں شمس پہلے گھر میں ہوان کو بچپن سے ہی ترغیب دینا چاہیے کہ دوسرے لوگوں کے ساتھ نرمی اور مہربانی کے جذبے کو اپنائیں۔ پہلے گھر میں شمس برج کی علامت کے مطابق شدت پیدا کرنے کا سبب بنتا ہے کیونکہ درجہ طالع اور شمس دونوں ایک ہی جگہ اکھٹے ہوتے ہیں چنانچہ برج کی علامات بھی شدت اختیار کرجاتی ہے اس بناء پر کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ شخصیت میں تناسب نہیں رہتا کیونکہ طالع برج پر دوطرح سے شدید دباؤ ہوتا ہے اس وجہ سے ذائچہ کے دوسرے حصہ بھی اس کے دباؤ میں آجاتے ہیں۔ ایسی صورتِ حال میں ذائچہ میں سیارہ قمر کی پوزیشن خاصی اہمیت کی حامل ہوتی ہے جس سے مدد لی جاسکتی ہے کہ اچھے یا بُرے اثرات کس نوعیت کے ہیں۔

شمس دوسرے گھر میں

روپیہ پیسے کے معاملات میں بہت دلچسپی ہوتی ہے۔ پیسہ کمانے کی دُھن اور دولت بڑھانے کی خواہش فطری طور پر ہوتی ہے اور زیادہ تر توجہ اسی بات پر مرکوز ہوتی ہے۔ جذبات واحساسات میں شدت پائی جاتی ہے۔ دوسروں کو نیچا دکھانے کی خواہش ہوتی ہے جو ان کی اصل کمزوری ہوتی ہے۔ ایسے لوگوں کو بچپن سے اپنے کھلونوں اور چیزوں کو دوسروں کے ساتھ مل جل کر استعمال کرنے کی ترغیب دینا چاہیے۔

شمس تیسرے گھر میں

لوگوں سے رابطہ کرنے کی صلاحیت بدرجہ اتم موجود ہوتی ہے۔ اچھی بات چیت کی صلاحیت ہوتی ہے۔ اگر شمس، تخلیقی یا اعلیٰ ایکچوئل برج (بادی بروج یا ذائچہ کا پانچواں اور نواں گھر) میں ہے تو تحریری صلاحیت اعلیٰ درجہ کی ہوتی ہے۔ اسکول و کالج کی زندگی بھرپور انداز میں گزرتی ہے ایسے افراد زندہ دل اور انتہائی بھرپور ہوتے ہیں، لیکن ان لوگوں میں مستقل مزاجی اور برداشت کی کمی ہوتی ہے۔ چنانچہ ان کی اصلاح بچپن ہی سے کرنا چاہیے۔

شمس چوتھے گھر میں

اگر شمس پر کسی دوسرے کوکب کی بُری نظر نہ ہوتو گھریلو خوشیاں میسر ہوتی ہیں اور فیملی لائف خوشگوار ہوتی ہے۔ جن افراد کے ذائچہ میں شمس چوتھے گھر میں ہوتا ہے، یہ لوگ بہن بھائیوں کی مدد کرتے ہیں دوسروں کو خوشیاں بانٹتے ہیں اور اچھے دوستانہ تعلقات قائم کرتے ہیں۔ دوستوں کی تعداد خاصی ہوتی ہے۔

شمس پانچویں گھر میں

پانچویں گھر میں شمس انتہائی طاقتور ہوتا ہے۔ بہت زیادہ تفریح اور زیادہ سے زیادہ خوشیاں حاصل کرنے کی جستجو ہوتی ہے۔ کھیل اور فنونِ لطیفہ سے نہ صرف دلچسپی بلکہ لگاؤ بھی ہوتا ہے۔ بچوں کے ساتھ بہترین وقت گزرتا ہے۔ اجتماعی نوعیت کے کھیل کود (ٹیم گیمز) کو نہایت پسند کرتے ہیں۔ ٹیم گیمز میں شامل ہونے کی خوبی ہوتی ہے۔ اپنے ہمجولیوں میں بہت زیادہ خوش ہوتے ہیں۔ خطرات سے کھیلنے کا قوی رجحان ہوتا ہے۔ ایسے بچوں کو فیملی فنڈز (ماں باپ بہن بھائیوں وغیرہ کا پیسہ) خرچ کرنے پر انتہائی سختی سے منع کرنا چاہیے۔ ان بچوں میں شوخ اور چنچل پن بہت ہوتا ہے۔ کچھ ہٹ دھرم، اپنی مرضی کے مالک اور لاپرواہ بھی ہوتے ہیں چنانچہ اسے کنٹرول کرنے کی ضرورت ہوتی ہے، ورنہ بعد میں پچھتاوا ہوگا۔

شمس چھٹے گھر میں

اگر شمس کے نظرات دیگر کواکب سے بھی اچھے ہوں تو چھٹے گھر میں صحت اچھی ہوتی ہے۔ اس کے لیے

ذائچہ کواچھی طرح ملاحظہ کرنا چاہیے۔ اس مقام پر شمس ظاہر کرتا ہے کہ ایسا شخص ایک اچھاور کراور محنتی انسان ہے اور اپنی پسند کی فیلڈ میں ترقی کرنے کا قوی امکان ہے۔ اچھا افسر ہوسکتا ہے اور چیزوں کواور گنائز کرنے کی اچھی صلاحیت ہوتی ہے، جو کہ ایسے فرد کی ترقی کا سبب بنے گی نیز ان کے تعلقات ماتحتوں سے اچھے ہوں گے۔ ایسے لوگوں کی دلچسپی (Hobies) اور مشاغل کئی طرح کے ہوتے ہیں۔ اگر شمس کے نظرات اس مقام پر خراب ہوں تو ایسا شخص ایک ناپسندیدہ افسر ہوتا ہے۔

شمس ساتویں گھر میں

ذائچہ کے ساتویں گھر میں شمس کامیاب شادی کی علامت ہوتا ہے کاروباری شراکت کے لیے تو انتہائی سودمند ہوتا ہے۔ ایسی صورتِ حال میں اپنی صلاحیتوں کا بھرپور استعمال فائدہ مند ہوتا ہے نیز یہ کہ اپنی قابلیت اور صلاحیت کی وجہ سے حاکمانہ مزاج نہ بنائے ورنہ پریشانی اور اُلجھن کا سامنا کرنا پڑے گا۔

شمس آٹھویں گھر میں

شمس آٹھویں گھر میں اس بات کی علامت ہوتا ہے کہ رُوحانی مشاغل سے دلچسپی، نیز خفیہ علوم کی معلومات اور انسانی نفسیات کا علم اور تعلق ہوگا، گہرے اور مستحکم جذبات کا حامل ہوگا۔ عین ممکن ہے کہ دوسرے لوگوں کے روپے پیسے سے دلچسپی اور تعلق ہو۔ متروکہ جائیداد و معاملات میں دلچسپی ہوتی ہے۔ موت اور زندگی کے بعد کے تصوّرات کی اچھی معلومات ہوتی ہے۔ ایسے فرد کی موت فطری ہوا کرتی ہے۔

شمس نویں گھر میں

سیارہ شمس نویں گھر میں اس بات کی علامت ہوا کرتا ہے کہ زندگی کا بڑا حصہ بیرونِ ملک گزرے گا۔ اعلیٰ تعلیم کا حصول کامیابی کا سبب بنے گا۔ چنانچہ اس کی حوصلہ افزائی کرنا چاہیے (اگرچہ کہ اس کا شوق موجود ہو)۔ اکثر دوسری زبانوں کے سیکھنے کا شوق بھی پایا جاتا ہے۔ ایسے فرد میں دوسرے لوگوں کی رسم ورواج اور ان کے نظریات میں نہ صرف دلچسپی ہوتی ہے بلکہ ان کے لیے ہمدردی بھی پائی جاتی ہے اور غیر ضروری رسوم پر چشم پوشی بھی کرتے ہیں۔ (غیر لوگوں میں گھل مل جاتے ہیں)۔

شمس دسویں گھر میں

مستقبل کے معاملات میں بہت زیادہ دلچسپی پائی جاتی ہے۔ مستقبل تابناک و شاندار ہوتا ہے اور شخصیت پر اس کا اثر بہت نمایاں ہوتا ہے (وی آئی پی یہی افراد ہوتے ہیں) بلکہ ایسا انسان اپنے پیشے ہی کو سب کچھ سمجھتا ہے۔ ان افراد کو زندگی کے دوسرے دیگر پہلوؤں پر بھی توجہ دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ بصورتِ دیگر دوستوں اور رفیقِ حیات سے رنجش ہوسکتی ہے۔ لیکن ایسا صرف اس صورت میں ممکن ہے کہ جب دسواں گھر برج اسد یا جدی ہو۔

شمس گیارھویں گھر میں

زیادہ تر وقت نہایت واضح، درست سمت اور مقصد کے حصول کی کامیابی کے لیے گزرتا ہے مزاج میں کامیابی کی خاطر تنظیموں یا گروپ کے ساتھ مل جل کر کام کرنے کا شوق ہوتا ہے۔ بہت ممکن ہے کہ روزگار کا ذریعہ بھی اسی طرح کے معاملات سے ہو۔ اتحاد و یگانگت نیز اورگنائز کرنے کی اعلیٰ قابلیت ہوتی ہے دوستوں سے بہت کچھ فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ ایسا فرد دوسروں کے لیے خوشیاں مہیا کرنے کا سبب بنتا ہے۔

شمس بارھویں گھر میں

نفسیاتی طور پر معاملات سے خود کو پیچھے ہٹا لینے کا رجحان ہوتا ہے نیز الگ تھلگ رہنے کی عادت ہوتی ہے۔ اکثر اوقات تعلیمی مشاغل یا دفتر کے اہم کام گھر پر یا کسی علیحدہ جگہ پر کرنے کی عادت پائی جاتی ہے۔ کام کاج کی نوعیت اس طرح کی کہ عوام یا لوگوں کے سامنے نہ آنا پڑے جو کہ پیشہ طب کے لحاظ سے شمس کا بہترین مقام ہے۔ ایسے افراد کے جیون ساتھی پر لازم ہے کہ ہر معاملے میں ان کی شراکت پر ضد نہ کریں وگرنہ نتائج تلخ بھی ہوسکتے ہیں۔ (شمس کے لیے بارھویں گھر میں ہونا عموماً نحس سمجھا جاتا ہے۔ اس کی وجہ سے رفتہ رفتہ انسان زندگی کی عام ڈگر سے دور ہوتا چلا جاتا ہے)۔

سیارہ شمس ذائچہ کے مختلف بروج میں

نوٹ : اس سلسلے میں خصوصیات بروج کے باب میں تفصیل بیان کی جاچکی ہے جس کا مطالعہ اہمیت کا حامل ہے۔ کسی برج کی خاصیت دراصل اس برج میں سیارہ شمس کی خاصیت کو ظاہر کرے گی مثلاً شمس برج حمل میں ہو تو جو خصوصیات برج حمل کی ہیں وہی سیارہ شمس کی خصوصیات (سیارہ شمس برج حمل میں) کام کریں گی چنانچہ اگر ہمیں یہ معلوم کرنا ہو کہ سیارہ شمس برج حمل میں کن خصوصیات کا حامل ہوگا تو ہمیں برج حمل کی خصوصیات کا مطالعہ کرنا ہوگا۔ اسی بات کو دوسری مثال سے سمجھیں گے کہ اگر سیارہ شمس کا مطالعہ برج جوزا (سیارہ شمس برج جوزا میں) کے حوالہ سے کرنا ہے تو برج جوزا کی خصوصیات کو پڑھنا ہوگا وغیرہ۔ اسی طرح تمام بروج کی خصوصیات سیارہ شمس کے لیے کام کریں گی۔

سیارہ قمر زائچہ کے مختلف گھروں میں

قمر پہلے گھر میں

سیارہ قمر پہلے گھر (طالع گھر) کی خصوصیات میں اضافہ کرتا ہے۔عادات واطوار اور دلچسپیاں برج کی علامت کی مناسبت سے شدت اختیار کر جاتی ہیں۔قمر کی مثبت اور منفی خصوصیات طالع برج کی مناسبت سے ہوتی ہیں۔اگر قمر کی حالت پہلے گھر میں شدید کمزور ہو تو اس کا مطلب ہے کہ پیدائش کے وقت ماں کی صحت اچھی نہیں تھی نیز اس کا مطلب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ بچپن میں ماں اور بچہ کے مابین بہت ہم آہنگی تھی۔

قمر دوسرے گھر میں

آمدنی میں اُتار چڑھاؤ لیکن ساتھ ہی نہایت ہوشیاری سے کاروبار کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے نیز یہ کہ فطری طور پر روپیہ جمع کرنے کی عادت ہوتی ہے۔

قمر تیسرے گھر میں

تیسرے گھر میں چاند ایک بہترین بڑا بھائی یا بہن بناتا ہے جو اپنے چھوٹوں کے لیے ہمیشہ حفاظتی انداز اختیار کرتا ہے۔البتہ خیالات میں مستقل مزاجی نہیں ہوتی نیز اسکول کے زمانے کی تعلیم اونچ نیچ کا شکار ہوتی ہے۔

قمر چوتھے گھر میں

شدت کے ساتھ ممتا بھرے احساسات نمایاں ہوتے ہیں نیز گھر کی آرائش و زیبائش، (Sweet Home) بنانے کی اچھی صلاحیت ہوتی ہے لیکن ساتھ ہی ساتھ گھر میں مختلف انداز سے تبدیلی بھی متوقع ہے، اگر چاند کے نظرات دیگر سیاروں کے ساتھ کمزور ہوں تو بچوں کے ساتھ زیادہ ہی چمٹے رہنے کا رجحان پایا جاتا ہے جس کو کہ ختم کرنا خاصا مشکل ہوتا ہے۔ایسے ہی افراد کے بچے شادی کے بعد بھی والدین سے قریب رہنا چاہتے ہیں، بالخصوص لڑکیاں۔علم تاریخ یا قدیم روایات میں دلچسپی ہوتی ہے۔

قمر پانچویں گھر میں

بہترین کنڈرگارٹن ٹیچر بن سکتے ہیں۔ چھوٹے بچوں میں فنونِ لطیفہ یا کریٹیو آرٹ کے ذریعہ انتہائی برق رفتاری سے بہترین نتائج حاصل کرتے ہیں، جس میں کھیل کود کے ذرائع بھی شامل ہیں۔ کھیل کود وجہ شہرت بھی بن سکتا ہے۔

قمر چھٹے گھر میں

گھریلو اُمور میں صفائی ستھرائی اور حفظانِ صحت کے اُصولوں پر کاربند رہتے ہیں اور اس میں خاصی دلچسپی ہوتی ہے۔ بالخصوص صحت کے معاملے میں بچوں کی سی نزاکت پائی جاتی ہے۔

قمر ساتویں گھر میں

جذباتی تعلقات میں اُتار چڑھاؤ مرد حضرات ایک ایسی شریکِ حیات کا انتخاب کرتے ہیں جو انہیں ممتا بھرے جذبات دے سکے۔ (خواہ مرد ہوں یا خواتین، دونوں ہی) خواتین سے تعلقات کو ترجیح دیتے ہیں۔ بہترین کاروباری صلاحیت ہوتی ہے لیکن ساتھ ہی ساتھ تبدیلی پسندی کا رجحان بھی پایا جاتا ہے۔ (ایسے افراد کے ذائچہ کے دوسرے حصوں کا مطالعہ انتہائی احتیاط سے کرنے کی ضرورت ہوتی ہے)۔

قمر آٹھویں گھر میں

موت اور بعد از موت کی زندگی سے لگاؤ رکھتے ہیں نیز جنسی معاملات میں انتہائی دلچسپی پائی جاتی ہے۔ نفسیاتی مضامین میں ریسرچ کر سکتے ہیں۔ دوسروں کے روپے پیسوں کے معاملات میں عموماً دلچسپی ہوتی ہے۔

قمر نویں گھر میں

سنجیدہ قسم کے مضامین کے پڑھنے میں خاصی دلچسپی ہوتی ہے۔ قدیم تاریخ، آثار قدیمہ اور قدیم زبانوں کے جاننے میں دلچسپی ہوتی ہے ایسے افراد بیرونِ ملک جا سکتے ہیں اور انہیں غیر ملکی شہریت بھی حاصل ہو سکتی ہے۔

قمر دسویں گھر میں

ان کی پیشہ وارانہ دلچسپی باعث شہرت بن سکتی ہے۔ یہ تھوڑے عرصے کے لیے بھی ہو سکتی ہے اور ساری زندگی کے لیے بھی، لیکن اس سے ان کی گھریلو زندگی کی متاثر ہونے کا امکان رہتا ہے۔

قمر گیارھویں گھر میں

سوشل قسم کی مصروفیات سے تعلق ہوتا ہے۔ اور دوستوں، احبابوں کے ساتھ مل کر لوگوں کو معلوماتی باتیں بتانے میں دلچسپی ہوتی ہے۔ زندگی کے مختلف ادوار میں دلچسپیاں اور مشاغل بدلتے رہتے ہیں۔

قمر بارھویں گھر میں

نفسیاتی طور پر گوشہ نشینی کی خواہش ہوتی ہے۔ جو ان کی طاقت وصحت کی بھی بحالی کرتی ہے۔ بہترین تخیلات وتصورات چھٹی حس انتہائی درجہ اعلیٰ جس کو پوری توجہ دینے کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ وہ ترقی پا سکے اور فائدہ مند ثابت ہو سکے۔

سیارہ قمر مختلف بروج میں

قمر برج حمل میں

اس برج میں قمر کے ہونے کا مطلب ''پہلے مجھے'' کی عادت جو کہ برج حمل کا خاصہ ہے، موجود ہوگی بالخصوص والدین اور بچے کے درمیان تو اس کا ہونا لازمی ہے۔ بہت تیز اور تبدیل ہونے والا مزاج ہوگا۔ غصہ میں اُتار چڑھاؤ نمایاں ہوتا ہے۔ فطری انداز، جوش اور ولولہ نمایاں ہوتا ہے اور ہوشیاری بھی ہوتی ہے ان افراد کے لیے صبر و تحمل کی عادت ڈالنا بہتر رہتا ہے۔ جلد بازی کی بناء پر اکثر چوٹیں لگنا اور آگ سے جلنے کا احتمال رہتا ہے۔ بخار بھی ہونے کا امکان رہتا ہے جو صحت کے لیے مناسب نہیں ہوتا۔ روایتی اندازِ فکر و مزاج کو یہ لوگ ناپسند کرتے ہیں، اپنا حکم چلانے کی عادت ہوتی ہے، کسی کے مشورے کو سننا پسند نہیں کرتے اور ڈسپلن تو قطعی برداشت نہیں کر سکتے۔

قمر برج ثور میں

برج ثور میں قمر نہایت طاقتور ہوتا ہے۔ چنانچہ جذباتی پن، بے چینی اور اُتار چڑھاؤ کے مزاج کو قوتِ ارادی کے ذریعے کنٹرول کرنا چاہیے۔ ایسے افراد کی سوچ پُر اُمید اور مثبت انداز کی ہوتی ہے، ان افراد میں جوش و جذبہ ہوتا ہے اور قابلِ بھروسہ و باعمل ہوتے ہیں۔ برج ثور میں قمر مالی معاونت کرتا ہے۔ یہ لوگ دوستوں احبابوں میں رہنا پسند کرتے ہیں اور خوش رہتے ہیں، لیکن دوسروں پر کبھی کبھار اپنی فوقیت بھی جتاتے ہیں بسا اوقات یہ عادت ماں سے ورثہ میں ملتی ہے۔ اگر سیارہ قمر کو دوسرے سیارے متاثر کر رہے ہوں تب یہ عادت سنجیدگی کی حد تک پہنچ سکتی ہے جو دوسروں کے لیے ناقابلِ برداشت ہو سکتی ہے جسے کنٹرول کرنا ضروری ہے۔ گلا (Throat) خراب ہونے کا امکان نہایت قوی ہوتا ہے۔ موسیقی پسند کرتے ہیں، خود بھی گانے بجانے میں دلچسپی پائی جاتی ہے یا پھر دوسرے فنونِ لطیفہ سے دلچسپی ہوتی ہے۔

قمر برج جوزا میں

اگر زائچہ کے دوسرے مقامات کمزور ہوں تو قوتِ فیصلہ کی کمی پائی جاتی ہے، خیالات تبدیل ہوتے

رہتے ہیں، طبیعت میں بے چینی اور بے آرامی کی کیفیت ہوتی ہے اور ایسا شخص مسلسل کچھ نہ کچھ کرتا رہتا ہے جبکہ حاصل کچھ بھی نہیں ہو پاتا، دراصل یہ نروس ٹینشن کا شکار رہتے ہیں۔ فطری طور پر ان لوگوں کی شخصیت میں دوہرا پن پایا جاتا ہے، اس عادت کو اپنانے میں اور ذہن نشین کرنے میں ہی بہتری ہوتی ہے۔ ان کی ہمیشہ یہ خواہش ہوتی ہے کہ کئی کام ایک ساتھ کریں اور یہ عادت نہ صرف ان کی شخصیت کا حصہ ہوتی ہے بلکہ نفسیاتی ضرورت بھی ہوتی ہے۔ ''کرافٹس مین'' بھی ہوسکتے ہیں جس میں ہاتھوں سے چیزیں بنانا اور سنوارنا شامل ہو۔ بے مقصد مطالعہ کرنے کا شوق ہوسکتا ہے۔

پیدل چلنا، لوگوں سے ملنا جلنا، گھومنا پھرنا ان کے لیے نہایت مفید ہوتا ہے۔ مستقل مزاجی، خود اعتمادی اور قوت فیصلہ کو رفتہ رفتہ بہتر کرنے کی ضرورت ہوتی ہے نیز یہ کہ بچوں سے زندہ دلانہ انداز سے، ان کی دلچسپی کے مشاغل میں شامل ہوں اس کے بہترین نتائج برآمد ہوں گے، جو کہ ان افراد کی ذہنی اور نفسیاتی صحت کی ضمانت ہوسکتے ہیں۔

قمر برج سرطان میں

برج سرطان دراصل قمر کا اپنا ہی برج ہے۔ چنانچہ قمر کی تمام خوبیاں اعلیٰ درجہ پر اُجاگر ہوتی ہیں۔ ایسے لوگوں میں دیکھ بھال اور حفاظت کرنے کا جذبہ نمایاں ہوتا ہے۔ اپنے گھر اور فیملی کی دیکھ بھال کرنے کا سلیقہ تو کوئی ان سے سیکھے۔ البتہ لوگوں سے تعلقات قائم کرنے کے دوران انہیں اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ یہ ان سے اس قدر نہ گھل مل جائیں کہ دوسرے کے ساتھ بالکل چپک جائیں یا پھر دوسرے شخص کی اعصابی اور نفسیاتی کمزوریاں خود پر سوار کرلیں۔ دوسروں سے ہمدردی کرنے کا جذبہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوتا ہے نیز یہ کہ اِردگرد کے ماحول کا اثر بہت جلد قبول کرلیتے ہیں۔ بہت اچھے ماں یا باپ ہوتے ہیں۔ لیکن انہیں اس بات پر نظر رکھنا چاہیے کہ محبت اور شفقت کا جذبہ اس قدر نہ ہوجائے کہ حاکمیت میں تبدیل ہوجائے۔ بہترین خیالات وتصوّرات نیز انتہائی جذباتی مزاج ہر وقت طاری رہتا ہے۔

قمر برج اسد میں

اعلیٰ درجہ کی انتظامی صلاحیت ہوتی ہے مگر یہ عادت کی صلاحیت حاکمانہ روّیہ بھی اختیار کر جاتی ہے۔ ایسا فرد کسی نہ کسی طور، نمایاں ہی رہتا ہے جو کہ قدرتی امر ہے، ساتھ ہی ساتھ شان وشوکت اور خوداعتمادی بھی خوب ہوتی ہے۔قمر زائچہ میں اگر کمزور ہوتو تکبر، خام خیالی، خودنمائی، دکھاوا، جو کہ نا قابلِ برداشت انداز کا ہو، بھی موجود ہوگا۔

ان افراد کے جذبات بھرپور اور متاثر کن ہوتے ہیں۔ جس کا اظہار بخوبی کرتے ہیں۔ نفیس انداز کے تفریحی مشاغل کو پسند کرتے ہیں۔ شریف النفس ہوتے ہیں اور عیش وآرام کی زندگی کے دلدادہ ہوتے ہیں۔ سیارہ قمر اگر کسی وجہ سے کمزور ہوتو خودغرضی پیدا ہوسکتی ہے، لہٰذا انہیں اپنی حدود کو پہچاننا چاہیے اور اس میں رہنے کی عادت ڈالنا چاہیے۔ ''دوسروں کے بارے میں ان کے اندازے غلط بھی ہوسکتے ہیں۔ جس کی وجہ سے بعض اوقات ان کو نقصان بھی ہوسکتا ہے کیونکہ انسان بظاہر جیسا نظر آتا ہے، وہ ہوتا نہیں ہے۔ یہ دوسروں پر بہت جلد اعتماد کر لیتے ہیں مگر بعد میں تجربہ ہوتا ہے کہ ان کا اندازہ غلط ہے۔ جبکہ انہیں اپنے نقطۂ نظر کو درست کرنا چاہیے اور زیادہ عملی ہونا چاہیے۔'' (۱۵)

قمر برج سنبلہ میں

اس برج میں قمر کے ہونے سے فکرواندیشہ کی کیفیت ہوتی ہے جو کہ صحت کی خرابی کا سبب بن سکتی ہے جس کے نتیجہ میں حاضمہ کی خرابی سنجیدہ حد تک بگڑ سکتی ہے، خوفزدگی پیدا کر سکتی ہے نیز بڑھ کر اعصابی مریض بھی بنا سکتی ہے۔ کاروبار کی اچھی سمجھ اور باریک بینی کے ساتھ معاملات کی تفصیلات کو پرکھنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ سیارہ قمر کی یہ کیفیت ایک بہترین ''سیکریٹری'' کی صلاحیت کو اُجاگر کرتی ہے۔ ان افراد میں اعتماد کی کمی اور بلاوجہ کی باتوں میں اُلجھنے کی عادت کا علاج کرانا چاہیے۔ ان کا ذہن تجزیاتی اور باعمل ہوتا ہے۔ حافظہ عمدہ ہوتا ہے جس کی بناء پر تعلیم کا حصول اور سخت محنت کرنے کی اہلیت نمایاں ہوتی ہے، اسی بناء پر ان لوگوں میں تفصیلات میں جانے پر کچھ زیادہ ہی توجہ پائی جاتی ہے۔ حفظانِ صحت، مناسب خوراک، دواؤں کی معلومات، سبزیوں کی اہمیت، باغبانی وغیرہ کا بہت شوق ہوتا ہے اور معلومات بھی خوب ہوتی ہے۔

قمر برج میزان میں

قمر برج میزان میں فطری خوش مزاجی، چارم (Charm) اور ڈپلومیسی پیدا کرتا ہے۔ دل سے آرزو ہوتی ہے کہ دوسروں کو خوش رکھا جائے۔ دوستانہ مزاج، سہل پسند اور ہر دل عزیز لیکن اگر قمر کے نظرات دیگر کواکب سے کمزور ہیں تو بے راہ روی لاپرواہی اور مزاج بہت پیچیدہ ہوگا۔ خود اعتمادی اور بھروسہ کو رفتہ رفتہ بڑھانا چاہیے۔ شاعری اور موسیقی سے لگاؤ ہوتا ہے۔ قمر کا یہ مقام ڈپلومیسی اور سیاسی کاموں کے لیے بہترین ہوتا ہے۔ لوگوں کے ساتھ مل جل کر کام کرنے سے ان کی بہترین صلاحیتیں اُجاگر ہوتی ہیں (اگر یہ ایسا کریں تو) اور ان کی قوت فیصلہ بھی عمدہ ہو جاتی ہے۔ (قمر برج میزان میں قوت فیصلہ کو کمزور کرتا ہے) "یہ لوگ غیر معمولی دلکشی اور خوبصورتی کے مالک ہوتے ہیں کہ بے اختیار ان کی طرف نگاہ اُٹھ جاتی ہے۔ یہ جہاں کہیں بھی ہوں (خاص طور پر خاتون) تو فوری توجہ اور تعریف کا باعث بنتے ہیں۔" (۱۶)

قمر برج عقرب میں

بہت جذباتی ہوتے ہیں، اس عادت کو سختی کے ساتھ مثبت سمت میں ڈھالنا چاہیے۔ شدت پسندی، مقناطیسیت اور قوتِ ارادی خوب ہوتی ہے۔ ان لوگوں کو سخت محنت کرنا چاہیے تا کہ بھرپور انداز سے زندگی گزار سکیں۔ تکبر اور ضدی پن بھی ہو سکتا ہے۔ اگر سیارہ قمر کمزور ہو تو، مزاج چڑچڑا، بات بات پر اُلجھنا، دوسروں کو نیچا دکھانا، غصہ دکھانا جو کہ حیوانیت کی حد تک بھی ہو سکتا ہے، جس کی وجہ سے ان کی اچھی خصوصیات برباد ہو جاتی ہیں۔ (اس سلسلے میں ذائچہ کے ایسے مقامات کہ جن سے اچھی صلاحیتوں کا پتہ چل سکے نظر انداز نہیں کرنا چاہیے)۔ کبھی بظاہر بہت شرمیلے اور معصوم دکھائی دیتے ہیں لیکن یہ ان کی چال ہوتی ہیں جب کہ دراصل ان کے اندر طوفان اور جذباتی پن اپنی جگہ موجود ہوتا ہے۔

قمر برج قوس میں

ایسے افراد اکثر بے چین و بے آرام رہتے ہیں مگر عموماً روشن خیال و خوش فہم ہوتے ہیں۔ خوش مزاج اور باتونی بھی ہوتے ہیں۔ اکثر انتہائی درجہ آزادی و خود مختاری کے خواہش مند بھی نظر آتے ہیں۔ ایک

خصوصیت ان میں یہ بھی پائی جاتی ہے کہ یوں لگتا ہے کہ جیسے انہیں کوئی کام ہی نہیں ہے یا انہیں کسی بات کی کوئی پرواہ ہی نہیں ہے، گویا یہ الگ تھلگ سے محسوس ہوتے ہیں۔ انہیں جسمانی ورزش کرنے کی بہت زیادہ ضرورت ہوتی ہے کیونکہ یہ ان کو صحت منداور چاق و چوبند رکھنے کے لیے نہایت ضروری ہے۔ چنانچہ اس کی خاطر یہ کسی نہ کسی اسپورٹس کو ضرور اپناتے ہیں۔ ان کی وجدانی قوت بہت قوی اور بیدار ہوتی ہے۔ اعلیٰ درجہ کی دانش مندی پائی جاتی ہے۔ لاپرواہی اور کبھی کبھار انجام سے بے پرواہ ہونے کی عادت ان لوگوں کی منفی خصوصیت ہوتی ہے جو کہ نقصان کا سبب بھی بن سکتی ہے رہائش کی تبدیلی بھی اکثر ممکن ہے ہر کام اور ہر چیز کو جلد از جلد اور فوراً کرنے کی لگن بھی ہوتی ہے۔

قمر برج جدی میں

قمر برج جدی میں ہو تو خود کو لوگوں سے الگ تھلگ رکھنا، ہوشیاری اور سمجھداری نیز قابلیت کے ساتھ معاملات طے کرنا، ان افراد کی خاصیت ہوتی ہے۔ مزید برآں اعلیٰ کامن سینس اور باعمل ہونا ان کا خاصہ ہوتا ہے۔ مندرجہ بالا تمام خصوصیات میں شدت کا امکان بھی ہوتا ہے کہ جس کی بناء پر کچھ زیادہ ہی احتیاط پسندی، اُداسی، غمگینی، مایوسی، سادگی اور پرہیزگاری کا رجحان پیدا ہو سکتا ہے۔ اس کے برعکس کبھی کبھار ایسا فرد، خودنمائی اور دکھاوا اور اِتراہٹ کا مظاہرہ بھی کر سکتا ہے۔ کام کے معاملے میں یہ افراد ہنرمندی اور ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ عین ممکن ہے کہ مسلسل اور انتھک محنت کرنے کے بعد مایوسی اور نا اُمیدی کا شکار ہوں لیکن پھر بھی کوئی اعلیٰ مقام حاصل کر سکتے ہیں۔

قمر برج دلو میں

اپنی ذاتی آزادی کو غیر روایتی انداز میں اہمیت دیتے ہیں۔ انسان دوست اور مہربان ہوتے ہیں۔ ہٹ دھرمی اور بے مقصدیت بھی ہو سکتی ہے۔ مگر عموماً یہ کچھ اس انداز کا ہوتا ہے کہ دوسرے اسے برداشت کر لیتے ہیں۔ جدت پسندی اور سائنٹفک اندازِ فکر اور لیاقت بھی ہوتی ہے۔ اکثر علم نجوم سے دلچسپی بھی ہو سکتی ہے۔ آزاد و خودمختار رہنے کی لگن کی بناء پر آخر کار تنہا ہو جاتے ہیں اور جذباتی رشتوں سے کٹ جاتے ہیں۔ اگر سیارہ قمر کی حالت قدرے کمزور ہو تو اعصابی کمزوری بھی ہو سکتی ہے۔ چڑچڑاپن، بے وقوفوں کا سا انداز کچھ پتہ

نہیں کہ کب کیا کرنا ہے یا کب کیا کر بیٹھیں، ان تمام باتوں پر توجہ اور کنٹرول کرنے کی ضرورت ہوتی ہے بصورتِ دیگر ان کی خوبیاں برباد بھی ہوسکتی ہیں۔

قمر برج حوت میں

یہ لوگ نہایت حساس ہوتے ہیں، نرم دلی، شرافتِ نفس اور مہربانی ان کے مزاج کا خاصہ ہوتی ہے۔ اگر سیارہ قمر کمزور ہے تو سُست و کاہل ہوتے ہیں۔ آسانی سے بے وقوف بن جاتے ہیں بے چین مزاج اور بے عمل بھی ہوسکتے ہیں۔ اس بات کا شدید امکان ہوتا ہے کہ اپنا ارادہ کسی بھی وقت تبدیل کردیں، اس بناء پر جھگڑا بھی ہوسکتا ہے۔ تخیلاتی قوت اعلیٰ درجہ کی ہوتی ہے اکثر فنونِ لطیفہ کی اعلیٰ صلاحیت ہوتی ہے لیکن اس کے اظہار کا سلیقہ نہیں آتا۔ ان میں یہ کمزوری ہوتی ہے کہ بہ آسانی کوئی بھی ان کا حوصلہ پست کردے۔ یہ افراد جذباتی مزاج بھی ہوتے ہیں اور اپنے لیے آسانی اور نرمی چاہتے ہیں، محنت کے کاموں سے جی چراتے ہیں۔

فصل سوم

تیز رفتار کواکب کے اثرات

(عطارد، زہرہ، مریخ)

سیارہ عطارد ذائچے کے مختلف گھروں میں

عطارد پہلے گھر میں

ذہانت کو فروغ حاصل ہوتا ہے جسے مثبت انداز میں کنٹرول ہونا چاہیے تاکہ غیر مستقل مزاجی اور بے ضابطہ اندازِ فکر کو درست کیا جا سکے۔ شخصیت میں دہرا پن ہو سکتا ہے۔ ذہانت یا جدت پسندانہ اندازِ فکر میں شدت پائی جاتی ہے لیکن بہت زیادہ خود غرضی کی سوچ خطرناک ہو سکتی ہے۔ (دوسروں کے معاملات سے الگ رہنا چاہیے)۔

عطارد دوسرے گھر میں

روپے پیسے کے معاملات میں بہت دلچسپی ہوتی ہے جس کا نتیجہ وعدہ خلافی کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ بارگیننگ پاور خوب ہوتی ہے لہٰذا اچھے سیلز مین ثابت ہو سکتے ہیں۔

عطارد تیسرے گھر میں

تیسرے گھر میں عطارد بہتر نتائج کا حامل ہوتا ہے۔ تعلیم پر توجہ ہوتی ہے اور بہن بھائیوں کے معاملات میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ اگر عطارد کمزور ہے تو نظام اعصاب کی تکالیف ہو سکتی ہیں۔ اعلیٰ درجہ کی دماغی صلاحیتیں ہوتی ہیں جن سے بہترین کام لیا جاتا ہے۔ ذہانت کی سمت اور صلاحیت کا اندازہ برج کی علامت کے مطابق ہوتا ہے، اکثر باتونی ہوتے ہیں۔

عطارد چوتھے گھر میں

ایسے افراد گھریلو معاملات میں اور اس کے اطراف، ذہنی طور پر شدت کے ساتھ دلچسپی رکھتے ہیں۔ شاید اس کا تعلق تعلیمی مشاغل سے ہو نیز یہ بھی ممکن ہے کہ گھر میں کچھ زیادہ ہی دخل اندازی کرتے ہوں۔ مستقبل کے بارے میں سوچتے ہیں۔ ماں کے ساتھ برتاؤ بہت سمجھ داری کے ساتھ کرتے ہیں۔

عطارد پانچویں گھر میں

انٹل ایکچوئل قسم کے کھیلوں سے دلچسپی ہوتی ہے (مثلاً تاش، انٹرنیٹ، شطرنج وغیرہ)۔ بچوں اور نوجوانوں سے گھل مل جانے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ عشق ومحبت کے معاملات اور تفریحی مشاغل سے انتہائی دلچسپی دکھاتے ہیں۔ ''عطارد پانچویں گھر میں ہو اور قمر ومریخ گیارھویں گھر میں ہوں تو یہ صورتِ حال دولت کو بڑھاتی ہے اور بے اندازہ دولت لانے کا سبب بنتی ہے۔'' (۱۷)

عطارد چھٹے گھر میں

صحت کی بہت فکر رہتی ہے۔ ان کے پیٹ میں تکالیف ہوسکتی ہیں (نظامِ ہضم اور بڑی آنت) جن پر توجہ کی خاصی ضرورت ہوتی ہے۔ پیشہ کے اعتبار سے سیکریٹری کے عہدہ کے لیے بہترین صلاحیت ہوگی۔

عطارد ساتویں گھر میں

شادی کے معاملات میں زندہ دلی دکھاتے ہیں۔ کاروباری شراکت کا بھی اچھا رجحان ہوتا ہے جب کہ شریکِ کار کو لازماً انٹل ایکچوئل (ذہین) صلاحیت سے بھر پور ہونا چاہیے ایسے افراد خود بھی ذہین ہوتے ہیں۔

عطارد آٹھویں گھر میں

ذہنی قابلیت جو کہ بڑے کاروبار کے لیے نہایت موزوں ہوتی ہے۔ خفیہ علوم سے دلچسپی، موت سے متعلق خیالات دماغ میں ہمہ وقت موجزن رہتے ہیں۔ موروثی معاملات واثرات جنہیں دوسرے لوگ ہوا دیتے ہیں، چنانچہ جذبات مشتعل ہوجاتے ہیں۔

عطارد نویں گھر میں

مضامین کو گہرائی میں جا کر مطالعہ کرنے کا رجحان پایا جاتا ہے، کئی زبانوں کے ماہر ہو سکتے ہیں، ان صلاحیتوں کو اُجاگر کرنے کی ضرورت ہوتی ہے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کا قوی امکان ہوتا ہے۔ ''عطارد نویں گھر میں ہو تو حصولِ تعلیم کے سلسلے میں بیرونِ ملک سفر کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ یاد رکھیے سفر زندگی میں تب واقع ہوتا ہے۔ جب کہ سفری گھر کا حاکم کوکب وقتی ذائچہ میں ناظر ہو اور وہ نظر تیسرے گھر کے حاکم کوکب کے ساتھ ہو۔'' (۱۸)

عطارد دسویں گھر میں

کاروبار، تجارت، ٹی وی، ریڈیو، انٹرنیٹ اور اخبار و رسائل وغیرہ، خاص طور پر جن کا تعلق کمیونیکیشن سے ہو بہت سود مند ہوتے ہیں۔ ان افراد کا کیریئر لازمی طور پر دماغی صلاحیت اور ذہانت کے کاموں سے متعلق ہونا چاہیے وگرنہ بے چینی و بے آرامی کی بناء پر کارکردگی متاثر ہوگی۔

عطارد گیارھویں گھر میں

انٹل ایکچوئل انداز کے افراد سے اچھی دوستی ہوتی ہے، بہت لوگوں سے جان پہچان ہوتی ہے، سوشل لائف بہترین ہوتی ہے، جو کسی بھی کلب، سوسائٹی، ادارے سے وابستگی کے ذریعے ہو یا ان میں کوئی آفس وغیرہ بھی ہو سکتا ہے۔

عطارد بارھویں گھر میں

معاملات کو خفیہ رکھنے کی عادت ہوتی ہے۔ روحانیت اور عملیات کے بارے میں معلومات سے دلچسپی اور اچھی اہلیت ہوتی ہے اور ایسی وجدانی صلاحیت کہ روحانی تعلق قائم کیا جا سکے۔ (ان تصورات و خیالات کے منفی پہلوؤں سے محفوظ رہنے کے لیے ان افراد کو کسی معقول روحانی تعلق یا سہارے کی ضرورت ہوتی ہے)۔

سیارہ عطارد مختلف بروج میں

عطارد برج حمل میں

تیز فہم، چرب زبان، اکثر خود کو چالاک ظاہر کرتے ہیں یہاں تک کہ گفتگو کا انداز طنزیہ ہو۔ ہر حال میں اپنی بات منوانے (ہٹ دھرمی) کا خیال ہو۔ اگر عطارد کمزوری کی حالت میں ہے تو خالی الذہنی کی کیفیت اور طبیعت میں جھگڑالو پن نمایاں ہوگا۔ دماغی دباؤ یا طبیعت میں بے چینی ہوگی جس کی بناء پر جدت پسندی سے طبیعت عاری ہوگی۔ بے ربط و بے مقصد گفتگو اور کمزور پلاننگ، کسی بھی پروجیکٹ کو تباہ و برباد کردے گی۔ اگر عطارد بُری طرح متاثر نہیں ہے تو مندرجہ بالا باتوں کے باوجود بھی ان کا پہلا خیال یا فیصلہ درست ہوگا۔ امتحانات کی تیاری ایک طرف رکھ دیں گے جبکہ آخری لمحوں میں اس کی فکر ہوگی۔

''عطارد انسانی رُوح کا حاکم ہے اور قمر حیوانی رُوح کا۔ عطارد سے ذہن، قوت، استعداد اور قابلیت کا تعلق ہے۔ گویا عطارد ادراکی قوت سے متعلق ہے۔ جبکہ قمر ذہن کی قوت فعلی سے متعلق ہے۔ ذہن کی متعدد ایسی خاصیتیں ہیں جو صرف انسان کے لیے مختص ہیں اور اکثر ایسی ہیں جو انسان و حیوان دونوں میں یکساں ہیں۔ اس لحاظ سے اوّلین صورت عطارد سے متعلق ہے اور دوسری کا تعلق سیارہ قمر سے ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہوا کہ عطارد اور قمر کی پوزیشن اور نظرات سے ہی یہ فیصلہ ممکن ہے کہ کسی شخص کے اندر ذہنی قوت اور استعداد کا اندازہ لگایا جاسکے۔'' (۱۹)

عطارد برج ثور میں

باعمل، مستقل مزاج اندازِ فکر، حقائق کا اندازہ کرنے میں کچھ وقت درکار ہوتا ہے (ذہنی سُستی ہوتی ہے) تاکہ دوسروں کی رائے سمجھ سکیں اور بھروسہ کرسکیں پہلے اپنا اطمینان کرلیں گے پھر کوئی قدم اُٹھائیں گے۔ بصورتِ دیگر سختی کے ساتھ یہ اپنی ضدی طبیعت کے ہاتھوں مجبوراً اپنی رائے بالکل تبدیل نہیں کریں گے (جو کہ ان کی منفی خصوصیت ہے)۔

ظاہرہ طور پر سلجھے ہوئے اور ہنس مکھ نظر آئیں گے۔ خوبصورتی اور آرٹ کے فن پاروں کے دلدادہ

ہوتے ہیں۔ اگر شمس برج جوزا میں (بے چین اور مضطرب رکھتا ہے) ہو اور عطارد برج ثور میں (جو کہ طبیعت میں کاہلی پیدا کرتا ہے) یہ دونوں کو اک متناسب امتزاج پیدا کرتے ہیں۔ اگر شمس بھی برج ثور میں ہی ہو تو طبیعت میں ضدی پن بہت بڑھ جاتا ہے۔ جس کو اچھی طرح سمجھنے کے لیے ذائچہ کا بغور مطالعہ ضروری ہے۔

عطارد برج جوزا میں

کچھ زیادہ ہی جدت پسندی اور مزاج میں دہرا پن ہوتا ہے۔ اکثر خیالات تبدیل ہو جاتے ہیں۔ عموماً زندگی سے بھرپور ہوتے ہیں اور ایجادات کرنے کا ذوق رکھتے ہیں۔ بسا اوقات معاملات کی تہہ تک جلد ہی پہنچ جاتے ہیں لیکن دوسروں پر ظاہر نہیں کرتے۔ حصول علم کی بڑی خواہش ہوتی ہے لیکن بے چین طبیعت کی بناء پر کم ہی پوری ہوتی ہے۔ چہ جائیکہ یہ لوگ ظاہر ایسا کرتے ہیں کہ بہت قابل ہیں۔ دوسروں کی بات چیت کے دوران ہی زیر بحث موضوع پر دسترس حاصل کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ (جب کہ انہیں کسی بات کا جواب دینا نہ پڑے مثلاً ٹی وی پر انٹرویو لینے والا فرد۔ چند سوالات کرنے کے بعد کسی ماہر آدمی کو بہت کچھ بتانے پر مجبور کرتا ہے اور خود سیکھتا ہے) بہت باتونی ہوتے ہیں اور محض لفاظی کرتے ہیں جس میں ان کے جذبات شامل نہیں ہوتے۔

عطارد برج سرطان میں

بہترین حافظہ بہت اعلیٰ تصورات و خیالات جس کے لیے لازمی مثبت انداز کا کوئی تخلیقی ذریعہ ہونا چاہیے۔ ماضی کے خیالات کو بھولنا ناممکن جبکہ مستقبل سے لاتعلقی کا اظہار۔ خیالات و تصورات کی بھرمار، روزانہ تبدیل ہوتے ہوئے معاملات کی بناء پر ردّ و بدل بھی جاری رہتا ہے۔ انتہائی مہربان بہترین مفکر وجدان اور خواب جن کے ذریعے ایسی باتوں کا علم جو کہ عام لوگ نہ جان سکیں۔ پُر مغز شاعری، موسیقی اور سُر تال کی سمجھ۔ ان لوگوں میں غیر معقول باتوں کی فکر، خوف (Fobia)، تنگ ذہنیت وغیرہ یہ وہ عادتیں ہیں کہ جن پر توجہ دینا چاہیے۔ کام نکالنا خوب جانتے ہیں اور ڈپلومیٹک ہوتے ہیں۔ لیکن کسی معمولی سی معمولی بات کو نہیں بھلا پاتے اور بحث و تکرار میں اُلجھ پڑتے ہیں۔ ''ان کو ضرورت سے زیادہ حساس بننے سے پرہیز کرنا

چاہیے۔ نرم دلی، شفقت اور فیاضی کو پسند کرتے ہیں۔ لیکن محتاط رہنا چاہیے تاکہ دوسروں کی خوشامدانہ باتوں میں آکر ڈگمگا نہ جائیں۔ بہت احتیاط کی ضرورت ہے۔" (۲۰)

عطارد برج اسد میں

خوش مزاج اور مثبت اندازِ فکر لیکن ساتھ ہی ساتھ ضدی اور بدزبان بھی۔ بد دماغ مگر دل کے نرم تفریحی مشاغل کا شوق، ذمہ داری اگر ڈالی جائے تو اسے بخوبی نبھالیں گے اکثر انتظام سنبھالنے کی بہت اچھی صلاحیت ہوتی ہے۔ برج اسد میں عطارد اکثر اچھی صلاحیتوں اور ذہن کو بیدار کرتا ہے۔ تخلیقی صلاحیتیں ہوتی ہیں اور آرٹ کے قدردان ہوتے ہیں نیز یہ کہ بچوں کے ساتھ رہنے کا شوق ہوتا ہے اور اگر موقع ملے تو ان کے ساتھ مل کر بہت اچھا وقت گزارتے ہیں جس کے نتائج اچھے ہوتے ہیں۔ بحیثیت ٹیچر بہت اچھے ہوتے ہیں۔ اکثر شوقین مزاج اور بااعتمادی کا اظہار کرتے ہیں۔" عطارد کی تیزی و ہوشیاری اور اسد کی لیڈر شپ مل کر بہترین عملی مواد فراہم کرتی ہیں۔ نیز مثبت و تعمیری صلاحیتیں، بچوں سے محبت اور بلند خیالی بھی ہیں۔ اگر لفاظی، گستاخی اور تکبر سے پیش نہ آئیں تو ان کی بہترین صلاحیتوں پر پانی نہیں پھرے گا، (اپنے مزاج کو قابو میں رکھنا سیکھیں)۔" (۲۱)

کھلا دماغ ہوتا ہے اور حکم چلانے میں ماہر ہوتے ہیں ان کی بدنصیبی یہ ہوتی ہے کہ اسی بناء پر یہ خودسر اور بد دماغ کہلاتے ہیں۔ ان میں منفی خصوصیات کے لحاظ سے بد دماغی، قبل از وقت اپنی رائے قائم کر لینا اور تکبر ہوتا ہے اگر لفاظی، گستاخی اور تکبر سے پیش نہ آئیں تو بہترین صلاحیتیں ضائع نہ ہوں گی۔

عطارد برج سنبلہ میں

ہر فن مولا، ذہین اور باذوق لیکن چڑچڑا پن شاید اس لیے اگرچہ کہ ان کی مرضی کے ذرا بھی خلاف بات کی جائے۔ کسی بھی مسئلہ کے حل کے بارے میں تجزیاتی اور پُر مغز اندازِ فکر۔ (ان کا یہ ذہنی رجحان کسی بھی کٹھن اور اعصاب توڑ دینے والی ریسرچ کے لیے نہایت موزوں ہوتا ہے) نہایت باریک بین اور نکتہ شناس (لیکن قنوطیت) یعنی ایک ہی خیال میں جس سے نکلنا ناممکن۔ بہت جلد سیکھنے کی صلاحیت اور عین ممکن ہے کہ

سائنسی علوم یا کریٹیکل رائٹنگ کا اعلیٰ ذوق ہو، شکی مزاج، حفظانِ صحت کی اُصولوں پر بہت زور، صحت وصفائی کا بھرپور خیال رکھنا، خوراک میں سبزیاں استعمال کرنا، اگر عطارد، سنبلہ میں، جو کہ اس کا اپنا ہی برج ہے کمزور ہو تو ذہن بہت چڑچڑا، ہر بات میں میم میخ نکالنا، نکتہ چینی کرنا اور مزاج میں پیچیدگی پیدا کرنے کا سبب بنتا ہے۔ نیز اپنی علمی قابلیت کو دوسروں پر ٹھونسنا، دوسروں کو کسی نہ کسی طور کمتر سمجھنا یہاں تک کہ زندگی کی عام روش یا ڈگر سے ہٹ جانے کی حد تک کہ مردوں کا مزاج، بوڑھی عورتوں جیسا ہو جائے۔

عطارد برج میزان میں

بحث ومباحثہ کی اچھی صلاحیت کسی بھی مسئلہ کی دونوں جانب (خوبیاں اور خامیاں یا دو افراد کے مابین معاملہ) پر بھرپور نظر ہوتی ہے، لیکن فیصلہ کرنے میں دیر کرنا یا ٹال مٹول کرتے ہیں کسی سے وعدہ کر لینے کے بعد وعدہ خلافی یا التواء میں ڈالنا وغیرہ یا مزید انتظار کرنا، کہ دیکھیں آگے کیا ہوتا ہے؟ کبھی ایسا بھی ممکن ہے کہ کوئی ذہین دوست یا ساتھی اس کمزوری کو دور کرنے میں مددگار ہو یا مناسب وقت پر مناسب فیصلہ کرنے میں مدد کرے۔ ان کی اعلیٰ خوبی یہ ہوتی ہے کہ انتہائی متوازن اور ہمدردی رکھنے والا ذہن ہوتا ہے۔ لیکن اگر سیارہ عطارد کی حالت مناسب نہ ہو تو ذہانت میں کمی پائی جاتی ہے۔

عطارد برج عقرب میں

چبھنے والی ذہنیت، ادراکی قوت، کسی بھی مسئلہ پر توجہ کرنے کی بہترین صلاحیت، سمجھدار لیکن بات چیت میں طنزیہ پن، بحث وتکرار، شکی مزاج حتیٰ کہ ذہنی طور پر ظالم، مجرمانہ معاملات سے کسی نہ کسی طور پر دلچسپی یا لگاؤ۔ خفیہ تنظیم (انڈر ورلڈ) پُر اسراریت اور شیطانی قوتیں، موجود ہونا (بالخصوص اگر شمس بھی اسی برج میں ہو) انتہائی پیچیدہ مسائل کو حل کرنے کی عملی صلاحیت۔ مسئلہ کے حل کی بالکل صحیح سمت کا تعین اور اسی پر عمل پیرا ہونا (ذہنی بے راہ روی کو شعوری طور پر اصلاح کی ضرورت ہوتی ہے)۔

عطارد برج قوس میں

اکثر اس گھر میں عطارد کا مطلب ایک مکمل طالب علم ہوتا ہے جو پوری زندگی سیکھتا رہتا ہے جسے مسلسل

ذہنی چیلنج کی ضرورت رہتی ہے۔عموماً کھلے ذہن کے ہوتے ہیں۔ کسی بھی مسئلہ یا معاملہ کی نوعیت بہت جلدی سمجھ لیتے ہیں۔ اگر عطارد کمزور ہے تو ارتکاز کی کمزوری ہوسکتی ہے نیز یہ کہ ذہنی بے چینی بھی پائی جاتی ہے۔ (کسی نہ کسی ذہنی مشغلے میں اُلجھا رہنا جس کا حاصل کچھ نہ ہو) سمجھ داری اور فطری طور پر انصاف پسندی اکثر موجود ہوتے ہیں۔تحریری قابلیت ہوتی ہے اکثر یہ اسکول کے زمانے میں زیادہ قابلیت نہیں دکھا پاتے (ان کے والدین کو اس کی زیادہ فکر نہیں کرنا چاہیے) جب کہ یونیورسٹی اور اس کے بھی بعد بہت اچھے نتائج مرتب کرتے ہیں۔عطارد اس برج میں ہونے کا مطلب اعلیٰ تعلیم کا شوق لازمی پیدا کرتا ہے، مزاج میں دہرا پن (ہر چیز میں دو کا انتخاب) اور ذہانت ان کا خاصہ ہے۔عطارد قوس میں ہرفن مولا، غیر مستقل مزاج، تیز فہم اور لائق بناتا ہے۔واقفیت عامہ کا مشتاق، ذہین اور صاحب علم بناتا ہے۔

''عطارد اِس گھر میں نہایت خوش بختی کا سبب بنتا ہے۔عطارد اور برج قوس کی خوبیاں اُجاگر ہوتی ہیں۔ایسا فرد مذہب اور روحانیت کے سلسلے میں انتہائی اعلیٰ درجہ کی معلومات رکھتا ہے۔قدرت کے کرم سے اس کو ایسے روحانی وظائف کا علم وادراک ہوتا ہے جو کہ انتہائی کم لوگوں کو خود حاصل ہوسکتا ہے۔نیز روحانی علوم میں ایسے افراد یکتا ہوتے ہیں۔'' (۲۲)

عطارد برج جدی میں

عقلی دلالت پر مبنی سنجیدہ پُرسکون اور جچا تلا ذہن، بظاہر پُرجوش لیکن اندرونی طور پر پُرسکون اور تحمل مزاج، احتیاط پسند اور باعمل (اگر پوری شخصیت کسی دباؤ یا سختی کا شکار نہ ہو۔اندازہ ذائچہ سے ہوگا) تو ہمیشہ ولولہ انگیزی کے ساتھ زندگی کے اہم مقاصد کے حصول پر گامزن رہنا، ان کی شخصیت کا خاصہ ہوتا ہے۔انتہائی درست حساب کتاب کے ساتھ جچا تلا قدم اور نہایت احتیاط کے ساتھ کسی معاملے یا کام کو آگے بڑھانا بالخصوص جبکہ کوئی فیصلہ کرنا منظور ہو۔کچھ سختی پسند اور کچھ دقیانوسیت کے ساتھ ملا جلا رجحان اکثر دیکھنے میں آتا ہے۔

سائنسی اور حسابی (Mathametical) قابلیت بدرجہ اتم ہوتی ہے۔اسکول کی زندگی میں انعامات جیتنا بھی ان کا مقدر ہوتا ہے۔دلالت پر مبنی اعلیٰ ذہن اور بہترین حافظہ، مضبوط اور قابل بھروسہ کردار، باعمل اور پریکٹیکل شخصیت اگر ذائچہ میں عطارد کمزور ہو تو زندگی کے کاموں میں غیر مستقل اور تغیر پذیری لاتا ہے

(صحیح جانچ کے لیے دیکھیے باب سیاروں کے نظرات) عطارد کی حالت کمزور ہوتو تنگ ذہنیت کی بناء پر تمام اچھی صلاحیتیں متاثر ہوتی ہیں اور ذہن کو گندہ کرتا ہے، نکما اور متلون مزاج بناتا ہے۔

''عملی طور پر انسان صبر و تحمل کا اظہار کرتا ہے، کسی حد تک کنجوس ہوتے ہیں، سوچ سمجھ کر بات کرتے ہیں، سائنسی انداز، اچھا تنقیدی ذوق رکھتے ہیں، ان سے قریبی لوگ ان سے متاثر ہوئے بغیر رہ نہیں سکتے۔ وہ افراد جو ان کے اردگرد ہوتے ہیں ان کو خاموشی سے منظم کرنے کے لیے بہترین کردار ادا کرتے ہیں۔'' (۲۳)

عطارد برج دلو میں

فطری انداز نمایاں اچھی وجدانی صلاحیت، مستقبل بینی، خیالات میں تبدیلی بھی ہوسکتی ہے، (خواہ کسی بات کا پہلے فیصلہ کر بھی لیا ہو)۔ جدید سائنسی معلومات اور ان میں دلچسپی (بالخصوص جن کا تعلق رابطہ (Communication) سے ہو فلکیاتی علوم اور علم نجوم میں دلچسپی کبھی کبھار مابعدازطبعیات (رُوحانیت) میں بہت دلچسپی (احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے یعنی بے مقصدیت کہ جیسے زندگی کا کوئی مقصد ہی نہیں) دماغی صلاحیت چڑچڑے پن کا شکار ہوسکتی ہے مگر انسانی فطرت کو سمجھنے کی صلاحیت بدرجہ اتم موجود ہوتی ہے۔ بظاہر غیر جذباتی لیکن ساتھ ہی انتہائی قابل بھروسہ انسانیت سے بھرپور دوستانہ اور مہربان انداز ہوتا ہے۔

عطارد برج حوت میں

مہربان اور غریبوں کی مدد کرنے والا مزاج، ہر قسم کے حالات میں جلد ڈھل جانے والا ذہن جو دوسروں کو متاثر کرے۔ بھول جانے کی عادت نیز خالی الذہنی دو ایسی رکاوٹیں ہیں کہ جو ان لوگوں کی بڑی کمزوریاں ہیں۔ تصوّرات انتہاء درجے کے تخلیقی ہوتے ہیں۔ روحانیت بھی ہوسکتی ہے لیکن اسے درست سمت میں ڈھالنے کی ضرورت ہوگی (اگرچہ کہ یہ محسوس ہو کہ اس کی وجہ سے ذہنی صلاحیتیں متاثر ہورہی ہیں)۔ ان لوگوں میں اپنے معاملات کو خفیہ رکھنے کی بھی عادت ہوتی ہے مزاج میں شدید جذباتیت ہوسکتی ہے۔ چنانچہ جذبات کی شدت کو کسی تخلیقی کام میں لگا کر اس کے منفی اثرات سے بچا جاسکتا ہے۔

بسا اوقات شدتِ جذبات کے نقصان سے بچنے کے لیے انہیں چاہیے کہ ایسی مصروفیات اختیار کریں کہ ذہن مصروف رہے۔ مثلاً شاعری، افسانہ نگاری، کوئی ورزش، جاگنگ، یوگا، ڈانس وغیرہ۔ اکثر یہ دوسروں

کی نقلیں خوب اچھی اُتارتے ہیں بالخصوص منہ سے کچھ بولے بغیر دوسروں کو ایسی حرکتوں سے ہنساتے ہیں اور اس میں انہیں خود بھی مزہ آتا ہے۔ دوسروں کی تواضع کا شوق ہوتا ہے۔ مذہب سے دلچسپی ہوتی ہے۔ ادویات کی بھی خاصی معلومات ہوتی ہے۔

(اگر زائچہ میں عطارد نہایت کمزور حالت میں ہوتو درج ذیل علامات ظاہر ہوں گی)۔ ''عطارد کا تعلق جسم میں، حسی نظام، حرام مغز، یا دماغ اور جذبات کے قلبی مراکز سے ہے نیز حیرت اور جوش میں لانے والے مرکز سے بھی ہے اس کے ماتحت اعصابی امراض، رگ و ریشہ کے اضطراری فعل سے یا اعصاب کے متاثر ہونے کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔'' (۲۴)

سیارہ زہرہ ذائچہ کے مختلف گھروں میں

زہرہ پہلے گھر میں

"زہرہ برج طالع یعنی پہلے گھر میں شخصیت کو انتہائی دلکشی اور (Charm) عطا کرتا ہے، دلفریب ادائیں پیدا کرتا ہے، لیکن ساتھ ہی مزاج میں سستی اور کاہلی بھی دیتا ہے، سوشل لائف میں خاص دلچسپی پیدا کرتا ہے۔ جس کی بناء پر ذاتی زندگی متاثر ہوتی ہے۔" (۲۵)

زہرہ دوسرے گھر میں

جاگیر و جائیداد بنانے اور اسی طرح کی دوسری چیزوں کو حاصل کرنے کا رجحان پایا جاتا ہے۔ آمدنی کے ذرائع بڑھانے کی خوب قابلیت ہوتی ہے، ایسے پیشوں یا کام کو ترجیح دی جاتی ہے کہ جس میں جمالیاتی ذوق کی بھی تسکین ہو۔ فنونِ لطیفہ سے متعلق کام کو بحیثیت کاروبار بھی کیا جاسکتا ہے۔

زہرہ تیسرے گھر میں

"بہن بھائیوں سے بہت اچھے تعلقات ہوتے ہیں، سوشل تعلقات کو پسند کرتے ہیں، اگرچہ کہ ذائچہ کے دیگر مقامات سے اس کی نفی نہ ہوتی ہو تو پڑھائی اور تعلیم کا شوق پورا ہوتا ہے۔" (۲۶)

زہرہ چوتھے گھر میں

گھریلو ماحول لازمی طور پر نہایت آرام دہ اور پُر آسائش ہوتا ہے۔ دستکاری پھول پودوں کی آرائش وغیرہ کا شوق یا گھریلو سجاوٹ (Interior Decoration) سے بہت دلچسپی ہوتی ہے جو کہ فضول خرچی کی حد تک بھی ہوسکتی ہے۔

زہرہ پانچویں گھر میں

چاہنے والوں کی تعداد بے شمار، "فنونِ لطیفہ اور (Creative Arts) تھیٹر، ڈرامہ، اسٹیج آرٹ سے بہت دلچسپی اور اس کی حوصلہ افزائی کرنا، کھیل کود اور سوشل مصروفیات سے لطف اُٹھانا وغیرہ۔" (۲۷)

زہرہ چھٹے گھر میں

صحت اچھی اور ملازمت یا کام کا ماحول بہت عمدہ، بھونڈے قسم کا کام یا گندگی اور لاپرواہی سے کیا گیا کام قطعی ناپسند۔ چاہے کچھ بھی ہو کام اپنے اختتام پر بہت خوبصورتی کے ساتھ اور بہترین ہونا چاہیے۔

اگر زہرہ کی حالت کمزور ہے تو مندرجہ بالا تمام خوبیاں ہی خامیوں میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔ کام کے ماحول میں پریشانی اور پراگندگی اور قدرے بے اطمینانی پائی جاتی ہے۔

زہرہ ساتویں گھر میں

اگر زہرہ کی نظرات اچھے ہیں اور برج بھی زہرہ کے موافق ہے تو "شادی اور کاروباری شراکت کے لیے بہترین نتائج کا حامل ہوتا ہے۔ دوسرے افراد کے ساتھ گھل مل کر رہنا، کاروباری شراکت کے لیے کامیابی لاتا ہے۔" (۲۸)

اگرچہ کہ زہرہ کی حالت کسی بھی وجہ سے کمزور ہو تو طبیعت میں رنجیدگی پیدا ہوتی ہے نیز یہ کہ اپنے خلاف سازش کے کیے جانے کا خوف لاحق رہتا ہے جس کی کہ اصل وجہ خواہشات کی تکمیل کا نہ ہونا ہے۔

زہرہ آٹھویں گھر میں

"روپیہ پیسہ وراثت یا ترکہ میں ملنے کا قوی امکان ہوتا ہے نیز پارٹنر سے بھی مالی فائدہ کا امکان ہوتا ہے۔ اگر دلچسپی ہو تو خاصی رُوحانیت ہوتی ہے۔ جنسی تعلقات میں نہایت ہم آہنگی پائی جاتی ہے اگرچہ کہ زہرہ متاثر ہے تو جنسی خواہشات کی تکمیل غیر تسلی بخش ہوگی۔" (۲۹)

زہرہ نویں گھر میں

"یونیورسٹی کی تعلیم کا دور خاصا کامیاب اور یادگار۔ غیر ملکیوں سے اچھے تعلقات، حتیٰ کہ شادی اور اس کے بعد رہائش بھی بیرونِ ملک ہونے کا قوی امکان ہوتا ہے۔ اکثر مشاہدے میں آیا ہے کہ شادی کے بعد رہائش بیرونِ ملک ہوتی ہے۔ اس قسم کی پارٹنرشپ، کاروباری صورت میں بھی عمدہ ہوتی ہے۔" (۳۰)

زہرہ دسویں گھر میں

مستقبل کامیاب و بامراد اور خوشیوں کے ساتھ۔ ڈپلومیٹک انداز اکثر والدین سے بہت اچھے تعلقات ہوتے ہیں۔ اگر زہرہ منفی اثرات کا حامل ہے تو مستقبل کے معاملات میں ناکامیاں ہوں گی۔

زہرہ گیارھویں گھر میں

کلب یا کسی سوسائٹی کے ممبر کے طور پر بہترین تعلقات قائم ہونا اور اہم مقام کا حاصل ہونا۔ تعلقات اور مراسم میں ڈپلومیسی تا کہ اس کا فائدہ دوستوں اور گروپ کے لوگوں سے ہو۔ دوستوں اور ملاقاتیوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے۔

زہرہ بارھویں گھر میں

پُر اسرار قسم کی رُوحانیت سے لگاؤ، محبت کے تعلقات خفیہ رکھنا، جو کہ ضرورت کے تحت ہو۔ لاشعوری طور پر اعلیٰ خیالات کی تکمیل کی خاطر تنہائی پسندی یا الگ تھلگ رہنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

سیارہ زہرہ مختلف بروج میں

زہرہ برج حمل میں

محبت میں بہت جلد گرفتار ہوجاتے ہیں اور بہت جذباتی ہوجاتے ہیں اور اسے کسی آسیب کی طرح سر پر سوار کر لیتے ہیں اس کے خلاف پھر کسی کی بھی کوئی بات سمجھ نہیں پاتے۔ آئیڈیالسٹک اور تصوّراتی احساسات، دوستوں، احبابوں کے تعلقات میں عملاً اثر انداز ہوتے ہیں، ان کے اس جذبے کو کنٹرول کرنے کی ضرورت ہوتی ہے کہ جس کی بناء پر یہ خود کو نمایاں کرنا چاہتے ہیں۔ ان کے لیے ایک مرتبہ محبت میں گرفتار ہونے کے بعد مشکل ہوتا ہے کہ اس مصیبت سے چھٹکارا پائیں۔ قدرتی طور پر دوست بنانے کی اچھی عادت ہوتی ہے۔ آمدنی میں اضافہ کرنے کی اسکیمیں بڑے جذباتی انداز میں شروع کی جاتی ہیں (جس کا حاصل وصول کچھ نہیں ہوتا) ان کی ایک اچھی عادت اچانک تحفہ (Surprised Gifts) دینے کی ہوتی ہے خواہ وہ تحفہ چھوٹا ہی کیونکر نہ ہوں۔ اگر زہرہ کے نظرات بُرے ہوں تو مزاج میں جھگڑالو پن اور طبیعت میں مسلسل بے آرامی، جذباتی تعلقات میں رخنہ اندازی کا سبب ہوتی ہے۔

زہرہ برج ثور میں

جذباتی لگاؤ کے رشتوں کے ساتھ شفقت اور جذباتی انداز سے پیش آتے ہیں، لیکن ان کو اپنی ملکیت تصوّر کرتے ہیں اس حد تک کہ کبھی وہ ایسا محسوس کرتے ہیں کہ محصور یا قیدی ہیں۔ یہ کیفیت اپنے شریکِ حیات یا شریکِ کار کے ساتھ زیادہ نمایاں ہوتی ہے جو کہ جذبہ حسد کو فروغ دیتی ہے (انہیں اپنی اس عادت پر قابو پانا چاہیے) ان میں پُرتعیش زندگی گزارنے کی خواہش بھی ہوتی ہے۔ عمر گزرنے کے ساتھ ان کی خوبصورتی وزن بڑھ جانے کی بناء پر ختم ہوجاتی ہے۔ فنونِ لطیفہ کے دلدادہ ہوتے ہیں (بالخصوص موسیقی کے) نیز کپڑے فیشن کے ساتھ استعمال کرنے کا شوق ہوتا ہے۔ روپیہ پیسے کہ معاملے میں خوش قسمت ہوتے ہیں لیکن چونکہ حریص بھی ہوتے ہیں لہٰذا آرام و آسائش اور طمع کے مابین توازن قائم کرنا مشکل ہوجاتا ہے۔

زہرہ برج جوزا میں

زہرہ فلرٹ (Game of sex) کے سلسلے میں نہایت عروج پر ہوتا ہے۔ ایسا فرد، شادی یا جذباتی رشتوں کی قطعی پرواہ نہیں کرتا۔ بالخصوص رفیقِ حیات کی تو کوئی اوقات ہی نہیں ہوتی بلکہ انہیں صرف ذہنی طور پر رابطہ یا سہارے کی ضرورت سمجھتا ہے۔ (اگر شادی نہیں کی ہے تو، کوئی دوست یا پارٹنر بھی اس جگہ ہوسکتا ہے) بسا اوقات ان کی شخصیت میں دہراپن ہوتا ہے۔ کسی کزن یا رشتہ دار سے تعلق بھی ہوسکتا ہے۔

شروع شروع میں شفقت و مہربانی نہایت پُرکشش طریقہ سے پیش کی جاتی ہے لیکن غیر مستقل مزاجی تمام تعلقات کو ختم کرنے کا سبب بنتی ہے۔ کاروبار کی بہترین سمجھ بوجھ ہوتی ہے لیکن پیسہ بے دریغ ضائع کرتے ہیں۔

زہرہ برج سرطان میں

سچی محبت اور ہمدردی کے جذبات سے لبریز۔ جذبات کا اظہار والدین جیسا، لیکن دوسرے فرد کو بعض وقت ایسا محسوس ہو کہ اِن کی قید میں ہے یا جیسے کہ چپک گئے ہیں اور پیچھا چھوڑتے ہی نہیں۔ لیکن ان کی بہترین خوبی یہ ہوتی ہے کہ بہت اچھی دیکھ بھال کرتے ہیں۔ گھر سے محبت اور پیار کرنے کا جذبہ تو ان میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوتا ہے۔ یوں سمجھئے کہ یہ جملہ یعنی (Sweet home) ان ہی کے لیے مخصوص ہوتا ہے۔ اس سلسلے میں اندازہ اس بات سے ہوسکتا ہے کہ یہ بہترین ککنگ کرتے ہیں (خواہ مرد ہی کیونکر نہ ہوں) گھر کے اندر مہمانداری تو کوئی ان سے سیکھے۔ بچوں اور رفیقِ حیات کے لیے گھر کے ماحول کو بہترین رکھنا ان سے زیادہ کوئی نہیں جانتا۔ جذبات مشتعل ہوسکتے ہیں جسے کنٹرول کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ (جو اِن کی کمزوری ہوتی ہے) جس کی اصل وجہ رفیقِ حیات یا ساتھی کی طرف سے بلاوجہ فکر کرنا ہوتی ہے، محفوظ سرمایہ کاری کو پسند کرتے ہیں۔ لیکن آمدنی میں اُتار چڑھاؤ بھی متوقع ہوتا ہے۔

زہرہ برج اسد میں

جس سے محبت کرتے ہیں اسے سر پر چڑھا لیتے ہیں اور ساتھ ہی اس پر حکومت بھی کرنے کا جذبہ شامل ہوتا ہے جو کہ اکثر دلکش طریقہ سے کرتے ہیں۔ شریف النفسی، گرم جوشی اور جذبات کا اظہار نمایاں ہوتا

ہے۔شاہ خرچیاں کرتے ہیں بالخصوص، پارٹنر کے لیے یہاں تک کہ کنگال ہوجاتے ہیں۔مہنگے کپڑوں کا شوق
زیورات، نمائشی مقامات پر مہنگی ترین نشست اور زندگی کو بھرپور انداز میں گزارنے کا انہیں بہت شوق ہوتا
ہے۔اکثر ڈرامہ کرجانے کا بھی رجحان پایا جاتا ہے جس سے گھریلو زندگی میں واقعات رونما ہوتے رہتے ہیں
گھریلو ماحول کی ٹینشن کو دُور کرنے کے لیے بچوں کے ساتھ مل کر، فنونِ لطیفہ کے مشاغل میں وقت گزار کر
خوشگوار نتائج حاصل کرتے ہیں۔فنونِ لطیفہ کا ذوق بھی پایا جاتا ہے۔

زہرہ برج سنبلہ میں

تنقیدی وتجزیاتی عنصر کا تمام تر رُخ، رفیقِ حیات پر مرکوز ہوتا ہے (جو کہ برج سنبلہ کا خاصہ ہے)۔
جس کا نتیجہ جذباتی تعلقات کی تباہی کی صورت میں نکلتا ہے یا پھر تنگ آ کر کہیں اور دل لگا بیٹھتے ہیں۔شریکِ کار
کی معمولی سے معمولی خامیاں بھی بڑی دکھائی دیتی ہیں انہیں چاہیے کہ اپنی ان کمزوریوں کا خیال کریں اور
معمولی چیزوں کو نظر انداز کریں تاکہ زندگی تلخ نہ بن سکے۔کبھی کبھار ان کی اپنی زیادہ پاکدامنی بھی تلخی کا سبب
بن جاتی ہے۔کاروبار کی بہترین صلاحیت رکھتے ہیں۔

زہرہ برج میزان میں

کاروباری شراکت اور جذباتی لگاؤ کے رشتوں کے ساتھ تعلقات گہرے ہوتے ہیں اور ان ہی کی
بناء پر ان کی شخصیت کامیابی سے ہمکنار ہوتی ہے۔جس نے بھی پیار سے دیکھا اُسی کے ہوجاتے ہیں، اس
طرح جو سچا پیار کرنے والا ہے یہ اُسے کھودیتے ہیں۔انہیں چاہیے کہ گھر سے باہر، لوگوں سے تعلقات میں
بہت شدت پیدا نہ کریں بلکہ تھوڑا فاصلہ قائم کریں۔زہرہ کا میزان میں ہونے کا مطلب لوگوں سے خوشگوار
تعلقات اور خوشیاں حاصل ہونا ہے۔چیزوں کو بنانے سنوارنے، آرام دہ زندگی سے پیار، سخاوت اور کچھ
لاپرواہی انہیں فضول خرچ بھی بناتی ہے۔اگر زہرہ کی حالت کمزور ہوتو ان کی طبیعت میں رنجیدگی پیدا کرتی
ہے۔

زہرہ برج عقرب میں

زہرہ جوکہ رنگ ونشاط کا سیارہ مانا جاتا ہے۔ برج عقرب میں جنسی حوالے سے اپنی انتہائی بلندی پر ہوتا ہے یہ جذبہ انتہائی شدت اور گہرائی کے ساتھ پایا جاتا ہے۔ جذبات بہت بھرپور ہوتے ہیں اور کامیابی بھی حاصل ہوتی ہے جنسی تعلقات شدت جذبات کے تابع ہوتے ہیں اور ان میں حسد کا مادّہ بھی پایا جاتا ہے جو کہ بسا اوقات حاکمیت کی بناء پر شدت اختیار کر جاتا ہے۔ اسے کنٹرول کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ذائچہ کے دوسرے حصوں پر غور کرنے سے معلوم ہوسکتا ہے کہ اس کمزوری پر کس طرح قابو پایا جاسکتا ہے۔

بڑے کاروباری اداروں سے شراکت بھی ہوسکتی ہے۔ کاروباری رفیقِ کار کے ساتھ انشورنس وغیرہ کا سمجھوتا (یا اسی طرح کا کوئی اور معائدہ) ہوسکتا ہے۔ اسٹاک ایکسچینج یا تیل (Petrolium) کا کاروبار فائدہ مند ہوتا ہے۔ اپنی دھن میں مگن ہونا اور کسی دوسرے کی جائز تنقید کو نہ برداشت کرنا وغیرہ ان کی کمزوریاں ہیں۔ حفظانِ صحت کے اُصولوں سے دوری کی بناء پر عمر گزرنے کے ساتھ ان کا وزن بہت بڑھ جاتا ہے جسے کنٹرول کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔

زہرہ برج قوس میں

ان کی خاص صفت یہ ہوتی ہے کہ پُرسکون اور الگ تھلگ رہنا پسند کرتے ہیں اور ہمیشہ اسی کیفیت کو ترجیح دیتے ہیں خواہ ان کی پوری زندگی تنہا ہی گزر جائے۔ چہ جائیکہ یہ پاک محبت کرنا چاہتے ہیں۔ جو کہ اس جذبے کہ تحت بہت خوب پروان چڑھ سکتی ہے (جبکہ ان کی کلی آزادی کو متاثر نہیں ہونا چاہیے ان کے ساتھی کو اس بات کو دل سے تسلیم کرنا پڑے گا کہ یہ ہی طریقہ مناسب ہے اور اس کے علاوہ کوئی چارہ کار نہیں ہے)۔ اس سلسلے میں ان کے ذائچہ میں اگر کسی جگہ کوئی بہتری محسوس ہوتی ہو تو اسے ضرور دیکھنا چاہیے۔

برج عقرب والوں سے ان کی دوستی نہیں ہوسکتی، ان افراد میں آزادی سے محبت کی بناء پر (برج عقرب کی حسد اور قبضہ پانے کی عادت کی بناء پر) ٹکراؤ رہتا ہے۔ ان کا پارٹنر اگر وہ اپنے مزاج کو کچھ نرم کرسکے تب ہی گزارہ ہوگا۔ انہیں روپیہ پیسے سے کچھ خاص دلچسپی نہیں ہوتی۔

زہرہ برج جدی میں

برج جدی میں زہرہ کی صلاحیتیں ماند پڑ جاتی ہیں، بسا اوقات محبت کرنے والوں کے لیے قربانیاں دینا پڑتی ہیں اور بعض مرتبہ تو علیٰحدگی بھی ہو جاتی ہے نیز یہ کہ بہت مایوسی اور قید کی سی زندگی ہو جاتی ہے۔

جذبات کا اظہار نہایت سرد مہری سے ہوتا ہے، لیکن ساتھی پر پھر بھی بہت بھروسہ ہوتا ہے۔ محبت کے بارے میں ان کا روّیہ روایتی انداز کا ہوتا ہے۔ بسا اوقات جذبات کے اظہار کی ناکامی کی بناء پر انسان میں سرد مہری یا اکڑوپن پیدا ہو جاتا ہے۔ اخراجات کچھ زیادہ ہی بڑھ جاتے ہیں چنانچہ پیسہ کمانے کی صلاحیتیں بھی اُجاگر ہو جاتی ہیں۔ دنیاوی ترقی کے لیے (شادی یا دوسرے تعلقات کی بناء پر) فائدہ اُٹھانے کا رجحان بھی ہوتا ہے۔ اکثر بحثیت والدین بچوں سے کچھ زیادہ ہی فوائد حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

زہرہ برج دلو میں

شفیق، مہربان، انسان دوست اور مدد کرنے والے ہوتے ہیں۔ زہرہ اس برج میں غیر جذباتی بناتا ہے۔ جس کا اظہار دوستی اور دیگر دوسرے روّیوں کے ذریعے سامنے آتا ہے۔ یہ لوگ اپنی آزادی و خود مختاری کو ہر تعلق پر فوقیت دیتے ہیں۔ کسی کے لیے کچھ بھی کر سکتے ہیں مگر ایک خاص انداز کے ساتھ الگ تھلگ رہتے ہوئے۔

اگر چہ شادی ہو جائے تو اپنی شخصی اور اظہارِ رائے کی آزادی پر زیادہ زور ہوتا ہے، (جسے ان کے پارٹنر کو لازمی طور پر عزت کی نظر سے دیکھنا چاہیے) تعلقات کو غیر روایتی انداز سے نبھاتے ہیں۔ ایک خاص قسم کا گلیمر پسند کرتے ہیں جب ان کی مقناطیسیت کسی کو ان کے قریب لاتی ہے تو ان کے مزاج کی سرد مہری اسے دُور کر دیتی ہے۔ روپیہ پیسے کے معاملات میں انتہائی اور سمجھداری کا ثبوت دیتے ہیں۔

زہرہ برج حوت میں

کسی بھی رشتہ یا تعلق کو جذباتی انداز سے لیتے ہیں۔ کبھی کبھی زیادہ ہی جذباتی ہو جاتے ہیں لیکن اپنے اصل جذبات کے اظہار کی بہترین صلاحیت کے ساتھ جن سے محبت ہوتی ہے ان کے لیے بڑی سے بڑی

قربانی دیتے ہیں اس حد تک کہ خود کو بھی قربان کر دیتے ہیں۔ ستم رسیدہ لوگوں کی مدد کرنے کا دل سے جذبہ ہوتا ہے اور انہیں پہچان بھی لیتے ہیں۔ اپنے حلیہ کو عمدہ رکھنا ان کے لیے قدرے مشکل ہوتا ہے (اس کا اصل اندازہ ذائچہ کے دوسرے مقامات سے کرنا چاہیے) کسی بھی غلطی کے لیے نہایت ہوشمندانہ روّیہ اختیار کرتے ہیں۔ روپیہ پیسے کی قطعاً پرواہ نہیں کرتے (اس سلسلے میں انہیں لازماً کسی پروفیشنل ماہر فنانس سے مشاورت کرنا چاہیے) ان افراد کے لیے مشورہ ہے کہ اگر غیر ضروری اُلجھنیں ہوں (بالخصوص پارٹنر سے) تو زندگی کی عام ڈگر سے ہٹنے کی ضرورت نہیں، انہیں اس کی پرواہ نہیں کرنا چاہیے۔

سیارہ مریخ ذائچہ کے مختلف گھروں میں

مریخ پہلے گھر میں

مریخ کی تمام خصوصیات شدت سے موجود ہوتی ہیں اگر مریخ کے نظرات دیگر سیاروں سے اچھے ہیں تو مریخ کی اچھی خصوصیات اُجاگر ہوں گی اور اگر اس کے برعکس ہے تو مریخ کی خامیاں اُبھر کر شخصیت کو متاثر کریں گی، انسان بااعتماد پُر جوش اور آزادی پسند ہوتا ہے، کھیل کود اور مقابلہ کا شوقین ہوتا ہے، ٹیم کا لیڈر بھی ہوسکتا ہے، ایکسیڈنٹ ہونے کا احتمال قوی رہتا ہے، سر میں درد رہنے اور چوٹ چپیٹ لگنے کا امکان بھی ہوتا ہے، مزاج میں بے چینی اور بے ربطگی پیدا کرتا ہے۔ انسان کے مزاج کو دوسروں کے لیے ناقابلِ برداشت بناتا ہے۔

''انسان بہادر اور نڈر ہوتا ہے، ایڈونچر پسند ہوتا ہے، زبان دراز ہوتا ہے جس کی بناء پر تعلقات میں خرابی پیدا ہوسکتی ہے، جنسی خواہشات شدید ہوتی ہے، کھلا ذہن، آزادی پسند، لیکن ساتھ ہی گرم مزاجی پائی جاتی ہے۔ ہر قسم کا مشینی یا اوزاروں (ٹیکنیکل ورک) کا کام کرنا مناسب ہوتا ہے نیز کسی بھی دوسرے قسم کا کام مثلاً قانون، کامرس یا ٹیچنگ وغیرہ بھی کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ مقابلہ پسندی اور کھیلوں سے رغبت ہوتی ہے۔'' (۳۱)

مریخ دوسرے گھر میں

پیسہ کمانے کی دھن سر پر سوار ہوتی ہے اور خرچ بھی خوب کرتے ہیں، آواز اُونچی اور بھاری ہوتی ہے۔ ''ذرائع آمدنی تکلیف دہ اور غیر روایتی بھی ہوسکتے ہیں۔ تعلیم زیادہ نہیں ہوتی (اگر مریخ بہت کمزور ہے) تو جھگڑالو اور درشت زبان ہوسکتے ہیں۔ بُرے لوگوں سے تعلقات بھی ہوں گے۔'' (۳۲)

مریخ تیسرے گھر میں

اسکول میں بہت ہوشیار'' مزاج میں شدت ہوتی ہے جسے کنٹرول کرنا چاہیے۔ ہر وقت بے چینی لاحق رہتی ہے کہ نمایاں رہیں اور اوّل نظر آئیں۔ بہن بھائیوں کے حقوق کے لیے ڈھال بنتے ہیں رزک بھی لیتے

ہیں (خطرات سے کھیلتے ہیں) اگر مریخ قوی ہوتو ایسا فرد اعلیٰ ادبی وتحریری ذوق رکھتا ہے یا فائن آرٹس مثلاً شاعری، موسیقی، ڈانس، ڈرامہ کا اعلیٰ ذوق ہوگا۔" (۳۳)

مریخ چوتھے گھر میں

"گھر کے لیے بہت محنتی ہوتے ہیں، جسمانی قوت کو کسی طور کاموں میں استعمال کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مثلاً لکڑی، لوہے، کار وغیرہ کی مرمت۔ اگر مریخ کے نظرات اچھے نہ ہوں تو گھریلو جھگڑے ہوتے ہیں۔ (چوتھے گھر میں مریخ مزاج میں تلخی پیدا کرتا ہے) یہ افراد "منگلک" کہلاتے ہیں ان کی شادی دیر سے ہونے کا امکان ہوتا ہے۔ ان افراد کی شادی ذائچہ کو میچ کروا کر کرنا چاہیے ورنہ کامیاب نہیں ہوگی۔ گھر کا آرام نہیں ملتا یا رہائش تکلیف دہ ہوتی ہے، انسان جھگڑالو ہوسکتا ہے، تعلیمی مشکلات ہوتی ہیں۔" (۳۴)

مریخ پانچویں گھر میں

ہمہ وقت کسی نہ کسی کے عشق میں مبتلا ہوں گے اور جلد ہی تعلقات خراب ہو جائیں گے (اس کی بناء پر ازدواجی زندگی متاثر ہوتی ہے) عشقیہ تجربات کا لطف اُٹھائیں گے۔ دوسروں پر حکومت کرنے کا خوب شعور ہوتا ہے اس کے لیے پولیس، فوج یا دوسرا طریقہ اپنا سکتے ہیں، کھیل کود میں نمایاں ہوتے ہیں اور ٹیم کے ساتھ رف ٹف گیم میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں حتیٰ کہ پروفیشنل کھلاڑی بھی بن سکتے ہیں۔ شرط اور جوئے میں ہار سکتے ہیں، بُری صحبت اختیار کر سکتے ہیں۔ بچوں کے ساتھ بہت اچھی کارکردگی ظاہر کرتے ہیں۔

"سخت محنتی ہوتے ہیں اور محبت کے معاملے میں نیز شادی شدہ زندگی میں خاصی سختی سے گزرتے ہیں ان میں لیڈرشپ کا مادّہ ہوتا ہے۔ چنانچہ فوج یا پولیس میں بھی کام کر سکتے ہیں، بسا اوقات ان کے مزاج میں دوسروں پر حکومت کرنے کا جذبہ ہوتا ہے۔ چنانچہ سیاست میں بھی دلچسپی پائی جاتی ہے، اچھا کھلاڑی بھی بننے کی صلاحیت ہوتی ہے، بحیثیت کھلاڑی مستقبل میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔ ایسے افراد کے لیے کسی کام میں سرمایہ کاری کرنا نقصان کا سبب ہوسکتا ہے کیونکہ ان میں دُور اندیشی نہیں پائی جاتی۔ یہ مطلب پرست اور بُری عادتوں کا شکار ہو سکتے ہیں جس کی بناء پر ان کے تعلقات خراب بھی ہو سکتے ہیں۔" (۳۵)

مریخ چھٹے گھر میں

عموماً صحت اچھی ہوتی ہے، جسمانی اعضاء کی سوجن کا احتمال ہوتا ہے، اگر چہ کہ مریخ کمزور ہو تو، بخار اور خون کی بیماریوں کا امکان ہوتا ہے۔ جس برج کی علامت چھٹے گھر پر ہوگی اسی کی مطابقت سے جسمانی عضو متاثر ہوگا۔ ایک بااُصول اور محنتی ورکر جو اپنے ماتحت افراد سے بھی یہی توقع رکھتا ہے۔ ''مقابلہ میں کامیابی، دشمنوں پر فتح، تکنیکی نوعیت کے کام اور ان کی اعلیٰ درجہ صلاحیت ہوتی ہے۔ حوصلہ مندی اور اپنے شوق (Ambitions) کی تکمیل نہایت آسانی کے ساتھ کر لیتے ہیں۔ کبھی کبھار ماتحت افراد کے ساتھ کام کرنے والوں سے یا اسی طرح کے دیگر تعلق کے افراد سے مشکلات پیدا ہو سکتی ہیں۔'' (۳۶)

مریخ ساتویں گھر میں

کسی بھی طرح کی پارٹنر شپ یا شادی کے بارے میں بڑے جوشیلے اور زندہ دلانا روّیہ کا مظاہرہ کرتے ہیں اگر مریخ کے نظرات متاثر ہوں تو جھگڑے اور مایوسی ہوگی۔ حتیٰ کہ تعلقات منقطع بھی ہو سکتے ہیں۔

مریخ آٹھویں گھر میں

سرجری (جراحت) نفسیات، تحقیق و تفتیش وغیرہ سے دلچسپی ہوتی ہے، دوسرے لوگوں کے پیسے میں خاصی دلچسپی پائی جاتی ہے، وراثت یا ترکہ وغیرہ ملنے کا امکان۔ جنسی لحاظ سے انتہائی پُرکشش ہوتے ہیں۔

مریخ نویں گھر میں

مقصد کے حصول کے لیے گہری دلچسپی اور انتہائی جوش اور ولولہ پایا جاتا ہے۔ سفر اور ایڈونچر کا رجحان پایا جاتا ہے، اچھے کھلاڑی بن سکتے ہیں۔ اکثر کھلاڑیوں کے زائچہ میں مریخ نویں گھر میں پایا جاتا ہے۔

مریخ دسویں گھر میں

روزمرّہ کے کاموں میں نہایت شدت کے ساتھ مصروف اپنی پسند کے کام (Profesion) میں انتہائی بلندی حاصل کرنے کا شوق، لیکن اس کے حصول کے لیے کٹھن مراحل سے گذرنا پڑتا ہے۔

مریخ گیارھویں گھر میں

دوستوں احبابوں کی نہایت خوش دلی سے اور پُر جوش انداز میں مدد کرتے ہیں۔ لیکن دوست بنانے میں اور ان سے تعلقات ختم کرنے میں دیر بھی نہیں لگاتے۔ (جلد بازی، تیزی، سب سے آگے سب سے پہلے وغیرہ) مریخ کی خصوصیات تمام زندگی ہر کام میں نمایاں نظر آتی ہیں۔ دوستوں احبابوں، کلب وغیرہ یا کسی سوسائٹی سے تعلق میں بھی یہ ہی روّیہ کارفرما نظر آتا ہے۔

مریخ بارھویں گھر میں

انتہائی راز دار، سوشل ویلفیئر کے کاموں سے دلچسپی، لاشعوری طور پر ان لوگوں کو اذیت اُٹھانے میں بھی ایک قسم کی لذت حاصل ہوتی ہے۔ برج کی مطابقت کے لحاظ سے ان کی ذہنی اور جسمانی استبداد کام کرتی ہے اور ایسے لوگ دوسروں کی ہر طرح سے مدد کر کے بہت خوش ہوتے ہیں۔

سیارہ مریخ مختلف بروج میں

مریخ برج حمل میں

مزاج میں انتہائی شدت کے ساتھ کسی کام یا معاملہ کو شروع کرنے کا حوصلہ ہوتا ہے۔ بہت انرجی ہوتی ہے جو اکثر ذہنی قابلیت کے روپ میں بھی ظاہر ہوتی ہے انسان کئی طرح کی ذہنی مصروفیات میں گھرا ہوتا ہے۔ یہاں تک کے کسی وقت انتہائی ذہنی دباؤ کا شکار ہو سکتا ہے، آزاد رہنے سے محبت، بے اختیار گھل مل جانا، لیکن حادثات کا خطرہ بھی ہوتا ہے، مزاج کچھ رف ٹف ہوتا ہے، چنانچہ لاؤبالی پن اور جوشیلے پن کو کنٹرول کرنا چاہیے۔ اگر مریخ کی حالت کمزور ہے تو خود کو سنبھالنا مشکل ہوتا ہے اور مریخ کی منفی خصوصیات اُجاگر ہوتی ہیں۔ چھوٹے موٹے زخم اور جلنے کے واقعات ہوتے ہیں۔ جنسی کشش انتہا درجے کی ہوتی ہے۔

مریخ برج ثور میں

مزاج میں سختی جو کہ ہٹ دھرمی کی صورت بھی اختیار کر سکتی ہے موجود ہوتی ہے۔ انسان انتہائی محنتی اور سخت گیر ہوتا ہے جو کہ اپنے کام کے علاوہ اور بھی بہت کچھ کر سکتا ہے۔ کسی بات پر غصہ رفتہ رفتہ بھڑکتا ہے لیکن ایک بار بھڑک جائے تو کنٹرول کرنا بہت مشکل ہوتا ہے اور پھر اس کا اظہار دوسروں کے لیے ناخوشگوار ہوتا ہے (اگر مریخ کمزور ہو تو جھگڑے فساد کی صورت بھی ہو سکتی ہے) گلے کی خرابی کا خطرہ بھی لاحق ہو سکتا ہے۔ مریخ کی ثور میں موجودگی روپے پیسے کو محنت سے کمانے کی صلاحیت کو بہت اُجاگر کرتی ہے لیکن خرچ بھی خوب ہوتا ہے۔ (زائچہ کے دوسرے مقامات سے پتہ چل سکتا ہے کہ اس بُری عادت کو کنٹرول کیا جا سکتا ہے یا نہیں)۔ اگر چہ کہ سیارہ مریخ کے نظرات اچھے ہوں تو عام طور پر حساس اور شفیق ہوتے ہیں اور یہ ان کے مزاج کی نمایاں خصوصیت ہوتی ہے۔ (مجموعی طور پر مریخ برج ثور میں قدرے کمزور سمجھا جاتا ہے۔ کیونکہ برج ثور کے اثرات مریخ کی سختی کو نرمی میں تبدیل کرنے کا سبب بنتے ہیں)۔

مریخ برج جوزا میں

ذہنی استبداد اعلیٰ درجہ کی ہوتی ہے۔لیکن طبیعت میں بے آرامی اور بے چینی کی وجہ سے قوت ضائع ہو سکتی ہے کسی بھی کام پر توجہ کرنے کی صلاحیت کو لازمی طور پر رفتہ رفتہ اور احتیاط کے ساتھ اُجاگر کرنا چاہیے۔ ذہنی اور جسمانی طور پر چست ہوتے ہیں باتونی بھی خوب ہوتے ہیں۔کبھی کبھار تحریری صلاحیت کا بھی اظہار کرتے ہیں دوسروں کے ساتھ مل کر بھی اسی طرح کا اظہار کر سکتے ہیں۔مثلاً خطوط وغیرہ کے ذریعے، ای میل کے ذریعے۔روزگار کے مواقع مختلف اور تبدیلی کی صورت میں ظاہر ہوتے رہتے ہیں۔ان لوگوں میں تحمل مزاجی نہیں ہوتی۔چنانچہ کام کو انجام تک پہنچانے میں رکاوٹ ہوتی ہے اگر ایسے فرد کے ہاتھ میں دو یا تین کام بیک وقت کرنے کو ہوں تو انہیں اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ تمام کام اپنے اپنے وقت پر مکمل ہونا چاہیے اور اس کی تربیت بچپن ہی سے ڈالنے کی ضرورت ہوتی ہے۔مریخ اگر متاثر ہے تو نروس ٹینشن بڑھ بھی سکتی ہے۔

مریخ برج سرطان میں

جذباتی ہیجان انتہائی عروج پر ہوتا ہے جسے سوچ سمجھ کر کنٹرول میں رکھنا چاہیے اگر مریخ کے نظرات کمزور ہیں تو مزاج میں چڑچڑاپن اور غصہ نہایت جلد بڑھ جاتا ہے مزاج میں یکسوئی اور کامیابی حاصل کرنے کا جوش و جذبہ کارفرما ہوتا ہے لیکن کبھی کبھی کسی کام کو براہِ راست کرنے سے کتراتے ہیں بسا اوقات ٹینشن بڑھ جانے کی بناء پر معدہ اور اعصاب متاثر ہو سکتے ہیں۔طبیعت فطری طور پر آزاد اور نہایت حساس ہوتی ہے جو کہ ان کے مزاج کا خاصہ ہوتی ہے مریخ کی برج سرطان میں موجودگی گھر اور فیملی کی خواہش کو شدت کے ساتھ اُجاگر کرتی ہے، ایسے افراد ماں کو تنگ کر کے لطف اُٹھاتے ہیں۔رُوحانیت بدرجہ اتم موجود ہوتی ہے۔

مریخ برج اسد میں

جوش اور ولولہ بالخصوص حصول مقصد پر توجہ، برج اسد میں مریخ کی بہترین صلاحیتیں شمار کی جاتی ہیں۔اگر مریخ کمزور ہو تو مزاج میں ڈرامہ رچانے کا رجحان بھی از راہِ تفنن پایا جاتا ہے۔جوش و ولولہ کی زیادتی اور ان کے اندر موجود حوصلہ مندی کے ساتھ مل کر ایک بڑی قوت کی صورت اختیار کرتی ہے۔چنانچہ بسا اوقات

یہی مزاجی کیفیت شدت اختیار کرنے کی بناء پر ان کی منفی عادت بھی بن سکتی ہے کیونکہ ایسی صورت میں یہ اپنے مزاج و کردار نیز زبان پر بھی قابو نہیں رکھ پاتے۔ وسیع القلبی اور شفقت بھی ہوتی ہے نیز تنگ نظری اور گھٹیا پن سے نفرت کرتے ہیں۔ ایسے افراد لوگوں میں گھلنا ملنا پسند کرتے ہیں لوگ ان کے دلدادہ ہوتے ہیں۔ جذبات کا اظہار فنونِ لطیفہ کے ذریعے بھی کیا جاسکتا ہے۔ گھریلو زندگی پیار بھری ہوتی ہے، ذمہ داریوں کو اچھی طرح نبھاتے ہیں، جذبات جلد بھڑک اُٹھتے ہیں لیکن فوراً ٹھنڈے بھی ہو جاتے ہیں۔

مریخ برج سنبلہ میں

مریخ کی برج سنبلہ میں موجودگی بہترین ورکر بناتی ہے۔ اگر یہ مستقل مزاجی اور یکسوئی سے کام کریں تو ان کی کارکردگی اعلیٰ ہوسکتی ہے۔ یہ لوگ خاصے پُر جوش ہوتے ہیں لیکن کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ذمہ داری نبھانا مشکل ہو جاتا ہے اکثر فکر مند بھی رہتے ہیں اور نتیجتاً معدہ یا جلدی بیماری میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

پریشانیاں سر پر لے لیتے ہیں معمولی چیزوں کی تفصیل پر توجہ ہوتی ہے چنانچہ اس بناء پر اُلجھ کر رہ جاتے ہیں اور اصل مقصد سے دُور ہو جاتے ہیں۔ با مقصد، محنتی، باعمل اور ہوشیار ہوتے ہیں۔ کبھی کبھار دخل در معقولات اور بظاہر مصروف نظر آتے ہیں چنانچہ جذباتیت بوکھلاہٹ اور ٹینشن کا شکار ہو جاتے ہیں۔

مریخ برج میزان میں

مریخ برج میزان میں ہونے کی بناء پر انرجی لیول یکساں نہیں رہتا، کبھی کمزور اور نڈھال اور کبھی پُر جوش اور سرگرم۔ دوستی، رشتہ داری نبھانے کی قطعی پرواہ نہیں ہوتی جب کہ پوری توجہ کسی نہ کسی جنسی پارٹنر کے حصول پر مرکوز ہوتی ہے۔ مزاج میں بحث و تکرار کی عادت دوسرے لوگوں سے قریب ہونے کے لیے ضروری سمجھتے ہیں۔ محبت میں بڑی لاپرواہی کے ساتھ گرفتار ہو جاتے ہیں اور ایسا بار بار ہوتا ہے۔ چنانچہ بعض اوقات تلخ تجربہ بھی ہوتا ہے لیکن پھر بھی سدھرتے نہیں۔ قدرے رُوحانیت بھی پائی جاتی ہے جو ایک اعلیٰ صفت ہے ان کی یہ صلاحیت تھوڑی بہت محنت سے فروغ پاسکتی ہے (اگر توجہ دیں)۔

مریخ برج عقرب میں

مریخ اس برج میں گہری جذباتیت دیتا ہے اگر انہیں صحیح طور پر پھلنے پھولنے دیا جائے تو یہ بہت بہترین نتائج کے حامل ہوتے ہیں۔ ذائچہ کے دوسرے مقامات کو دیکھ کر اندازہ ہوگا کہ جذبات اور احساسات مجروح ہو رہے ہیں اور کہ جن کی بناء پر منفی پہلو اُجاگر ہوں تو یہ ایک خطرناک صورتِ حال بن جائے گی اور نتیجتاً ظلم وتشدد، حسد اور بدلہ لینا نیز خفیہ سرگرمیوں میں ملوث ہونے کی طرف بھی طبیعت کا میلان ہوگا۔

جذبات میں ہیجانی کیفیت کی بناء پر اچھے کھانے پینے کی رغبت بہت زیادہ ہوگی یا جذبات کے صحیح طور پر اظہار میں ناکامی کی بناء پر ہوگی۔ مزاج وکردار کی شدت کو جانچنے کے لیے مریخ کا اس برج میں نہایت احتیاط سے درست اندازہ لگانا ضروری ہے۔

مریخ برج قوس میں

دوسروں کے اعصاب پر سوار رہتے ہیں، بات بات پر غرّانا اور رعب دکھانا، اسکول کے لڑکوں کی طرح اُچھلتے کودتے پھرنا اور شرارتیں کرنا، نئے نئے کام کرنے کا شوق کبھی کبھار ایسا بھی کام کرتے ہیں کہ دوسرے عذاب میں مبتلا ہو جائیں یا ان کی ہتک آمیزی ہو۔ ان کا جوش اور ولولہ کم نہیں کیا جاسکتا اور یہ اس طرح محسوس ہوتا ہے کہ گویا کوئی باکسر دستانے چڑھائے ہر ایک پر مکے برسانے کے لیے تیار ہے۔ ہر طرح کے عقائد اور نظریات کے خلاف، حتیٰ کہ اخلاقی اُصولوں کے برخلاف ذہن ہمیشہ عام ڈگر سے ہٹ کر چلتا ہے اور اگر بدقسمتی سے کہیں مریخ کے نظرات خراب ہوں تو درج بالا معاملات نہایت شدت اختیار کر جاتے ہیں، جنہیں کنٹرول کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔

مریخ برج جدی میں

تمام تر توجہ زندگی کے اہم مقاصد کے حصول پر مرکوز ہوتی ہے اور نمایاں ہوتی ہے۔ اگر ذائچہ کے دوسرے حصے بھی اس جذبے کو تقویت دے رہے ہوں تو یہ صلاحیت بھرپور ہوگی اور دوسری تمام چیزوں کی اہمیت ختم ہو جائے گی یا کم ہو جائے گی۔ تمام صلاحیتوں کا استعمال احتیاط اور تعمیری ہوگا۔ کسی بھی قسم کی

لا اعتدالی اور کمزوری انہیں نا قابلِ برداشت ہوتی ہے۔ اتھارٹی اور قوت کے حصول کی رغبت ہوتی ہے جو کہ کبھی ہاتھ سے نکل بھی جاتی ہے۔ مزاج سرد اور جلد ہی چڑ کھانے والا ہوتا ہے۔

مریخ برج دلو میں

طبیعت موڈی ہوتی ہے، اپنے ذاتی مقاصد کے حصول پر توجہ ہوتی ہے، ذاتی آزادی کو ترجیح دیتے ہیں، ذہنی لیاقت کا جھکاؤ سائنس کی طرف ہوتا ہے۔ ایسے کاموں میں اُلجھے رہتے ہیں کہ جنہیں دوسرے سمجھ نہ پائیں اور جن کی بناء پر دوستوں کی جانب سے مشکلات پیش آئیں۔ ایمرجنسی کی حالت میں ردّعمل جلد اور مثبت ہوتا ہے۔

دوسروں کے حقوق کی خاطر کچھ بھی کر گزرجانے کا جذبہ ان میں کارفرما ہوتا ہے۔ سیارہ مریخ برج دلو میں کچھ بے ربط، الگ تھلگ اور غیر مددگار سا ہوتا ہے جس کی وجہ سے جذبات اور اعصاب ٹینشن کا شکار ہوتے ہیں۔

مریخ برج حوت میں

لوگوں کی فلاح و بہبود کے بارے میں برج حوت میں سیارہ مریخ کی انرجی بہترین نتائج کی حامل ہوسکتی ہے۔ دوسروں کے لیے کام کرنے کی شدید جذباتی خواہش ہوتی ہے، جس کی بناء پر بہت قربانیاں دینا پڑتی ہیں۔ چنانچہ لازمی طور پر عملی صلاحیت کا اندازہ ذائچہ کے دیگر مقامات سے ہی صحیح طور پر لگایا جاسکتا ہے۔ اس سلسلے میں اگر ذائچہ کمزور ہو تو تمام صلاحیت احمقانہ پن، گھبراہٹ اور بے چینی کا شکار ہو جائے گی اور اگر مریخ ذائچہ میں کمزور ہے تو طبیعت میں سستی، کاہلی، لاپرواہی اور کسی بھی معاملے میں فیصلہ کرنے کی صلاحیت کا فقدان ہوگا، ذائچہ کی کمزوری کی صورت میں کبھی کبھار تو نوبت یہاں تک پہنچ سکتی ہے کہ دوسروں کے دست نگر تک ہو جاتے ہیں۔

فصل چہارم

میانہ روکواکب کے اثرات
(مشتری، زحل، راس اور ذنب)

سیارہ مشتری زائچہ کے مختلف گھروں میں

مشتری پہلے گھر میں

مشتری پہلے گھر میں ہونے کا مطلب خوش نصیبی ہے۔ کھلا ذہن، ہنس مکھ مزاج، شخصیت میں نمایاں ہوتا ہے۔ اگر زائچہ میں مشتری باقوت ہے تو انتہائی خوش نصیبی حاصل ہوتی ہے نیز مشتری کی تمام اعلیٰ خصوصیات نمایاں ہوں گی۔ اس کے برخلاف اگر مشتری کمزور ہے تو منفی خصوصیات ہوں گی۔ جگر اور حاضمہ کی خرابی ممکن ہے، وزن بڑھنے کا قوی امکان ہوگا، احتیاط کرنا چاہیے۔

مشتری دوسرے گھر میں

مادّی طور پر نہایت خوش نصیب ہوتے ہیں۔ پیسہ کمانے کی بہت اچھی صلاحیت ہوتی ہے۔ اگر مشتری کمزور ہو تو روپیہ پیسے کے معاملات میں مشکلات نمایاں ہوں گی، لیکن بہر طور گزر اوقات مناسب انداز سے ہوگی، یہ بھی ممکن ہے کہ آمدنی کے ذرائع غیر معیاری ہوں۔

مشتری تیسرے گھر میں

اسکول کی زندگی بہترین اور پڑھائی میں اچھی کامیابیاں، تحریری قابلیت کسی حد تک۔ بہن بھائیوں سے بہت اچھے تعلقات، سیر و تفریح اور نقل و حمل کے مواقع اور ان میں نمایاں کامیابی۔

مشتری چوتھے گھر میں

والدین سے اچھے تعلقات گھریلو ماحول بہترین اور ہر طرح کی آسائش کے ہمراہ، اگر مشتری کمزور ہو

تو والدین سے کسی خاص انداز کے تعلقات میں کمی یا کمزوری پائی جاتی ہے۔

مشتری پانچویں گھر میں

تفریحی مواقع، کھیل کود، فنونِ لطیفہ کی قابلیت اور بڑی کامیابی، دُور اندیشی، اچھی بصیرت اور لاٹری، سٹہ، پرائز بونڈ کے ذریعہ مالی فائدے کا امکان۔ لیکن یہ اسی صورت ممکن ہوگا کہ مشتری کے نظرات قوی ہوں۔ اگر چہ کہ مشتری کے نظرات کمزور ہوں گے تو اس کے برعکس یعنی جواری، شرابی، بے راہ روی کی بدولت سب کچھ گنوا دے گا۔

مشتری چھٹے گھر میں

انسان خوش مزاج اور مطمئن مزاج کا بہترین کام کرنے والا ہوگا۔ کام کے کرنے میں قطعی کوئی کوتاہی نہیں ہوگی۔ ایسا فرد یقینی طور پر فائدہ پہنچانے والا انسان ہوتا ہے۔ (چھٹے گھر میں مشتری، ہسپتال سے متعلق کسی بھی طرح کے کام کی لیاقت دیتا ہے یا ڈاکٹر بھی بنا سکتا ہے)۔ اگر مشتری میں کمزوری ہے تو مشتری سے متعلق کمزوریاں نمایاں ہوں گی۔ (دیکھیے باب خصوصیات کواکب)۔

مشتری ساتویں گھر میں

شادی اور کاروباری شراکت کے لیے بہترین۔ شادی کے بارے میں خاص طور پر زائچہ میں مشتری کی حالت کا بغور مطالعہ کرنا چاہیے شاید کہیں ایسا نہ ہو کہ جذباتی پن میں شدت کی بناء پر ضرورت سے کچھ زیادہ ہی خوش فہمی میں مبتلا ہوں اور اخراجات کچھ زیادہ ہی کریں۔

ازدواجی زندگی کے علاوہ تفریحات کا شوق ہو سکتا ہے۔ اس طرح کی دیگر کمزوریوں سے چھٹکارا پانا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔

مشتری آٹھویں گھر میں

دولت اور جائیداد یقینی طور پر ورثہ یا ترکہ میں ملنے کا امکان۔ مذہبی خیالات و رجحانات نیز آخرت کے بارے میں (پاکیزہ خیالات)۔

مشتری نویں گھر میں

مختلف زبانوں پر دسترس، بیرونِ ملک یا غیر ملکیوں کے ہمراہ، روزگار۔ تحریر (writing) کے ذریعے کامیابی۔ لمبے فاصلوں کے سفر (بیرونِ ملک) سے فوائد اور تفریحی مواقع، اعلیٰ تعلیم میں کامیابی، لیکچرار یا ٹیچر حضرات کے لیے مشتری کا بہترین مقام ہے۔

مشتری دسویں گھر میں

زائچہ میں مشتری کا انتہائی کامیابی اور فائدہ مندی دینے والا مقام ہے۔ مستقبل میں سیاست یا کاروبار کے لیے بہترین مواقع فراہم کرتا ہے۔ اگر مشتری میں کمزوری ہو تو کچھ شیطانی فطرت کا ظاہری دکھاوا اور نمود و نمائش بھی ہوگی۔ اداکاری کی اہلیت (اکثر فلم اسٹار اور نامور لوگوں کے زائچہ میں مشتری دسویں گھر میں دیکھا گیا ہے)۔

مشتری گیارھویں گھر میں

بہت سے اچھے دوست اور تعلقات، بذاتِ خود بھی بہترین۔ دوستوں، احبابوں کے تعلق سے نمایاں کامیابیاں حاصل ہوں جو کہ انتہائی بلندی کی حامل ہوں گی۔

مشتری بارھویں گھر میں

گوشہ تنہائی میں فلاح و بہبود کا یا کوئی بھی نیک کام کرنا جو کہ (انٹل ایکچوئل مزاج) انتہائی اعلیٰ معیار کا ہو۔ کامیابی بطور شاعر، ماہر نفسیات، روحانیت یا (سائیکی ڈانسنگ)، سمندری ذرائع اور تیل (Petroliume) ادویات کے کام کرنے کے لیے مشتری کا نہایت اچھا مقام (ڈاکٹر بھی بن سکتے ہیں)۔

سیارہ مشتری مختلف بروج میں

مشتری برج حمل میں

''برج حمل میں مشتری کی موجودگی، فراصت اور وسیع القلبی عطا کرتی ہے، ساتھ ہی ولولہ، اچھا حوصلہ اور جوشیلا پن بھی پیدا کرتی ہے۔ بہت حد تک خودمختاری اور قابلِ اعتمادی بخشتی ہے۔ برج حمل اور سیارہ مشتری دونوں کی ملی جلی اعلیٰ خصوصیات کی بناء پر آزادی سے محبت (Freedom-Loving) پائی جاتی ہے۔ ان لوگوں کو خطرات (Risks-taking) قطعی مول نہیں لینا چاہیے، خواہ مشتری کی حالت ذائچہ میں اچھی ہو یا بُری۔ نیز اِدھر اُدھر بھٹکتے رہنے کی عادت کو کنٹرول کرنا چاہیے۔'' (۳۷)

اگر مشتری ذائچہ میں کمزور ہے تو اخراجات پر قابو نہیں رہتا انسان شاہ خرچ ہوتا ہے اور کچھ زیادہ ہی خوش فہمی میں بتلا رہتا ہے۔ مشتری کی برج حمل میں اعلیٰ ترین خصوصیت کامیابیوں سے ہمکنار ہونے کی صفت اور ولولہ پیدا کرتی ہے۔ ظاہری شکل وصورت اور جسامت اچھی ہوتی ہے۔ ذہنی استبداد، لیاقت کو بڑھانے کی خواہش یا علم ودانش کا حصول ان کے لیے فائدہ مند رہتا ہے۔

مشتری برج ثور میں

''آرام وآسائش اور لذیذ اور عمدہ کھانوں کو بہت پسند کرتے ہیں۔ جس کی وجہ سے وزن بڑھنے کا قوی امکان ہوتا ہے۔ چیزوں اور معاملات کے بارے میں ان کے اندازے انتہائی درست ہوتے ہیں۔ قابلِ اعتماد ہوتے ہیں اور دل کے اچھے ہوتے ہیں، مادّی آسائشوں پر بھرپور توجہ رہتی ہے اور پیسے کی فراوانی ہوتی ہے جو اضافی سہولیات یا پُرتعیش زندگی گزارنے پر صرف ہوتا ہے۔'' (۳۸)

اکثر جو کچھ بھی جاگیر و جائیداد ان کے پاس ہوتی ہے اسے بڑی سمجھداری اور عقلمندی کے ساتھ تقسیم کردیتے ہیں اور انتہائی اعلیٰ ظرفی کا مظاہرہ کرتے ہیں ایسا کرتے وقت یہ اپنی ذاتی پسند اور ناپسند کے جذبے سے دور رہتے ہیں۔ (منصف مزاج ہوتے ہیں)۔

برج ثور میں مشتری جوش اور ولولہ کے جذبات میں کمی پیدا کرتا ہے اور اگر مشتری کمزور ہو تو انسان کو

خودغرض بناتا ہے جگر کی بیماری (جگر کا بڑھنا) خوش خوراکی کی بناء ہوسکتی ہے۔ نیز عیاشی کی زندگی گزارنے کا شوق ہوتا ہے جوان میں کاہلی اور سُستی پیدا کرتی ہے۔

مشتری برج جوزا میں

اس برج میں مشتری انسان کوورسٹائل بناتا ہے، فراصت اور وسیع الذہنی (Broad Mind) عطا کرتا ہے۔ خود کو دوسروں سے افضل بنانے کی دھن، ذہنی استبداد اور قابلیت کی راہ میں رکاوٹ بن سکتی ہے۔ بیک وقت کئی چیزوں میں دلچسپی ہوتی ہے یہ کوئی اچھی اور فائدہ مند بات نہیں۔ شکی مزاج ہونے کی بناء پر مزاج میں بے ڈھنگا پن پیدا ہوجاتا ہے ان کی کمزوری ہر معاملہ میں چالاکی دکھانا ہوتا ہے۔ مشتری برج جوزا میں ہائی اسکول ٹیچروں کے لیے بہترین ہوتا ہے۔

اگر مشتری متاثر ہوتو، مزاج میں عیاری و چالاکی جو کہ بھونڈے پن سے ہو (غیر محتاط) نیز مزاج میں ہمہ وقت تبدیلی، بے چینی اور بے آرامی پیدا کرتی ہے۔

مشتری برج سرطان میں

''نہایت شفیق و مہربان اعلیٰ صفات اور وسیع القلبی ہوتی ہے۔ سخاوت کا عنصر نمایاں ہوتا ہے اور حفاظت کا احساس بہت ہوتا ہے، جس کا اظہار کھل کر کرتے ہیں۔ اہم مسائل پر خیالات اُتار چڑھاؤ کا شکار ہوتے رہتے ہیں، مثلاً مذہبی، عقائد و نظریات وغیرہ۔ بہت جذباتی ہوتے ہیں۔ اگر مشتری متاثر ہے تو اس بات کا شدت سے رجحان ہوتا ہے کہ جذباتی لگاؤ کے رشتوں پر اپنا کنٹرول رکھیں۔ رُوحانی خیالات و تصوّرات قوی ہوتے ہیں جو شعوری بلندی میں نہایت معاون ہوتے ہیں، کھانے پینے کے شوقین ہوتے ہیں، اچھا کھانے اور پکانے کا شوق بھی ہوتا ہے۔ کاروبار کی اچھی صلاحیت ہوتی ہے۔'' (۳۹)

ایسے افراد کے لیے نوادرات (Antiiques) کا کاروبار اچھا رہتا ہے۔ مشتری کی جملہ خصوصیات نہایت قوی اور اعلیٰ درجہ پر ہوتی ہیں۔ عموماً روپیہ پیسہ کے معاملات بہتر ہوتے ہیں۔ بحیثیت مجموعی برج سرطان میں مشتری بہترین نتائج کا حامل ہوتا ہے۔

مشتری برج اسد میں

ایسے افراد شریف النفس، حساس اور مدد کرنے والے ہوتے ہیں، ذہین اور پُر جوش ہوتے ہیں، کچھ نمود و نمائش کے دلدادہ (اِتراہٹ، شان و شوکت دکھانا) طاقتور اور نمایاں ہونے کا شوق، کچھ ڈرامائی طریقہ پر (ان سب چیزوں کا ملا جلا رجحان ہوتا ہے) کپڑوں کی پسندیدگی میں یہ بات نمایاں ہوتی ہے۔ اگر مشتری کمزور ہو تو مغرور، خر دماغ، اکھڑ پن، خرچیلا پن (ظاہری دکھاوے کی خاطر) اپنے منہ میاں مٹھو بننا اور اکڑفوں دکھانا، خود کو بہت بڑا اور دوسروں کو نیچا سمجھتے ہیں۔ تخلیقی صلاحیتوں کا اظہار اسٹیج یا ٹی وی اداکار کی صورت میں نیز ٹیچنگ کے ذریعے یا بچوں اور نوجوانوں کے درمیان رہ کر کام کرنے میں مناسب رہتا ہے۔ لیڈر شپ اور تنظیم سازی وغیرہ کی صلاحیت ہوتی ہے۔ اگر مشتری قوی ہو تو انٹل ایکچوئل طرز کی تخلیقی اور آرٹسٹک کاموں میں مصروفیت پائی جاتی ہے کہ جن کے ذریعے فائدہ حاصل ہو سکے۔

مشتری برج سنبلہ میں

پیچیدگی سے بھرپور وضع قطع۔ زندہ ضمیری بسا اوقات معقولیت کی انتہائی حد تک (جس میں کہ انسان خود بھی پریشانی میں مبتلا ہو) اگر مشتری میں کمزوری ہو تو، عملی قابلیت میں کمی واقع ہو جاتی ہے جس کی وجہ، خام خیالی، نک چڑھا پن، بھٹکا ہوا ذہن اور لاپرواہی وغیرہ ہوتے ہیں۔ مشتری اس برج میں اگر کمزوری کی حالت میں ہو تو معدہ، جگر، نظامِ ہضم یا بڑی آنت کے امراض میں مبتلا کرتا ہے۔ ان لوگوں کو تعمیری انداز سے سوچنے کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ ان کی تنگ نظری اور معمولی معمولی باتوں میں اُلجھے رہنے کی عادت دور ہو سکے۔ ٹیکنیکل اور سائنٹفک صلاحیت بھرپور ہوتی ہے۔

مشتری برج میزان میں

برج میزان میں مشتری کے مثبت اور منفی دونوں پہلو بالکل واضح ہوتے ہیں۔ اگر مشتری کے نظرات عمدہ ہیں تو اس کی اعلیٰ صلاحیتیں اُجاگر ہوتی ہیں۔ ''ہمدردی، مہمان نوازی، لوگوں کی مدد کرنا اور فنونِ لطیفہ کی عملی لیاقت ہوتی ہے۔ جبکہ دوسری جانب اگر مشتری کمزور ہو تو، سُستی و کاہلی، صرف اپنے ہی بارے میں سوچنا نیز

گھمنڈی پن ہوتا ہے اور ایسا انسان با آسانی بے وقوف بن جاتا ہے۔ مشتری اس جگہ ہونے کا مطلب ہے کہ انسان دوستی اور محبت کے لائق ہے۔ ان افراد کے لیے بعض اوقات فیصلہ کرنا نہایت دُشوار کن ہوتا ہے۔'' (۴۰) انہیں تنہائی اور اکیلے پن سے نفرت ہوتی ہے اور کسی نہ کسی طور پر پارٹنر کی ضرورت ہوتی ہے۔ کاروباری شراکت بھی ان کے لیے فائدہ مند ہوتی ہے۔ زندگی میں بتدریج بہتری ہوتی چلی جاتی ہے۔ (ترقی پذیر رہتے ہیں) اپنی آزادی وخودمختاری کی کوئی پرواہ نہیں ہوتی، جسے شعوری طور پر بتدریج، پروان چڑھانا چاہیے۔

مشتری برج عقرب میں

قوتِ ارادی یعنی وِل پاور بہت قوی ہوتی ہے'' تجزیہ کرنے کی اہلیت ہوتی ہے، کھوجی مزاج ہوتا ہے، معلومات جمع کرتے رہتے ہیں، نیز جذبات گہرے ہوتے ہیں۔ زندگی سے بھرپور استفادہ اُٹھانے کی خواہش ہوتی ہے، زندگی کی اُمنگ وترنگ سے بھرپور ہوتے ہیں۔ مشتری کی شدید قوت برج عقرب میں اعصابی دباؤ اور تناؤ کا سبب بن سکتی ہے جس کی وجہ دماغی کام کی زیادتی ہوتی ہے۔'' (۴۱) ان لوگوں میں اپنی ذات کی فکر اور اعتدال پسندی کو رفتہ رفتہ شعوری طور پر پروان چڑھانے کی ضرورت ہوتی ہے۔

اگر مشتری کمزور ہو تو، متکبر، گھمنڈی اور مزاج میں تندی پیدا ہوتی ہے، نیز انسان شکی مزاج ہوتا ہے۔ اگر زائچہ کے دیگر مقامات سے تحریری صلاحیت کا اظہار ہوتا ہو، تو ایسے لوگ جاسوسی ناول اور پُراسرار تحریرات پر انتہائی دسترس رکھتے ہیں۔ بصیرت، وسیع القلبی، مستقل مزاجی، وسیع النظری بالخصوص مالی اُمور میں ۔

مشتری برج قوس میں

''مشتری کی اعلیٰ خصوصیات نمایاں ہوتی ہیں۔ ذہنی استبداد اور قابلیت اپنے عروج پر ہوتی ہے۔ مشتری اس برج میں ''ادب'' سے تعلق کے سلسلے میں نہایت موزوں ہوتا ہے، ایسے لوگوں کی رہائش بیرونِ ملک مناسب ہوتی ہے۔ فلسفی، قدیم مضامین، زبان دانی اور قانون وغیرہ کے شعبوں میں کامیاب رہتے ہیں۔ پُراُمیدی، روشن خیالی، فلسفیانہ اندازِ فکر اور وسیع النظری ان کا خاصہ ہوتی ہیں۔ (وسیع النظری کے لحاظ سے مشتری کا یہ مقام نہایت اہمیت کا حامل ہوتا ہے)۔'' (۴۲) کھیل کود سے دلچسپی ہوتی ہے، جانوروں کا شوق ہوتا ہے (بالخصوص گھوڑے پالنے کا)

مشتری برج جدی میں

''انسان بہت باوسیلہ ہوتا ہے (تعلقات باوثوق ہوتے ہیں) احساسِ ذمہ داری نمایاں ہوتا ہے۔ رفتہ رفتہ اور بتدریج کامیابی سے ہمکنار ہوتے ہیں جو کہ سخت محنت ایمانداری اور جانفشانی کے بعد حاصل ہوتی ہے۔ کم گوئی اور احتیاط پسندی کی عادات بسا اوقات انہیں تنگ نظری کی حد تک پہنچا دیتی ہے۔'' (۴۳) سادگی پسند اور روایتی عقائد و نظریات کی طرف مائل اور ظاہری طرز سے بھی ایسے ہی نظر آتے ہیں۔ اکثر خوش دلی اور خوش مزاجی کی کمی پائی جاتی ہے جس کی بناء پر ذہن تنگ نظری اور منفی انداز کا ہو جاتا ہے۔

براہِ راست اور باعمل نیز ارتکازِ توجہ کی بہترین صلاحیت ہوتی ہے مشتری کا یہ مقام انسان کو سوچنے سمجھنے کی صلاحیت عطاء کرتا ہے۔ اگر مشتری کمزوری کی حالت میں ہو تو کنجوسی، ضدی، اڑیل پن اور ہر بات میں خود کو بالکل درست سمجھنے کی عادت ہوتی ہے (یعنی اپن خداپن، جو ایک بڑی کمزوری کہلا سکتی ہے)۔

مشتری برج دلو میں

انسانیت سے بھرپور، الگ تھلگ، انسانی فلاح و بہبود کے قائل، اپنے کام کے ماہر، خیالات و تصورات کی بھرمار، مزاج میں خالص و کھرا پن، یہ تمام خصوصیات یکجا ہوتی ہیں۔ منصف مزاجی اور وجوہات جاننے میں دلچسپی خاصی نمایاں ہوتی ہے۔ اعلیٰ ذہنی قابلیت و صلاحیت کا اظہار اکثر سخاوت اور فیاضی کی صورت میں ہوتا ہے۔ سائنس اور موسیقی سے لگاؤ ہوتا ہے۔

خیالات و نظریات اچھے ہوتے ہیں۔ درگذر کرنا، ہمدردی اور آزادی سے لگاؤ ان کا خاصہ ہوتی ہیں۔ اگر مشتری کمزور ہو تو، سیدھا پن (بیوقوف) بدلہ لینے والا، سمجھ میں نہ آنے والا مزاج ہوتا ہے، اپنے مقاصد کے حصول کے لیے بے یقینی کی سی کیفیت نمایاں ہوتی ہے۔ سماجی زندگی یا حلقہ احباب خاصا وسیع ہوتا ہے، دوست کام آنے والے ہوتے ہیں، لیکن ان کا معیار بہت اعلیٰ نہیں ہوتا۔

مشتری برج حوت میں

راہبوں، عبادت خانوں اور کلیسا وغیرہ نیز روحانی معاملات اور مذہبی اُمور میں کام کرنے والوں کے لیے، سیارہ مشتری کی اعلیٰ ترین جگہ برج حوت ہے۔ ڈاکٹروں، نرسوں نیز مویشیوں کے ڈاکٹروں کے لیے بھی مشتری برج حوت میں اچھا ہوتا ہے۔ ''ان کے مزاج میں ہمدردی، دوسروں کو فائدہ پہنچانے کا جذبہ اور انسانی ہمدردی کوٹ کوٹ کر بھری ہوتی ہے۔ خوش مزاجی، نرمی اور دوستانہ پن جھلکتا ہے (جو ان کی شخصیت کا خاصا ہوتی ہے)۔ ساتھ ہی ان کی طبیعت میں بے چینی، بے آرامی اور قدرے دوہرا پن بھی پایا جاتا ہے (جس کا خیال رکھنا چاہیے) جذبات اور تصوّرات بہت شدید ہوتے ہیں، لوگ ان سے ملنے کے بعد متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ اگر مشتری کمزور ہو تو نا قابلِ بھروسہ، شاہ خرچ اور خودغرض ہوتے ہیں۔ دوسروں کی پریشانیوں کو سمجھنے کی صلاحیت ہوتی ہے اور یہ ان کی مدد کرنے پر کمربستہ رہتے ہیں، خواہ کوئی بیمار ہو، پریشان حال ہو یا مصیبت زدہ۔'' (۴۴)

سیارہ زحل ذائچہ کے مختلف گھروں میں

زحل پہلے گھر میں

موروثی اقدار کے دباؤ کے شکار ہوتے ہیں جو کہ پوری شخصیت پر اثر انداز ہوتی ہے جن سے کافی لمبے عرصہ بعد چھٹکارا حاصل ہو پاتا ہے۔ زحل کی جملہ خصوصیات شدت سے موجود ہوتی ہیں۔ جسے لازمی طور پر رفتہ رفتہ مثبت انداز سے تبدیل کرنا چاہیے (دیکھیے سیارہ زحل کی خصوصیات)۔ صحت متاثر ہوتی ہے یا کسی قسم کا ایسا بوجھ، دباؤ یا ذمہ داری جو عام ڈگر سے ہٹ کر ہو، موجود ہوتی ہے۔

زحل دوسرے گھر میں

روپیہ پیسہ شدید محنت کے بعد ہی حاصل ہو سکتا ہے۔ روپیہ پیسہ کے معاملے میں ترقی نہایت سُست رفتاری نیز انتہائی جدوجہد کے بعد ہوتی ہے۔

زحل تیسرے گھر میں

معمولی تعلیم یا پھر اسکول کی زندگی سنجیدہ اور تعمیری انداز کی ہوتی ہے۔ کسی نہ کسی انداز سے بہن بھائیوں کی ذمہ داری لڑکپن سے ہی اُٹھانا پڑتی ہے۔ اِردگرد کا ماحول یا رہائشی بدحالی بھی ممکن ہے۔

زحل چوتھے گھر میں

گھریلو زندگی ناخوشگوار یا پھر پابندیوں کے ساتھ، اس کا نتیجہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ انسان بچپن ہی سے اعصابی دباؤ میں مبتلا ہو اور عین ممکن ہے کہ خاصی جسمانی مشقت بھی کرنا پڑے۔

زحل پانچویں گھر میں

سخت گیر اور حاکمانہ مزاج رکھنے والے باپ سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔ تفریح اور کھیل کود کے مواقع ملنا مشکل، زحل کے پانچویں گھر پر اثرات، پھلنے پھولنے اور ترقی کرنے کے راستے میں بڑی رکاوٹ بنتے ہیں۔ ایسے بچے اکثر بیمار رہتے ہیں یا جسمانی طور پر معذور ہو سکتے ہیں۔ زحل کا یہ مقام بچوں کو سخت جان اور محنتی بناتا

ہے۔ایسے بچے چھوٹی عمر سے ہی روزگار کمانے کے چکر میں پڑ جاتے ہیں۔(Child labour کا شکار عموماً یہی بچے ہوتے ہیں)۔

زحل چھٹے گھر میں

کام سے فائدہ حاصل ہو یا نہ ہو، خواہ اپنی مرضی کا کام نہ بھی ہو تب بھی کام پوری توجہ اور ایمانداری سے کرتے ہیں۔ایک لائق، احتیاط پسند نیز نہایت ذمہ داری سے کام کرنے والا انسان ہوتا ہے۔(دیکھیے زحل کی خصوصیات) سیارہ زحل کی منفی خصوصیات شدت اختیار کر سکتی ہیں۔

زحل ساتویں گھر میں

شادی بڑی عمر میں یا دیر سے ہونے کا امکان ہوتا ہے۔شریکِ حیات سے عمر کا کافی فرق ہو سکتا ہے یا یہ بھی ممکن ہے کہ بے جوڑ شادی ہو (جو کہ انتہائی تکلیف دہ ہو نیز نہایت دقیانوسی قسم کے حالات یا پارٹنر سے واسطہ پڑے) لیکن اُس صورت میں کہ جب زحل کے نظرات خراب ہوں۔

زحل آٹھویں گھر میں

کاروباری معاملات میں نہایت احتیاط پسندی۔دوسروں کے مالی اُمور کی ذمہ داری پڑ سکتی ہے۔ جنسی معاملات میں پابندیاں یا رکاوٹیں ہونا۔موت اور بعد از موت کے خیالات و افکار میں انتہائی سنجیدگی پائی جاتی ہے۔

زحل نویں گھر میں

ایک گہرا اور سنجیدہ مزاج اور فلسفیانہ سوچ رکھنے والا فرد، بالخصوص زندگی کے اصل حقائق پر نظر۔بہت اچھی توجہ لیکن ذہنی تکان کمزوری کی صورت اختیار کر سکتی ہے سنجیدہ یا عمر رسیدہ غیر ملکیوں سے تعلقات فائدہ مند ہو سکتے ہیں۔طویل فاصلوں کے سفر (غیر ملکی) میں پریشانی یا نقصانات کے امکانات ہوتے ہیں۔

سیارہ زحل مختلف بروج میں

زحل برج حمل میں

''خوبیاں اور خامیاں ادلتی بدلتی رہتی ہیں۔کوئی بھی قدم اُٹھانے سے پہلے یا کام کا آغاز کرنے سے پہلے (لاشعوری یا نفسیاتی طور پر) چیک کرتے رہتے ہیں۔ان کے مزاج کی ایک عادت یعنی جھگڑا کرنا بڑی پریشانی کا باعث بن سکتی ہے۔زحل کمزور ہے تو غیر ذمّہ دارانہ روّیہ ہوتا ہے اور اگر زحل کی حالت عمدہ ہے تو جوش وولولہ کے ساتھ انتہائی درستگی، خوداعتمادی اور استقلال (حالات کیسے ہی کیوںکر نہ ہوں) ان کے مزاج کا حصہ ہوتی ہے۔پیشہ کے اعتبار سے میکینک کے لیے اور اسی طرح کے ملتے جلتے کاموں کے لیے (ٹیکنیکل عملی کام کے لیے) زحل کا یہ مقام اچھا ہوتا ہے۔زحل کے متاثر ہونے کی حالت میں مزاج میں ظالمانہ پن کی لہر ہوتی ہے تخریب کاری کا عنصر موجود ہونے کے باوجود نمایاں کامیابیاں حاصل ہونے کا امکان رہتا ہے۔کبھی ڈپریشن کا شکار بھی ہوسکتے ہیں۔مزاج میں قدرے خودغرضی بھی ہوتی ہے۔'' (۴۵)

زحل برج ثور میں

''طویل عرصے تک چلنے والی پریشانیاں لاحق ہوتی ہیں، تحمل مزاجی، احتیاط پسندی بہت نمایاں ہوتی ہے۔خواہشات میں کسی نہ کسی طور پر ضدی پن کی جھلک۔کاموں کے انجام دینے میں ترکیب اور تدبیر، دونوں پہلوؤں پر زور ہوتا ہے۔حقیقت پسند اور باعمل۔جذبات واحساسات درست سمت میں اور مضبوطی کے ساتھ قابو میں لیکن اگر زحل کمزوری کی حالت میں ہے تو مزاج میں اکھڑ پن، لالچ وطمع اور تنگدلی ہوتی ہے۔ خوبصورتی کی ان کے نزدیک کوئی اہمیت یا اوقات نہیں ہوتی اگر ہوتی بھی ہے تو بہت کم۔سستی، کاہلی اور خالی الذہنی کی بناء پر مزاج وانداز میں فطری پن اور بے ساختگی نہیں ہوتی۔لیکن کبھی کبھار جذبات کے اظہار میں کمی۔البتہ نرم مزاجی اور شفقت ان کی اچھی عادات ہوتی ہیں جس کا اظہار آسانی سے کرتے ہیں۔'' (۴۶)

زحل برج جوزا میں

سیارہ زحل، برج جوزا میں ذہنی استبداد کو اُجاگر کرتا ہے بالخصوص سائنسی مضامین میں۔لوگوں کے

زحل دسویں گھر میں

ولولہ انگیزی، خود کو منوانے کا جذبہ اور لیاقت، سیارہ زحل کی مثبت خصوصیات بہت نمایاں ہوتی ہیں۔ کسی ذمہ دارانہ عہدے پر فائز ہونے کا قوی امکان ہوتا ہے۔ اگر سیارہ زحل کمزور ہے تو بالخصوص جذباتی معاملات میں اکیلے پن کے ساتھ مزاج میں بے رحمی، حتیٰ کہ ظالمانہ پن پایا جاتا ہے

زحل گیارھویں گھر میں

بڑی عمر کے لوگوں سے دوستی کی عادت جو کہ برائے مدد ہوتی ہے۔ اکیلے پن کی کیفیت کے ساتھ اپنے معاملات کے بارے میں سوچنا یا ہمہ وقت اپنی سوچوں میں تنہا گم رہنا۔

زحل بارھویں گھر میں

نفسیاتی طور پر تنہائی سے لگاؤ اور شاید ان کے اپنے مزاج کے مطابق اس کی ضرورت بھی۔ دوسروں سے تکالیف اور صدمات پہنچتے ہیں۔ عمومی طور پر ان لوگوں کو خوشحالی اور اطمینان نصیب نہیں ہو پاتا۔ پریشانیوں سے اور زندگی کی شدید سختیوں کی وجہ سے زندگی عذاب بن جاتی ہے اور ذہن چکرایا رہتا ہے۔ اگر ان کی تمام پریشانیاں ایک لفظ میں بیان کی جائیں تو یہ کہا جا سکتا ہے کہ لاشعوری طور پر اُلجھے ہی رہتے ہیں۔

سیارہ زحل مختلف بروج میں

زحل برج حمل میں

''خوبیاں اور خامیاں ادلتی بدلتی رہتی ہیں۔کوئی بھی قدم اُٹھانے سے پہلے یا کام کا آغاز کرنے سے پہلے (لاشعوری یا نفسیاتی طور پر) چیک کرتے رہتے ہیں۔ان کے مزاج کی ایک عادت یعنی جھگڑا کرنا بڑی پریشانی کا باعث بن سکتی ہے۔زحل کمزور ہے تو غیر ذمہ دارانہ روّیہ ہوتا ہے اور اگر زحل کی حالت عمدہ ہے تو جوش وولولہ کے ساتھ انتہائی درستگی، خوداعتمادی اور استقلال (حالات کیسے ہی کیوں نہ ہوں) ان کے مزاج کا حصہ ہوتی ہے۔پیشہ کے اعتبار سے میکینک کے لیے اور اسی طرح کے ملتے جلتے کاموں کے لیے (ٹیکنیکل عملی کام کے لیے) زحل کا یہ مقام اچھا ہوتا ہے۔زحل کے متاثر ہونے کی حالت میں مزاج میں ظالمانہ پن کی لہر ہوتی ہے تخریب کاری کا عنصر موجود ہونے کے باوجود نمایاں کامیابیاں حاصل ہونے کا امکان رہتا ہے۔کبھی ڈپریشن کا شکار بھی ہو سکتے ہیں۔مزاج میں قدرے خودغرضی بھی ہوتی ہے۔'' (۴۵)

زحل برج ثور میں

''طویل عرصے تک چلنے والی پریشانیاں لاحق ہوتی ہیں، تحمل مزاجی، احتیاط پسندی بہت نمایاں ہوتی ہے۔خواہشات میں کسی نہ کسی طور پر ضدی پن کی جھلک۔کاموں کے انجام دینے میں ترکیب اور تدبیر، دونوں پہلوؤں پر زور ہوتا ہے۔حقیقت پسند اور باعمل۔جذبات و احساسات درست سمت میں اور مضبوطی کے ساتھ قابو میں لیکن اگر زحل کمزوری کی حالت میں ہے تو مزاج میں اکھڑ پن، لالچ وطمع اور تنگدلی ہوتی ہے۔خوبصورتی کی ان کے نزدیک کوئی اہمیت یا اوقات نہیں ہوتی اگر ہوتی بھی ہے تو بہت کم۔سستی، کاہلی اور خالی الذہنی کی بناء پر مزاج و انداز میں فطری پن اور بے ساختگی نہیں ہوتی۔لیکن کبھی کبھار جذبات کے اظہار میں کمی۔البتہ نرم مزاجی اور شفقت ان کی اچھی عادات ہوتی ہیں جس کا اظہار آسانی سے کرتے ہیں۔'' (۴۶)

زحل برج جوزا میں

سیارہ زحل، برج جوزا میں ذہنی استبداد کو اُجاگر کرتا ہے بالخصوص سائنسی مضامین میں۔لوگوں کے

معاملات سے الگ رہ کر گہرائی لیے ہوتا ہے۔ درجہ بالا باتوں کے ہمراہ ذہن میں سختی، کھردرا پن، تلخی اور تیزی بھی پائی جاتی ہے۔ بچپن میں کسی بیماری یا پریشانی کی بناء پر جسم کی نشوونما دیر سے ہوتی ہے اگر چہ کہ زحل متاثر ہو تو مزاج میں نامعقولیت، شکی پن اور سرد مہری پیدا ہوتی ہے۔ تعلیم کے شعبہ میں کامیاب رہتے ہیں اور اچھے اُستاد مانے جاتے ہیں، (مزاج میں قدرے سختی اور سرد مہری پائی جاتی ہے)۔ قدرے گرمجوشی اور شاگردوں کے ہمراہ ہلکا پھلکا ہنسی، مذاق بھی اپنانا چاہیے نیز ڈسپلن کی پابندی میں انتہائی سختی نہیں کرنا چاہیے۔

''زحل کی اس برج میں ہونے کی بناء پر زندگی میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بالخصوص بچپن اور لڑکپن کی زندگی میں جس کا تعلق تعلیم کے حصول کے سلسلے میں ہوتا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ تحریری کاموں میں رکاوٹ ہو، بہن بھائیوں سے مشکلات درپیش ہو، یا چھوٹے موٹے سفر میں مشکلات پیش آئیں، اس کے باوجود بھی ذہین اور مضبوط کردار نیز مقصدیت کے حصول میں سنجیدگی پائی جاتی ہے سائنسی کاموں میں نہ صرف دلچسپی ہوتی ہے بلکہ ذہن سائنسی ایجادات کی طرف مائل بھی ہوتا ہے۔'' (۴۷)

زحل برج سرطان میں

احساسِ تحفظ کی خواہش انتہاء سے زیادہ ہوتی ہے (اپنے اور دوسروں کے لیے، ٹینشن کی حد تک) سمجھ داری، حوصلہ مندی اور یکسوئی موجود ہوتی ہے۔ مگر منفی اندازِ فکر، بدگمانی، شکی پن اپنا دکھڑا رونے والا، مزاج اور مالیخولیا جیسی کیفیات سے سختی سے نبرد آزماء ہونے کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ مزاج کی اعلیٰ صفات اُجاگر ہوسکیں۔ صرف ان مقاصد پر نظر رکھتے ہیں کہ جن کی تکمیل کی جاسکے اور ان سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل ہوسکے۔ یہ ان کی امتیازی خوبی ہوتی ہے۔

اپنی ذات میں بند، دھیما پن (بزدل یا ڈرپوک) اور موروثی تنگ نظری ان کے جذبات اور احساسات کے اظہار میں مانع ہوتی ہے۔ (لوگوں سے الگ تھلگ رہتے ہیں) سمجھ دار ہوتے ہیں، کاروبار میں ان کو بہت احتیاط کرنا چاہیے اور خاص طور پر ایسے معاملات کہ جن کا تعلق فیملی کے فائدہ یا نقصان سے ہو۔

''زحل کا یہ مقام جاہ وطلب اور انتھک فطرت کا مالک بناتا ہے، رہائش میں تکلیف دہ تبدیلیاں لاتا ہے، گھر میں خطرے اور اندیشے پیدا کرتا ہے ان لوگوں کو بڑھاپا کوئی خاص انعام نہیں دیتا۔'' (۴۸)

زحل برج اسد میں

''ایسا فرد جو ذمّہ داری کی بناء پر پابندیوں تلے دبا ہوتا ہے۔ اعلیٰ قوتِ ارادی ہوتی ہے۔ ان کا رجحان ہر کام کو مکمل کر دینے کا ہوتا ہے اگر صحت کمزور ہو تو کام کی زیادتی کی بناء پر صحت خراب ہوسکتی ہے۔'' (۴۹)

زحل اس جگہ بہت اعلیٰ خصوصیات اور قوت سے نوازتا ہے، بلند مزاج و کردار عطاء کرتا ہے، خواہشات کا اظہار بھرپور انداز سے ہوتا ہے، عزت و وقار کا پاس ہوتا ہے، بزرگوں، بڑوں اور قابل لوگوں سے فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ خود اعتمادی ہوتی ہے لیکن زندگی سے لطف اندوز نہیں ہوسکتے (مزاج میں سنجیدگی ہوتی ہے) اگر زحل کمزور ہو تو دقیانوسی پن (Rigidity) نیز ان کے لیے تقریباً ناممکن ہو جاتا ہے کہ کسی قسم کی تفریح یا خوشی کا اظہار بھی کر سکیں۔ خود کو بڑا سمجھنا اور احساسِ محرومی کا پایا جانا ممکن ہے۔ مزاج میں تکبر اور اکڑ پائی جاتی ہے۔ زندگی سے لطف اندوز ہونے کے مواقع اور رجحانات بہت کم حاصل ہو پاتے ہیں۔ نہایت سختی کے ساتھ اُصولوں کی پابندی کرتے ہیں۔

زحل برج سنبلہ میں

با اُصول، مذہب کا پابند، دانشمند اور عملی طور پر کام کرنے کی قابلیت بدرجہ اتم۔ انتہائی اُصول پسند اور بیدار ضمیری (فوجی) ڈیوٹی کے لیے قربانی دینے کا جذبہ پوری شدت کے ساتھ، عام زندگی میں بھی قطعاً یہی طریقۂ کار، چست اور مستعد، انہیں کام کی سختی کا کوئی خوف نہیں ہوتا۔ کام کی تفصیلات کو اعصاب توڑ دینے کی حد تک احتیاط سے جانچنا۔ اگر کسی عہدے پر فائز ہوں تو ماتحتوں کو نہایت سختی کے ساتھ بہترین کام کرنے پر مائل کرنا۔ دوسروں کی خامیاں نکالنے کی عادت ہوتی ہے۔ اکثر دماغ سے کوئی بات نکل ہی نہیں پاتی (ذہنی اثر زدگی) اور ذہن مسلسل اس کی تفصیلات میں اُلجھا رہتا ہے۔ روّیہ بڑا درشت ہوتا ہے پلاننگ اور کام کے دوران حکم چلاتے رہتے ہیں۔ حاضمے کے نظام بالخصوص آنتوں میں تکلیف پیدا ہوسکتی ہیں۔

''ایسے افراد کا ذہن تجزیاتی، اُلجھا ہوا اور حکم چلانے والا ہوتا ہے، ان میں اعلیٰ درجہ کی ذہانت پائی جاتی ہے، یہ کسی بھی کام کو انتہائی ماہرانہ انداز میں سرانجام دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ بچپن کی زندگی کچھ زیادہ کامیاب نہیں ہوتی چنانچہ بچپن میں ڈانٹ پھٹکار بھی پڑتی ہے۔ اگر زحل ذائچہ میں طاقتور ہو تو صورتِ حال میں

قدرے بہتری پائی جاتی ہے۔"(۵۰)

زحل برج میزان میں

برج میزان میں زحل روایتی طور پر بہت اچھا سمجھا جاتا ہے۔ نرم دل و مہربان، دل خوش کن، محبت بھری خصوصیات کا اظہار ہوتا ہے۔ صبر وتحمل، رُوحانیت اور ظاہری طور پر شخصیت معقول ہوتی ہے، ان کے اندازے (Judgment) بہت اچھے ہوتے ہیں، مزاج میں لچک پائی جاتی ہے اور فضول باتوں یا معاملات سے کسی ہچکچاہٹ کے بغیر الگ رہتے ہیں۔ زحل اگر کمزور ہو تو کسی بات کو برداشت نہیں کر پاتے اور ساتھ ہی ناسمجھی اور نااہلی بھی پائی جاتی ہے۔

ایک اچھے پارٹنر کی خواہش جو کہ ذہنی، روحانی اور جسمانی تسکین نیز خوشیوں کے حصول اور بھرپور ترقی کے لیے لازمی ہوتی ہے اندر دبی ہوتی ہے۔ چنانچہ نتیجتاً تنہائی کا شکار ہونے کی بناء پر شدید ڈپریشن کا شکار بھی ہو سکتے ہیں۔

"اگر زحل ذائچہ میں کمزوری کا شکار نہ ہو تو بحیثیت مجموعی صورتِ حال اچھی رہتی ہے۔ البتہ ایک بات لازمی ہے کہ پارٹنرشپ خواہ شادی کی ہو یا کاروباری، عمر کا فرق، دنیاوی حیثیت کا فرق یا مال و جائیداد کا فرق ضرور پایا جائے گا۔ شادی یا شراکت میں دونوں افراد میں سے کسی ایک کو یا پھر دونوں ہی کو فائدہ ہوتا ہے۔ مثلاً کسی ایک کو دولت حاصل ہو اور دوسرے کو عہدہ ملے۔"(۵۱)

زحل برج عقرب میں

بڑے اور اہم معاملات پر عمل درآمد کرانے کی اہلیت اور کاروباری صلاحیت مقصد کے حصول کی بہترین سمجھ اور وقت آنے پر نہایت بھرپور انداز سے پورے طور پر فائدہ اُٹھانے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ مزاج میں لچک نہیں ہوتی، بلکہ منہ پھلا کر بیٹھ جاتے ہیں، معاملات کو خفیہ رکھتے ہیں، اچانک کسی بھی معمولی بات سے دل برداشتہ ہو کر شدید غمگینی طاری کر لیتے ہیں، جو کہ سیارہ زحل کا اپنا خاص ایک الگ انداز ہے۔ اگر زحل ذائچہ میں کمزور حالت میں ہے تو بے رحمی اور ظلم کرنے کی عادت موجود ہوگی۔ جذبات گہرے ہوتے ہیں مگر

دبے ہوئے۔ زحل اس مقام پر شخصیت میں قوت اور طاقت پیدا کرتا ہے مگر بسا اوقات شہرت حاصل نہیں ہو پاتی۔ جنسی معاملات کے اظہار میں مثبت طور پر اظہار کرنے کی کمی ہوتی ہے۔

''کردار مضبوط ہوتا ہے، خواہشات قوی ہوتی ہیں، طاقت کا حصول اور حکومت کرنے کی شدت سے رغبت پائی جاتی ہے جس کی صلاحیت بھی ہوتی ہے، مخالفین اور پابندیوں سے نفرت ہوتی ہے، اس مزاج کی بناء پر انتہائی شدت کے ساتھ ایسے حالات پیدا ہو سکتے ہیں جو مصیبت کا سبب بن جائیں۔ چنانچہ اس کی بناء پر نقصان بھی اُٹھا سکتے ہیں۔ یہ بھی عین ممکن ہے کہ عزت و وقار کو دھکا لگے، بدنامی ہو نیز شہرت بدنامی میں بدل جائے اور بڑی تباہی نازل ہو۔'' (۵۲)

زحل برج قوس میں

طویل عرصے کی تعلیمی مصروفیات پر عمل پیرا ہونا لمبے عرصے کے پلان بنانا کہ جن کے ذریعے نمایاں طور پر اعلیٰ مقام کا حصول ممکن ہو۔ مزاج میں سنجیدگی و بردباری ہوتی ہے اور ولولہ ہوتا ہے۔ فلسفیانہ مزاج کے مضامین سے دلچسپی ہوتی ہے، ایماندار ہوتے ہیں اور گفتگو میں سادگی ہوتی ہے۔ اکثر بے خوف ہوتے ہیں۔ بسا اوقات ان کی تنہائی پسندی ان کی شہرت میں رکاوٹ کا سبب بنتی ہے۔ ذہانت (انٹل ایکچوئل لیول) بہت نمایاں ہوتی ہے۔

''برج قوس میں زحل کسی نہ کسی طرح سے طاقت، رتبہ اور مقام عطا کرتا ہے یہ بھی عین ممکن ہے کہ مذہبی معاملات میں ذمّہ داری نبھانی پڑے جو کہ انسان کے مزاج سے مطابقت رکھتی ہو۔ فلسفہ یا سیاست سے رغبت بھی عین ممکن ہے۔'' (۵۳)

نمائش اور دکھاوا، نک چڑھاپن، مصلحت ناشناسی اور غیر سنجیدگی ان کی انتہائی درجہ کی کمزوریاں ہوتی ہیں۔ کسی اعلیٰ معیار کی چیز کے ساتھ جڑ جانا (کسی اُلجھن اور پریشانی سے محفوظ رہنے کی خاطر) یہ عادت بسا اوقات ان کے لیے بہت زیادہ بڑے خطروں میں کود پڑنے کے مترادف ہوتی ہے۔ اصل وجہ جو بعد میں آشکارا ہوتی ہے وہ ان کی ڈانواں ڈول شخصیت اور متضاد روّیہ ہوتا ہے (یہ ان کی شخصیت کی اصل کمزوری ہوتی ہے)۔

زحل برج جدی میں

کام کرنے کی صلاحیت استقلال، خدمت کرنے کا جذبہ ڈسپلن کی سمجھ، صبر برداشت، اپنے شوق کی خاطر سب کچھ برداشت کر لیتے ہیں اور قربانیاں بھی دینا پڑے تو کوئی مذائقہ نہیں۔ اگر زحل کمزور ہو تو سوچ منفی انداز کی ہوگی، مزاج میں سختی اور خودغرضی ہوگی، روپیہ پیسے کے معاملات نہایت تکلیف دہ ہوں گے، اگر حالات اجازت دیتے بھی ہوں کہ پیسہ خرچ کیا جائے (دولت مندی ہو) تب بھی کنجوسی کا مظاہرہ کرتے ہیں، اپنی غلطیوں کی بناء پر نقصان اُٹھانے کے بعد غمگین اور اُداس ہو سکتے ہیں، غصہ اور ضدی پن بھی ہو سکتا ہے، طاقت کے حصول کی چاہت ہوتی ہے، اگر کوئی ذمہ داری ڈالی جائے تو خوب نبھاتے ہیں لیکن زحل کی سختی کا اثر مزاج کی خوبیوں پر کسی نہ کسی طور ضرور پڑتا ہے۔

''زحل اس برج میں انسان کو کسی نہ کسی طرح سے نمایاں کرتا ہے خواہ اس کی حیثیت چھوٹی کیونکر نہ ہو، انسان کی خواہشات شدید ہوتی ہیں اور ان میں لیڈر شپ کی صلاحیت اور طاقت حاصل کرنے کی سمجھ بھی ہوتی ہے البتہ مستقبل کے بارے میں کچھ کہا نہیں جا سکتا (جب تک کہ پورے زائچہ کا مطالعہ نہ کر لیا جائے) ان کی بہترین صلاحیت ان کے اندر موجود ڈسپلن اور مقصد کے حصول کی لگن، (بالخصوص جس شعبے زندگی سے منسلک ہوں) اور سمجھ انتہائی درجہ ہوتی ہے۔'' (۵۴)

زحل برج دلو میں

انسانیت سے بھرپور، غیر جانبدار، لوگوں سے تعلقات پیدا کرنے میں ماہر (ہر دل عزیز) خیالات اور تصورات کی بھرمار (زِیرک اور فہیم) خالص اور کھرا (ان صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کی کوشش کرنا چاہیے) انصاف پسندی اور منصف مزاجی، معاملے کی اصلیت کی وضاحت جاننے میں دلچسپی ہوتی ہے۔ انسانی ذہن کی اعلیٰ ترین سطح اور سوچ کا اظہار اکثر مثبت انداز سے، فلسفہ، سائنسی علوم یا پھر موسیقی کے ذریعے سے کیا جانا ممکن ہے۔ ہمدردی، رواداری، ایک آزاد اور پاکیزہ رُوح ان میں موجود ہوتی ہے۔

اگر زحل کی حالت کمزور ہو تو چالاکی بالکل بھی نہیں ہوتی۔ کسی کو معاف نہیں کر سکتے۔ ان کے ذہن کی کیفیت کب کیا ہوگی اس بات کا پتہ نہیں چلتا ہے، اپنے کام اور معاملات کے بارے میں غیر یقینی پائی جاتی

ہے۔سوشل لائف خاصی وسیع اور بہت سے کارآمد دوستوں پر مبنی ہوتی ہے جو سطحی انداز کی ہوتی ہے۔ کشف اور وجدانی قوت بلند درجہ کی ہوتی ہے۔

''گہری سنجیدہ فکر ہوتی ہے لیکن ہٹ دھرمی بھی پائی جاتی ہے، کسی بات کو دعوے کے انداز میں بیان کرنے کی عادت ہوتی ہے، (ان کو خاموشی اور بردباری کے طریقے کے کام جن کا صلہ فائدے مند ہو کرنا چاہیے) سوشل زندگی میں ہوشیار ہوتے ہیں، زندگی کے آخری دَور میں خوشیاں حاصل ہوتی ہیں۔'' (۵۵)

فلسفیانہ اور مذہبی اندازِ فکر، دوسرے لوگوں سے فائدہ، دوسرے لوگوں پر کسی قدر حکم چلانے کی عادت، بُرے دوستوں سے بھی واسطہ پڑسکتا ہے، کئی طرح کے کاموں کی مہارت ہوتی ہے، اندازِ فکر سائنسی طرز میں ڈھلا ہوتا ہے، زندگی میں اعلیٰ مقام اور دولت حاصل کرتا ہے۔

زحل برج حوت میں

بظاہر ان کا حلیہ بہت اچھا یا معقول نظر نہیں آتا لیکن برج حوت میں سیارہ زحل بہترین خصوصیات پیدا کرتا ہے جن میں قوت وجدان اور تصوّراتی وتخیلاتی قوت نمایاں ہوتی ہے، جسے اُجاگر کرکے اس سے عملی طور پر کام لینے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ہمدردی، مزاج میں لچک اور قربانی دینے کا جذبہ موجود ہوتا ہے۔ لیکن ان تمام باتوں کے باوجود ایسے افراد اپنے خود بدترین دشمن ہوتے ہیں کیونکہ یہ بعض اوقات قطعاً حوصلہ ہار بیٹھتے ہیں اور زندگی سے بالکل مایوس ہو جاتے ہیں۔ ان کی اس بُری عادت کو قوت خود اعتمادی سے رفتہ رفتہ اُجاگر کرنا چاہیے۔ مزاج، موڈی قسم کا اور انتہائی درجہ حساس واقع ہوتا ہے، طبیعت میں صفائی ستھرائی کا فقدان ہوتا ہے۔ گھبراہٹ اور پریشانی کو ہر وقت سر پر سوار کرنے کے موڈ میں رہتے ہیں۔ تنگی حالات سے سمجھوتہ کر لیتے ہیں۔ ان کی زندگی میں کامیابیوں کے بارے میں زائچہ کے دوسرے مقامات کا مطالعہ کرنا چاہیے۔

''نہایت شریف النفس لیکن قدرے ڈپلومیٹ ہوتے ہیں، دوستوں اور رشتے داروں یا کسی ادارے کے سربراہ بھی ہو سکتے ہیں، لوگوں کی راہ نمائی کرتے ہیں اور لوگ ان پر بھروسہ کرتے ہیں، عموماً مذہب سے لگاؤ ہوتا ہے، عادات ہر طرح سے اچھی خصوصیات کی حامل ہو سکتی ہیں اگر چہ کہ زحل زائچہ میں کمزور نہ ہو۔'' (۵۶)

نکتہ راس اور نکتہ ذنب ذائچہ کے مختلف مقامات پر

نوٹ: ہم جانتے ہیں کہ نکتہ راس برج کے جس درجہ پر ہوگا نکتہ ذنب اس کے مدمقابل کے برج میں اسی درجہ پر ہوگا۔ مثلاً اگر نکتہ راس برج حمل کے 15 درجہ پر ہے تو نکتہ ذنب برج حمل کے سامنے والے برج میزان میں 15 درجہ پر ہوگا، ذیل میں اسی لحاظ سے نکتہ راس اور نکتہ ذنب کی خصوصیات درج ہیں۔

نکتہ راس اور نکتہ ذنب مختلف گھروں میں

ذائچہ کے جس گھر اور برج میں نکتہ راس ہوگا اگر اس گھر میں دیگر کواکب موجود ہیں تو انہیں تقویت بخشتا ہے اس کے برعکس نکتہ ذنب جس گھر میں ہوگا اگر اس گھر میں دیگر کواکب موجود ہوں تو ان میں کمزوری پیدا کرتا ہے۔ نیز مکمل ذائچہ سے جن اعلیٰ صلاحیتوں کی نشاندہی ہوتی ہو، نکتہ راس، ان صلاحیتوں کو بامِ عروج پر پہنچاتا ہے اس کے برخلاف نکتہ ذنب منفی نظرات میں اضافہ کرتا ہے اور ذائچہ میں جن کمزوریوں اور اُلجھنوں کی نشاندہی پائی جاتی ہو انہیں ہوا دیتا ہے۔

نکتہ راس برج حمل میں نکتہ ذنب برج میزان میں

نکتہ راس

''خود کو منوانا اور ماحول کے مطابق اپنی اہمیت ظاہر کرنا نیز دوسروں پر حد سے زیادہ اعتماد کرنا خواہ مشورہ ہو یا عمل۔ بالخصوص اگر برج میزان طاقتور ہو تو ایسے فرد کی عادت ڈلوانا چاہیے کہ اپنی ذات کی فکر کرے اور دوسروں پر بھروسہ کرنا چھوڑ دے عموماً یہ افراد عام لوگوں سے ہٹ کر ہوتے ہیں خواہ خوبیوں کے لحاظ سے ہوں یا خامیوں کے لحاظ سے۔ یہ لوگ پارٹنر یا شریک حیات پر بہت زیادہ بھروسہ کرتے ہیں نیز اپنے پارٹنر کو (خواہ شریکِ حیات ہو) پرفیکٹ دیکھنا چاہتے ہیں۔'' (۵۷)

نکتہ ذنب

جب ان کا موڈ رومانٹک ہوتا ہے تو یہ دوسروں سے بھی (پارٹنر) بالکل اسی روّیے کی فوری توقع کرتے

ہیں اور اگر دوسری جانب سے فوری اظہار نہ ہوتو ان کا دل ٹوٹ جاتا ہے۔ اگر برج دلو طاقتور ہے تو لازمی ایسے افراد جھگڑالو ہوتے ہیں۔ (ذائچہ کے دوسرے مقامات سے اس امر کی کمی بیشی کا اندازہ کیا جاسکتا ہے)۔

نکتہ راس برج ثور میں نکتہ ذنب برج عقرب میں

نکتہ راس

''عموماً ایسا فرد اپنی فطری خواہشات کو بیان کرنے یا کام لینے کے معاملے میں اعتماد کی کمی محسوس کرتا ہے۔ چنانچہ معاملات جوں کے توں ہی رہتے ہیں۔ دوسروں پر اپنا بوجھ ڈالنا اور خود تفریحی مواقع تلاش کرنا بالخصوص جنسی معاملات میں۔ بچوں اور شریکِ حیات کو اپنی ملکیت تصور کرتے ہیں۔ (خاص طور پر اگر ذائچہ میں اس امر کی کسی اور جگہ بھی نشاندہی ہوتی ہو) مالی مشکلات پر انہیں اپنی محنت سے قابو پانا چاہیے۔'' (۵۸)

نکتہ ذنب

مسلسل کسی نہ کسی مسئلہ سے دوچار رہتے ہیں۔ چنانچہ نفسیاتی اُلجھنیں پیدا ہوتی رہتی ہیں۔ ایسے افراد بہترین جاسوس یا ریسرچ کے کام کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اگرچہ کہ بچپن کی زندگی میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہوتو ان افراد کے لیے ناممکن ہوتا ہے کہ وہ سمجھ سکیں کہ ان کے لیے کیا کچھ غلط ہورہا ہے اور یہ کہ انہیں اس کیفیت یا معاملے سے دور ہٹ جانا چاہیے یا ماحول کو لازماً تبدیل کرلینا چاہیے۔

نکتہ راس برج جوزا میں نکتہ ذنب برج قوس میں

نکتہ راس

''بات چیت اور روّیے میں قدرے لاپرواہی، ان کے لیے لازم ہے کہ بولنے سے پہلے سوچ لیں کہ کیا بولنا ہے اور وعدہ کرنے سے پہلے اندازہ کرلیں کہ اسے پورا بھی کرپائیں گے؟ ہوائی قلعے بنانے سے بہتر ہے کہ جو کچھ بھی معلومات حاصل کی ہوں ان سے مدد لیں۔ انہیں اس بات کو یقینی طور پر سمجھنا چاہیے کہ دوسرے لوگوں کی رائے کیا ہے انہیں اس پر دھیان دینا چاہیے۔ پرائمری اسکول ٹیچر یا اخباری رپورٹر کا پیشہ موزوں رہتا

ہے البتہ مذہب کی فلاسفی سے دور رہیں۔ برج جوزا اور برج قوس کی یہ بڑی کمزوری ہوتی ہے کہ وہ کسی نہ کسی طور پر نقصان اُٹھاتے رہتے ہیں۔" (۵۹)

نکتہ ذنب

یہ لوگ ساری زندگی سیکھتے رہتے ہیں لیکن حاصل بہت تھوڑا ہی کر پاتے ہیں۔ ان کی اصل کمزوری یہ ہوتی ہے کہ سوالات تو بہت کرتے ہیں لیکن جواب کو اپنے ذہن کی سطح کے مطابق ہی سمجھ پاتے ہیں۔ تعلیمی معاملہ میں ان کی حوصلہ افزائی ہونا چاہیے (مضمون بدلنا نہیں چاہیے)۔

نکتہ راس برج سرطان میں نکتہ ذنب برج جدی میں

نکتہ راس

"فطری طور پر گھر سے محبت اور اچھے والدین کی صفات ہوتی ہیں۔ چنانچہ اس وجہ سے اُلجھاؤ اور تکرار بھی ہوسکتی ہے (جس کا اندازہ زائچہ کے دوسرے مقامات سے کرنا چاہیے) کاروباری لحاظ سے یا مستقبل کے معاملات میں مشکلات اور شکایات کا سامنا ہوسکتا ہے (اگرچہ کہ ایسے افراد پر ذمّہ داری کا بوجھ پڑے)۔" (۶۰)

نکتہ ذنب

معمولی معمولی کامیابیوں پر دوستوں اور فیملی کے افراد سے تعریف سننے کے خواہشمند ہوتے ہیں۔ اگر دیگر کواکب قوی ہوں تو خاندانی روایات و اقدار سے منسلک رہ کر، بڑی کامیابی کا حصول ممکن ہے۔ لیکن انہیں دوسروں پر اعتماد کو کم کرنے کی عادت اپنانا چاہیے۔ بالخصوص اگر برج میزان طاقتور ہے۔

نکتہ راس برج اسد میں نکتہ ذنب برج دلو میں

نکتہ راس

"مزاج میں بے یقینی کی سی کیفیت ہوتی ہے، خاص طور پر جن لوگوں سے دلی لگاؤ ہو۔ جس نے بھی

ذرا پیار سے دیکھا اسی کے پیچھے چل پڑے انہیں چاہیے کہ مزاج میں توازن پیدا کریں اور اپنی اس کمزوری کو دُور کریں وگرنہ بہت سے معاملات میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ (ان کے ذائچہ میں ساتویں گھر کا مطالعہ اہمیت کا حامل ہوتا ہے)۔'' (۶۱)

نکتہ ذنب

دوستوں کی بڑی تعداد ہوتی ہے۔ ان کے لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ تعلقات اور سچی دوستی میں کیا فرق ہوتا ہے۔ رُوحانی اور اجتماعی مذہبی تقاریب سے دور ہی رہیں تو بہتر ہے۔ بصورتِ دیگر پچھتانا پڑے گا۔

نکتہ راس برج سنبلہ میں نکتہ ذنب برج حوت میں

نکتہ راس

''ان افراد میں برج سنبلہ کی تمام خامیاں اُبھر جاتی ہیں بالخصوص دوسروں پر تنقید اور رُوک ٹوک کرنا، نیز ملازمت کے معاملات میں جس کا نتیجہ ان کے حق میں تکلیف دہ بھی ہوسکتا ہے۔ انہیں چاہیے کہ اپنی اس کمزوری پر قابو پائیں۔ (اگر ذائچہ کے دیگر مقامات میں وسعت نظری اور فلسفیانہ سوچ موجود ہے) تو نکتہ راس اس مقام پر بہتر ہوتا ہے۔'' (۶۲)

نکتہ ذنب

اگر ان کو دوسرے افراد سے الگ تھلگ رہنے کا موقع فراہم کیا جائے تو نہایت سودمند ہوتا ہے یہ ان کے لیے ٹانک کا کام کرتا ہے اور ذہنی دباؤ کو کم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ انہیں تخلیقی کاموں میں وقت صرف کرنا چاہیے۔ گھر کے دیگر افراد کو اس سلسلے میں ان کی حوصلہ افزائی بھی کرنا چاہیے۔

نکتہ راس برج میزان میں نکتہ ذنب برج حمل میں

نکتہ راس

''ناقابلِ برداشت پارٹنر کی وجہ سے (جو انہوں نے خود ہی چنا ہوگا) قربانیاں دینا پڑتی ہیں۔ انہیں

اپنے پیار کرنے والوں کی خواہشات کا احترام کرنا چاہیے نہ کہ ذرا ذرا سی باتوں اور مشکلات میں ان سے اُلجھیں۔ اگر زائچہ کے کسی مقام پر اعتماد اور بھروسہ کا اشارہ ملتا ہو تو سب کچھ ٹھیک رہے گا۔" (۶۳)

نکتہ ذنب

"پہلے میں" کی عادت ہوتی ہے۔ اگر زائچہ میں کہیں اس امر کی شدت سے نفی نہ ہوتی ہو۔ جو کہ شمسی برج، نظرات اور کیفیت سے معلوم ہوگا کہ دوسرے لوگوں کے معاملات سے انہیں کتنی ہمدردی ہو سکتی ہے۔

نکتہ راس برج عقرب میں نکتہ ذنب برج ثور میں

نکتہ راس

"نکتہ راس برج عقرب کے منفی اثرات میں ڈھل جاتا ہے۔ چنانچہ بسا اوقات حسد و رقابت کے جذبات کا اظہار نمایاں نظر آتا ہے، اگر ذرا سی کوشش کریں تو اس منفی رجحان پر قابو پا سکتے ہیں۔" (۶۴)

نکتہ ذنب

اندرونی طور پر بے اطمینانی کی کیفیت ہوتی ہے جس کی حوصلہ شکنی کرنا چاہیے۔ اگر پیدائش چاند کی روشن راتوں میں ہوئی ہے تو، مزاج میں بے چینی اور اضطرابی کیفیت زیادہ ہوگی اور مسلسل مادی آسائشوں کے حصول پر توجہ رہے گی نیز جذباتی شدت کو کنٹرول کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

نکتہ راس برج قوس میں نکتہ ذنب برج جوزا میں

نکتہ راس

"مقابلے کی صورتِ حال کا سامنا کرنے سے کتراتا جس کی اصل وجہ خود اعتمادی کی کمی، جسے کنٹرول کرنے کی ضرورت ہے، اگر اس پر قابو پا لیا جائے تو ایسا فرد مکمل اور "جامع" ہو جائے گا یہ بات بھی اہم ہے کہ انہیں دوسرے لوگوں پر اعتماد کرنا چاہیے ان کا ذہن اچھا ہوتا ہے اس سے کام بھی لینا چاہیے۔" (۶۵)

نکتہ ذنب

مسلسل بے چینی، بے آرامی اور حرکت پذیری، دوسرے لوگوں کے اعصاب پر بوجھ نیز ان کے اپنے لیے بھی ٹینشن کا سبب بنتی ہے، جس کو لازمی طور پر کنٹرول کرنے کی عادت ڈالنا چاہیے۔ اس سلسلے میں یوگا یا دوسری قسم کی ورزشیں نہایت سودمند ثابت ہوتی ہیں (رُوحانی علاج بھی سودمند ہوسکتا ہے)۔ ان کے لیے بالخصوص کسی بھی معاملے میں بولنے سے قبل (پڑنے سے پہلے) اصل حقائق کو ضرور جاننا چاہیے۔

نکتہ راس برج جدی میں نکتہ ذنب برج سرطان میں

نکتہ راس

''ایسا فرد لازمی، پُر از خواہشات ہوگا، کامیابی ہر صورت میں نصیب ہوگی خواہ کتنی ہی مشکلات اور صعوبتیں جھیلنا پڑیں (جس کا کہ اندازہ ذائچہ کے دوسرے مقامات سے ہوگا) کسی بھی مقصد کے حصول کے سلسلے میں درست سمت کا اندازہ کرنا نہایت ضروری امر ہے تا کہ شخصیت کی صحیح تکمیل ہو سکے۔''(٦٦)

نکتہ ذنب

پریشان ہونے کا رجحان شدید ہوتا ہے۔ ذائچہ کا بغور مطالعہ کرنا چاہیے کہ کون سے ایسے مثبت پہلو ہیں کہ جن کی مدد سے اس کمزوری پر قابو پایا جا سکے۔ ان میں یہ ایک ایسی بنیادی کمزوری ہوتی ہے کہ جسے یک دم ختم نہیں کیا جا سکتا۔ (رفتہ رفتہ کوشش جاری رکھنا چاہیے۔ کسی ماہر نفسیات کی مدد بھی لی جا سکتی ہے)۔

نکتہ راس برج دلو میں نکتہ ذنب برج اسد میں

نکتہ راس

دوستوں، احبابوں کو نظر انداز کرنا یا پھر دوستی کو ختم کر دینا، ان کی فطری کمزوری کا حصہ ہوتی ہے۔ اپنی شخصی آزادی کی شدت مزاج میں پائی جاتی ہے جو کہ تنہائی کی سمت لے جاتی ہے۔ چنانچہ دوست، احباب کسی مصیبت کے وقت ان کی مدد نہیں کر پاتے۔ البتہ ہمیشہ نئی نئی دوستی کو پسند کرتے ہیں۔ (٦٧)

نکتہ ذنب

اگر برج حمل، اسد یا قوس، طاقتور ہو تو تفریحی مشاغل لازماً نمایاں ہوں گے، ایسا فرد تفریحی مشاغل اور دوسرے لوگوں پر پیسے کا بے دریغ استعمال کرے گا۔ جس کی بناء پر پیسہ ختم ہو جاتا ہے (بالخصوص بُری عادات میں گھِر جانا)۔

نکتہ راس برج حوت میں نکتہ ذنب برج سنبلہ میں

نکتہ راس

''دوسرے لوگوں کی مدد کرنا ان کا خاصہ ہوتا ہے (انہیں اس کی ضرورت بھی ہوتی ہے، صدقات، خیرات کی شکل میں) چیرٹی، دوسروں کی مدد کرنے کا بھرپور شوق ہوتا ہے اور یہ اس میں بہت کامیاب بھی رہتے ہیں۔ (بطور پیشہ اپنانا چاہیے) انہیں اپنے اس جذبے کی تسکین کے لیے اسے باقاعدگی کے ساتھ (Channalize) کرنے کی ضرورت ہوتی ہے (وگرنہ سب کچھ برباد ہو جائے گا) کیونکہ دوسرے لوگ معیار قائم نہیں رکھ پائیں گے یہ ان کی ذات کی تسکین اور خوشی، نیز مستقبل کے لیے بہت اچھا ہوگا۔'' (٦٨)

نکتہ ذنب

یہ لوگ کبھی مکمل طور پر مطمئن نہیں ہو پاتے، جس کی وجہ ان کی اپنی ہی کمزوری ہوتی ہے، ان کی مزاج پُرسی کرنا بھی دوسروں کے لیے پریشانی کا سبب ہو سکتا ہے۔ یہ اپنی صحت کی فکر کے لیے نفسیاتی دباؤ کا شکار ہو جاتے ہیں۔ جتنی زیادہ یہ اس کی فکر کرتے ہیں اتنا ہی نفسیاتی دباؤ کا مزید شکار ہوتے ہیں۔ جس کی اصل وجہ نہایت معمولی ہوتی ہے (جیسے کہ قبض یا حاضمہ کی معمولی خرابی وغیرہ)۔

فصل پنجم

سُست روکواکب کے اثرات
(یورنس، نیپچون، پلوٹو)

سیارہ یورنس ذائچہ کے مختلف گھروں میں

یورنس پہلے گھر میں

پہلے گھر میں یورنس ذائچہ کا طاقتور اور اہم مقام ہوتا ہے۔ اس سیارے کی بہت سی خصوصیات انسان میں پیوست ہوتی ہیں نیز جس برج کی علامت ہوتی ہے اس کی خصوصیات کو بھی اپناتا ہے۔ یورنس کے دیگر سیاروں کے ساتھ تمام نظرات کو احتیاط سے دیکھنا چاہیے۔ ذائچہ کے پہلے گھر میں اس سیارے کا شخصیت پر گہرا اثر پڑتا ہے جس کی سب سے بڑی اور واحد خاصیت پچھلی نسل کے لوگوں سے واضح فرق (Generation gap) کی صورت میں نظر آتا ہے گویا ہر بات میں جدت کے کچھ زیادہ ہی قائل نظر آتے ہیں۔

یورنس دوسرے گھر میں

اچانک آمدنی میں اضافہ ہوگا اور اچانک ہی سب خرچ ہو جائے گا اگر یورنس کے نظرات اچھے ہیں تو فائدہ بہت ہوگا اور اثرات دیرپا ہوں گے۔

یورنس تیسرے گھر میں

اسکول و کالج کی زندگی میں مختلف انداز کی تبدیلیاں ہوں گی۔ ذہن ایجادات کی طرف مائل ہوگا۔ اسکول و کالج کے زمانہ بھرپور اور فطری انداز کا۔ اندرونِ ملک سفر اور ایڈونچر کا امکان۔ (سفر احتیاط سے کریں)۔

یورنس چوتھے گھر میں

گھریلو زندگی عام ڈگر سے ہٹ کر (خواہ، وجہ والدین ہوں یا اپنا رفیقِ حیات) والدین میں کسی ایک سے تعلق کچھ منفی انداز کا (بالخصوص ماں سے) روزگار کی تبدیلی کی بناء پر گھریلو زندگی متاثر ہونے کا امکان۔ اگر یورنس متاثر ہے تو تخریبی مزاج کی بناء پر گھر والوں کو خاصا پریشانی میں مبتلا کرتے ہیں۔

یورنس پانچویں گھر میں

ہر طرح کی جنسی بے راہ روی، عشقیہ معاملات و مواقع ایک سے زائد معاشقے۔ ایسی اولاد کی شدت سے خواہش جو کہ ہوشیار اور ساتھ ساتھ معصوم بھی ہو۔

یورنس چھٹے گھر میں

کام کے دوران مزاج کا کچھ بھروسہ نہیں کہ کس کروٹ بدلے۔ ٹینشن کی یقیناً کوئی نہ کوئی وجہ لازمی ہوگی۔ خاصے جذباتی اور جلد دوسروں کا اثر قبول کرنے والا مزاج ہوتا ہے۔

یورنس ساتویں گھر میں

اپنے پارٹنر میں (ہر طرح کا) کھرا پن دیکھنا چاہتے ہیں، شادی عام ڈگر سے کچھ ہٹ کر ہوتی ہے۔ حالات کسی بھی وقت اگر تبدیلی اختیار کریں تو بخوشی وقت کے ساتھ ہو لیتے ہیں (تھالی کے بیگن)۔ اگرچہ یورنس کمزور ہو تو تخریب کاری پر اُتر آتے ہیں حتیٰ کے روّیہ میں ظالمانہ پن بھی ہو سکتا ہے۔ یہ لوگ کسی بھی قسم کے پارٹنر کو (خواہ شادی ہو) مسلسل برداشت نہیں کر پاتے چنانچہ ایک سے زائد تعلقات ممکن ہیں۔

یورنس آٹھویں گھر میں

آمدنی کے ذرائع عام ڈگر سے ہٹ کر (جائز و ناجائز) جنسی تعلقات میں بے راہ روی۔ موت کے بارے میں اندازِ فکر غیر فطری۔ اگر یورنس کمزور ہے تو بڑے کاروبار میں پیسہ کا نقصان ہوگا۔

یورنس نویں گھر میں

تعلیم کا حصول بے قائدگی سے، لیکن انٹل ایکچوئل قسم کے کاموں میں براہِ راست فطری انداز کی دلچسپی۔ کچھ ایسے کاموں کو کرنے کی ضرورت کہ جو دلچسپ اور مسلسل نوعیت کے ہوں، چیلنجوں سے بھرپور ہوں (جن سے انہیں تسکین حاصل ہوتی ہے) بیرونِ ملک، دورانِ سفر، عجیب وغریب طرح کے واقعات جن سے اچانک سامنا کرنا پڑے۔ مذہب کے بارے میں اپنے ذاتی نظریات جو عام ڈگر سے ہٹ کر ہوں۔ اگر یورنس شدید متاثر ہے تو ٹینشن کی کوئی بڑی وجہ ہوسکتی ہے۔

یورنس دسویں گھر میں

دور اندیش، روزمرّہ کے مسلسل انداز کے کام کرنا پسند نہیں کرتے، کیریئر (مستقبل) میں اچانک بڑی تبدیلی، لیڈر شپ کی بہترین صلاحیت اگر یورنس متاثر ہے تو تخریب کاری کا رجحان پایا جائے گا، جو کہ طاقت کا نشہ (فتور) ہوسکتا ہے۔ (گویا ذہنی مرض کی سی کیفیت ہو یا پھر مجرمانہ پن بھی ہوسکتا ہے)۔

یورنس گیارھویں گھر میں

بہت زندہ دل ہوتے ہیں، زندگی کے مقاصد بڑے دلچسپ انداز کے، جو کہ اکثر کسی طرح سے کلب کی ممبر شپ کی صورت میں بھی ہوسکتے ہیں۔ (جو فائدہ مند ہوتا ہے) چند شدید جذباتی قسم کے تعلقات۔

یورنس بارھویں گھر میں

مزاج، آزادی پسند ہوتا ہے اور شدید قسم کی پابندیوں سے نبرد آزماء ہونے کی صلاحیت موجود ہوتی ہے۔ عام انداز سے ہٹ کر رُوحانی تجربات ہوتے ہیں۔ ان لوگوں میں تنہا اپنی قابلیت منوانے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ گاہے بگاہے وجدانی کیفیت اور رُوحانی تجربات کا ادراک ہوتا رہتا ہے۔ ان چیزوں کو سیکھنے پر توجہ ضرور دینا چاہیے۔ اگر یورنس کمزور ہے تو لاشعوری طور پر شدید دباؤ کا شکار ہوتے ہیں۔ (جس کے لیے انتہائی احتیاط سے علاج کی ضرورت ہوتی ہے، بالخصوص رُوحانی)۔

سیارہ یورنس مختلف بروج میں

یورنس برج حمل میں

''اعصابی طاقت انتہائی درجہ کی جسے خاص محرکات اور مقاصد کے حصول کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔(ٹیلی پیتھی، ہپناٹزم وغیرہ) ساتھ ہی مزاج میں موڈی پن اور بے چینی بھی شدت سے پائی جاتی ہے (اگر چہ کہ ذائچہ کے دوسرے مقامات سے بھی اس کی نشاندہی ہوتی ہو)۔ان لوگوں میں **(Risk-taking)** خطرات میں کود پڑنے کا شوق نمایاں ہوتا ہے۔کبھی کبھار نمایاں کامیابیوں کے جذبے سے سرشاری اور لیڈر شپ بھی دیکھنے میں آتی ہے چنانچہ دوسروں کو اُبھارنے میں کامیاب ہوتے ہیں، کہ وہ ان کا عملاً ساتھ دیں۔ ان لوگوں میں قوتِ ارادی اور اعتماد انتہائی درجہ کا ہوتا ہے۔''(۶۹)

نیز دوسری صورت یہ بھی ہوسکتی ہے کہ بالکل ہی نکما پن ہو یہ (ایسے افراد سکون سے بیٹھ کر کسی بات یا کام کے از خود ہوجانے کا انتظار نہیں کر پاتے۔چنانچہ اس سلسلے میں مکمل ذائچے کا مطالعہ کرنا چاہیے۔)

یورنس برج ثور میں

مزاج میں ضدی پن پایا جاتا ہے اور بعض اوقات ایسے افراد اپنی بات پر سختی سے اَڑ جاتے ہیں۔ یورنس اور برج ثور باہم مل کر ان کے مزاج کو کچھ اس طرح بنا دیتے ہیں کہ کوئی بھی ان کا دوست اور ساتھی بننے سے گریزاں ہوتا ہے کیونکہ ان کا مزاج نہایت پیچیدہ اور درشت ہوتا ہے۔لیکن اگر انہیں اس بات کا احساس ہوجائے کہ اس طرح جھگڑے کا امکان بھی ہوسکتا ہے تب یہ اپنے مزاج میں کچھ لچک پیدا کر لیتے ہیں۔

''مزاج میں خاصا کھرا پن اور کھردرا پن بھی پایا جاتا ہے لیکن پھر بھی یہ پُرانی قدروں اور رواجوں کی قدر کرتے ہیں، جس کا عملاً مظاہرہ بھی کرتے ہیں، خاصے باعمل ہوتے ہیں، جدید طرز کی نمایاں حیثیت کے خواہش مند ہوتے ہیں، پیسہ کے معاملے میں مزاج میں تیکھا پن پیدا ہوسکتا ہے، روپیہ کمانے کے لیے نئے نئے انداز اپناتے ہیں، پیسہ آتا جاتا رہتا ہے، شادی یا شراکت کے ذریعے سے بھی پیسہ آسکتا ہے۔''(۷۰)

یورنس برج جوزا میں

''سیارہ یورنس اس برج میں بہترین نتائج دیتا ہے۔ چنانچہ ایجاد و اختراع اور فطری اندازِ فکر نہایت نمایاں طور پر اُبھر کر سامنے آتے ہیں۔ اگر زائچہ کے کسی اور مقام سے تحریری صلاحیت کی موجودگی کا پتہ چلتا ہو تو یورنس اُس کو دوام بخشتا ہے۔ ذہن نہایت برق رفتاری سے سوچتا ہے ادب، سائنس، روحانیت، سیر و سیاحت کے معاملات سے لگاؤ ہوتا ہے۔'' (۷۱) ممکن ہے کہ فالتو اوقات کا فائدہ مستقبل یا کسی دوسرے دلچسپی کے کام کے کرنے سے حاصل ہو۔ اگر یورنس زائچہ میں کمزور حالت میں ہو تو بسا اوقات شدید اعصابی دباؤ کے اسباب پیدا ہوتے ہیں اور بہت مشکل ہوتا ہے کہ ان سے کسی طور بھی محفوظ رہا جا سکے باتونی ہوتے ہیں اور اپنی پسند کے لوگوں سے رابطہ رکھتے ہیں۔

یورنس برج سرطان میں

''موڈ اور مزاج کا کچھ پتہ نہیں چلتا کہ اچانک کب کس طرح کا ہو جائے۔ اگر زائچہ کسی دوسرے مقام سے جذباتی پن کا پتہ چلے تو مزاج میں نہایت بے آرامی و بے چینی پائی جاتی ہے۔ ایسا فرد ہر کام میں ہچکچاہٹ کا مظاہرہ کرتا ہے۔ موڈ انتہائی درجہ جو دوسروں کی سمجھ سے بالاتر ہوتا ہے کہ کب کیا کر گذریں کچھ پتہ نہیں چل پاتا۔ مزاج میں انتہائی کھرا پن اور صاف گوئی ہوتی ہے۔ تصوّرات و خیالات انتہائی اعلیٰ درجہ کے ہوتے ہیں، حالانکہ خود اعتمادی کی کمی ہوتی ہے۔'' (۷۲)

لوگوں کی فلاح و بہبود کے کاموں، زکوٰۃ، خیرات اور نیکی کے کاموں کا جذبہ بہت نمایاں ہوتا ہے اور ایسے کام کر کے نہایت خوش ہوتے ہیں۔ گھریلو زندگی عام ڈگر سے قدرے ہٹ کر ہوتی ہے۔ اگر روایتی قسم کے انداز کے ماحول سے واسطہ پڑے (بالخصوص گھر) تو یہ اسے جدید انداز میں تبدیل کر دیں گے۔

یورنس برج اسد میں

''عامرانا جذبات غالب ہوتے ہیں۔ انسان طاقت کے گھمنڈ میں مبتلا نظر آتا ہے جس کا وہ اظہار بھی کرتا ہے، اگر خاص کر زائچہ میں دیگر سیارے بھی اکثریت سے آتشی بروج (حمل، اسد، قوس) میں موجود

ہوں تو ہر بات میں ضدی پن کا مظاہرہ نظر آتا ہے۔ ضرورت سے زیادہ ہی اچھا بننے کی کوشش کرتے ہیں اور بلاوجہ جوش کا مظاہرہ کرتے نظر آتے ہیں، چاہتے ہیں کہ کام فوراً ہو جائے۔ خود اعتمادی بہت ہوتی ہے (اگر مجموعی طور پر شخصیت متناسب ہو) تو لیڈر شپ کی خصوصیات بھی اچھی ہوتی ہیں۔ فنونِ لطیفہ اور کریٹیو آرٹس (Creative-Arts) کے شائق لوگوں کو مناسب مشورے دے سکتے ہیں۔ (مدد بھی کر سکتے ہیں)۔" (۷۳)

یورنس برج سنبلہ میں

اگر زائچہ میں دیگر کواکب ٹینشن کا سبب پیدا کر رہے ہیں تو اس برج میں یورنس اس کو انتہائی درجہ پر پہنچا دے گا۔ ساتھ ہی ساتھ "قوت متخیلہ اچھی ہوتی ہے (بالخصوص اگر زائچہ میں تخلیقی صلاحیتوں کی نشاندہی نظر آتی ہو یا سائنسی استبداد نظر آتی ہو) ان کے فطری مزاج و انداز کو قطعی دبنا نہیں چاہیے۔ (وگرنہ خوبیاں متاثر ہوں گی) البتہ ذہنی کیفیت جو کہ خبطی یا مراقی پن کی طرف مائل ہو سکتی ہے، اس کا لازمی طور پر خیال رکھنا چاہیے۔ (صحت اور خوراک دونوں کے ذریعے) مزاج میں شدت سے چڑچڑے پن کو بھی، میانہ درجہ پر رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان کی بہت اچھی خاصیت یہ ہوتی ہے ہر قسم کے مسئلہ کی تفصیلات پر بڑی باریک بینی سے کام کرتے ہیں۔" (۷۴) ان میں اعصابی دباؤ کی بناء پر طویل کلامی (بات لمبی کرنا) کی عادت پیدا ہو جاتی ہے، جو شاید ان کے اعصابی دباؤ کو کم کرتی ہے۔ ایسی حالت میں ان حضرات کو ایسی ورزشیں کہ جن سے اعصاب پُرسکون حالت میں لائے جا سکتے ہیں ضرور کرنا چاہیے۔

یورنس برج میزان میں

مسلسل دوسرے لوگوں سے رابطہ کرنے کی ضرورت رہتی ہے۔ یورنس کی صفت شخصی آزادی اور خودمختاری کو پسند کرتی ہے۔ میزان اس عادت سے موافقت رکھتا ہے۔ چنانچہ اس بناء پر ذاتی تعلقات قدرے متاثر ہو سکتے ہیں۔ اگر زائچہ میں یورنس کی حالت کمزور ہے تو اس کے امکانات مزید بڑھ سکتے ہیں۔

یورنس کا فطری انداز اور میزان کا چارم دونوں مل کر شخصیت میں کشش پیدا کرتے ہیں۔ چنانچہ ایسے فرد میں خود کو لوگوں میں مقبول کرانے کا کوئی بھی ذریعہ، بن سکتا ہے۔ یورنس اس برج کے حوالے سے سچی دوستی

کا جذبہ (جس میں کہ ہر طرح کی مدد کرنا بھی شامل ہے) پیدا کرتا ہے جو کہ بہت قابلِ قدر بات ہے۔ اگر کسی وقت جذبات کی شدت پیدا ہونے لگے تو یورنس اس کمزوری کو دور کرنے میں مددگار بنتا ہے۔ (یہ لوگ اپنی خامی کو جلد دور کر لیتے ہیں)۔

یورنس برج عقرب میں

''اگر یورنس کمزور ہے تو جذباتی گھٹن کا شکار ہوتے ہیں جس کی بناء پر اعصابی دباؤ بہت بڑھ جاتا ہے۔ اگر زائچہ کے دیگر کواکب خاکی بروج (ثور، سنبلہ، جدی) میں کثرت سے ہوں تو خود بھی انتہائی ڈسپلن پر عمل پیرا ہوتے ہیں اور دوسروں کو بھی مجبور کرتے ہیں۔ مزاج میں ضدی پن کا عنصر لازمی ہوتا ہے۔ لیکن ساتھ ہی شدید ناگزیر حالات کے خلاف نبرد آزما ہونے کی صلاحیت بھی کوٹ کوٹ کر بھری ہوتی ہے۔ مقصدیت کی فہم اعلیٰ درجہ کی اور نمایاں ہوتی ہے۔ ایسی صورتِ حال میں انہیں اپنی زندگی کا رُخ یکسر تبدیل کرنا پڑے یا حالات کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہو تو ایسا کر گذرتے ہیں۔ اگر جادوئی علوم سے ذرّہ برابر بھی دلچسپی ہو تو نہایت احتیاط برتنا چاہیے (اس کے نقصانات تباہ کن ہو سکتے ہیں)۔'' (۷۵)

یورنس برج قوس میں

''قوس کے مزاج میں مُہم جوئی اور چیلنج قبول کرنا پایا جاتا ہے۔ چنانچہ یورنس یہاں بڑی گرمجوشی اور ولولہ کا مظاہرہ کرتا ہے۔ بالخصوص نئے خیالات و تصوّرات اور آئیڈیاز کے معاملے میں تو یہ نچلے بیٹھ ہی نہیں سکتے۔ ان کو سفر اور علم کا حصول بہت پسند ہوتا ہے۔ انسان دوستی، سادگی پسندی اور ذہانت (انٹل ایکچوئل) مل کر ان کی شخصیت میں نکھار پیدا کرتی ہے۔ نیز حصولِ علم کا اعلیٰ ذوق عطاء کرتی ہے۔

اگر زائچہ میں آتشی بروج (حمل، اسد، قوس) میں کواکب موجود ہوں تو یورنس کی طاقت بہت اچھا کام کرتی ہے ایسے افراد کامیابیاں حاصل کرتے ہیں، اگر یورنس کمزور بھی ہو تو دماغ میں ایک خاص انداز کی ٹینشن پیدا کرتا ہے جس کی وجہ سے مخصوص طرز کی انرجی پیدا ہوتی ہے، جو کہ ان کی صلاحیتوں کو اُجاگر کرتی ہے۔ نیز نہایت بلند درجہ کی مذہبی سوچ و افکار اور رُوحانیت بھی پیدا کرنے کا سبب بنتی ہے۔'' (۷۶)

یورنس برج جدی میں

''یورنس برج جدی میں ہونے سے مزاج پُرسکون معقولیت پسندی، ہوش مندی کے ساتھ زندگی کے معاملات کے بارے میں سوچنا اور سنجیدہ روّیہ اپنانا سکھاتا ہے۔ ذہن سائنسی اور حسابی علوم کی طرف مائل ہوتا ہے اور اگر فنونِ لطیفہ سے لگاؤ اور سمجھ کا اندازہ زائچہ کے دیگر مقامات سے ہوتا ہو تو موسیقی کا شوق اور لگاؤ ہونا لازمی ہے۔ ذہن میں روایتی اور جدید طرزِ فکر کے مابین رسہ کشی جاری رہتی ہے۔ مزاج کی اس کیفیت کا اندازہ زائچہ میں سیارہ یورنس کے نظرات دیگر کواکب سے دیکھ کر بہ آسانی لگایا جاسکتا ہے (دیکھیے باب، سیاروں کے نظرات) ان کے اندازِ فکر اور مزاج کی پوری تصویر اُبھر کر سامنے آجائے گی۔ یورنس برج جدی میں مزاج کو ٹھنڈا اور پُرسکون رکھتا ہے۔ جب کہ اندرونی طور پر شدت کے ساتھ آزادی کی خواہش پائی جاتی ہے۔ ان میں اُونچا مقام حاصل کرنے کی نہ صرف خواہش ہوتی ہے بلکہ اہلیت بھی ہوتی ہے۔'' (۷۷)

یورنس برج دلو میں

یورنس برج دلو کا مالک ہے لہٰذا دونوں میں مکمل ہم آہنگی پائی جاتی ہے چنانچہ برج دلو اور سیارہ یورنس کی خصوصیات قوت سے اُبھر کر سامنے آئیں گی مجموعی طور پر نرم دلی، مہربانی، انسان دوستی، کردار میں نمایاں ہوں گی اگر دیگر سیارے بھی بادی بروج (جوزا، میزان، دلو) میں کثرت سے ہیں تو اثر بہت نمایاں ہوگا طبیعت میں ضدی پن اور مزاج میں اچانک اُتار چڑھاؤ بھی ہوسکتا ہے۔ ان کے مزاج کے فطری انداز اور سائنسی علوم میں دلچسپی کی پذیرائی کرنا ضروری ہے تاکہ ان کی شخصیت نکھرے اور خاص اور نمایاں قسم کی روش اختیار کرسکے۔ جو ان کی کامیابی کا سبب بن سکے۔

یورنس برج حوت میں

حیران کن انداز کی زندگی، اعلیٰ ترین قدروں کے دلدادہ نیز ظاہرہ شخصیت متاثر کن۔ اگر منقلب بروج (حمل، سرطان، میزان، جدی) میں کواکب کی تعداد زیادہ ہو تو مزاج میں روایتی طرز کے مذہبی اندازِ فکر سے اختلاف ہوگا۔ ان کی بات میں خاصا وزن ہوگا، جس کی مثبت انداز سے صحیح سمت میں راہ نمائی کرنا

چاہیے۔ وگرنہ کسی بھی قسم کی منفی سوچ، شدت اختیار کرسکتی ہے جس کی بناء پر اعصابی تناؤ اور ٹینشن کی صورت پیدا ہوسکتی ہے، لیکن اگر زائچہ میں مجموعی طور پر ایسی کوئی بات موجود نہ ہو اور زائچہ قوی ہو تو ایک مضبوط لیڈرشپ جس میں کہ رُوحانیت کی طاقت بھی شامل ہو، پشت پناہی کرتی ہے، موجود ہوگی۔ ایسی صورتِ حال میں ان افراد کو چاہیے کہ کمزوروں کی مدد کریں اور ان کی پریشانیوں کا مداوا کریں۔ جس سے انہیں تسکین حاصل ہوگی۔

سیارہ نیپچون زائچہ کے مختلف گھروں میں

زائچہ کے جس گھر میں نیپچون ہوگا۔ شخصیت پر اس گھر کا اثر وجدانی صلاحیتوں کو اُجاگر کرنے کا سبب ہوگا۔ نیز اس گھر کی مناسبت سے دھوکہ دہی ہونے کا امکان بھی ہوگا۔

نیپچون پہلے گھر میں

شخصیت میں کمزوری اور لاپرواہی پیدا کرتا ہے خاص کر درجہ طالع سے 8 درجہ کم یا 8 درجہ زائد فاصلہ کے مابین اس کے اثرات شدید ہوتے ہیں۔ اگر نیپچون برج سرطان، میزان یا عقرب میں ہو تو شخصیت میں کنفیوزن (غلط فہمی) اور بھٹکنے کے شدید امکانات پائے جاتے ہیں۔ اگر نیپچون برج قوس میں ہو تو شخصیت دیکھنے میں دلکش اور دنیاداری سے الگ تھلگ نظر آتی ہے۔ دوسروں سے مدد کے طالب بھی ہوتے ہیں۔ موسیقی کا ذوق بھی ہوتا ہے۔

نیپچون دوسرے گھر میں

مالی اُمور میں غیر یقینی کیفیت نیز پیسے کو خرچ کرنے میں لاپرواہی۔ پیسہ کمانے کی صلاحیت (ذریعہ آمدن عام ڈگر سے ہٹ کر بھی ہو سکتا ہے)۔

نیپچون تیسرے گھر میں

وجدانی اور تصوّراتی شخصیت ہوتی ہے۔ ایسے افراد بھٹک سکتے ہیں، چنانچہ انہیں شعوری طور پر توجہ مرکوز کرنے اور عمل پیرا ہونے کی ضرورت ہوتی ہے ورنہ دوسرے انہیں استعمال کر جائیں گے۔

نیپچون چوتھے گھر میں

تخیلات و تصوّرات یا اپنے معاملات میں اُلجھے ہوئے والدین نیز شادی کے بعد شریکِ حیات بھی اسی طرزِ فکر کو اپناتے ہیں۔ (عملی زندگی سے دور) ایسے افراد کے تصورات گھریلو زندگی کے بارے میں بہترین ہوتے ہیں، اگر نیپچون کمزور ہو تو گھریلو آرام اور معاملات میں پیچیدگیاں نیز والدین اور فیملی کے دیگر افراد کے

ساتھ غلط فہمیاں پیدا ہوں گی۔

نیپچون پانچویں گھر میں

تفریح اور دلچسپی کے مواقع با آسانی میسّر ہوں، قریبی دوستوں اور رشتہ داروں کے ساتھ قریبی تعلق قائم ہوں۔ آرٹسٹک اور کریٹیو صلاحیت موجود ہوتی ہے لیکن اس بات کا فیصلہ کرنا مشکل نظر آتا ہے کہ کس طرح کا کام کیا جائے۔

نیپچون چھٹے گھر میں

دفتری معاملات کی سیاست میں یا معمولی معمولی کاموں کے دوران اُلجھنے کا امکان۔ اگر نیپچون کمزور ہو تو ارتکاز توجہ کی کمی، کاموں میں سستی پائی جاتی ہے۔ تمام اقسام کی ادویات (کیمیائی) خواہ ڈاکٹر نے تجویز کی ہوں انتہائی احتیاط سے استعمال کرنی چاہیے وگرنہ نقصان پہنچا سکتی ہیں۔ فوڈ پوائزننگ کا امکان قوی ہوتا ہے۔ ان افراد کے لیے لازم ہے کہ خوراک (Food) اور دواؤں کا استعمال اور انتخاب احتیاط سے کریں۔

نیپچون ساتویں گھر میں

مذہبی یا آرٹسٹک مزاج کہ ساتھی کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسے افراد، آئیڈیلزم کے پیچھے بھاگتے ہیں اور قربانی بھی دیتے ہیں۔ لیکن یاد رکھیے جس آئیڈیلزم کا حقیقت سے ٹکراؤ ہو (نقصان دہ ہو) وہ بے وقوفی کہلاتی ہے۔ جو ان کے تعلقات کو (رشتوں) پریشان کن بنا سکتی ہے۔ احتیاط کرنا چاہیے۔ شادی کے معاملات میں دھوکہ دہی ہونے کا امکان پایا جاتا ہے۔

نیپچون آٹھویں گھر میں

کاروباری شراکت میں نقصان اور دھوکے کا خطرہ رہتا ہے۔ روپیہ پیسے کے بارے میں غلط فہمیاں پیدا ہونے کا امکان پایا جاتا ہے۔ تصوّراتی اور وجدانی قوتیں خاصی اچھی ہوتی ہیں۔ جنسی بے راہ روی کا امکان بھی پایا جاتا ہے۔

نیپچون نویں گھر میں

اگر زائچہ اچھا ہو تو نیپچون اس گھر میں فلسفیانہ، اندازِ فکر، تخلیقی اور مذہبی معاملات میں بہت معاونت کرتا ہے بصورتِ دیگر ان لوگوں کو صحیح سمت میں کام کرنے کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔ (کسی بزرگ کی ضرورت ہوتی ہے) تجربہ اور عمر گذرنے کے ساتھ یہ خود بھی اچھے معلّم ثابت ہوتے ہیں۔

نیپچون دسویں گھر میں

اصل مقصد کے حصول کے لیے زندگی میں کئی بار تبدیلیاں آتی ہیں۔ اگر نیپچون کمزور نہیں ہے تو اعلیٰ تصوّرات و خیالات عزت افزائی کا سبب بنتے ہیں۔ اور اگر چہ نیپچون کمزور ہو تو مستقبل کے اہم مقاصد کے حصول میں ناکامیوں کا سامنا ہوتا ہے۔ جس کے لیے مادّی سطح پر جواب ملنا ناممکن ہوگا۔ (انہیں نفسیاتی یا رُوحانی علاج کی ضرورت ہوتی ہے)۔

نیپچون گیارھویں گھر میں

اندازِ فکر آئیڈیالسٹک ہوتی ہے۔ انسان ایسے مقاصد پر کام کرنا پسند کرتا ہے کہ جن سے وہ متاثر ہو۔ دوستوں، احبابوں اور اپنے ذاتی تصوّرات و خیالات جن پر عمل پیرا ہونا چاہتا ہے، کا تجزیہ کرنا از حد ضروری ہے۔ کسی رُوحانی گروپ یا حلقہ میں شمولیت فائدہ مند ثابت ہو سکتی ہے۔

نیپچون بارھویں گھر میں

نیپچون کے اثرات شخصیت کو گہرائی تک متاثر کرتے ہیں۔ اگر نیپچون کمزور ہے تو موروثی اثرات پریشانی کا سبب بنتے ہیں۔ تخلیقی کام میں دلچسپی رکھنے والوں کے لیے نیپچون کا یہ مقام بہترین نتائج کا حامل ہوتا ہے، ان کی فطرت میں یہ بات شامل ہوتی ہے کہ پیچھے رہ کر کام کرتے ہیں، دھوکہ بھی دے سکتے ہیں (خود کو نمایاں کیے بغیر ضرورت مندوں کی مدد کرتے ہیں اور ان کا خیال رکھتے ہیں) وجدان اور رُوحانیت بھی ہوتی ہے۔'' اگر نیپچون کمزور ہے تو نفسیاتی مریض بن سکتے ہیں۔ رُوحانی بیماریوں میں بھی مبتلا ہو سکتے ہیں لاشعوری دباؤ کا شکار ہو سکتے ہیں (ایسی صورت میں نفسیاتی علاج کے ہمراہ رُوحانی علاج کی بھی ضرورت ہو سکتی ہے)۔

سیارہ نیپچون مختلف بروج میں

نیپچون برج حمل میں

''تصوّرات و خیالات کا اظہار شدت جذبات کے ساتھ کرتے ہیں۔ (اسے کنٹرول کرنے کی ضرورت ہوتی ہے) وجدانی صلاحیتیں خاصی بیدار ہوتی ہیں جنہیں رُوحانی فوائد کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔'' (۷۸) کسی وقت خود کو تنہا، پژمردہ اور کمزور محسوس کرتے ہیں اور کبھی شدت کے ساتھ، بھرپور قوت کا مظاہرہ کرتے نظر آتے ہیں۔

نیپچون برج ثور میں

''عیش و آرام پسندی، فنونِ لطیفہ کا شوق اور قدرتی ماحول کے دلدادہ ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے ہاتھ میں ''شِفا'' ہوتی ہے۔ لیکن قدرے کاہلی بھی ہوتی ہے اور عملی صلاحیتوں کا فقدان پایا جاتا ہے۔'' (۷۹) کمانے کا ڈھنگ بھی نہیں آتا یا پھر پیسہ ضائع کرتے ہیں۔

نیپچون برج جوزا میں

''ذہن میں چلبلا پن، چالاکی اور پیچیدگی ہوتی ہے۔ خیالات و تصوّرات نہایت قوی ہوتے ہیں ادبی ذوق ہوتا ہے (سطحی انداز کا)۔ مزاج میں غیر حقیقت پسندی اور فریب کاری ہوسکتی ہے لطیف مضامین مثلاً: ادب، شاعری، موسیقی، وغیرہ کا ذوق ہوسکتا ہے۔'' (۸۰)

نیپچون برج سرطان میں

حقیقت سے فرار اور خوابوں کی دنیا میں رہنا پسند کرتے ہیں ماضی کی یادوں میں گم رہتے ہیں۔ کسی بھی کام کو اگر جلد از جلد کرنا ہو تو ان کے لیے یہ بات ناممکن ہوتی ہے انتہائی لاپرواہ ہوتے ہیں۔

نیپچون برج اسد میں

شاہ خرچ، رومان پسند ہوتے ہیں اور آرٹ کے دلدادہ ہوتے ہیں، بچوں سے پیار کرتے ہیں۔ ایسا

کام کرگزرتے ہیں کہ جس سے خوشی اور شہرت ہو یا نام اُونچا ہو جائے۔ اکثر کامیاب بھی ہو جاتے ہیں، لیکن اگر نیپچون کمزور ہے تو معاملات کی گہرائی میں نہیں جاتے اور اسی بناء پر ناکامی یا تضاد کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

نیپچون برج سنبلہ میں

مزاج میں تفصیلات میں پڑنے سے ہچکچاہٹ ہوتی ہے۔ البتہ دوسروں سے سوالات کر سکتے ہیں۔ جس کا مقصد معلومات میں اضافہ کرنا نہیں بلکہ دوسروں کو تنگ کرنا ہوتا ہے۔ چنانچہ ہر غلط چیز کے بارے میں زیادہ جاننا چاہتے ہیں۔ اُلٹے سیدھے کام کر کے زیادہ خوش ہوتے ہیں۔ اپنی صحت کی بڑی فکر ہوتی ہے۔

نیپچون برج میزان میں

''آئیڈیالسٹک ہوتے ہیں، مزاج میں شفقت ہوتی ہے، آرٹ اور موسیقی کے دلدادہ ہوتے ہیں لیکن رومانوی تعلقات ان کے لیے پُراسراریت لیے ہوتے ہیں۔ ان کو انسانی فطرت اور مزاج کے تبدیل ہونے کا تجربہ ہوسکتا ہے۔ اپنوں سے یا جن پر بھروسہ ہوتا ہے ان ہی سے دھوکہ کھاتے ہیں۔'' (۸۱)

نیپچون برج عقرب میں

''نیپچون کی قوتیں عجیب طرح سے کام کرتی ہیں، جادوئی قوتوں کے چکر میں پڑ جاتے ہیں، پُراسرار اور غیر مانوس قوتیں ان پر اثر انداز ہوتی ہیں اور اس کی خواہشات کے ساتھ باہم مل کر کام کرتی ہیں، خاصے جذباتی ہوتے ہیں اور انہیں اپنے جذبات پر کنٹرول نہیں ہوتا، روپیہ پیسہ مختلف ذرائع سے حاصل ہوتا ہے، آرام طلبی اور جنسی بے راہ روی کا شکار ہو سکتے ہیں۔'' (۸۲)

نیپچون برج قوس میں

انسانیت، فلسفہ، مذہب یہ تمام سوالات ان افراد کے ذہن میں گردش کرتے رہتے ہیں۔ ان موضوعات پر بات چیت کرنا ان کے لیے نہایت آسان ہوتا ہے لیکن ان مسائل کو حل کرنا مشکل ہوتا ہے۔ انہیں اپنی شخصی آزادی کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔ قانونی معاملات میں سمجھداری سے کام لینے کی ضرورت ہوتی ہے وگرنہ غلط مشورے سے شدید نقصان ہو سکتا ہے۔ مزاج فلسفیانہ، شاعرانا ہوتا ہے اور فنونِ لطیفہ نیز

مذہب سے بھی لگاؤ ہوتا ہے۔

نیپچون برج جدی میں

انہیں تاریخی عوامل اور اس کے بعد حسرت ناک یادوں میں گم رہنے، نیز ماضی کی اعلیٰ اقدار میں کھوئے رہنے اور ان کے بارے میں جاننے کا شوق ہوتا ہے (ماضی کے تصوّرات، خیالات و افکار میں گم رہتے ہیں)۔ یہ لوگ مذہبی اُصولوں پر چلنے میں مطمئن رہتے ہیں (تبدیلی کے خواہاں نہیں ہوتے) لیکن کسی اعلیٰ مقام کے حصول کے لیے مقابلہ بھی خوب کر سکتے ہیں۔

نیپچون برج دلو میں

اچھائی اور خوبی کے متلاشی ہوتے ہیں۔ ان کے مزاج میں عوامی فلاح و بہبود کے لیے کام کرنا اور اجتماعی نوعیت کے کاموں میں شرکت کرنا خواہ وہ کسی سطح کے ہوں، دلچسپی کا سبب ہوتا ہے۔ دراصل یہ اس طرح کے کاموں میں مصروف رہ کر خوش بھی ہوتے ہیں اور وقت بھی گذارتے ہیں۔

نیپچون برج حوت میں

برج حوت کی تمام خوبیاں شدت سے اُجاگر ہوتی ہیں یہ لوگ سائیکک ہو سکتے ہیں (نفسیاتی مریض) وسیع القلب، ہر بات کو اچھی طرح سمجھنے کی صلاحیت، اپنے ماحول سے جڑے ہوئے، کچھ پُر اسرار، قدرے بے ڈھب سے مزاج کے، کاہل الوجود، خود کو نقصان پہنچانے والے، ہر وقت خیالات میں کھوئے ہوئے جیسے کوئی جادو کر گیا ہو، تفریح اور فلم کے شائق اور شاید کہ کسی بھی قسم کے اچھے یا بُرے معاملے میں گرفتار ہو جانے کی رغبت پائی جا سکتی ہے۔ (جو نقصان دہ بھی ہو سکتی ہے)۔

سیارہ پلوٹو زائچے کے مختلف گھروں میں

پلوٹو پہلے گھر میں

''پلوٹو پہلے گھر میں ہونے سے مزاج میں شدت، شخصیت میں مقناطیسیت لیکن جسمانی یا ذہنی مسائل پیدا کرتا ہے۔'' (۸۳) بالخصوص اگر سیارہ زحل بھی اس کے ہمراہ ''قران'' میں ہو (صفر تا آٹھ درجے کے فاصلے تک)۔ درجہ طالع یا مالک برج طالع کے ہمراہ ہو تو عموماً یہ لوگ ضدی اور حکم چلانے کا جذبہ رکھتے ہیں۔

پلوٹو دوسرے گھر میں

بڑے کاروبار کی صلاحیت ہوتی ہے لیکن خاصی جدوجہد کرنا پڑتی ہے ان کی کمائی سے دوسرے بھی فائدہ اُٹھاتے ہیں۔ ''کاروباری اُتار چڑھاؤ کا دھڑکا رہتا ہے۔ (فائدہ ہو تو آسمان پر نقصان ہو تو فاقے کراتا ہے) روپیہ پیسے کے بل پر دوسروں پر حکم چلاتے ہیں۔'' (۸۴)

پلوٹو تیسرے گھر میں

''ذہنی استبداد اچھی ہوتی ہے، حقیقت پسند ہوتے ہیں اور مسائل حل کرنے کا جذبہ ہوتا ہے۔ نفسیاتی دباؤ کو کم کرنے کے لیے لوگوں سے صلاح مشورہ کی ضرورت ہوتی ہے (خاص کر نفسیاتی معالج سے) انہیں اپنی پرائیویسی کا بہت خیال رہتا ہے۔'' (۸۵)

پلوٹو چوتھے گھر میں

''گھریلو معاملات میں دلچسپی کے باعث جذبات واحساسات میں تناؤ، ماحول کو بگاڑنے کا سبب بن سکتے ہیں۔ گھریلو معاملات میں اچانک بڑی تبدیلی ہو جانے کا شدت سے امکان ہوتا ہے۔'' (۸۶)

پلوٹو پانچویں گھر میں

عاشق مزاجی، کئی عشقیہ تعلقات نیز انہی خیالات میں گم رہنا۔ بعض وقت بچوں سے تعلقات میں اُلجھاؤ۔ شرط لگانے یا جوا کھیلنے کی عادت جو بڑے نقصان کا سبب بن سکتی ہے۔

پلوٹو چھٹے گھر میں

''کام کو انتہائی توجہ سے کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ حاضمہ کی تکلیف صحت کو متاثر کر سکتی ہے، جس کا اصل سبب کام کی زیادتی ہوتی ہے۔ خود کو منوانے کی خواہش کام کے ذریعے ممکن ہے۔ ہاتھ میں شفاء ہوتی ہے۔'' (۸۷)

پلوٹو ساتویں گھر میں

''اگر نظرات اچھے ہیں تو کاروباری شراکت کے لیے بہترین صلاحیت لیکن شراکت دار سے مشکلات کا سامنا بھی کرنا پڑے گا۔ اگر ساتواں گھر برج اسد ہو تو، مزاج میں عامرانا پن کی شدت پائی جائے گی۔ جذباتی انداز کے تعلقات کی بناء پر اعصابی تناؤ کے ساتھ شادی جنگ کا میدان بن جاتی ہے۔ انہیں ایک ایسے مضبوط ساتھی کی ضرورت ہوتی ہے جو انہیں اُبھارنے میں ان کا مددگار ہو۔ لیکن اسے برداشت کرنا ان کے لیے بہت مشکل ہوتا ہے۔'' (۸۸)

پلوٹو آٹھویں گھر میں

''ذہن تجزیاتی ہوتا ہے اور نہایت لوجیکل (ٹھوس اور عملی انداز) میں سوچتا ہے۔ قوت ادراک اور وجدان نمایاں ہوتی ہے۔ نیز پوشیدہ علوم میں دلچسپی ہوتی ہے اور ان کے ذریعے بہت کچھ سیکھتے ہیں مزاج میں گہری سنجیدگی پائی جاتی ہے اگر دیگر سیارے مناسب صورتِ حال پیدا کرنے کا سبب ہیں تو لازماً زندگی میں کسی بہت اہم مسئلہ سے دوچار ہونا پڑے گا جس کا تعلق، سیکس (Sex) روپیہ پیسے یا حادثہ بھی ہو سکتا ہے۔'' (۸۹)

پلوٹو نویں گھر میں

''اعصابی تناؤ کا شکار ہو سکتے ہیں۔ مزاج بہت شدت پسند ہوتا ہے۔ فلسفہ، مذہب اور ادب یا کسی بڑے سسٹم کے بارے میں معلومات دلچسپی کا سبب ہو سکتی ہیں اور اس سے تقویت ملتی ہے۔ تعلیم یا تعلقات کی بناء پر غیر ممالک میں یا ان کے کلچر سے واسطہ پڑ سکتا ہے اور اس کے گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ شخصیت قدرے منفرد انداز کی ہوتی ہے۔'' (۹۰)

پلوٹو دسویں گھر میں

ایک بھرپور قوت (Dynamic Force) جس کو اگر اپنے مستقبل یا کسی اہم مقصد کے لیے استعمال کیا جائے، تو یہ نہایت مددگار ثابت ہوگی لیکن شاید قدرے بے رحمی کے ساتھ۔ (ذہن انقلابی قسم کا ہوسکتا ہے) کسی نہ کسی طور سے سیاسی معاملات سے تعلق کا قوی امکان پایا جاتا ہے۔

پلوٹو گیارھویں گھر میں

حلقہ احباب انہیں فٹ رکھتا ہے (Energetic) ان کی نفسیاتی کیفیت کی بناء پر احباب مسائل اور مشکلات کا سبب بنتے ہیں لیکن ساتھ ہی ان کے مستقبل اور خواہشات کو ایک مخصوص شکل میں ڈھالنے اور ان کی طرزِ زندگی کو یکسر بدل دینے کا سبب بھی بنتے ہیں۔

پلوٹو بارھویں گھر میں

اپنے تجربات کو دوسروں سے بتانے میں شرم محسوس کرتے ہیں۔ بظاہر لاپرواہ مگر اندرونی طور پر خاص آدمی اور رازدارانہ زندگی کے ہمراہ، یہ ان کی نفسیات ہوتی ہے ان میں خاصی رُوحانیت بھی ہوتی ہے۔

سیارہ پلوٹو مختلف بروج میں

سیارہ پلوٹو کی خاصیت کو اگر ایک جملے میں سمجھنا چاہیں تو وہ جملہ یہ ہوگا کہ سیارہ پلوٹو بنیادی قدروں سے روشناس ہو کر راہ عمل اختیار کرنے کا طریقۂ کار وضع کرتا ہے۔

پلوٹو برج حمل میں

یہ لوگ حقیقی اور انفرادی شخصیت کی کرید کرنے والے ہوتے ہیں۔ اس کے لیے ان کا عمل سخت اور بے باکانہ ہوتا ہے۔ اگر خود اپنے نفس کی حقیقت اور سچائی کو پختہ انداز میں ظاہر کریں گے تو دوسروں کے لیے مثال بن جائیں گے۔

پلوٹو برج ثور میں

زہد وتقویٰ یا روحانی اقدار کی بنیاد پر مال ومتاع سے دست بردار ہونے کا رجحان پیدا کرتا ہے، یا خود اپنا دائرۂ کار وسیع کرنے اور کسی معاشرتی یا سیاسی وابستگی کے باعث روحانیت اور زہد وتقویٰ کے غلط استعمال کا رجحان پیدا کرتا ہے۔

پلوٹو برج جوزا میں

ذہنی بے چینی ہوتی ہے اور شدت سے ایک ماحول سے دوسرے ماحول میں جانے کی عادت ہوتی ہے (سر پر دُھن سوار ہوتی ہے) گویا مسلسل حرکت پذیر رہنا چاہتے ہیں۔ یا ایسا کام کہ جس میں یا تو خانہ بدوشی کی سی حالت میں ہوں یا سفر کی حالت ہو۔ ذہن عوامی انداز سے سوچتا ہے۔ لیکن کردار بہت اعلیٰ ہوتا ہے۔

''قدرتی ماحول اور طرزِ فکر سے متعلق بنیادی طرز عمل کا اظہار کرتا ہے۔ رشتہ داروں سے علیحدگی لاتا ہے۔ ظاہری شخصیت کو پارہ پارہ کرتا ہے۔ جدید خیالات ونظریات میں غیر مصالحت پسندانہ رویہ لاتا ہے۔''(۹۱)

پلوٹو برج سرطان میں

گھر کو مرکزیت دیتے ہیں، حفاظت کا احساس ہوتا ہے، جذبات کے اظہار میں شدت ہوتی ہے۔ اگر نفسیات کی سمجھ ہو تو سیارہ پلوٹو برج سرطان میں ایسے افراد میں خوبیاں بیدار کرتا ہے۔ چنانچہ ان میں صلاحیت پائی جاتی ہے کہ کسی بھی مسئلہ کی اصل وجہ معلوم کر لیں خواہ جذباتی وجوہات ہوں یا ذہنی بے ضابطگی۔ (اگر اتفاقاً پلوٹو، شمس و قمر یا طالع کے مالک کے ہمراہ ہو تو) ایسے افراد، از خود اپنی نفسیاتی اُلجھنوں کو حل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں نیز رفتہ رفتہ تجربہ کار ہو جاتے ہیں اور دوسروں کی مدد بھی کر سکتے ہیں، اور یہ اس قدر مہارت سے کرتے ہیں کہ جیسے خود کوئی بہت قابل ڈاکٹر ہوں۔ کبھی کبھار بحث و تکرار اور حسد کا جذبہ بھی پایا جاتا ہے۔ جو نقصان کا سبب بن سکتا ہے۔ خاص طور سے جب برج ثور یا عقرب میں کچھ سیارے ہوں یا طالع برج میں ہوں۔ چنانچہ بحث و تکرار اور ایسے معاملات سے انہیں احتیاط برتنی چاہیے۔ اعصابی دباؤ کا شکار ہو سکتے ہیں نیز جو اچھا لگا اس سے چپک جانے کا روگ اور ساتھ ہی پلوٹو کی مزاجی شدت ان کا خاصا ہوتی ہیں۔ (جنونی کیفیت بھی پیدا ہو سکتی ہے)۔ ''پلوٹو اس برج میں بے خوفی اور مستقل مزاجی پیدا کرتا ہے، اپنی زندگی کے استحکام کے لیے ایسی بنیاد رکھنے کی خواہش پیدا کرتا ہے جسے کوئی متزلزل نہ کر سکے۔'' (۹۲)

پلوٹو برج اسد میں

بے آرامی اور حکم چلانے کی عادت لازمی ہوگی۔ کاروباری صلاحیت اچھی ہوتی ہے۔ اگر شمس یا قمر، طالع کے مالک کے ہمراہ ہوگا تو شخصیت میں بے باکی اور چہرے پر دلکشی پائی جائے گی۔ اگر پلوٹو زائچہ کے دسویں گھر میں برج اسد میں ہوگا تو یقینی طور پر کسی بڑی کاروباری حیثیت یا اس سے ملتی جلتی کیفیت کا حامل ہوگا اور اگر پلوٹو میں کمزوری ہے تو خوبیاں خامیوں میں تبدیل ہو جائیں گی۔ نیز ایسا انسان جنسی بے راہ روی کا شکار ہوگا اور زندگی کی رنگینیوں میں وقت گزارنے کی بناء پر مزاج میں چڑچڑا پن بھی پایا جائے گا۔

''پلوٹو برج اسد میں نتائج سے بے پرواہ ہو کر کام کرنے کی اہلیت دیتا ہے۔ اپنے متعلق اظہار، فتح اور تخلیق کے لیے آگے بڑھنے میں مدد دیتا ہے۔ خطرات کا سامنا کرنے کے لیے تیار رکھتا ہے۔ زندگی یا موت کی

مہم کا متلاشی بناتا ہے۔ جہاد میں لوگوں کی رہنمائی کرنا، بداخلاقیوں کے خلاف جدوجہد کرنا، غلط قسم کی زہد و تقویٰ کی باتوں کو چیلنج کرنا، یہ لوگ انقلابی قسم کے ہوتے ہیں اور انقلاب میں حصہ لیتے ہیں۔" (۹۳)

پلوٹو برج سنبلہ میں

مزاج میں خاصی شدت پیدا کرتا ہے، اگر دوسرے سیارے اسے متاثر کر رہے ہوں تو نفسیاتی دباؤ پیدا ہوتا ہے۔ بالخصوص اگر قمر یا طالع برج کے مالک کے ساتھ پلوٹو کی نظر خراب ہو یا ان دونوں میں سے کوئی ایک سیارہ بھی برج سنبلہ میں پلوٹو کے ہمراہ ہو تو ایسا فرد کھل کر اپنی رائے کا اظہار نہیں کر پاتا اور شدید نفسیاتی دباؤ کا شکار ہوتا ہے۔ خود اپنے آپ کو بُرا بھلا کہتا ہے۔ اگر برج سنبلہ میں سیارہ یورنس بھی موجود ہو (پیدائش 1962-1969) تو ایسے افراد کے ساتھ غیر متوقع، اتھاہ مقصد کے حصول کو تقریباً ناممکن بنا دے گی۔

"کام اور ٹیکنالوجی کو بہتر بنانا، ملک یا قوم کی خدمت کرنا، ان صلاحیتوں کو پلوٹو درجہ کمال عطاء کرتا ہے۔ اگر پلوٹو نحس ہو تو تعصب، مذہبی جوش اور انتہائی درجہ نفس کشی پیدا کرتا ہے۔" (۹۴)

پلوٹو برج میزان میں

گھریلو زندگی میں چھوٹے چھوٹے جھگڑے، بحث و تکرار کو ہوا دیتا ہے۔ شریکِ حیات سے محبت کو ہمدردی کی طرح ظاہر کرتا ہے۔ اگرچہ کہ برج قوس میں نیپچون موجود ہو (جو سیارہ نیپچون کے لیے نہایت مناسب جگہ ہے، اس کی وجہ سے ٹینشن کم ہو جاتی ہے)۔ مجموعی طور پر پلوٹو تیزی اور میزان کی سستی مل کر، اچھا کردار یا متوازن شخصیت بناتے ہیں۔ اگر سیارہ پلوٹو، قمر، شمس یا زہرہ کے ساتھ ہو یا ان سیاروں سے منفی نظرات قائم کر رہا ہو تو جذباتی پن، جنسی مصروفیات حسد کے مادّے کو فروغ دیتی ہیں۔

"یہ لوگ تن آسان نہیں ہوتے، پُر فریب باتوں پر توجہ نہیں دیتے، حقیقت کا سامنا کرنے والے ہوتے ہیں، دوسروں سے بھی یہی توقع کرتے ہیں، بیوی ہو یا شریکِ کار، یا کسی بھی طرح کی شرکت ہو یہ سب ہی کے ساتھ احتیاط برتتے ہیں۔" (۹۵)

پلوٹو برج عقرب میں

اپنی دُھن میں مگن گویا اپنے کام سے کام رکھنے والا خواہ دوسروں کو کسی قسم کی شکایت ہی کیونکر نہ ہو کسی نہ کسی طور عام ڈگر سے ہٹ کر (جذباتی لیکن کسی خاص معاملہ میں)۔ جنسی معاملات میں دلچسپی لیکن خفیہ طور سے۔ قدرے لا پرواہ۔ اگر سیارہ پلوٹو متاثر ہے تو لاشعوری طور پر بے مقصدیت اور فرار، ذمہ داری نبھانا مشکل۔ اگر پلوٹو کے نظرات دیگر سیاروں سے ٹھیک ہوں اور زائچہ بھی اچھا ہو تو جنسی طور پر، پُرکشش، جذبات اور احساسات کا صحیح سمت میں استعمال۔ (اگر پلوٹو زائچہ کے دسویں گھر میں ہے تو مزاج میں شدت)۔ ایسے بچوں کے والدین کو ان کی پرورش میں شروع سے ہی احتیاط کرنا چاہیے وگرنہ بڑے ہو کر مسئلہ بن سکتے ہیں۔

"یہ لوگ مشترکہ اور گروہی تعلقات میں گہرے جذباتی اور مستقل مزاج ہوتے ہیں، اگر اس مزاج میں یہ ڈھل جائیں گے تو پھر نا قابل تبدیل ہوتے ہیں۔ گروہی رسوم، جدید کاروبار، پیچیدہ دستور العمل اور شہری زندگی کو یہ لوگ اپنے مقصد کے لیے استعمال کرتے ہیں اور پھر گروہ کے مالک بن جاتے ہیں یا قوم کے لیڈر بن جاتے ہیں۔" (۹۶)

پلوٹو برج قوس میں

برج قوس کی فطرت آزادی، بے فکری اور انسان دوستی ہے جب کہ پلوٹو حسد، خفیہ انداز اور یکسر تبدیل کر دینے کی خصوصیات کا حامل ہے۔ چنانچہ ان دونوں کو اگر باہم یکجا کر دیا جائے تو ان کے مزاج میں، انسانیت کی فلاح کے لیے معرکہ آرائی کرنا، اپنی ذات کے سوا دوسروں کی خاموشی سے مدد کرنا، مذہبی فلسفہ کو درست طریقہ سے پرکھنا، زندگی کی تلخ حقیقتوں سے صحیح طور پر نبرد آزماء ہونے والا مزاج ہوگا۔

"مثالی انسان ہوتے ہیں، لوگوں کی رہنمائی کرنا (مادّی یا رُوحانی)۔ انسانی زندگی کے متعلق سوچ و بچار کرنا، انسانی بقاء کو سمجھنے اور ان پر عمل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔" (۹۷)

پلوٹو برج جدی میں

"سوسائٹی اور کلچر کے سطحی اور خام اُصولوں کو چیلنج کرنے والے ہوتے ہیں۔ معاشرے کے سب سے

نچلے درجہ کے طبقہ سے اظہار ہمدردی کرتے ہیں۔" (۹۸)

پلوٹو برج دلو میں

"یہ لوگ اپنی خواہشات اور خوابوں کو حقیقت میں تبدیل کرنے کے خواہاں ہوں گے اور اگر ایسا نہ ہو سکا تو وہ بغاوت کر کے حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔ یہ لوگ معاشرتی اعمال اور اصلاحی تحریکوں میں حصہ لے کر ان کی "قدر" کے متعلق تجربات لانے کا رجحان رکھنے والے ہوں گے۔" (۹۹)

پلوٹو برج حوت میں

"اپنے تجربات کے باعث کسی فیصلہ پر پہنچنے کی استعداد رکھتے ہیں۔ مستقبل کی بہتر تبدیلیوں کی بنیاد رکھنے والے ہوتے ہیں۔ پُر اسرار علوم میں دلچسپی لیتے ہیں۔ تحت الشعور کی قوتیں اعلیٰ ہوتی ہیں۔" (۱۰۰)

حواشی وحوالہ جات (باب چہارم)

(۱) سورۂ فرقان۔ آیت: ۶۱، ۶۲

(۲) سورۂ لقمان۔ آیت: ۲۹

(۳) سورۂ فاطر۔ آیت: ۱۳

(۴) سورۂ یٰس۔ آیت: ۳۸، ۴۰

(۵) سورۂ صفات۔ آیت: ۸۸۔۹۰

(۶) سورۂ ص۔ آیت: ۲۷

(۷) سورۂ صفات۔ آیت: ۵تا ۸

(۸) نزھۃ القاری شرح صحیح البخاری، محمد شریف الحق امجدی، برکاتی پبلشرز، کھارادر کراچی، جلد: اوّل، ص: ۳۹۱، ۳۹۲

(۹) نزھۃ القاری شرح صحیح البخاری، محمد شریف الحق امجدی، برکاتی پبلشرز، کھارادر کراچی، جلد: چہارم، ص: ۴۹۱

(۱۰) نزھۃ القاری شرح صحیح البخاری، محمد شریف الحق امجدی، برکاتی پبلشرز، کھارادر کراچی، جلد: پنجم، ص: ۱۳۸

(۱۱) نزھۃ القاری شرح صحیح البخاری، محمد شریف الحق امجدی، برکاتی پبلشرز، کھارادر کراچی، جلد: ششم، ص: ۸۶

(۱۲) آثار النجوم، کاش البرنی، کراچی، اوراق پبلشر، س، ن، م، جلد: دوم، صفحہ: ۹۳

(۱۳) ایضاً، صفحہ: ۹۳

(۱۴) دی نیو کمپلیٹ آسٹرولوجر، جولیا اینڈ ڈرک پارکر، کریسنٹ بکس، ۱۹۹۰ء، صفحہ: ۸۶

(۱۵) آثار النجوم، کاش البرنی، کراچی، اوراق پبلشر، س، ن، م، جلد: اوّل، صفحہ: ۱۵۳

(۱۶) آثار النجوم، کاش البرنی، کراچی، اوراق پبلشر، س، ن، م، جلد: دوم، صفحہ: ۱۵۴

(۱۷) ایضاً، صفحہ: ۵۲

(۱۸) ایضاً، صفحہ: ۶۱

(۱۹) ایضاً، صفحہ: ۴۱

(۲۰) آثار النجوم، کاش البرنی، کراچی، اوراق پبلشر، س، ن، م، جلد: اوّل، صفحہ: ۱۶۰

(۲۱) ایضاً، صفحہ: ۱۶۰

(۲۲) اینشنٹ ہندو آسٹرولوجی فار دی ماڈرن ویسٹرن آسٹرولوجر، جیمس ٹی، براہا، فلوریڈا، ہرمیٹیشین پریس، ۱۹۸۶ء، ص: ۱۷۷

(۲۳) آثار النجوم، کاش البرنی، کراچی، اوراق پبلشر، س، ن، م، جلد: اوّل، صفحہ: ۱۶۱

(۲۴) آثارالنجوم، کاش البرنی، کراچی، اوراق پبلشر، س، ن، م، جلد: دوم، صفحہ: ۳۰
(۲۵) دی ماڈرن ٹیکسٹ بک آف آسٹرولوجی، مارگریٹ ای ہون، برطانیہ، ریڈوڈ بکس، ۱۹۹۵ء، انیسواں ایڈیشن، صفحہ: ۱۵۷
(۲۶) ایضاً، صفحہ: ۱۵۷
(۲۷) ایضاً، صفحہ: ۱۵۸
(۲۸) ایضاً، صفحہ: ۱۵۸
(۲۹) ایضاً، صفحہ: ۱۵۸
(۳۰) ایضاً، صفحہ: ۱۵۹
(۳۱) اینشنٹ ہندو آسٹرولوجی فار دی ماڈرن ویسٹرن آسٹرولوجر، جیمس ٹی، براہا، فلوریڈا، حرمیٹیشین پریس، ۱۹۸۶ء، ص: ۸۵
(۳۲) ایضاً، ص: ۹۵
(۳۳) ایضاً، ص: ۱۰۶
(۳۴) ایضاً، ص: ۱۱۶
(۳۵) ایضاً، ص: ۱۲۷
(۳۶) ایضاً، ص: ۱۳۸
(۳۷) آسٹرولوجی فار ڈمیز، اے اورین، امریکہ، ڈمیز پریس، ۱۹۹۹ء، صفحہ: ۹۱
(۳۸) ایضاً، صفحہ: ۹۱
(۳۹) ایضاً، صفحہ: ۹۱، ۹۲
(۴۰) ایضاً، صفحہ: ۹۲
(۴۱) ایضاً، صفحہ: ۹۲
(۴۲) ایضاً، صفحہ: ۹۲
(۴۳) ایضاً، صفحہ: ۹۲
(۴۴) ایضاً، صفحہ: ۹۲
(۴۵) آسٹرولوجی فار آل، ایلن لیو، نیویارک، آسٹروجرز لائبریری، ۱۹۸۳ء، جلد: اوّل، ششم: ایڈیشن، صفحہ: ۲۰۱
(۴۶) دی نیو کمپلیٹ آسٹرولوجر، جولیا اینڈ ڈرک پارکر، کریسنٹ بکس، ۱۹۹۰ء، صفحہ: ۹۸
(۴۷) آسٹرولوجی فار آل، ایلن لیو، نیویارک، آسٹروجرز لائبریری، ۱۹۸۳ء، جلد: اوّل، ششم: ایڈیشن، صفحہ: ۲۰۲
(۴۸) آثارالنجوم، کاش البرنی، کراچی، اوراق پبلشر، س، ن، م، جلد: اوّل، صفحہ: ۱۷۰
(۴۹) ایضاً، صفحہ: ۱۷۰

(۵۰) آسٹرولوجی فار آل، ایلن لیو، نیویارک، آسٹروجرز لائبریری، ۱۹۸۳ء، جلد: اوّل، ششم: ایڈیشن، صفحہ:۲۰۴

(۵۱) ایضاً، صفحہ:۲۰۴

(۵۲) ایضاً، صفحہ:۲۰۵

(۵۳) ایضاً، صفحہ:۲۰۶

(۵۴) اینشنٹ ہندو آسٹرولوجی فار دی ماڈرن ویسٹرن آسٹرولوجر، جیمس ٹی، براہا، فلوریڈا، حرمیٹیشین پریس، ۱۹۸۶ء، ص:۱۹۲

(۵۵) آثار النجوم، کاش البرنی، کراچی، اوراق پبلشر، س، ن، م، جلد: اوّل، صفحہ:۱۷۱

(۵۶) پریڈکٹو آسٹرولوجی آف دی ہندوز، پنڈت گوپیش کمار اوجھا، ڈی بی تاراپوروالا سنز اینڈ کمپنی، بمبئی، تیسرا ایڈیشن، ۱۹۸۲ء، ص:۱۴۵

(۵۷) آسٹرولوجی فار ڈمیز، اے اورین، امریکہ، ڈمیز پریس، ۱۹۹۹ء، صفحہ:۲۵۱

(۵۸) ایضاً، صفحہ:۲۵۱

(۵۹) ایضاً، صفحہ:۲۵۱

(۶۰) ایضاً، صفحہ:۲۵۱

(۶۱) ایضاً، صفحہ:۲۵۲

(۶۲) ایضاً، صفحہ:۲۵۲

(۶۳) ایضاً، صفحہ:۲۵۲

(۶۴) ایضاً، صفحہ:۲۵۲

(۶۵) ایضاً، صفحہ:۲۵۲

(۶۶) ایضاً، صفحہ:۲۵۲

(۶۷) ایضاً، صفحہ:۲۵۲

(۶۸) ایضاً، صفحہ:۲۵۲

(۶۹) آسٹرولوجی فار آل، ایلن لیو، نیویارک، آسٹروجرز لائبریری، ۱۹۸۳ء، جلد: اوّل، ششم: ایڈیشن، صفحہ:۱۹۵

(۷۰) ایضاً، صفحہ:۱۹۵

(۷۱) ایضاً، صفحہ:۱۹۶

(۷۲) ایضاً، صفحہ:۱۹۶

(۷۳) ایضاً، صفحہ:۱۹۶

(۷۴) ایضاً، صفحہ:۱۹۷

(۷۵) ایضاً،صفحہ:۱۹۸

(۷۶) ایضاً،صفحہ:۱۹۸

(۷۷) ایضاً،صفحہ:۱۹۸

(۷۸) ایضاً،صفحہ:۱۹۱

(۷۹) ایضاً،صفحہ:۱۹۱

(۸۰) ایضاً،صفحہ:۱۹۲

(۸۱) ایضاً،صفحہ:۱۹۳

(۸۲) ایضاً،صفحہ:۱۹۳

(۸۳) آسٹرولوجی فارڈمیز،اےاورین،امریکہ،ڈمیز پریس،۱۹۹۹ء،صفحہ:۱۱۴

(۸۴) ایضاً،صفحہ:۱۱۴

(۸۵) ایضاً،صفحہ:۱۱۴

(۸۶) ایضاً،صفحہ:۱۱۴

(۸۷) ایضاً،صفحہ:۱۱۴

(۸۸) ایضاً،صفحہ:۱۱۴

(۸۹) ایضاً،صفحہ:۱۱۴

(۹۰) ایضاً،صفحہ:۱۱۴

(۹۱) آثارالنجوم،کاش البرنی،کراچی،اوراق پبلشر،س،ن،م،جلد:اوّل،صفحہ:۱۷۸

(۹۲) ایضاً،صفحہ:۱۷۸

(۹۳) ایضاً،صفحہ:۱۷۸

(۹۴) ایضاً،صفحہ:۱۷۸

(۹۵) ایضاً،صفحہ:۱۷۸

(۹۶) ایضاً،صفحہ:۱۷۸

(۹۷) ایضاً،صفحہ:۱۷۹

(۹۸) ایضاً،صفحہ:۱۷۹

(۹۹) ایضاً،صفحہ:۱۷۹

(۱۰۰) ایضاً،صفحہ:۱۷۹

باب پنجم

سیاروں کے نظرات

فصل اوّل

قرآن وحدیث کی روشنی میں

فصل دوم

کواکب کے نظرات

فصل سوم

نیرین (شمس وقمر) کے نظرات

فصل چہارم

تیز روکواکب کے نظرات

فصل پنجم

میانہ روکواکب (مشتری، زحل) کے نظرات

فصل ششم

سُست روکواکب کے نظرات

باب پنجم

سیاروں کے نظرات

فصل اوّل

قرآن وحدیث کی روشنی میں

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ج یُکَوِّرُ الَّیْلَ عَلَی النَّهَارِ وَیُکَوِّرُ النَّهَارَ عَلَی الَّیْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ط کُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ط اَلَا هُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ ○ (۱)

ترجمہ: ''اسی نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ (اور) وہی رات کو دن پر لپیٹتا اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو بس میں کر رکھا ہے۔ سب ایک وقت مقرر تک چلتے رہیں گے۔ دیکھو وہی غالب (اور) بخشنے والا ہے۔''

وَسَخَّرَ لَکُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مِّنْهُ ط اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ ○ (۲)

ترجمہ: ''جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اپنے (حکم) سے تمہارے کام میں لگا دیا۔ جو لوگ غور کرتے ہیں ان کے لیے اس میں (قدرتِ خدا کی) نشانیاں ہیں۔''

هٰذَا بَصَآئِرُ النَّاسِ وَهُدًی وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ ○ (۳)

ترجمہ: ''یہ (قرآن) لوگوں کے لیے دانائی کی باتیں ہیں اور جو یقین رکھتے ہیں ان کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔''

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰیo (۴)

ترجمہ: ''تارے کی قسم جب غائب ہونے لگے۔''

وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ط اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ج وَ اِنَّ الظَّنَّ لَا یُغْنِیْ مِنَ الْحَقِّ شَیْئًاo (۵)

ترجمہ: ''حالانکہ ان کو اس کی کچھ خبر نہیں وہ صرف ظن پر چلتے ہیں۔ اور ظن یقین کے مقابلے میں کچھ کام نہیں آتا۔''

وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّo (۶)

ترجمہ: ''اور ہر کام کا وقت مقرر ہے۔''

وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍo (۷)

ترجمہ: ''اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے۔''

اَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍo (۸)

ترجمہ: ''سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں۔''

كُلَّ یَوْمٍ هُوَ فِیْ شَاْنٍo (۹)

ترجمہ: ''وہ ہر روز کام میں مصروف رہتا ہے۔''

تفسیر

مطلب یہ ہے کہ جتنے تصرفات اس عالم میں ہو رہے ہیں۔ ان سب کا مصدور وہی ربّ العالمین ہے۔

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ○ وَ اِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ○ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ○ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ○ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ○ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ○ وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ○ (۱۰)

ترجمہ: ''ہمیں تاروں کی منزلوں کی قسم اور اگر تم سمجھوں تو یہ بڑی قسم ہے۔ کہ یہ بڑے رتبے کا قرآن ہے۔ (جو) کتاب محفوظ میں (لکھا ہوا ہے)۔ اس کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں۔ پروردگارِ عالم کی طرف سے اُتارا گیا ہے۔ کیا تم اس کلام سے انکار کرتے ہو؟ اور اپنا وظیفہ یہ بناتے ہو کہ (اسے) جھٹلاتے ہو۔''

اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ○ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ○ (۱۱)

ترجمہ: ''کیا تم نے نہیں دیکھا۔ کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے سات آسمان کیسے اوپر تلے بنائے ہیں، اور چاند کو ان میں (زمین کا) نور بنایا ہے اور سورج کو چراغ ٹھہرایا ہے۔''

حدیث مبارکہ: سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ الخطَّابِ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَقْبَلَ اللَّيْلُ مِنْ هٰهُنَا وَ اَدْبَرَ النَّهَارُ مِنْ هٰهُنَا وَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ فَقَدْ اَفْطَرَ الصَّائِمُ. (۱۲)

ترجمہ: حضرت عمر بن خطابؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب رات یہاں سے آگے بڑھے اور دن یہاں سے پیچھے چلا جائے اور سورج ڈوب جائے تو روزہ پورا ہو گیا۔

تشریح

غروب آفتاب کے دو معنی ہیں۔ایک حقیقی یعنی سورج کا پورا جرم اُفق کے نیچے چلا جائے۔دوسرے شرعی یعنی سورج کا پورا جرم اُفق کے اتنا نیچے چلا جائے کہ نظر نہ آئے۔غروب حقیقی کے بعد بھی سورج اُفق کے اوپر نظر آتا رہتا ہے۔اس لیے غروب شرعی غروب حقیقی کے بعد ہوتا ہے۔

نکتہ : حدیثِ مبارکہ کی تشریح سے پتہ چلتا ہے کہ سورج کی حرکات کا کتنی باریکی اور احتیاط سے مطالعہ کیا جانا چاہیے۔یہ اس بات کا واضح اشارہ ہے کہ نہ صرف سورج اور چاند بلکہ تمام اجرامِ فلکی (جملہ کواکب) کی حرکات کا مطالعہ کتنی اہمیت کا حامل ہے۔

حدیث مبارکہ: عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْتَمِسُوْهَا فِی الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ فِیْ رَمَضَانَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِیْ تَاسِعَةٍ تَبْقٰى فِیْ سَابِعَةٍ تَبْقٰى فِیْ خَامِسَةٍ تَبْقٰى تَابَعَهٗ عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ اَيُّوْبَ وَعَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اِلْتَمِسُوْا فِیْ اَرْبَعٍ وَّعِشْرِيْنَ. (۱۳)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ

نے فرمایا۔ اسے رمضان کے عشرہ اخیرہ میں تلاش کرو۔ شب قدر باقی رہنے والی نویں یا ساتویں یا پانچویں رات ہے۔ ایک دوسری روایت میں حضرت ابن عباسؓ ہی سے مروی ہے کہ فرمایا۔ چوبیسویں رات میں تلاش کرو۔

نکتہ : حدیث مبارکہ سے چانداور اس کی آخری طاق راتوں کے حوالے سے شب قدر کی تلاش اور اس کی اہمیت سے ہر مسلمان کو بخوبی واقف ہے۔ لہٰذا اس سلسلے میں ہمیں اس بات پر بھی توجہ دینا چاہیے کہ علم نجوم اس سلسلے میں ہماری کیا مدد کرسکتا ہے۔

حدیث مبارکہ: **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ اِلٰى هِرَقْلَ عَظِيْمِ الرُّوْمِ سَلَامٌ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰىؕ اَمَّا بَعْدُ فَاِنِّیْ اَدْعُوْکَ بِدِعَايَةِ الْاِسْلَامِ. اَسْلِمْ تَسْلَمْ (اَسْلِمْ) يُؤْتِکَ اللّٰهُ اَجْرَکَ مَرَّتَيْنِ فَاِنْ تَوَلَّيْتَ فَاِنَّ عَلَيْکَ اِثْمَ الْيَرِيْسِيِّيْنَ وَيٰۤاَهْلَ الْکِتَابِ تَعَالَوْا اِلٰى کَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَکُمْ اَنْ لَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِکَ بِهٖ شَيْئًا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوْا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ.** (۱۴)

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان رحم والا ہے۔ یہ دعوت نامہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول محمد ﷺ کی جانب سے روم کے شہنشاہ ہرقل کے پاس بھیجا جاتا ہے جو ہدایت کی اتباع کرے اس پر سلام۔ اس کے بعد میں تم کو اسلام کی دعوت دیتا ہوں۔ مسلمان ہو جاؤ سلامت رہو گے اسلام قبول کرو اللہ تجھے دوگنا اجر عطا فرمائے گا۔ اور اگر تم نے رو گردانی کی تو تجھ پر رعایا کا بھی گناہ ہوگا۔ اور اے اہل کتاب ایسے کلمے کی طرف آؤ جو ہم میں اور تم میں مشترک ہے۔ وہ یہ ہے کہ سوائے خدا

کے کسی کی عبادت نہ کریں، کسی کو اس کا شریک نہ کریں اور ہم میں کوئی ایک دوسرے کو رب نہ بنائے اللہ کے سوا۔ اس کے بعد اگر وہ نہ مانیں تو تم لوگ کہہ دو (اے اہل کتاب) گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہیں۔

حدیث مبارکہ: قَالَ اَبُوْ سُفْيَانَ فَلَمَّا قَالَ مَا قَالَ وَفَرَغَ مِنْ قِرَاءَةِ الْكِتَابِ كَثُرَ عِنْدَهُ الصَّخَبُ فَارْتَفَعَتِ الْاَصْوَاتُ وَ (اُمِرْبِنَا) اُخْرِجْنَا فَقُلْتُ لِاَصْحَابِیْ حِيْنَ اُخْرِجْنَا لَقَدْ اَمِرَ اَمْرُ ابْنِ اَبِیْ كَبْشَةَ اِنَّهُ يَخَافُهُ مِلِكُ بَنِیْ الْاَصْفَرِ فَمَازِلْتُ مُوْقِنًا اَنَّهُ سَيَظْهَرُ حَتّٰى اَدْخَلَ اللّٰهُ عَلَیَّ الْاِسْلَامَ (وَاَنَا كَارِهٌ) ...... وَكَانَ ابْنُ النَّاطُوْرِ صَاحِبَ اِيْلِيَاءَ وَهِرَقْلَ سُقُفُّ عَلٰى نَصَارٰى الشَّامِ يُحَدِّثُ اَنَّ هِرَقْلَ حِيْنَ قَدِمَ اِيْلِيَاءَ اَصْبَحَ يَوْمًا خَبِيْثَ النَّفْسِ فَقَالَ بَعْضُ بَطَارِقَتِهٖ قَدْ اِسْتَنْكَرْنَا هَيْئَتَكَ قَالَ اِبْنُ النَّاطُوْرِ وَكَانَ هِرَقْلُ حَزَّاءً يَنْظُرُ فِی النُّجُوْمِ فَقَالَ لَهُمْ حِيْنَ سَئَلُوْهُ اِنِّیْ رَأَيْتُ اللَّيْلَةَ حِيْنَ نَظَرْتُ فِی النُّجُوْمِ مَلِكُ الْخِتَانِ قَدْ ظَهَرَ

ترجمہ: ابوسفیان نے کہا جب ہرقل سوال و جواب کر چکا اور خط پڑھنے سے فارغ ہوا تو اس کے بعد شور وشغب ہونے لگا۔ یہاں تک کہ آوازیں بلند ہوگئیں۔ اور ہمارے بارے میں حکم دیا گیا ہے۔ ہم باہر نکال دیے گئے۔ باہر نکل کر میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا۔ بخدا ابو کبشہ کے بیٹے (نبی کریم ﷺ) کی شان بہت بڑھ گئی اتنی کہ ان سے شہنشاہ روم ڈرنے لگا۔ اس وقت سے مجھے اس بات کا یقین رہا کہ آنحضور ﷺ بہت جلد غالب ہوں گے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں اسلام داخل فرما دیا اور میں اس کے پہلے اسلام کو ناپسند کرتا تھا۔ (امام زہری ہی سے

مروی ہے) کہ ابن ناطور جو ہرقل کا دوست اور ایلیاء کا حاکم اور شام کے نصرانیوں کا مخدوم تھا۔ بیان کرتا ہے کہ ہرقل جب ایلیاء (بیت المقدس) آیا تو ایک دن صبح پریشان نظر آیا اس پر اس کے بعض ارا کین سلطنت نے پوچھا (کیا بات ہے) آپ کا مزاج ہم خلاف معمول پا رہے ہیں۔ ابن ناطور نے کہا ہرقل کاہن تھا علم نجوم میں نظر رکھتا تھا۔ ارا کین کے سوال کرنے پر اس نے بتایا کہ میں نے آج رات جب ستاروں میں نظر کی تو یہ دیکھا کہ ختنہ کرنے والوں کا بادشاہ غالب ہو گیا۔

تشریح

ینظر فی النجوم ۔کے معنی ہیں ''اور ستاروں میں نظر رکھتا تھا۔'' اگر اسے حَزّاءً کی تفسیر ٹھہرائیں تو مطلب یہ ہوگا کہ ہرقل نجومی تھا۔ اور اگر اسے کَانَ کی خبر ثانی بنائیں تو مطلب یہ ہوگا کہ ہرقل کاہن بھی تھا اور نجومی بھی۔ اس تقدیر پر کاہن کے صرف دو معنیٰ ہوں گے۔ علم نجوم حق ہے۔

ایک عجیب وغریب بات

شرح حدیث نے یہاں ایک عجیب وغریب بات لکھی ہے کہ ہرقل نے یہ بات اس طرح جانی کہ علوئین (زحل ومشتری) کا برج عقرب میں قران ہر 20 سال پر ہوتا ہے۔ اس طرح عہدِ نبوی ﷺ میں تین قران ہوئے پہلے قران کی ابتداء میں ولادت ہوئی۔ دوسرے قران کے اختتام پر نزول قران کا غارِ حرا سے آغاز ہوا۔ تیسرے قران کے اختتام کے قریب صلح حدیبیہ ہوئی۔ انہیں ایام میں ہرقل نے ستاروں میں دیکھ کر یہ کہا تھا۔ پھر وجہ استدلال میں تحریر فرمایا۔ کہ چونکہ برج عقرب مائی (آبی) ہے علوئین کا اس میں قران اس کی دلیل ہے کہ ملک الختان کا ظہور ہو گیا۔

نکتہ : حضور اکرم ﷺ کے اس خط کی فضیلت اور بادشاہ اور اس کے جانشینوں کے نزدیک ادب واحترام کا عالم، اِن سنتور سے لگایا جا سکتا ہے جو اسی کتاب کے صفحہ: 221 پر ان الفاظ پر

درج ذیل ہے۔

والا نامہ کی برکت

عینی میں ہے کہ ہرقل نے نامہ والا کو بحفاظت تام سونے کی ڈبیہ میں رکھا۔ یہ اوراس کی نسل ہمیشہ اس کا بہت اعزاز واکرام کرتے۔ ملک منصور قلاون کے عہد میں شاہ فرنگ نے سیف الدین طلح منصوری کو یہ والا نامہ دکھایا تھا۔ اس وقت اس کے کچھ حروف اُڑ گئے تھے۔ یہ خط اس کے پاس ایک زرّیں صندوق میں سونے کے قلم دان میں محفوظ تھا۔ اس بادشاہ نے بتایا کہ یہ وہ خط ہے جو آقا نامدار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے ہمارے دادا کے پاس بھیجا تھا۔ ہمارے خاندان میں یہ والا نامہ ہے۔ ہمارے بزرگ ہمیشہ ایک دوسرے کو وصیت کرتے چلے آئے ہیں۔ کہ اس کی بہت حفاظت کرنا، تعظیم وتکریم کرنا۔ جب تک یہ ہمارے خاندان کے قبضے میں ہے سلطنت ہمارے خاندان میں باقی رہے گی۔

نکتہ : حضور اکرم ﷺ کی حدیثِ مبارکہ سے یہ نقطہ واضح ہوتا ہے کہ آپ ﷺ کی فرمائی ہوئی ہر بات حکم کا درجہ رکھتی ہے کہ اگر اس کا ادب واحترام کیا جائے اور اس پر عمل کیا جائے تو انسان کو خوش بختی اور خوشحالی نصیب ہوتی ہے۔ چنانچہ والا نامہ میں کی جانے والی پیشن گوئی سچ ثابت ہوئی۔ اس سے اس بات کا اشارہ بھی واضح ہوتا ہے کہ کسی بھی طرح سے پیشن گوئی کرنے کا علم (علم نجوم) اہمیت کا حامل ہے۔

تعارف منزل قمری

شیخ ابوالعباس نے شمس المعارف میں آسمانی 28 منازل قمری کا تعارف کراتے ہوئے تمام منازل کے نام نیز ان کے مزاج اور ان کے مقامات پر بحث کی ہے۔

منزل قمری سے مراد آسمانی دائرے کا وہ فاصلہ ہے جو چاند 24 گھنٹے میں طے کر جاتا ہے۔ مثلاً جب چاند نظر آتا ہے تو آسمان پر جس جگہ ہوتا ہے، ٹھیک 24 گھنٹے کے بعد اس مقام سے خاصا اوپر نظر آتا ہے یہ چاند کی ایک منزل کا فاصلہ ہے۔ یہ فاصلہ اوسطاً 13 درجہ تا 16 درجہ تک ہوتا ہے۔

منازل قمری کل 28 ہیں جو پورے دائرے آسمانی میں موجود ہیں۔ جو صفر درجہ برج حمل سے شروع

ہو کر 30 درجہ برج حوت پر ختم ہوتی ہیں۔

پیدائشی ذائچہ میں چاند جس منزل قمری میں ہوتا ہے اس کے اثرات مانے جاتے ہیں۔ درجہ طالع جس منزل قمری میں ہوتا ہے بچے کا نام اس منزل قمری کے حرف (عربی کا حرف تہجی) کے تحت رکھنا چاہیے۔

منازل قمری کل 28 ہیں اور ہر منزل کا ایک مخصوص نام ہے نیز عربی حروف تہجی کا ایک حرف ایک منزل سے منسوب ہے مثلاً: ا۔ب۔ج۔د۔وغیرہ کسی نہ کسی ایک مخصوص منزل سے منسوب ہے۔

''28 منازل قمری درجہ ذیل ہیں اور ہر منزل سے منصوب حرف ابجد بھی تحریر کیا گیا ہے۔

	منزل	منصوبی حرف		منزل	منصوبی حرف
1۔	شرطین	..................(الف)	2۔	بطین	..................(ب)
3۔	ثریا	..................(ج)	4۔	دبران	..................(د)
5۔	ھقعہ	..................(ھ)	6۔	ھنعہ	..................(و)
7۔	ذراع	..................(ز)	8۔	نژہ	..................(ح)
9۔	طرفہ	..................(ط)	10۔	جبۃ	..................(ی)
11۔	زھرہ	..................(ک)	12۔	صرفہ	..................(ل)
13۔	عوّا	..................(م)	14۔	سماک	..................(ن)
15۔	غفرہ	..................(س)	16۔	زبانا	..................(ع)
17۔	اکلیل	..................(ف)	18۔	قلب	..................(ص)
19۔	شولہ	..................(ق)	20۔	نعائم	..................(ر)
21۔	بلدہ	..................(ش)	22۔	ذابح	..................(ت)
23۔	بلع	..................(ث)	24۔	سعود	..................(خ)
25۔	اخبیہ	..................(ذ)	26۔	مقدم	..................(ض)
27۔	مؤخر	..................(ظ)	28۔	رشا	..................(غ)''(۱۵)

بارہ برجوں کے حالات اوران کا کلمہ طیبہ سے تعلق

یہ منزلیں بارہ برجوں کی محتاج ہیں تا کہ حکمتِ الٰہی ان میں ظاہر ہواسی لیے بارہ حروف بھی چھ تقطیعوں میں ہیں اور وہ حروف لا الہ الا اللہ کہ ہیں اور یہ بارہ حروف ہیں جو بارہ برجوں کے موافق ہیں برج بعض ثابت ہیں۔بعض منقلب۔ایسے ہی ان حروف میں سے جو صرف اثبات کے ہیں۔وہ ثابت ہیں اور جو نفی کے لیے ہیں وہ وجود سے عدم کی طرف منقلب ہیں اور عدم وہ چیز ہے جس سے وجود نکلتا ہے۔اور یہ حروف فلک قمری کے دائرہ سے علٰیحدہ ہیں۔کیونکہ قمر بمقابلہ اور ستاروں کے زمین سے زیادہ قریب ہے اور یہ حروف قمر کی بہ نسبت ہم سے زیادہ قریب ہیں۔کیونکہ یہ ہماری جبلت کے اندر رکھے ہیں۔

''چاند کے بڑھنے کے ساتھ ہر چیز بڑھتی ہے اور اس کے نقصان کے ساتھ ہر چیز کم ہوتی ہے۔یہ حکمت ہے جس کو اللہ نے اس کی جبلت میں رکھا ہے۔اور اس کی معرفت کے مراتب کو دیکھو کہ ظلمت وغیرہ کس طرح بڑھتی ہے اور ساتوں ستاروں میں اللہ تعالیٰ نے ہدایت کا راز رکھا ہے۔اور اس کا قول ہے۔اِنِّـی جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَۃً یعنی بے شک میں زمین میں خلیفہ بنانے والا ہوں۔اور فرمایا ہے۔ جَـاعِلُ الْـمَـلٰئِکَۃِ رُسُلًا یعنی اللہ فرشتوں کو پیغمبر بنانے والا ہے غرض کہ ساتوں ستاروں کی قوتیں انہیں چھ تقطیعوں کی باطنی قوت سے ماخوذ ہیں یعنی لا الہ الا اللہ کے فیض مقدس کی تقطیعیں ان کو مدد دیتی ہیں۔''(۱۶)

فصل دوم

کواکب کے نظرات

کسی ذائچہ میں ''سیاروں کے باہم نظرات'' کا مطالعہ نہایت اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ نظرات کی مدد سے ہم کسی بھی انسان کی زندگی اور شخصیت کے ہر ہر پہلو کا بھرپور طریقہ سے جائزہ لیتے ہیں۔ اس باب میں ہم کواکب کے مابین بننے والے آپس کے نظرات کا مطالعہ کریں گے۔ کواکب کے مابین بننے والے نظرات سے مراد، ان کے آپس کے مابین قائم ہونے والے جیومیٹریکل زاویے ہیں۔ مجموعی طور پر کُل 9 عدد نظرات ایسے ہیں کہ جن کے اثرات انسانی فکر و عمل کو متاثر کرتے ہیں۔

''کواکب مدار پر حرکت کرتے ہوئے جو مختلف فاصلے بناتے ہیں ان کو نظرات کہتے ہیں۔ یہ طول البلد سے ناپے جاتے ہیں۔ محض ان تعلقات کی بناء پر کسی کوکب کے اچھا یا بُرا اثر ڈالنے کا اندازہ کیا جاتا ہے۔ کواکب کے مابین یہ تعلق نظرات کہلاتے ہیں۔'' (۱۷)

نظرات کے مطالعہ کے ضمن میں زمین کو مرکزی مقام حاصل ہے۔ زمین سے نظر آنے والے شمسی راستے (دائرے) پر موجود دیگر کواکب مع شمس، اپنی جگہ تبدیل کرتے رہتے ہیں۔ کواکب کے مابین بننے والے مختلف زاویوں کو الگ الگ نام سے جانا جاتا ہے اور ان کے اثرات بھی مختلف ہوتے ہیں۔ اسی تقسیم کی بناء پر ان کے الگ الگ نام رکھے گئے ہیں۔

''نظرات کواکب انسانی زندگی کو متاثر کرنے کے طریقے کا اظہار کرتے ہیں خواہ وہ اچھا ہو یا بُرا۔ جبکہ کواکب ذائچہ میں اپنی سادہ فطرت سے متاثر کرتے ہیں۔ لیکن جب ان میں کوئی نظر بنتی ہے تو اس نظر کے لحاظ سے تاثیر مرتب کر لیتے ہیں۔'' (۱۸)

کواکب کے مابین بننے والے نظرات، نام اور اثرات جنہیں چارٹ کی مدد سے سمجھایا گیا ہے۔

نمبر شمار	درجات	علامت	نام	انگریزی	قوت	اثرات	حد اتصال
1	0 صفر درجہ	☌	قران	Conjunction	قوی	سعد یا نحس	9-8 درجہ
2	30 درجہ	⚺	تعشیر	Semisextile	کمزور	کمزور، سعد	2
3	45	∠	تثمین	Semisqaire	//	کمزور نحس	2
4	60	⚹	تسدیس	Sextile	قدرے قوی	سعد اصغر	6-5
5	90	□	تربیع	Square	قوی	نحس اصغر	9-8
6	120	△	تثلیث	Trine	قوی	سعد اکبر	9-8
7	135	⚼	خماسی	Sesquiquadrate	کمزور	نحس	2
8	150	⚻	خمسہ	Quincunx	کمزور	نحس اور عجیب و غریب	3-2
9	180	☍	مقابلہ	Opposition	قوی	نحس اکبر	9-8

نظراتِ سیارگان

''سعد نظرات : تسدیس اور تثلیث ہیں۔

نحس نظرات : نصف تربیع، تربیع اور مقابلہ ہیں۔

قران : سعد کواکب کا سعد ہوتا ہے، نحس کواکب کا نحس۔ جبکہ سعد اور نحس کواکب کے مابین ملا جلا رجحان پیدا کرنے کا سبب بنتا ہے۔

سعد کواکب : مشتری، زہرہ، شمس، قمر اور عطارد ہیں۔

نحس کواکب : مریخ، زحل، یورنس اور نیپچون ہیں۔'' (۱۹)

یہ بھی یاد رکھیں کہ نظرات جس قدر قریبی ہوں گے اسی قدر مؤثر گنے جائیں گے اگر زائچہ میں ایک تربیع مکمل ہے تو وہ تثلیث کی اس نظر سے مؤثر مانی جائے گی جو قریبی درجات پر ہیں۔ بہت سے نحس کواکب کے درمیان سعد نظرات ہوں تو وہ خطرات پیدا نہ کریں گے البتہ مشکلات پیدا کریں گے۔ اسی طرح سعد کواکب کے درمیان نحس نظر ہو اور وہ طاقتور ہوں تو مقابلہ و تربیع میں بھی وہ سعادت ظاہر کریں گے۔

دو ستاروں میں مقابلے کی نحس نظر ہو۔ ان میں سے ایک پر کسی کے ساتھ کوئی تیسرا کوکب تسدیس کی

سعد نظر بنا رہا ہو جب کہ دوسرے پر تثلیث کی نظر پڑ رہی ہو تو مقابلے کی نظر، تیسرے ستارے کے اثر سے سعد ہو جائے گی۔ اسی طرح (ٹی اسکوائر "T" کی نظر) یعنی ایک کوکب ایک طرف سے تربیع میں اور دوسری طرف سے مقابلہ میں گھرا ہوا ہے تو وہ ایک ہی جیسے خطرہ میں ہے جس کا توڑ نہیں۔ جب تک کہ کوئی چوتھا کوکب ان تینوں میں سے کسی کے ساتھ سعد نظر نہ بنائے۔

تین کواکب ایک دوسرے سے نظر تثلیث بنائیں تو وہ ایک عظیم تثلیث گنی جائے گی اور تینوں بر جوں کے تعلق کا مشترکہ اظہار ہوگا۔

چار ستارے تربیع میں ایک دوسرے سے ہوں تو وہ ایک کراس بنائیں گے ان میں بھی ڈائنا مک قوت پائی جائے گی جو مؤثر اثر ظاہر کریں گی بشرطیکہ کہیں سے کسی پر کوئی سعد نظر پڑ کر اس قوت کو کم نہ کر دے۔

مجموعی طور پر اثر جاننے کے لیے یہ معلوم کریں کہ کس قدر کواکب منقلب بروج میں ہیں، کتنے ثابت میں ہیں، کتنے ذوجسدین میں ہیں۔ اسی طرح ایک فہرست بنائیں جس سے یہ ظاہر ہو کہ کس قدر کواکب آتشی بروج میں ہیں، کس قدر آبی اور کس قدر بادی بروج میں ہیں۔

''سعد کواکب نحس نظرات میں سعادت کو کھو دیتے ہیں اور نحس کواکب سعد نظرات میں نحوست ختم کر دیتے ہیں چنانچہ ایسی صورت میں فطرت کے لحاظ سے سعد اثر ظاہر کرتے ہیں۔'' (۲۰)

نیرین (شمس اور قمر)

وہ کواکب بھی نوٹ کرنے کے قابل ہوتے ہیں جو نیرین کے ساتھ نظر بناتے ہیں نیز ان کا طلوع تمام کواکب پر، ان کے قران، خوش بختی کے مقامات پر، یا عقدتین (نکتہ راس اور نکتہ ذنب) پر واقع ہوں اور ایک کوکب جو نیرین کے ساتھ کسی نظر سے وابستہ ہو تو وہ، دو پہلوؤں سے اثر ظاہر کرے گا یعنی منفرد بھی اور اجتماعی بھی۔ سعد قران کسی ایک سیارے کے ساتھ ہو تو وہ بھی مؤثر ہوتا ہے۔ ذائچہ میں اہم نظرات شمس، قمر اور طالع کے تعلقات کے ہیں، اگر شمس طالع میں ہے تو آدمی کے اندرونی اور بیرونی محرکات کو مؤثر بناتا ہے۔

''ذائچہ میں مقامِ شمس، مقامِ قمر، درجہ وتد السماء، مقامِ طالع اور طالع برج کا مالک کوکب جس جگہ پر ہوں۔ وہ مقامات اہم ہوتے ہیں لیکن ہر کوکب اپنے برج میں خاص طور پر مؤثر ہوتا ہے اور اس گھر میں بھی

جہاں وہ پیدائش کے موقع پر قابض ہو۔'' (۲۱)

نظرات

1۔قران (Conjunction) ''0'' درجہ : جب دو کواکب (یا زائد کواکب) کسی برج کے ایک ہی درجہ پر موجود ہوں تو قران کہلائے گا۔ دو کواکب کے درمیان قران کا فاصلہ دراصل تو صفر درجہ ہے لیکن کسی نکتہ سے کم وبیش 8 درجہ قبل اور 8 درجہ بعد تک قران قائم رہتا ہے۔ لیکن شدت کے اعتبار سے صفر درجہ پر انتہائی قوت ہوگی۔ قران کی نظر سعد سیاروں کے مابین سعد، نحس کواکب کے مابین نحس اور ایک سعد اور دوسرا نحس سیارہ ہو تو ملی جلی کیفیت کا اظہار کرتی ہے۔

2۔تعشیر (Semisextile) ''30'' درجہ : یہ نظر تیسرے درجہ کی مثبت نظر سمجھی جاتی ہے۔ اس نظر کو عموماً زیادہ اہمیت نہیں دی جاتی۔ البتہ اگر، اہم کواکب کے مابین ہو تو احتیاط کرنا چاہیے۔

3۔تثمین (Semisqaire) ''45'' درجہ : یہ نظر نحس سمجھی جاتی ہے اور یہ بھی تیسرے درجہ پر ہے لہٰذا اسے بھی نظر انداز کیا جا سکتا ہے۔

4۔تسدیس (Sextile) ''60'' درجہ : دوسرے درجہ کی سعد نظر ہے یعنی سعدِ اصغر۔

5۔تربیع (Square) ''90'' درجہ : دوسرے درجہ پر نحس نظر سمجھی جاتی ہے یعنی نحس اصغر۔

''پہلے گھر اور چوتھے گھر میں موجود کواکب کے آپس میں نظرات تربیع ہوتے ہیں اور نحس ہوتے ہیں۔'' (۲۲)

6۔تثلیث (Trine) ''120'' درجہ : سعدِ اکبر نظر ہے، اس کے اثرات مثبت اور نہایت قوی ہوتے ہیں۔

''مشتری جس گھر میں ہو اس گھر سے پانچویں گھر پر اور نویں گھر پر مشتری کی نظر سعد مانی گئی ہے اِسے ہی نظرِ تثلیث کہتے ہیں۔'' (۲۳)

7۔مقابلہ (Opposition) ''180'' درجہ : نحس اکبر نظر کہلاتی ہے۔ انتہائی نحس سمجھی جاتی ہے۔

8۔خماسی (Sesquiquadrate) ''135'' درجہ : درمیانہ درجہ کی نحس نظر ہے۔ ٹینشن پیدا کرتی ہے۔

9۔خمسہ (Quincunx) ''150'' درجہ : میانہ درجہ کی نحس نظر ہے۔ عجیب وغریب طرح کے اثرات ظاہر

کرتی ہے۔ جو کسی باقاعدگی کے پابند نہیں ہوتے۔

نوٹ : (درجہ بالا نظرات میں 30 درجہ کی نظر۔ 45 درجہ کی نظر۔ 135 درجہ کی نظرات قدرے کمزور مانی جاتی ہیں لہٰذا اکثر منجم حضرات ان کو نظر انداز کر دیتے ہیں)۔

''سیارہ زحل فطرتاً نحس اکبر ہے اس کے نظرات نحس ہوتے ہیں لیکن یہ بھی اپنے نظرات میں سعادت کا اثر رکھ سکتا ہے جب کہ یہ سعد گھروں میں ہو۔'' (۲۴)

ذائچہ سے نظرات معلوم کرنا

ذہن نشین رکھنا چاہیے کہ ذائچہ کے مطالعہ کے سلسلے میں تین بنیادی اور اہم چیزیں مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ کواکب

2۔ بروج

3۔ ذائچہ کے گھر

سیاروں کے مابین نظرات کا چارٹ

سارا کھیل ان ہی تینوں بنیادی اکائیوں کے گرد گھومتا ہے۔ نظرات سے مطلق تمام بنیادی باتوں کو جان لینے کے بعد اب ہم ان کی مدد سے ایک چارٹ بنائیں گے جو ذائچہ کے نظرات کے معنی اخذ کرنے کے سلسلے میں معاون ہوگا۔

نظرات کا جدید نظریہ

نظرات سے متعلق اور عام نظریہ ہے کہ یہ اچھے ہوتے ہیں یا بُرے یعنی تمام نظرات کو دو بڑی اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ کسی حد تک یہ نظریہ درست بھی ہے لیکن جدید علمِ نجوم میں اس فلاسفی میں قدرے تبدیلی پیدا ہوئی ہے جو کہ تجربات سے سامنے آئی ہے۔ مثلاً تربیع 90 درجہ کی نظر ایک منفی نظر مانی جاتی ہے لیکن اس نظر کے تحت دباؤ میں آنے کی بناء پر ردِّ عمل کے طور پر کسی فرد نے شدید جانفشانی اُٹھاتے ہوئے کوئی ایسا راستہ اختیار کیا کہ جو نتائج کے طور پر بُرائی نہ لا سکا۔ چنانچہ اس ضمن میں تجربات کی روشنی میں جو ضروری معلومات ہے وہ ذیل میں درج کی گئی ہے۔

''جب سعد کواکب تربیع میں ہوں تو عارضی نحس اثر ظاہر کرتے ہیں لیکن جب نحس کواکب تربیع میں ہوں تو عارضی سعد اثر ظاہر کرتے ہیں۔'' (۲۵)

نظرات اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔ جن کے درجات مندرجہ ذیل ہیں یعنی 0, 30, 45, 60, 90, 120, 135, 150 اور 180۔ جن میں 0 درجہ یا قران کی نظر، مرکزی نکتہ (فوکل پائنٹ) کی حیثیت رکھتا ہے۔ 30, 60, 120 درجہ کی نظرات سعد اور باقی نحس ہوتی ہیں۔ آئندہ صفحات میں درج معلومات کو اسی طریقہ سے جانچا گیا ہے۔ تمام نظرات کے سلسلے میں ایک نکتہ یہ ہے کہ اگر ایک سے زائد کواکب کسی نظر کے قائم کرنے میں شامل ہو رہے ہیں تو نظر کی شدت میں اضافہ ہو جائے گا۔ مثلاً مقابلہ میں آمنے سامنے دو کواکب نظر قائم کرتے ہیں۔ مگر کسی بھی ایک کوکب کے ہمراہ کوئی تیسرا کوکب اور شامل ہو جائے تو وہ مقابلہ کی شدت میں اضافہ کا سبب ہوگا۔ اسی طرح باقی تمام نظرات کے بارے میں بھی اندازہ کرنا ہوگا وغیرہ۔

قران کی نظر میں کبھی کبھار یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ مثلاً ایک کوکب برج جوزا کے 27 درجہ پر ہے اور دوسرا کوکب اس سے اگلے برج سرطان کے 4 درجہ پر ہے تو قران کی نظر تو قائم ہو گئی لیکن کواکب کی خصوصیات کے ہمراہ، ہمیں درج بالا دونوں بروج کے مزاج کو نظر میں رکھنا ہوگا نیز یہ بھی دیکھنا ہوگا کہ ذائچہ میں یہ دونوں بروج گنتی کے کے اعتبار سے کون سے گھر ہیں مثلاً پہلا اور دوسرا گھر ہیں تو شخصیت اور روزگار کے معاملات کی نشاندہی ہو رہی ہے۔ چوتھا اور پانچواں گھر ہے تو گھریلو اور تفریحی اُمور سے متعلق معاملات ہوں گے۔ دسواں اور گیارھواں گھر ہے تو مستقبل اور دوستوں سے متعلق معاملات ہوں گے۔

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ کوئی کوکب سب سے الگ تھلگ کسی گھر میں ہے اور کوئی نظر بھی قائم نہیں کر رہا ہے۔ لہٰذا اس کے سلسلے میں نہایت احتیاط سے مطالعہ کرنا چاہیے۔ مثلاً ساتویں گھر میں زہرہ یہ ظاہر کرے گا کہ ایسا فرد تعلقات قائم کرنا چاہتا ہے۔ (شادی یا شراکت کے اعتبار سے) لیکن مشکل یہ ہوگی کہ فیصلہ نہیں کر پائے گا لہٰذا مشورے اور مدد کی ضرورت ہے۔

''بارھویں گھر کا حاکم اس وقت سعد اثر ظاہر کرتا ہے جب کہ اس کا قران موافق کوکب سے ہو۔'' (۲۶)

فصل سوم

نیرین (شمس وقمر) کے نظرات

نظرات کے بیان کی تفصیلات ذیل میں درج ہیں جنہیں تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے یعنی (i) قران، (ii) مثبت نظرات، (iii) منفی نظرات۔

سیارہ شمس کے نظرات

(شمس اور قمر کے مابین نظرات)

قران

"آٹھویں گھر کا مالک کوکب اگر طالع میں واقع ہو یا سعد کوکب سے قران کرے تو سعد ہو جاتا ہے۔" (۲۷)

جس برج اور گھر میں شمس اور قمر، قران پذیر ہوں، وہ برج اور گھر ذائچہ میں بہت زیادہ اہمیت کا حامل ہو جاتا ہے بالخصوص وہ برج کہ جس میں شمس موجود ہے (ممکن ہے کہ ایک برج کے آخری درجات پر ایک کوکب ہو اور دوسرے برج کے شروع کے درجات پر دوسرا کوکب ہو) چنانچہ ایسا فرد ایک مخصوص کیفیت میں ڈھلا ہوا مزاج رکھتا ہے یہ عین ممکن ہے کہ موروثی اثرات سے متاثر ہو اور مزاج وعادات پر اس کا اثر ہو۔ شمس و قمر کے قران کی وجہ سے شخصیت کچھ دبی ہوئی رہتی ہے اور ماحول سے ہم آہنگ ہونے میں کمی واقع ہوتی ہے۔ اکثر یہ بھی امکان ہوتا ہے کہ جس برج میں شمس موجود ہے اگر اس میں زہرہ اور عطارد بھی موجود ہوں تو شخصیت متوازن نہیں ہوتی کیونکہ ایک ہی برج پر انتہائی دباؤ پڑ جاتا ہے۔ شمس اور قمر کے قران کا مزاج پر ایک اثر یہ بھی ہوتا ہے کہ انسان کسی حد تک خود غرض اور ضدی بھی ہوتا ہے۔ (ذائچہ میں کسی دوسرے کواکب کے مابین سعد نظرات کے تحت مزاج کی شدت میں کمی کا امکان ہو سکتا ہے) جس برج اور گھر میں یہ قران ہو، اسے انتہائی اہمیت دینا چاہیے۔ جیسا کہ پہلے ذکر کیا گیا ہے کہ اگر شمس اور قمر دو الگ الگ بروج اور گھروں میں ہوں تو نظر

کی شدت دو حصوں میں تقسیم ہونے کی بناء پر قدرے کمی ہو جاتی ہے۔

مثبت نظرات

''نکتہ راس اور نکتہ ذنب اس وقت سعد اثر ظاہر کرتے ہیں جب کہ یہ سعد کواکب کے گھروں میں ہوں۔'' (۲۸)

شمس اور قمر کے مابین ان نظرات کو بہترین مانا جاتا ہے۔ اگر شمس اور قمر منفی اثرات سے پاک ہوں تو اس کا اثر شعوری اور لاشعوری دونوں طرح کی صلاحیتوں کے درمیان نہایت توازن پیدا کرتا ہے۔ اگر تثلیث 120 درجہ کا فاصلہ ہو تو، ذہنی کشمکش قطعی نہیں ہوتی۔ چنانچہ ایسا فرد نہایت پُرسکون مزاج کا ہوتا ہے اور اکثر شہرت بھی حاصل کرتا ہے آسودگی اور طمانیت ہوتی ہے لیکن اگر کسی حد تک شوق اور ولولہ کی کمی ہو تو پُرسکون زندگی کا طالب ہوتا ہے، (بجائے اس کے کہ کاروباری بھاگ دوڑ اور سوشل مصروفیات میں زندگی بسر کرے)۔ لیکن اگر شوق اور ولولہ مزاج کا حصہ ہوں تو ایسا فرد کام کے دوران پُرجوش ہوتا ہے، چنانچہ دوست اور احباب اسے ہوا دیتے ہیں اور استعمال کرتے ہیں۔ (ایسے فرد کو ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے) مجموعی طور پر شخصیت نہایت متوازن اور مثبت ہوتی ہے۔

منفی نظرات

شمس اور قمر کے مابین منفی نظرات کا اثر مزاج میں ٹکراؤ اور کشمکش پیدا کرتا ہے۔ بعض مرتبہ انتہائی سنجیدہ صورتِ حال بھی ممکن ہے۔ اکثر بنیادی طور پر کوئی بات غلط ہوتی ہے۔ (فطری کمزوری پیدا ہو جاتی ہے) یا تو کسی ایسے پیشے سے تعلق ہوتا ہے کہ جس میں قطعی دلچسپی نہ ہو یا والدین (کسی ایک یا دونوں سے) موروثی اثرات کی بناء پر اختلاف پایا جاتا ہے اگر یہ کہ سب کچھ بظاہر ٹھیک ہی کیوں نہ ہو لیکن دیگر افرادِ خانہ سے کچھ جنریشن گیپ پایا جاتا ہے۔ کبھی کبھار زبان درازی کرنے کا رجحان بھی ہوتا ہے۔ چنانچہ ایسے افراد بسا اوقات ناقابلِ برداشت بھی ہو جاتے ہیں۔ اس نظر کے اثر کے تحت جو کہ اندرونی طور پر بے اطمینانی کی بناء پر تحریک پیدا کرتی ہے جو کچھ کر گزرنے پر مائل کرتی ہے چنانچہ انسان کوئی نہ کوئی کامیابی حاصل کر جاتا ہے۔ بالخصوص

مستقبل سے متعلق معاملات میں جو کہ اندرونی خلفشار کو کم کرنے کا سبب ہوتی ہے۔ (ایسی صورتِ حال میں دسویں گھر کا مطالعہ مستقبل کی نشاندہی کرتا ہے)۔

شمس اور عطارد کے مابین نظرات

شمس اور عطارد کے درمیان انتہائی فاصلہ 28 درجات سے کبھی بھی زیادہ نہیں ہو پاتا۔ کیونکہ عطارد شمس سے قریب ترین سیارہ ہے۔ چنانچہ صرف ایک ہی نظر قائم ہو پاتی ہے جو کہ قران کی ہے۔ چنانچہ ان دونوں کے مابین قران کی نظر 5 درجہ سے کم ہو تو ذہنی استبداد میں کمی پیدا ہوتی ہے۔ یعنی ذہنی لچک میں کمی پائی جاتی ہے۔ چنانچہ ذہن کسی خاص ایک سمت میں ڈھلا ہوا ہوتا ہے۔ زبان درشت ہوتی ہے اور قبل از وقت فیصلے ٹھونسنے کی عادت ہوتی ہے۔ دراصل ذہن اپنی ذات سے باہر کے احساسات کو سمجھنے سے قاصر ہوتا ہے۔ اگر شمس اور عطارد دو الگ الگ بروج اور گھروں میں واقع ہوں تو اس صورتِ حال میں قدرے کمی ہو سکتی ہے

شمس اور زہرہ کے مابین نظرات

ان دونوں کا درمیانی فاصلہ 48 درجات سے زائد نہیں ہو پاتا۔ چنانچہ صرف ایک ہی اہم نظر قائم ہو پاتی ہے جو قران کی ہے۔ باقی دو یعنی تعشیر 30 درجہ اور تثمین 45 درجہ، کم اہم نظرات ہوتی ہیں۔

قران

یہ ایک نہایت خوش آئند اور فرحت بخش، مثبت اثرات کی حامل نظر ہوتی ہے اور نہایت قلبی گرمجوشی (چارم) کا اظہار پیدا کرتی ہے۔ دل خوش کن اور دانشمندانہ حیثیت کا مظہر ہوتی ہے۔ جن لوگوں کے ذائچہ میں شمس اور زہرہ قران کی حالت میں ہوں تو ایسے افراد فنونِ لطیفہ کی طرف بہت مائل ہوتے ہیں اور بالخصوص موسیقی ان کی توجہ کا مرکز ہوا کرتی ہے۔ ان لوگوں کی جمالیاتی حس نہایت اعلیٰ ہوا کرتی ہے، روایتی اُصولوں کے قدر دان ہوتے ہیں (نسبتاً جدت پسندی کے)۔ کبھی کبھار یہ بات تجربہ میں آئی ہے کہ اگر ان دونوں سیاروں کے مابین قران میں کچھ کمزوری ہو مثلاً، برج ثور، برج میزان یا ساتویں گھر میں یہ قران موجود ہو تو

شخصیت میں قدرے رنجیدگی پیدا ہوتی ہے اور خوشی، غم میں بدلی نظر آتی ہے، انسان کو اپنے خلاف کسی سازش کے ہونے کا خطرہ لگا رہتا ہے۔ گویا کچھ نفسیاتی کمزوری ہوتی ہے۔

تعشیر 30 درجہ : اس نظر کے اثرات خاصی حد تک قران سے ملتے جلتے ہی ہوتے ہیں لیکن ان کو اہمیت دینے کی ضرورت نہیں۔

تثمین 45 درجہ : خواتین کے زائچہ میں اس کے اثرات زیادہ جذباتیت کا اظہار بنتے ہیں۔ موسیقی اور ڈانس سے خاصی دلچسپی ہوتی ہے لیکن تجربہ سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ اس کی بناء پر طلاق ہوجاتی ہے۔ (جنسی بے راہ روی ہوتی ہے) ایسے افراد کو شادی شدہ زندگی کے معاملات میں جذبات کو قابو میں رکھنا چاہیے نیز شادی شدہ افراد کو ازدواجی زندگی کے علاوہ جنسی مشاغل سے پرہیز کرنا چاہیے ورنہ نتیجہ لازمی طلاق کی صورت میں سامنے آئے گا۔

شمس اور مریخ کے مابین نظرات

قران

انسان کو سخت محنت کش بناتا ہے اگر برج جدی یا دسویں گھر میں واقع ہو تو انسان انتہائی درجہ محنتی ہوگا یعنی اعصاب توڑ دینے کی حد تک جو دراصل جسمانی محنت کی وجہ سے ہوگی۔ اگر جذباتی قسم کے برج مثلاً حوت یا بارھواں گھر ہو تو جذباتیت کے حوالے سے محنت کا رجحان پایا جائے گا یعنی کام جذباتی انداز سے کیا جائے گا۔ جوش اور ولولہ کا اظہار وحشی انداز اختیار کرسکتا ہے۔ نتیجتاً چوٹ چپیٹ لگنا، زخمی ہونا، سر میں چوٹ لگنا، ایکسیڈنٹ ہونا وغیرہ کا رجحان ہوتا ہے۔ اگر مزاج کی اس شدت پسندی کو کسی طور کنٹرول کرلیا جائے، یا کوئی ان کی اس سلسلے میں راہنمائی کرے تو کواکب کے اس قران سے بہت فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

''اگر اوتاد (یعنی پہلے، چوتھے، ساتویں اور دسویں) گھروں کے حاکم کواکب میں سے کوئی کوکب تثلیث کے (پہلے، پانچویں اور نویں) گھروں کے مالک کوکب کے ساتھ قران میں ہوں نیز کسی دوسرے گھر کا کوئی اور کوکب ساتھ نہ ہو تو ایسی صورت میں ان کی سعادت بہت باقوت گنی جائے گی۔'' (۲۹)

مثبت نظرات

عموماً بہترین صحت نیز طاقت اور توانائی کا مظہر ہوتے ہیں۔ جسمانی طور پر پھرتیلے اور چست ہوتے ہیں۔ معاملات کی تہہ تک یا فیصلہ کرنے کا بہترین وصف رکھتے ہیں۔

منفی نظرات

نہایت اعصابی دباؤ کی کیفیت کا مظہر ہوا کرتی ہیں۔ جوش و ولولہ کی زیادتی کی بناء پر چوٹ لگنے، زخمی ہونے کا رجحان پایا جاتا ہے جو بسا اوقات تفریحی انداز میں خطرات میں پڑ جانے کی بناء پر پایا جاتا ہے۔ ایسے لوگوں کو ڈرائیونگ کے وقت بہت احتیاط کی ضرورت ہوا کرتی ہے (خواہ وہ بہترین ڈرائیور ہی کیوں نہ ہوں) کام کرنے کی زیادتی، لڑائی جھگڑا کرنے کا رجحان نہایت شدید ہوتا ہے۔ بہترین مقرر ہو سکتے ہیں اور اگر دلچسپی ہو تو بہترین فوجی بن سکتے ہیں۔

''مشتری اور زہرہ آپس میں نظرِ تربیع رکھتے ہیں تو انتہائی نحس ہوتے ہیں۔'' (۳۰)

شمس اور مشتری کے مابین نظرات

قران

انتہائی خوش نصیبی کی حامل نظر، نہایت مثبت اندازِ فکر اور بھرپور عقل و دانش موجود ہوتی ہے۔ اگر قران تمام قسم کی کمزوریوں سے پاک ہو تو ایسا فرد کئی طرح کے علوم و فنون کا ماہر ہوتا ہے۔ انتہائی بالغ نظری ہوتی ہے اور شریفانا مزاج ہوتا ہے۔ انسانی قدروں کی پہچان ہوتی ہے۔ اگر مریخ بھی اچھے نظرات رکھتا ہو تو مزاج میں طنز و مزاح بھی پایا جاتا ہے۔ شمس و مشتری کا قران بالخصوص اس برج اور گھر سے متعلق اُمور کو بہت تقویت دیتا ہے کہ جس میں یہ واقع ہو۔

مثبت نظرات

شمس اور مشتری کے مابین یہ نظر کامیابیاں، خوشیاں اور جائیداد وغیرہ سے روشناس کرتی ہیں۔ کبھی ایسا بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ بظاہر کسی ایسے فرد کے پاس مادّی آسائشیں موجود نہ بھی ہوں لیکن ذہنی طور پر انسان

بالکل مطمئن اور پُر سکون اندازِ فکر سے مالا مال ہوتا ہے۔ دراصل ان لوگوں کا اصل سرمایہ، علم و دانش، لوگوں کے ساتھ ہمدردی، محبت (جو کہ ان کا فطری مزاج ہوتا ہے) کی بناء پر ہوتا ہے۔ اور یہ چیزیں کسی مادّی ذرائع کی محتاج نہیں ہوتیں۔ تجربہ میں آیا ہے کہ اکثر ایسے افراد کسی ایسے پیشہ سے منسلک ہوتے ہیں کہ جس کا تعلق نشر و اشاعت، قانونی، مذہبی یا رفاہی ادارے سے ہو۔

منفی نظرات

مسلسل بے آرامی کی کیفیت میں رہنا ان لوگوں کی ناقابلِ برداشت عادت ہوتی ہے۔ اندھا اعتماد اور خوش فہمی، مصیبت کھڑی کر دینے والی چیزوں کا شوق، نتیجتاً، جھنجلاہٹ اور چڑچڑے پن کا شکار ہوتے ہیں۔

اپنے بارے میں زعم باطل (بہت عقلمند ہیں) پیدا ہو جاتا ہے، صحت بھی متاثر ہوتی ہے، جس کا اصل سبب خوش خوراکی ہوتی ہے۔ جلد از جلد دولت مندی حاصل کرنا اور بے وقوفانا قسم کی مذہبی باتیں (اسکیمیں) یا ان میں دلچسپیاں ہوتی ہے۔ اگر زائچہ میں زحل کی حالت مناسب ہو تو مشتری کی منفی خصوصیات میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

شمس اور زحل کے مابین نظرات

تمام نظرات سے ہٹ کر شمس اور زحل کے مابین نظرات انسانی زندگی میں ٹھہراؤ، قیام پذیری یا سہارے کا کام انجام دیتے ہیں۔ چہ جائیکہ، پابندیاں، بوکھلاہٹ (فرسٹریشن) بھی محسوس ہوتی ہے۔ شمس اور زحل شہتیر کے دو مختلف سروں (**Logger Head**) کی صورت میں عمل پیرا ہوتے ہیں۔ (دو مختلف سمتوں میں شدت کے ساتھ) یہ باتِ دلچسپی سے خالی نہ ہوگی کہ زحل کو دراصل کالا سورج (**Black Sun**) بھی کہا جاتا ہے۔

قران

بہت حد تک مادّی کامیابی لیکن نہایت ہی مشکلات کے بعد، دراصل (**Self made man**) اپنی ذاتی کوشش سے مقام حاصل کر پاتے ہیں۔ زندگی میں تفریحی مشاغل وغیرہ قطعی نہیں ہوتے۔ جس کی دراصل

وجہ مادّی ذرائع کی کمی یا ماضی کی تلخ یادیں ہوتی ہیں۔ نہایت سنجیدہ اندازِ فکر اور روّیہ دیکھنے میں آتا ہے۔ خاص طور پر اس گھر کی مناسبت سے کہ جس میں قران واقع ہو۔

مثبت نظرات

بسا اوقات نہایت معقول (Well Organized) اور با اُصول زندگی کے پابند ہوتے ہیں۔ سخت محنت، صبر واستقامت کے ساتھ کامیابی حاصل کرتے ہیں۔ زحل وشمس کے مابین تعلقات کا ایک لازمی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ عام ڈگر سے ہٹ کر کچھ زیادہ ہی ذمہ داری اُٹھانا پڑتی ہے۔ مثبت نظرات لمبی عمر پر دلالت کرتے ہیں، خاص طور پر ان لوگوں کے لیے کہ جو احتیاط پسند ہوں اور خطرات سے دور رہتے ہوں۔

منفی نظرات

شمس اور زحل کے مابین مقابلہ 180 درجہ کی نظر کم تکلیف دہ ہوتی ہے نسبتاً 90 درجہ یعنی تربیع کی نظر کے عموماً، کامیاب لوگوں کے زائچہ میں دیکھنے میں آتی ہے۔ جس کی اصل وجہ (Self Discipline) دنیاوی سختیوں کی بناء پر خود کو بالکل ٹھیک رکھنا ہوتا ہے۔ دراصل یہ مقابلہ پر لانے اور مقابلہ کرنے کی صلاحیت کو پروان چڑھاتا ہے۔ کیونکہ اگر مقابلہ کرنے کی عادت نہ ہو تو انسان میں خود اعتمادی پیدا نہیں ہو پاتی۔ چنانچہ شوق اور ذوق کے حصول میں بدنصیبی کا رونا نہیں پایا جاتا ہے۔ برخلاف اس کے ایسے لوگ مستعد ہوتے ہیں اور کامیابی حاصل کرتے ہیں۔ لیکن ان افراد میں اپنی رائے کے اظہار کی کمی پائی جاتی ہے۔ ذاتی خامیاں اور کوتاہیاں نظر میں ہوتی ہیں اور انہیں تسلیم بھی کرتے ہیں۔ عموماً صحت کی خرابی کا امکان رہتا ہے جس کا اصل سبب جسمانی کمزوری ہو سکتی ہے۔

شمس اور یورنس کے مابین نظرات

قران

بسا اوقات اس کی وجہ سے شخصیت میں کسی حد تک ضدی پن اور بدچلنی پائی جاتی ہے، نیز مزاج میں بہت کھرا پن (خالص پن) پایا جاتا ہے۔ جس کے لیے انہیں شخصی آزادی درکار ہوتی ہے۔ (جو کم ہی حاصل

ہو پاتی ہے) اس قران کی بدولت بسا اوقات ایسے افراد کی زندگی میں ڈرامائی قسم کی تبدیلی بھی آتی ہے۔ جدت پسندی کا رجحان بھی پایا جاتا ہے نیز نمایاں طور پر ٹیلنٹ اور ذہانت بھی ہوتی ہے۔ دراصل ان کی غیر مطمئن طبیعت جس کی بناء پر یہ کسی ایک جگہ قیام نہیں کر پاتے ہیں، چنانچہ ان لوگوں کو اکثر سائنٹفک اور جدید قسم کے پیشہ سے دلچسپی ہوتی ہے۔ اگر یہ اپنے مزاج کے اکھڑ پن اور ذاتی خواہشات کو سختی سے کنٹرول نہ کریں، تو شریکِ کار یا شریکِ حیات کے ساتھ جھگڑے کا امکان ہوتا ہے۔

مثبت نظرات

لیڈر شپ کی نہایت بہترین صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔ قوت بصیریت اور اخلاص (کھرا پن) بدرجہ اتم موجود ہوتا ہے۔ (بالخصوص اگر یورنس کی حالت اچھی ہو) ان میں چالاکی نہیں پائی جاتی۔ نہایت دوستانہ اور مہربانی کرنے کا روّیہ نیز انسانیت سے بھرپور جذبہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوتا ہے۔ کبھی کبھار نہایت جذباتی طرزِ فکر اور ڈرامائی انداز بھی اختیار کر لیتے ہیں۔

منفی نظرات

یہ انتہائی پریشان کن اور تنگ کرنے والی نظر ہوتی ہے۔ جو کہ انتہائی اعصابی دباؤ کی وجہ بنتی ہے۔ خواتین کی نسبت مرد حضرات پر اس کا زیادہ اثر ہوتا ہے۔ ذاتی خواہشات کے پیچھے بھاگنے کی وجہ سے حالات قابو سے باہر ہو جاتے ہیں۔ حالانکہ بعض ایسے ہنر اور علوم جو اِن افراد میں ہوسکتے ہیں کہ جو اِن کی اعلیٰ صلاحیت ہوتے ہیں اور لوگ اس کی قدر بھی کرتے ہیں۔ لیکن ان کی بے راہ روی اور بدچلنی کی بناء پر سب کچھ خود اپنے ہاتھوں ہی برباد کر لیتے ہیں۔ ان میں اس بات کی شدت سے خواہش پائی جاتی ہے کہ ہر حالت میں دوسروں سے نمایاں نظر آئیں، خواہ کوئی بھی ذریعہ ہو نیز یہ کہ بے مقصد اور بلا وجہ اپنا وقت ضائع کرتے پھرتے ہیں۔ جن لوگوں کے ذائچہ میں شمس و یورنس اس حالت میں ہوتے ہیں ان میں نمایاں طور پر اپنی ذاتی اخلاقیات ونظریات نیز مذہب کے بارے میں انکار، اس سے ملتے جلتے منفی نظریات کو لوگوں پر ٹھونسنے کی عادت ہوتی ہے اور بعض اوقات تو شدت پسندی بھی اختیار کر جاتے ہیں۔ صحت تباہ ہوسکتی ہے جس کی اصل

وجہ اعصابی تناؤ ہوتی ہے اور جسے صحیح طریقہ سے کم کرنے کے بجائے، اوٹ پٹانگ حرکتیں کرتے ہیں۔(نفسیاتی مرض جو بڑھ کر پاگل پن کی شروعات میں تبدیل ہوسکتا ہے)۔

شمس اور نیپچون کے مابین نظرات

عموماً یہ ایک ایسا اشارہ ہوتا ہے جو اپنی جنریشن کے لوگوں کے مزاج کی نشاندہی کرتا ہے۔ان دونوں کواکب کے مابین نظرات، افراد کی سوچ وافکار اور اس کی نسل کی ترجمانی کرتے ہیں۔ چنانچہ اس بناء پر ذائچہ کی حیثیت قدرے جدا گانا ہوجاتی ہے۔ یہ بات بھی نوٹ کرنے کی ہے کہ ہم کسی کے تصورات اور خیالات کو نہیں پڑھ سکتے اور نہ ہی ذائچہ میں ایسی کوئی بات ہوتی ہے البتہ شخصیت کے مزاج و کردار کا اندازہ کیا جاسکتا ہے۔ اگر نیپچون طالع درجہ کے ساتھ ہو، شمس سے قوی نظرات رکھتا ہو یا طالع برج کے مالک کوکب کے ہمراہ نظر قائم کررہا ہوتو ایسی حالت میں اپنی نسل کے اثرات نمایاں طور پر واضح ہوکر سامنے آئیں گے۔

قران

فنونِ لطیفہ (Creativity) کے لیے بہترین ہے۔ بالخصوص کلاسیکی رقص، شاعری، تھیٹر اور سینما کے فنون سے متعلق۔ اگر مشتری اور زہرہ کے نظرات بھی اچھے ہوں تو ان معاملات کے لیے نہایت موضونیت پائی جاتی ہے۔

مثبت نظرات

اس نظر کو بہتر طور پر کام کرنے کے سلسلے میں ذائچہ کے دیگر کواکب کے نظرات کی مدد درکار ہوتی ہے بالخصوص زحل کی مثبت نظر، جو کہ شمس اور نیپچون کے مابین مثبت نظر کی مددگار ہوتی ہے اور اعلیٰ صلاحیتیں اُبھر کر سامنے آتی ہیں، انسان عملی طور پر تخلیقی صلاحیتوں سے استفادہ حاصل کرتا ہے۔

منفی نظرات

دوسرے دیگر سُست رفتار کواکب کی مانند۔ ایسے نظرات نہایت شدید ہوتے ہیں جو کہ بالخصوص

نفسیاتی بگاڑ کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں۔ اعصابی دباؤ، اعصابی کمزوری بالخصوص (کنفیوزن) غلط، فہمیاں پیدا ہوتی ہیں جو کہ بالآخر شخصیت کی کمزوری کے روپ میں ظاہر ہوتی ہیں۔ جس میں جذباتی پن کی انتہائی شدت بھی ہو سکتی ہے۔

شمس اور پلوٹو کے مابین نظرات

پلوٹو بھی نسلی اثرات کو ظاہر کرنے والا کوکب کہلاتا ہے۔ کیونکہ ایک برج میں بہت لمبے عرصے تک قیام پذیر رہتا ہے۔ اس کے اثرات خاص طور پر اس برج کو زیادہ متاثر کرتے ہیں کہ جہاں شمس موجود ہو۔

قران

جن لوگوں کے ذائچہ میں شمس اور پلوٹو قران کی حالت میں ہوں وہ طاقت کے گھمنڈ کے نشے میں رہتے ہیں اور اگر یہ بدقسمتی سے دسویں گھر میں واقع ہو تو (نتائج) خطرناک بھی ہو سکتے ہیں (جنہیں کم کرنے میں ذائچہ کے دیگر کواکب کا مطالعہ اہمیت کا حامل ہوگا) بعض دیگر نظرات کے اچھے اثرات اس نظر کی شدت کو کم کرنے میں مددگار ہو سکتے ہیں۔ اگر یہ قران برج اسد میں واقع ہو تو جذبات کی شدت انتہائی خطرناک صورت اختیار کر سکتی ہے جسے بہر طور کنٹرول کرنا چاہیے۔

مثبت نظرات

شمس اور پلوٹو کے مابین مثبت نظرات، لاشعوری طور پر ذہن کو دھوڈالتے ہیں یعنی جن گھروں کے مابین یہ نظر قائم ہو ان کی صلاحیتوں کو پروان چڑھاتے ہیں۔ جس میں شدت اظہار کا جذبہ بھی کارفرما ہو سکتا ہے۔

منفی نظرات

اعصابی دباؤ کی انتہا ٹینشن کی صورت موجود ہوتی ہے، (جسے کم کرنے میں ان کے دوست احباب و اقرباء کا کردار نمایاں طور پر اچھا اثر کرتا ہے)۔ شخصیت کے اہم حصوں کو متاثر اور تباہ کرتی ہے۔ تخصیت کے نمایاں اوصاف کا اظہار کرنا مشکل ہوتا ہے۔

شمس اور درجہ طالع کے مابین نظرات

قران

یہ ایسے افراد ہوتے ہیں جو کہ سورج کے طلوع ہونے کے وقت پیدا ہوئے ہوتے ہیں۔ اگر شمس پہلے گھر (طالع گھر) میں ہو تو یہ یقینی طور پر اس بات کی علامت ہوگی کہ انسان شدت سے اپنی ذات اور خواہشات کو ترجیح دے گا۔ دوسری صورت یہ بھی ممکن ہے کہ شمس بارھویں گھر میں ہو تو معاملات سے دست بردار ہو جانے کی (پیچھے ہٹ جانے کی) عادت ہوتی ہے نیز یہ کہ ایسے معاملات کہ جن کا تعلق بارھویں گھر کی مناسبت سے ہو، میں دلچسپی ہوتی ہے۔ مثلاً انسانی فلاح و بہبود کی انجمنیں، ہسپتال ایسی تنظیمیں (یا طریقہ کار) کہ جو خاموشی سے (چھپ کر یا در پردہ) لوگوں کی مدد کرتی ہوں۔ طالع برج کی خصوصیات شدت سے نمایاں ہوتی ہیں اور شخصیت کے ہر ہر پہلو پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ (مطالعہ کریں خصوصیاتِ بروج)

مثبت نظرات

خوش قسمتی اور اچھے نتائج مرتب کرتے ہیں۔ شمس اور طالع برج کی تمام تر مثبت خصوصیات اُبھر کر سامنے آتی ہیں یا مزاج کا حصہ ہوتی ہیں۔ (دیکھیے خصوصیات بروج اور شمس کی خصوصیات)

منفی نظرات۔ مقابلہ (180) درجہ

اگر چہ کہ شمس چھٹے گھر میں ہو تو شمس اور طالع برج کے حوالے سے صحت متاثر ہوگی۔ اگر شمس ساتویں گھر میں ہو تو کاروباری شراکت اور ازدواجی تعلقات میں یگانگت اور ہم آہنگی پائی جاتی ہے نیز خوبی اور بہتری کی طرف گامزن رہتے ہیں۔

تربیع (90) درجہ

شدت سے اعصابی تناؤ پیدا کرتے ہیں۔ یا ایسے حالات اور معاملات کو پروان چڑھاتے ہیں کہ اُلجھنیں اور بگاڑ پیدا ہو۔ اگر شمس چوتھے گھر میں ہو تو گھریلو معاملات اور اگر دسویں گھر میں ہو تو کیریئر سے متعلق معاملات متاثر ہوتے ہیں۔

''طالع برج یعنی پہلے گھر کے اطراف بارھواں گھر اور دوسرا گھر ہوتے ہیں اگر ان گھروں میں سعد کواکب موجود ہوں تو نہایت خوش بختی لانے کا سبب بن سکتے ہیں لیکن اگر ان گھروں میں نحس کواکب ہوں تو انتہائی بدبختی اور نحوست کا سبب بنتے ہیں۔'' (۳۱)

شمس اور وتد السماء کے مابین نظرات

قران

یہ نظر بنیادی طور پر نفسیاتی ضرورت کے تحت ذاتی پہچان کے جذبے کو اُبھارتی ہے۔ اس نظر کی سب سے بڑی خوبی یہ ہوتی ہے کہ پیشے کے اعتبار سے انسان کو اپنی فیلڈ کا ماہر اُستاد **(Expert)** بناتی ہے اور انتہائی درجہ بہترین حالات میں ایسے شخص کو اس کے پیشے یا شعبے کے اعتبار سے اعلیٰ ترین مقام عطا کرتی ہے۔

مثبت نظرات

زندگی میں حاصل کیے جانے والے مقاصد اور ذاتی شخصیت کے مابین بہت ہم آہنگی پائی جاتی ہے (پسند کے شعبہ سے تعلق ہوتا ہے) لوگوں سے تعلقات نہایت عمدہ اور نہایت مناسب روّیہ کے ساتھ قائم ہوتے ہیں جو کہ ذوق کی تسکین کا سبب بنتے ہیں انسان کو اپنی حدود کا علم ہوتا ہے اور اسی کے اندر رہتا ہے۔

منفی نظرات

انتہائی درجہ کی حالت میں اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ انسان کو اپنے مقاصد کے حصول میں نہایت مشکلات کا سامنا کرنا ہوگا نیز یہ کہ اکثر ہر بات کو اَنا کا مسئلہ بنا لیتے ہیں۔

''اگر سیارہ عطارد، مشتری اور زہرہ چھٹے، ساتویں اور آٹھویں گھروں میں ہو تو ایسا انسان انتہائی اعلیٰ عہدے کا مالک ہوگا اور زندگی کی اکثر آسائش مہیا ہوں گی۔'' (۳۲)

سیارہ قمر کے نظرات

(قمر اور عطارد کے مابین نظرات)

قران

یہ نظر نہایت ہی ذہین لوگوں کے زائچہ میں پائی جاتی ہے۔ایسے فرد کے خیالات واحساسات نہایت اعلیٰ درجہ کے ہوتے ہیں۔کبھی کبھار مزاج میں کچھ تیکھا پن اور بے مقصدیت بھی پائی جاتی ہے۔اگر قمر اور عطارد کے قران کے نظرات دیگر سیاروں کے ہمراہ اچھے ہیں تو اعصاب نہایت قوی ہوں گے۔

مثبت نظرات

نہایت اعلیٰ درجہ کا، کامن سینس اور اعصابی قوتیں اُجاگر ہوتی ہے، ذی فہمی اور ساتھ ہی کچھ روحانیت بھی موجود ہوتی ہے نیز قمر وعطارد کے مابین مثبت نظرات کا اثر تیسرے اور چوتھے گھروں کے معاملات کے حق میں بھی اچھا ثابت ہوتا ہے اور صحت کے حوالے سے بھی اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔معمولی اعصابی تناؤ ممکن ہے اگر چہ کہ زائچہ کے دوسرے کواکب اس میں شدت پیدا کرنے کا سبب نہ ہوں۔

منفی نظرات

پیٹھ پیچھے چالاکی وہوشیاری (Cunning) اور ہوائی باتیں کرنے کی عادت پائی جاتی ہے۔ہوسکتا ہے کہ طبیعت میں بے چینی اور جذباتی پن ہو۔اعصابی کمزوری اور ماحول سے غیر ہم آہنگی پائی جاتی ہے۔ایسے افراد ان باتوں کے علاوہ اپنے دوستوں اور خود سے کمزور افراد کے لیے بہترین مددگار اور ان کے حقوق کے محافظ ہوتے ہیں۔صحت کے معاملات میں بھی دلچسپی ہوتی ہے۔

''اگر چہ سیارہ عطارد، زہرہ اور مشتری تیسرے، چھٹے اور دسویں گھروں میں ہوں تو ایسا فرد انتہائی درجہ خوش نصیب ہوگا۔'' (۳۳)

قمر اور زہرہ کے مابین نظرات

قران

سیارہ زہرہ کے مزاج کو تقویت ملتی ہے چنانچہ فنونِ لطیفہ اور دولت و امارت (Luxury) سے محبت ہوتی ہے، جذبات نہایت پُرسکون ہوتے ہیں اور ظاہرہ شخصیت میں بھی سکون اور اطمینان پایا جاتا ہے۔ مجموعی طور پر اس قران کا فائدہ خواتین کی نسبت مردوں کو زیادہ حاصل ہوتا ہے، بالخصوص گھریلو زندگی میں مزاج کا فطری دوستانا پن، شہرت کا سبب بنتا ہے، جس کے لیے یہ بہت آرزومند بھی ہوتے ہیں۔ لیکن اپنی ذات سے کچھ زیادہ لگاؤ بھی ہوسکتا ہے۔ یہ نظر سیاست دانوں کے لیے بہترین ہوتی ہے۔

مثبت نظرات

ایسی نظر شخصیت میں نکھار اور جمالیاتی حِس و حسن کو پروان چڑھاتی ہے۔ گھریلو زندگی اور شادی سے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ بالخصوص خواتین کے ذائچہ میں یہ نظر ان کو شوہر کے لیے نہایت مددگار اور فائدہ مند ثابت ہوتی ہے، فطری طور پر خوبصورتی سے پیار ہوتا ہے، آرٹسٹک ٹیلنٹ کا مظاہرہ کرتے ہیں جو دستکاری، کپڑوں کی سلائی، فلاور میکنگ اور میک اَپ (Beautician) وغیرہ کی صورت میں ظاہر ہوسکتی ہے۔ سیاست دانوں اور کھلاڑیوں کے لیے بھی نہایت مناسب ہوتی ہے۔

منفی نظرات

جذبات کے اظہار کی صلاحیت نہیں ہوتی جو رفتہ رفتہ خوشیوں سے دور کرتی ہے اور مایوسیاں اور ناکامیوں کا سبب بنتی ہے۔ جذباتی لگاؤ کے رشتوں میں ناکامی ہوتی ہے حتیٰ کہ انتہائی درجہ اذیت اور پریشانی کا موجب بھی بن سکتی ہے۔ موڈی پن اور بھولا پن (بے وقوف بن جانے کی حد تک) بھی پایا جاسکتا ہے۔ ان کے اندازے بھی غلط ہوسکتے ہیں۔ شادی بے جوڑ ہوسکتی ہے۔ ایسا فرد مشہور بھی ہوسکتا ہے، لیکن کبھی کبھار ان کا حد سے زیادہ بڑھا ہوا ہٹ دھرمی کا رویہ ان کے اندر کی معصومیت کو چھپا دیتا ہے۔

"اگر طالع برج جدی ہواور اس میں سیارہ مریخ اور زحل موجود ہوں جب کہ شمس اور قمر برج قوس میں ہوں (یعنی بارھویں گھر میں) تو ایسا انسان انتہائی درجہ خوش نصیب ہوگا۔" (۳۴)

قمر اور مریخ کے مابین نظرات

قران

بہت انرجی ہوتی ہے اور خطرات سے کھیلنے (Risk) کا رجحان ہوتا ہے۔ اگر اس قران کو کسی دیگر کوکب کی منفی نظر متاثر کر رہی ہو (مثلاً شمس یا یورنس سے مقابلہ یا تربیع کی نظر) تو مادّی اور مالی اُمور میں پریشانی ہوگی۔ ان لوگوں میں بڑا حوصلہ ہوتا ہے لیکن ساتھ ہی یہ رجحان بھی پایا جاتا ہے کہ بغیر سوچے سمجھے کسی بھی معاملہ میں کود پڑتے ہیں۔ اس کی دراصل وجہ ان کا موڈی پن (جذباتیت) ہوتی ہے۔ بہرحال مجموعی طور پر زندہ دل اور صحت مند ہوتے ہیں۔ بالخصوص جب کہ ذائچہ کے دیگر حصے مناسب ہوں اور ان سے کسی قسم کا مزید جذباتی یا موڈی پن کا اظہار نہ ہوتا ہو۔

مثبت نظرات

عام طور پر بہت موٹے تازے اور صحت مند ہوتے ہیں اور کھلے ڈُلے انداز کے مالک ہوتے ہیں۔ ایمانداری، سمجھ داری اور اکثر مزاج ایسا کہ بالکل وہی کرنا کہ جو دوسرے کی خواہش ہو۔ سیارہ مریخ اور برج حمل کی جملہ مثبت خصوصیات نمایاں ہوتی ہیں۔ ان کی امتیازی خصوصیت ہوتی ہے کہ خود اپنے بارے میں اور دوسروں کے بارے میں بالکل درست اندازہ رکھتے ہیں۔ بظاہر خوش باش بے پرواہ لیکن مستقبل کے بارے میں قدرے لاپرواہ ہوتے ہیں۔

منفی نظرات

صحت کے لیے اچھے نہیں ہوتے، ایسا فرد نہایت جذباتی ہوتا ہے، مزاج میں چڑچڑا پن ہوتا ہے اور معمولی معمولی بات پر مقابلہ (جھگڑے) پر اُتر آتا ہے۔ فطری طور پر جھگڑالو ہوتا ہے۔ اگر جذباتیت اور جھگڑالو پن ذائچہ کے دوسرے حصوں سے شدت میں کمی کرنے والے نظرات (Counter Balance) کا

پتہ نہ چلتا ہو تو صورتِ حال خطرناک بھی ہو سکتی ہے۔ ذاتی خواہشات کو پورا کرنا شراب نوشی اور بے راہ روی بھی موجود ہو سکتی ہے۔ بالخصوص اگر سیارے طلوع ہو رہے ہوں (یعنی برج طالع یا بارھویں برج میں ہوں) برج سرطان میں ہوں یا برج حوت میں تو ان لوگوں کو اپنی عزتِ نفس کا پاس کروانے کے لیے اپنے مزاج کو لازمی طور پر رفتہ رفتہ اور با قاعدہ کنٹرول کرنا چاہیے۔

''اگر طالع برج حمل ہو اور شمس اس میں موجود ہو۔ مشتری برج قوس میں ہو نیز قمر اور زحل برج میزان میں ہو تو ایسا فرد انتہائی شاندار زندگی گزارے گا۔'' (۳۵)

قمر اور مشتری کے مابین نظرات

قران

خود نمائی اور خود پسندی کے علاوہ اس کے اثرات بہترین ہوتے ہیں۔ دانشمندی عروج پر ہوتی ہے اور فطری طور پر تحفظ دیتی ہے (ہر طرح سے) عیاشی کی زندگی گزارنا پسند ہوتی ہے اور زندگی کا معیار بہت اعلیٰ ہوتا ہے۔ اندرونی طور پر تبدیلی پسندی اور سکون حاصل کرنے کے لیے سفر کرنا موزوں رہتا ہے۔ ان میں انتہائی درجہ کی قوت (Energy) اور ولولہ ہوتا ہے، جو کاروبار میں، (اگرچہ کہ مواقع ہوں) تو اچھے نتائج دیتا ہے۔

مثبت نظرات

ہر دلعزیز ہوتے ہیں، خوش مزاج ہوتے ہیں، ہمدردی کا جذبہ ہوتا ہے، جانوروں سے پیار کرتے ہیں، کاروباری صلاحیت ہوتی ہے، بہت ماہر سیاح (Traveller) ہوتے ہیں۔ (ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ تصوراتی اور تخیلاتی طور پر سفر کے خیالات سے بھی لطف اندوز ہوتے ہوں) ان کے لیے غیر ممالک میں رہنا خوش نصیبی کا سبب بن سکتا ہے۔ بالخصوص اگر یہ نظر نویں گھر یا برج قوس سے تعلق رکھتی ہو۔

منفی نظرات

چہ جائیکہ شہرت یافتہ اور بلند خیال ہوتے ہیں لیکن اندرونی طور پر مذہب کے بارے میں خیالات اُلجھے رہتے ہیں۔ عمومی معاملات اور روپیہ پیسے کے معاملات میں اندازے درست نہیں لگا پاتے۔ کبھی کبھی

سستی بھی پائی جاتی ہے۔ جگر کی خرابی سے صحت متاثر ہوسکتی ہے جو کہ ذاتی لاپرواہی کی بناء پر ہوتی ہے۔ یہ نظر عام طور پر کامیاب لوگوں کے ذائچہ میں ہوتی ہے لیکن اس کے لیے زحل کے نظرات کو دیکھنا ضروری ہے تاکہ کاہل الوجودی اور مزاج کی سستی کا اندازہ لگایا جاسکے۔

''اگر سیارہ عطارد، زہرہ اور مشتری طالع گھر میں ہوں جب کہ سیارہ زحل ساتویں گھر میں ہوتو ایسا فرد انتہائی درجہ دولت مند ہوگا۔'' (۳۶)

قمر اور زحل کے مابین نظرات

قران

طاقتور قران کہلاتا ہے۔ اپنی ذات کی نفی (خواہشات کو ختم کرنا) اور کفایت شعاری ان کی عمومی عادت ہوتی ہے۔ کام انتہائی محنت اور جانفشانی سے کرتے ہیں، اکثر انتہائی درجہ درشتگی کے ساتھ (ڈیوٹی سینس) احساسِ ذمہ داری بہت زیادہ ہوتا ہے لیکن ساتھ ہی بے اطمینانی کی کیفیت بھی ہوتی ہے (شاید ان کا عہدہ ان کے معیار کے مطابق نہیں ہوتا) دوسرے لوگوں کو بہت کم اہمیت دیتے ہیں (لفٹ نہیں کراتے کیونکہ یہ دوسروں کی کوتاہی اور لاپرواہی کو پسند نہیں کرتے) دکھاوا بھی پسند نہیں کرتے۔ ممکن ہے مزاج انتہائی درجہ تنقیدی ہو۔ بہر حال مجموعی طور پر یہ قران بہت سے معاملات میں بڑی تقویت کا سبب ہوتا ہے۔

مثبت نظرات

آرگنائز (Organize) کرنے کی اہلیت ہوتی ہے نیز ذمہ داری لینے کی صلاحیت ہوتی ہے، کچھ خودنمائی بھی ہوتی ہے، لوگوں سے ملنا جلنا بھی پسند کرتے ہیں لیکن ایک خاص حد تک (ذمہ داری اور باقاعدگی کے ساتھ)۔

منفی نظرات

اس کا عموماً اثر ڈپریشن کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے انسان کے لیے زندگی گزارنا مشکل لگتا ہے۔ ماں کے ساتھ تعلقات نہایت مشکلات کا شکار رہتے ہیں جو بالآخر ذاتی اعتماد کی کمی کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں

عموماً رفیقِ حیات عمر میں خاصا بڑا ہوتا ہے۔ (یا اس کی وجہ سے انتہائی دباؤ اور بوجھ ہوگا)۔

''اگرچہ سیارہ مشتری طالع گھر میں ہو جب کہ زحل ساتویں گھر میں ہو اور شمس دسویں گھر میں ہو تو ایسا فرد انتہائی درجہ کا میابیوں سے ہمکنار ہوگا اور زندگی میں اعلیٰ مقام حاصل کرے گا۔'' (۳۷)

قمر اور یورنس کے مابین نظرات

قران

انتہائی درجہ جذباتی ٹینشن پیدا کرنے کا سبب ہوتی ہے جو کہ دقیانوسی اُصولوں سے بیزاری کی بناء پر پیدا ہوتی ہے۔ انسان کے لیے حالات سے مقابلہ کرنا نہایت مشکل ہوتا ہے۔ چہ جائیکہ یہ از خود اچھے اور کتنے ہی مخلص کیونکر نہ ہوں، انہیں چاہیے کہ یہ اپنی بے مقصد اِدھر اُدھر پھرنے کی عادت کو کم کریں تا کہ مزاج کے انتہائی درجہ پر بگڑنے کے خطرے سے محفوظ رہا جا سکے۔ جنسی بے راہ روی اور غلط جنسی میلان پیدا ہو سکتا ہے۔ تنہا یا آزاد زندگی گزارنے کی خواہش پیدا ہو سکتی ہے جس کے لیے بڑی قربانی دینا پڑ سکتی ہے۔ احتیاط کرنی چاہیے کہ سارے کیے کرائے پر پانی نہ پھیر دیں۔ (اکثر زندگی بھر قربانی ہی دیتے رہتے ہیں)۔

مثبت نظرات

مقصد کے حصول کیلئے مستقل مزاجی خوب ہوتی ہے، ڈیوٹی سینس ہوتا ہے اور نہایت ولولہ انگیزی پائی جاتی ہے، موڈ میں اچانک تبدیلی آ جانا عام بات ہوتی ہے، وجدانی قوت اعلیٰ درجہ کی ہوتی ہے، یہ نظر عموماً علمِ نجوم کے ماہرین کے ذائچہ میں پائی جاتی ہے لیکن اگر علمِ نجوم سے لگاؤ ہو تو لازم ہے کہ جذباتیت کی انتہا سے پرہیز کریں۔ (ایسے افراد کے لیے مشورہ ہے کہ روحانی اور وجدان دنیاوی معاملات کی افہام و تفہیم کا نعم البدل نہیں بن سکتے۔ یعنی جو معاملات عملی طور پر طے کیے جا سکتے ہوں ان معاملات کو روحانیت کے بل پر حل کرنے کی کوشش نہ کریں بلکہ بات چیت کے ذریعے طے کریں)۔

منفی نظرات

ضدی پن، ہٹ دھرمی بسا اوقات اصل ٹیلنٹ کے ساتھ ملی جلی ہوتی ہے جو انتہائی درجہ انٹل ایکچوئل

قابلیت کے ساتھ ہوتی ہے۔ان کی اچھی خصوصیات کوتقویت کی ضرورت ہوتی ہے (ذائچہ کے دیگر مقامات کا مطالعہ اس سلسلے میں مددگار ہوسکتا ہے) کہ یہ اپنی طبیعت کی بے چینی، اضطراب اور خواہشات کی بھرمار پر قابو کرسکیں۔ان میں ایک خامی یہ بھی ہوتی ہے کہ مسائل کو بہت زیادہ بڑھا چڑھا کر دیکھتے ہیں اور مشورے پر عمل بھی نہیں کرتے۔عموماً ورسٹائل ہوتے ہیں۔

''سیارہ مشتری اگر برج طالع میں ہوتو انسان کے لیے خوش نصیبی کا مظہر ہوتا ہے (جدی کے علاوہ)۔''(۳۸)

قمراورنیپچون کے مابین نظرات

قران

ہمدردی، گرمجوشی اورمہربانی بالخصوص اگرقران برج سرطان یا برج اسد میں ہو۔ان کی خصوصیت ہوتی ہے کہ خود سے کم نصیب لوگوں کی پریشانیوں کوحل کرنے میں ان کی مدد کرتے ہیں۔الگ تھلگ زندگی گزارنا پسند کرتے ہیں۔حتیٰ کہ ذمہ داریوں سے فرار کی حد تک (بالخصوص اگرقران بارھویں گھر میں ہو) جذباتی پن نمایاں ہوتا ہے۔(اگرقران برج سرطان یا عقرب میں ہوتو جذبات کوقابو کرنا آسان نہیں ہوتا) بلکہ جذباتی پن دکھانے کے لیے کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے۔(اس کیفیت میں لچک کے حوالے سے ذائچہ کے دیگر حصوں کا مطالعہ کرنا چاہیے)۔

مثبت نظرات

مجموعی طور پر فطری خواہش ہوتی ہے کہ کوئی کام خاص (نمایاں) اور عام ڈگر سے ہٹ کر کریں۔ انتہائی شدت کی کیفیت میں نہایت بھونڈے اور بے ڈھنگے پن سے بھی اس قسم کے کام کرنے سے دریغ نہیں کرتے۔کامیابیاں حاصل کرنے کے لیے بڑی خواہش ہوتی ہے لیکن صلاحیت کی کمی کی بناء پر یہ خواہش پوری نہیں ہوپاتی ہے۔ان کے لیے اپنی فطری کمزوریوں کوقبول کرنا بڑا مشکل ہوتا ہے۔تصورات (تخیلات) بڑے اعلیٰ درجے کے ہوتے ہیں بسا اوقات تخیلات کی آمد، الہامی کیفیت کی حد تک پائی جاتی ہے۔

منفی نظرات

دھوکہ باز ہوتے اور کچھ زیادہ ہی خوش فہمی میں مبتلا ہوتے ہیں (ذائچہ کے دیگر حصوں کا مطالعہ شاید اس کیفیت کی شدت میں کمی کا اشارہ کرے) بہت جلد دولت مند بننے کی خاطر سب کچھ کر گزرتے ہیں جس کا نتیجہ انتہائی تباہ کن صورت میں برآمد ہوتا ہے۔ خواتین میں جذباتی ٹینشن بہت زیادہ پائی جاتی ہے۔

"اگر طالع برج حمل، اسد یا قوس ہو اور اس میں سیارہ مریخ موجود ہو نیز کسی دوست سیارے سے مثبت نظر قائم کر رہا ہو (شمس، قمر، مشتری) تو ایسا فرد بڑی جاگیر اور جائیداد کا مالک ہوگا اور بڑے عہدے پر فائز ہوگا۔" (۳۹)

قمر اور پلوٹو کے مابین نظرات

قران

اچانک کوئی بھی خیال خواہ اچھا ہو یا بُرا سر پر سوار ہو جانے کی عادت شدید ہوتی ہے بالخصوص اگر قران برج سرطان یا برج اسد میں واقع ہو۔ موڈ اچانک بدل جاتا ہے اور انتہائی درجہ شدت پائی جاتی ہے اور ایسے وقت میں پچھلی کی گئی تمام تر کوششوں کا بھی کوئی خیال نہیں کرتے۔ اگر قران وتد السماء کے قریب ہے تو یہ کیفیت خاص طور پر کچھ زیادہ پائی جاتی ہے۔

مثبت نظرات

خواہشات قوی ہوتی ہیں جو کہ جذبات کے پھٹ پڑنے کی صورت میں ظاہر ہوتی ہیں اور عموماً رشتہ داروں اور شریکِ حیات کے لیے بڑی پریشان کن ہوتی ہیں۔ (ذائچہ کے دیگر مقامات سے اس کیفیت میں کمی مطالعہ کرنا چاہیے) کاروباری صلاحیت ہو سکتی ہے بالخصوص اگر پلوٹو برج سرطان یا برج سنبلہ میں موجود ہو۔

منفی نظرات

جذبات کے اظہار کی صلاحیت متاثر ہوتی ہے جو کہ مسلسل بے آرامی کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔

حسد کا مادّہ نمایاں ہوتا ہے۔ کاروباری صلاحیت ہوتی ہے، لیکن وقتی طور پر جذباتی پن کی کیفیت کو کنٹرول کرنا چاہیے۔ زندگی میں اکثر نئے حالات وواقعات کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو کہ ان افراد کی اپنی مرضی اور خواہش کے مطابق نہیں ہوتے ہیں۔ جن کا تعلق خاص طور پر گھریلو اور قریبی رشتہ داروں کے ساتھ ہوتا ہے۔

''اگر سیارہ شمس وقمر پہلے اور نویں گھر میں ہوں تو انسان اعلیٰ مذہبی تصورات کا حامل ہوگا۔'' (۴۰)

قمر اور درجہ طالع کے مابین نظرات

قران

پہلے گھر میں قمر کی جملہ تمام خصوصیات شدت سے موجود ہوتی ہیں جو کہ برج کی علامت کی مناسبت سے ہوتی ہیں۔ (دیکھیے قمر مختلف بروج میں) ماں کے ساتھ تعلقات نہایت خوشگوار اور قریبی ہوتے ہیں۔ پریشان ہونے اور بے چین رہنے کی صفت کچھ زیادہ ہی ہوتی ہے۔ اگر قمر بارھویں گھر میں ہو تو تنہائی پسندی کہ جس میں فرار کا پہلو پایا جاتا ہو، موجود ہوتی ہیں۔

مثبت نظرات

جس برج اور گھر میں قمر موجود ہوگا اس کے حوالے سے تمام خصوصیات کا نمایاں اور بہترین طور پر اظہار کرتے ہیں۔

منفی نظرات

اگر قمر چھٹے گھر میں ہو تو صحت متاثر ہوتی ہے اور گھر والوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ لیکن اگر ساتویں گھر میں ہو تو شادی سے متعلق معاملات جذباتی پریشانیوں کا سبب بنتے ہیں جو کہ گھر اور برج کی مطابقت سے ہوتا ہے کہ جس میں قمر ہو۔

''اگر سیارہ زہرہ دوسرے گھر میں ہو (برج سنبلہ کے علاوہ) اور طالع برج کا مالک طاقتور حالت میں ہو تو ایسا فرد انتہائی اعلیٰ درجہ کی حیثیت کا مالک ہوگا۔'' (۴۱)

قمر اور وتد السماء کے مابین نظرات

قران

روزگار کے سلسلے میں مشکلات در پیش آتی ہیں (برج کی علامت کے لحاظ سے) کھانا پکانے (Cooking) کا شوق ہوتا ہے۔ کیٹرنگ اور ہوٹلنگ سے متعلق کوئی بھی کام مناسب ہوسکتا ہے۔

مثبت نظرات

قمر کی خصوصیات کے مطابق ظاہرہ طور پر معاملات کا اچھا اظہار پایا جاتا ہے۔ (دیکھیے قمر کی خصوصیاتِ کواکب میں)

منفی نظرات

(مقابلہ) جذباتی پریشانی کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے جس کی وجہ شاید فیملی بیک گراؤنڈ کا اچھا نہ ہونا یا خاندانی اقدار کی کمی ہوتی ہے۔ خاص طور پر اس کا تعلق اس گھر سے ہوتا ہے کہ جس میں قمر موجود ہو۔ مثلاً بارھواں گھر (تنہائی پسندی کی عادت پیدا کرتا ہے)۔

''اگر طالع برج کا مالک کوکب اپنے عروج کے برج میں ہو نیز سیارہ قمر سے مثبت نظر بنا رہا ہو جب کہ سیارہ قمر کی نظر شمس سے مثبت ہو تو ایسا فرد انتہائی خوش نصیب ہوگا، دولت مند ہوگا اور اپنے دشمنوں پر غالب ہوگا۔'' (۴۲)

فصل چہارم

تیز روکواکب کے نظرات

(عطارد، زہرہ، مریخ)

سیارہ عطارد کے نظرات

عطارد مثبت ہے نہ منفی بلکہ دوسرے کواکب کے زیر اثر اپنی کیفیت کو ڈھال لیتا ہے یہ ذہنی استبداد اور اعصابی نظام پر اثر انداز ہوتا ہے نیز رابطہ کرنے کی صلاحیتوں کو اُجاگر کرتا ہے۔

عطارد اور زہرہ کے مابین نظرات

عطارد اور زہرہ کبھی بھی ''76'' درجہ سے زائد فاصلہ پر نہیں رہتے، دونوں کے مابین چند نظرات قائم ہو پاتے ہیں یعنی قران ''0'' درجہ ،نصف تسدیس ''30'' درجہ، تسدیس ''60'' درجہ اور نصف تربیع ''45'' درجہ۔ ان کواکب کے مابین نصف تسدیس اور نصف تربیع صرف دو ہلکے درجے کے منفی نظرات ہیں۔

قران

بات چیت نہایت اچھے انداز میں کرتے ہیں۔ ظاہری طور پر نہایت پُرسکون، جس میں زہرہ کا (چارم) پایا جاتا ہے۔ اگر یہ قران برج ثور، جوزا، سنبلہ یا میزان میں ہو تو بہت فائدہ مند ہوتا ہے۔

مثبت نظرات

تسدیس ''60'' درجہ کی نظران دونوں کواکب کے مابین قران ہی کی طرح اثرات رکھتی ہے، فرق صرف بروج کے حوالے سے ہوتا ہے کہ جن بروج کے مابین یہ کواکب نظر تسدیس قائم کر رہے ہوں جن کے معاملات میں بہتری کا سبب بنیں گے۔ اگر زائچہ کے دیگر کسی مقام سے فنونِ لطیفہ سے دلچسپی ظاہر ہوتی ہو تو یہ

نظر معاونت کرتی ہے اور ہاتھ سے کیے جانے والے تخلیقی کام میں خاصی مددگار ہوتی ہے۔ مثلاً بیوٹیشین، ڈریس ڈیزائننگ، کرافٹ ورک اور موسیقی وغیرہ بھی شامل ہے۔

ان کواکب کے مابین منفی نظرات اہمیت کے حامل نہیں ہوتے فرق صرف یہ ہوتا ہے کہ مندرجہ بالا بیان کردہ معاملات میں کمی پائی جاتی ہے۔ البتہ اگر کوئی ایک کوکب یا دونوں کواکب الگ الگ برج ثور، جوزا، سنبلہ یا میزان میں ہوں تو ان میں باہمی تعلق قائم ہو جاتا ہے اور ہم آہنگی پیدا ہو جاتی ہے۔

''اگر طالع برج کا مالک کمزور حالت میں ہو اور سیارہ قمر سے بھی نظر قائم کر رہا ہو تو ایسا فرد قدرے بدنصیب سمجھا جاتا ہے۔ بہت ممکن ہے کہ گوشہ نشین ہو اور مذہبی اقدار کا پابند ہو۔'' (۴۳)

عطارد اور مریخ کے مابین نظرات

قران

بیدار مغزی اور ذہنی قوتوں کا مظہر ہوتا ہے۔ ان کا تلخ اور طنزیہ اندازِ گفتگو بعض مرتبہ حیرت میں مبتلا کر دیتا ہے۔ ذہنی اور دماغی نوعیت کے کام کرنے کی بہت صلاحیت ہوتی ہے۔ اگر تحریری رجحان ہو تو (یا کوئی اور دماغی کام) بہت اعلیٰ ذوق پایا جاتا ہے۔ اگر قران میں نقص ہو تو مزاج میں جھگڑالو پن ہوتا ہے یا پھر کام بہت محنت اور تکلیف دہ حد تک کرنے کی عادت ہوتی ہے۔ زائچہ میں دوسرے شدید نظرات کی نشاندہی نظر میں رکھنا چاہیے۔ اس قران کے نتائج برج جوزا یا سنبلہ میں بہترین ہوتے ہیں۔

مثبت نظرات

دماغ کو تقویت دیتا ہے بالخصوص اعصابی نظام کے لیے بہترین ہوتا ہے۔ بھرپور کامن سینس ہوتا ہے جو کہ ادبی قابلیت کے ہمراہ ہوتا ہے۔ بحث و مباحثہ کے لحاظ سے بہترین صلاحیت ہوتی ہے، مشاق ڈرائیور ہوتے ہیں اور پیدل چلنا پسند کرتے ہیں۔ بہادری کا عنصر نمایاں ہوتا ہے لیکن اگر کوئی ایک کوکب برج حمل میں ہو یا برج حمل طاقتور ہو تو لاپرواہی حد سے زیادہ ہوتی ہے حتیٰ کہ اپنی ذاتی حفاظت کو بھی نظر انداز کر جاتے ہیں۔ بچوں کے ساتھ بہت اچھی طرح پیش آتے ہیں۔ ایسے افراد بذاتِ خود کبھی اولاد سے محروم بھی رہتے

ہیں۔قوت بصارت اور سماعت بہت اچھی ہوتی ہے۔

منفی نظرات

چڑ چڑے پن کی عادت کو سمجھداری کے ساتھ کنٹرول کرنا چاہیے۔کام کرنے کی عادت، کچھ زیادہ ہی ہوتی ہے جو کہ خطرناک ہو سکتی ہے۔اگر ان میں ذہانت یا تخلیقی صلاحیت کا فقدان ہو اور کسی طرح کی دقت پیش آتی ہو تو چاہیے کہ اپنی ذات کی اہمیت کو اُجاگر کریں اور مسائل کے حل پر توجہ دیں تا کہ شخصیت میں نکھار پیدا ہو۔ذائچہ کے دوسرے حصوں کو دیکھ کر اس سلسلے میں مدد حاصل کرنا چاہیے۔

''اگر طالع برج کا مالک دوسرے گھر میں ہو جب کہ دوسرے گھر کا برج اس کے لیے موافق بھی ہو نیز اس میں سیارہ زہرہ موجود ہو تو ایسا فرد نہایت مالدار ہوگا اور انتہائی پُر آسائش زندگی بسر کرے گا۔''(۴۴)

عطارد اور مشتری کے مابین نظرات

قران

روشن خیالی اور ذہانت عام لوگوں سے زیادہ ہوتی ہے۔اصل صلاحیت اور قابلیت اکثر اعلیٰ تعلیم حاصل ہونے کے بعد ہی ظاہر ہوتی ہے۔اعلیٰ دماغی صلاحیت کی بناء پر تکبر بھی پیدا ہو سکتا ہے۔انسان دوستی اور فلسفیانہ سوچ ہوتی ہے۔آرٹ، ادب، قانون، یا مذہبی اُمور میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔

مثبت نظرات

دماغ تیز ہوتا ہے مگر ولولہ کی کمی ہوتی ہے اگر برج میزان میں ان دونوں میں سے کوئی ایک کوکب موجود ہو یا برج میزان طاقتور ہو تو یہ اپنے کام سے مطمئن رہتے ہیں اور سستی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔پیچیدہ قسم کے سوالات (بالخصوص مذہب کے بارے میں) کو نظر انداز کرتے ہیں۔یہ نظر کسی بڑی کامیابی کا مظہر نہیں ہوتی، البتہ روپیہ پیسہ کے مسائل کو کنٹرول کرتی ہے۔بیدار مغزی اور اعلیٰ سوچ موجود ہوتی ہے۔

منفی نظرات

ایسے فرد کو اپنے غیر محتاط روّیے اور ظاہری دکھاوے کی عادت کو مسلسل کنٹرول کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ البتہ ان کا ذہن نیک خیالات وتصوّرات سے لبریز ہوتا ہے۔ خیالات میں کھوئے رہتے ہیں (بالخصوص اگر چہ کہ برج حوت اس میں شامل ہو یا طاقتور ہو) ان کی بدترین خامی ان کا کمزور مشاہدہ ہوتی ہے۔ اس خامی کی دُوری کے لیے ذائچہ کے دیگر حصوں کا مطالعہ لازمی کرنا چاہیے۔ ادب یا فنونِ لطیفہ سے اکثر لگاؤ ہوتا ہے۔

''اگر سیارہ شمس اسد میں، اور سیارہ عطارد سنبلہ میں ہو تو انسان رفتہ رفتہ بہت ترقی کرتا ہے۔'' (۴۵)

عطارد اور زحل کے مابین نظرات

قران

اگر کسی بھی قسم کی کمزوری یا خرابی سے پاک ہو نیز برج جدی یا سنبلہ میں ہو اور ذائچہ میں کسی اور مقام سے ذہنی کمزوری ظاہر نہ ہو رہی ہو تو یہ نظر نہایت جچے تلے انداز اور صبر وسکون کے ساتھ کام کرنے کی ضمانت ہوتی ہے۔ لیکن اگر قران متاثر ہو تو ڈپریشن کا سبب بنے گا اور ذہنی استبداد زیادہ نہیں ہوگی۔ چنانچہ ایسے بچوں کو لازمی طور پر تعلیم کے لیے زبردستی نہیں کرنا چاہیے، رفتہ رفتہ احتیاط کے ساتھ بہتری پیدا کرنا چاہیے ایسے افراد ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کرتے ہیں بالخصوص اگر برج ثور طاقتور یا ملوث ہو تو برداشت کا مادّہ خوب ہوتا ہے۔

مثبت نظرات

فکر کی گہرائی، اچھی قوت ارتکاز (Concentration) چیزوں کو آرگنائز کرنے کی قابلیت اور بات چیت براہِ راست کرنے کی اہلیت ہوتی ہے۔ جوش اور ولولے کی کمی نہیں ہوتی، ظاہرہ شخصیت سنجیدہ اور باعمل ہوتی ہے جو کہ ایمانداری اور اچھے جذبات کی ترجمانی کرتی ہے۔

منفی نظرات

سخت مزاجی کے ہمراہ کسی بھی منصوبہ کو اچانک بنانے کی عادت ہوتی ہے۔ بڑی سختی کے ساتھ روزمرّہ کے کاموں کی پابندی کرتے ہیں۔ پریشانی، خوف، اکیلے پن کا احساس ہوسکتا ہے بالخصوص اگر برج جدی

طالع ہو۔ احتیاط پسند اور قابل اعتماد ہوتے ہیں لیکن مزاج کی سختی اور کھردرا پن ان کے اندر کی معصومیت پر پردہ ڈال دیتی ہے اسی لیے چند ہی اچھے دوست بنا پاتے ہیں۔

''سیارہ عطارد شمس کے ہمراہ ہو یعنی شمس کے برج میں ہو اور دونوں کے مابین فاصلہ آٹھ درجہ سے زیادہ ہو تو ایسا فرد انتہائی ذہین اور عقل مند ہوگا۔'' (۴۶)

عطارد اور یورنس کے مابین نظرات

قران

خواہشات کی بھرمار ہوتی ہے، آزادی و خود مختاری نیز کھرا پن اکثر طبیعت میں بے چینی اور ضدی پن کے ساتھ ملا جلا ہوتا ہے لیکن جدید خطوط پر سائنسی خیالات کی پہچان خوب ہوتی ہے جس کا اظہار ذہانت کے ساتھ کرتے ہیں۔ ان افراد کو لازمی طور پر ان کی مرضی کے مطابق زندگی گذارنے کا اختیار حاصل ہونا چاہیے تا کہ ان کی صلاحیتیں پروان چڑھ سکیں۔ مزاج میں خام خیالی (تکبر) یا حالات سے ہم آہنگ ہونے کی کمی ہوتی ہے۔ (عطارد اور یورنس کے درمیان نظرات یعنی قران 0 درجہ، تسدیس ''60'' درجہ یا تثلیث ''120'' درجہ، علمِ نجوم کا ماہر بناتی ہے)۔

مثبت نظرات

موجد، ذہنی طور پر کچھ ٹیڑھا پن، ڈرامائی انداز وجدان اور ذہانت عموماً پائی جاتی ہے۔ کبھی کبھی اپنی ذہنی یکسوئی کی بناء پر بیوقوفی کا اظہار کر بیٹھتے ہیں۔ انتہائی درجہ خود مختاری اور اپنی ذات اور ذرائع پر بھروسہ کرتے ہیں۔ (دوسروں کے محتاج ہونا گوارا نہیں کرتے) حافظہ عموماً بہترین ہوتا ہے۔

منفی نظرات

چالاکی نہیں ہوتی، اکثر ان کا اصل ٹیلنٹ سامنے نہیں آپاتا کیونکہ یہ خود کو بہت زیادہ اسپیشل سمجھتے ہیں (شاید قدرت نے انہیں چن لیا ہے) بات چیت میں روکھا پن (اکھڑ پن) اور بے کار اِدھر اُدھر پھرنے کی عادت ہوتی ہے جو دوسروں کے لیے نہایت تکلیف دہ ہوتی ہے۔ اپنی انرجی کو بلا وجہ کے کاموں میں بُری طرح

ضائع کرنے کا رجحان بڑی شدت سے ہوتا ہے جس کی بناء پر نروس ٹینشن اور کنفیوزن کا شکار ہو جاتے ہیں۔

"اگر چہ کہ تمام کواکب نکتہ راس اور نکتہ ذنب کے درمیان ایک طرف ہوں، تو ایسا فرد انتہائی مشکل اور تکلیف دہ زندگی گزارتا ہے۔" (۴۷)

عطارد اور نیپچون کے مابین نظرات

قران

نہایت قوی، تخلیقی تصورات، شریف النفس اور مہربان لیکن رجحان برج کی علامت کی مناسبت سے ظاہر ہوتا ہے۔ مثلاً برج سرطان میں، تصوراتی وتخیلاتی اور حس پر مبنی۔ برج اسد میں، آرٹسٹک قابلیت، برج سنبلہ میں تحریری رجحان، برج میزان میں ان کی کوشش یہ ہوگی کہ کس طرح آسانی سے جان چھڑائیں (کام چوری پن، چہ جائیکہ آئیڈیلزم موجود ہوگا)۔ خواہ کوئی بھی برج ہو ان کو لازمی طور پر چاہیے کہ اپنی خوش فہمی (غلط فہمی) اور کنٹرول میں نہ آنے والی بے چینی پر قابو پائیں۔

مثبت نظرات

بلند تخیلات نہایت آسانی سے پروان چڑھتے ہیں، شاید شاعری کے ذریعے، رقص یا اداکاری (خصوصیت کے ساتھ فلمی ذرائع سے) اگر زائچہ میں مجموعی طور پر تخلیقی صلاحیت کا اظہار ہو رہا ہو تو بڑی کامیابی اور بھرپور انداز سے تخلیقی صلاحیت کا اظہار سامنے آئے گا۔ ایسے افراد کے لیے پریشان کن حالات برداشت کرنا بڑا کٹھن ہوتا ہے بلکہ یہ ان سے نفرت کا اظہار کرتے ہیں۔ حساس ہوتے ہیں اور دوسروں سے بہت جلد پریشان (Heart) ہو جاتے ہیں لیکن ان سے اپنی ناراضگی کا اظہار نہیں کر پاتے۔

منفی نظرات

دھوکہ باز اور فریبی ہوتے ہیں بالخصوص اگر برج سرطان یا برج عقرب طاقتور ہوں (یا ان میں سے کوئی ایک سیارہ موجود ہو) ان کے اُلجھے ہوئے اندازِ فکر کی بدولت بُرائی اکثر ان کے آگے آتی ہے۔

تصورات وتخیلات کی بھرمار ہوتی ہے۔ ادراکی اور وجدانی کیفیت نہایت قوی ہوتی ہے لیکن ان

کا استعمال اکثر مثبت انداز میں نہیں کر پاتے۔ پریشان ہونا، خود اعتمادی کی کمی اور جلد بہکاوے میں آجانا (دھوکہ کھا جانا) وغیرہ اکثر ہوتا ہے۔

''اگرچہ کہ سیارہ قمر، سیارہ مریخ کے ساتھ قران پذیر ہو اور سیارہ شمس اور قمر کے مابین سعد نظرات ہوں جب کہ مریخ طالع برج یا اس کے آس پاس ہو تو ایسا فرد بہت جاگیر اور جائیداد کا مالک ہوگا۔'' (۴۸)

عطارد اور پلوٹو کے مابین نظرات

قران

طاقت کا نشہ سر پر سوار رہتا ہے (یا اسی سے ملتی جلتی کیفیت) خاص طور پر اگر قران برج اسد میں ہو۔ (شاید اس کا اظہار تحریر کے ذریعے کریں جو اشتعال انگیز ہو سکتی ہے)۔ اگر قران نہایت قوی ہو تو فطری انداز سے اس کے اثرات کا اظہار ہوتا ہے جو کہ برج کی علامت کے مطابق ہوگا۔ مثلاً اگر برج سرطان ہے تو پریشانی لاشعور میں دبی رہے گی۔ برج سنبلہ میں کچھ نفسیاتی رکاوٹ محسوس ہوگی۔ اس قران کی وجہ سے صحت بُری طرح متاثر ہوگی۔

مثبت نظرات

خیالات بھٹکتے رہتے ہیں، اچانک خیالات میں تبدیلی آجاتی ہے نیز عیاری و چالاکی پائی جاتی ہے رفتہ رفتہ وقت گزرنے کے ساتھ اعصابی تناؤ ختم ہو جاتا ہے۔

منفی نظرات

ان افراد کی خامی یہ ہوتی ہے کہ مصیبت میں جب تک عملاً پھنس نہیں جاتے اس سے قبل پریشانی کو نہیں سمجھتے۔ ان کے لیے نہایت مشکل ہوتا ہے کہ معاملات کی اصلیت کو پہچان سکیں، نفسیاتی طور پر سمجھ بوجھ بالکل بچوں کی طرح سے ناکارہ ہو جاتی ہے۔ ایسی صورتِ حال میں کوئی ماہر نفسیات ہی ان کے ذہنی دباؤ کو کم کرنے میں مددگار ہو سکتا ہے۔ اگر زائچہ میں کسی اور مقام پر بھی ٹینشن کا اظہار ہو رہا ہو تو لازمی علاج کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

''اگرچہ کہ تمام کواکب درجہ ذیل چار گھروں میں ہوں یعنی دوسرا، چھٹا، آٹھواں اور بارھواں گھر، تو ایسے فرد کو بڑی جاگیر اور جائیداد حاصل ہوگی۔'' (۴۹)

عطارد اور درجہ طالع کے مابین نظرات

قران

پہلے گھر میں عطارد کا مطلب زیادہ ذہنی مصروفیات جو کہ برج کی علامت کی مطابقت کے لحاظ سے ہوگی جب کہ مسلسل بے چینی و بے آرامی کی کیفیت کو کنٹرول کرنا ضروری ہوتا ہے۔ ہر معاملہ میں دو چیزیں بیک وقت پسند ہوں گی جسے قبول کر لینا ان کے حق میں بہتر ہوگا۔ مزاج میں یکسوئی اور ٹھہراؤ لازمی پیدا کرنا چاہیے۔ (عطارد کی خصوصیات شدت سے پائی جاتی ہیں) اگر عطارد بارھویں گھر میں ہو تو قدرتی طور پر معاملات کو خفیہ رکھنے کی عادت ہوگی۔ (ایسے افراد کو بچپن سے ہی نہایت احتیاط کے ساتھ اس عادت کو ختم کرانا چاہیے)۔

مثبت نظرات

ذہانت اور ہر دلعزیزی بہترین اور بھرپور ہوتی ہے، بچوں کے ساتھ جلد گھل مل جاتے ہیں نیز ذہنی تفریحی مشاغل سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ اگر عطارد نویں گھر میں ہو تو بہت ممکن ہے کہ کئی زبانیں جانتے ہوں نیز بیرونِ ملک جا کر تعلیم حاصل کریں۔

منفی نظرات

چھٹے گھر میں ذہنی تفکرات، صحت کو متاثر کر سکتی ہیں۔ اعصابی دباؤ جسمانی بیماری پیدا کرنے کا سبب بن سکتا ہے۔ جس کی اصل وجہ ہر بات کی فکر اپنے سر لینا ہوتا ہے یا دخل در معقولات ہوتی ہے۔ اگر عطارد ساتویں گھر میں ہو تو شریکِ کار (یا شریکِ حیات کے ساتھ کچھ طنز آمیز لیکن زندگی سے بھرپور رویّہ ہوتا ہے نیز اعصابی خلل یا بیماریاں پیدا ہونے کا احتمال ہو سکتا ہے۔

''سیارہ مشتری اگر پہلے، چوتھے، ساتویں یا دسویں گھر میں ہو تو نہایت ہی بختار ہوتا ہے۔'' (۴۹)

عطارد اور وتد السماء کے مابین نظرات

قران

سیارہ عطارد کی مناسبت سے مستقبل میں روزگار کے معاملات ہوں گے مثلاً جرنلزم، ٹیلی مواصلات اور کمیونی کیشنز اور نشر و اشاعت وغیرہ۔ ایک شعبہ سے دوسرے شعبہ میں تبدیلی ہو سکتی ہے۔ کبھی کبھار ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایسے فرد کو ملازمت مسلسل جاری رکھنا دوبھر ہو جائے۔ ذہنی قابلیت کے فروغ کے سلسلے میں بہت زیادہ دماغی محنت کرتے ہیں۔

مثبت نظرات

خواہشات کی تکمیل اور دماغی نوعیت کی دلچسپیوں کے حصول کے سلسلے میں بڑی معاون ہوتی ہیں۔

منفی نظرات

(مقابلہ کا امتحان) یا تعلیم کے حصول میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے اور اس کی وجہ سے مستقبل کے معاملات میں کمزوری آتی ہے نیز دلچسپی اور خواہشات کے حصول کے سلسلے میں رکاوٹ ہوتی ہے۔

''سیارہ قمر اگر سیارہ مشتری سے چھٹے، آٹھویں یا بارھویں گھر میں ہو تو انتہائی بدنصیبی اور تکلیف دہ زندگی کا مظہر ہوتا ہے۔'' (۵۰)

سیارہ زہرہ کے نظرات

سیارہ زہرہ اور مریخ کے مابین نظرات

قران

اس بات کا بہت خیال رکھنا چاہیے کہ دونوں کواکب میں سے کون زیادہ طاقتور حالت میں ہے۔یعنی مریخ یا زہرہ۔اگر زہرہ قوی ہوتو احساسات نازک ہوتے ہیں اور ایسا فرد بہت آسانی سے مجروح (Heart) ہوجاتا ہے لیکن تفریحی مواقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے ہیں۔اگر مریخ باقوت ہے تو معمولی معمولی باتوں پر غصہ کا اظہار کرتے ہیں اور روّیہ میں اکھڑ پن ہوتا ہے۔جنسی مصروفیات زیادہ ہوتی ہیں چہ جائیکہ ان میں سنجیدگی نہیں پائی جاتی (عشق میں مبتلا نہیں ہوتے)۔

مذکر اور مؤنث کے فطری اُصول کی ہم آہنگی ہوتی ہے جو کہ زہرہ کا چارم اور مریخ کی قوت کے درمیان پایا جاتا ہے۔معاملات وخیالات کا اظہار نہایت بہترین انداز میں کرتے ہیں۔(شادی اپنی مرضی سے کرتے ہیں)۔

مثبت نظرات

بہت گرمجوشی اور محبت کے ساتھ خیالات کا اظہار بھرپور انداز میں کرتے ہیں۔محبت کے تعلقات کے لیے بڑا جوش اور ولولہ پایا جاتا ہے لیکن وعدہ خلافی کرتے ہیں۔انہیں جذبات کے اظہار کی آزادی درکار ہوتی ہے، وگرنا یہ نہایت غصیلی کیفیت میں بھرے رہتے ہیں۔(مردوں کے ذائچہ میں، خواتین سے تعلقات کے سلسلے میں یہ نظر بہترین ہوتی ہے)۔

منفی نظرات

کچھ زیادہ ہی حساس ہوتے ہیں، جذباتی اور گھریلو تعلقات میں ذہنی تناؤ کا شکار رہتے ہیں۔اکثر غیر مطمئن رہتے ہیں، ان کی توقعات اور خواہشات کچھ زیادہ ہی ہوتی ہیں۔چنانچہ اسی بناء پر افسردہ رہتے ہیں

جب کہ ان کے جذبات و احساسات بڑے گرمجوشی کے انداز میں ہوتے ہیں۔ جنسی تعلقات کی زیادتی اکثر جھگڑے اور تعلقات کی خرابی کا سبب بنتی ہے۔ پارٹنر شپ یا ازدواجی تعلقات نہایت مشکلات کا شکار ہوتے ہیں۔ چنانچہ زائچہ کے دیگر حصوں کا مطالعہ ان کے اعصابی تناؤ میں کمی کرنے کے سلسلے میں ضرور کرنا چاہیے جو کہ شاید زہرہ اور مریخ کے مابین منفی دباؤ کے کم کرنے کی کوئی صورت ظاہر ہو۔

''سعد کواکب (مشتری، زہرہ، شمس) اگر چہ کہ سیارہ قمر سے چھٹے، آٹھویں اور بارھویں گھروں (یعنی تینوں گھروں میں) موجود ہوں تو ایسا فرد انتہائی اعلیٰ کردار ہوگا، خوش نصیب ہوگا، انتہائی پُرتعیش زندگی گزارے گا اور بڑی جاگیر و جائیداد کا مالک ہوگا۔'' (۵۱)

زہرہ اور مشتری کے مابین نظرات

قران

چارم، دانشمندی، خوبصورت جذبات و احساسات جو مقبولیت کا سبب بنتے ہیں اس قران کی بدولت شخصیت کی کمزوریاں دبی رہتی ہیں اور شخصیت میں بڑی شفقت اور مہربانی پائی جاتی ہے۔ مزاج آرٹسٹک ہوتا ہے انسان نہایت اچھا میزبان ہوتا ہے۔ لیکن برج اسد یا برج میزان قوی ہوں یا قران، ان میں ہو تو اپنی خوبیوں کی نمائش کرتے ہیں کاروباری رفاقت کے لیے بہترین ہے، بالخصوص جنسِ مخالف کے ہمراہ۔

مثبت نظرات

اظہارِ خیال کی بھرپور دلکشی، شہرت کے ہمراہ ہوتی ہے۔ عوام سے رابطہ رکھنے والے افراد کے لیے بہترین ہوتی ہے۔ پریشان کن قسم کے معاملات کے بارے میں مثبت انداز کی نفرت پائی جاتی ہے۔ حادثات کا رجحان نہایت کم ہوتا ہے۔ ہر قسم کی شراکت داری، پارٹنر شپ فائدہ مند ہوتی ہے، شاہ خرچ ہوتے ہیں۔

منفی نظرات

ایسے افراد میں آرام طلبی ہوتی ہے، کئی معاشقے لڑاتے ہیں، ڈرامہ اندازی کچھ زیادہ ہی کرتے ہیں، احساسات کی انتہا پائی جاتی ہے (حساس ہو جاتے ہیں) پُرتعیش زندگی کی بہت خواہش ہوتی ہے، کاروباری

شراکت ان کے لیے قطعی فائدہ مند نہیں ہوتی۔ ذائچہ کے دیگر مقامات کا احتیاط سے مطالعہ لازمی کرنا چاہیے تاکہ خامیوں کو کنٹرول کرنے میں مدد لی جاسکے۔

''اگرچہ کہ سیارہ قمر سے پچھلا گھر اور اگلا گھر خالی ہو تو ایسا فرد ذہنی طور پر بڑی اذیت اُٹھاتا ہے، محنت کرنا پڑتی ہے اور بدنصیبی کا مظہر ہوتا ہے۔ (اگر ان گھروں میں سیارہ شمس موجود ہو تب بھی یہی صورتِ حال ہوتی ہے)۔'' (۵۲)

زہرہ اور زحل کے مابین نظرات

زہرہ اور زحل کے مابین تمام نظرات شفقت اور مہربانی کے رجحان کو کم کرنے کا سبب بنتے ہیں۔ (پابندیاں لگاتے ہیں) دراصل یہ نظرات قربانیاں دینے کا اشارہ کرتے ہیں۔

قران

اس کی بناء پر شدید بدنصیبی یہ دیکھنے میں آتی ہے کہ محبت کے اظہار کے فطری رجحان کی نفی کرتی ہے۔ شادی بڑی عمر میں ہوتی ہے یا ہوتی ہی نہیں ہے۔ کبھی کبھار موروثی نفسیاتی اثرات بھی وجہ بنتے ہیں۔ اگر درجہ طالع یا شمس کے ساتھ بھی اس قران کی نظر بنتی ہو تو اکثر اوقات پریشانی کی وجہ ایسے فرد کی اپنی پیدا کردہ نہیں ہوتی۔ ڈیوٹی یا کام کی نہایت ذمہ داری پائی جاتی ہے جس پر کہ فخر کیا جاسکتا ہے۔ اس معاملے میں یہ اپنی ذاتی خواہشات کو بھی نظر انداز کر دیتے ہیں۔ جو کہ بوڑھے ماں باپ یا عزیز وغیرہ کی وجہ سے مجبوراً کرنا پڑتی ہے۔

مثبت نظرات

تنہائی کا احساس پیدا کرتی ہے (دراصل تنہا کرتی ہے) عموماً شادی کے بعد کی خوشیاں حاصل نہیں ہو پاتیں ہیں۔ زحل دراصل زہرہ کی صلاحیتوں اور خوبیوں (خوشیوں) پر پانی پھیر دیتا ہے اور ہر وہ خوبی اور خواہش تباہ و برباد ہو جاتی ہے کہ جس کو پا کر انسان خوش ہو سکے اس نظر کا صرف یہ فائدہ ضرور ہوتا ہے کہ انسان کو انتھک محنتی بناتی ہے جس کی بناء پر کبھی یہ کامیابی بھی حاصل کر پاتے ہیں۔ سوشل لائف کی خوشیاں نہایت قلیل حاصل ہو پاتی ہیں یا ہوتی ہی نہیں نیز جیون ساتھی کے ہمراہ خوشیاں مفقود ہوتی ہیں۔ اگرچہ کہ کاروباری

رفاقت کا معاملہ ہوتو یہ نظر اس لحاظ سے بہتری دیتی ہے کہ انسان چونکہ سخت محنتی ہوتا ہے لہٰذا نتائج بہتر برآمد ہوتے ہیں۔

منفی نظرات

خواہشات یا شادی کے لحاظ سے قربانی دینا پڑتی ہے۔ ناکامیاں، مایوسیاں اور اکثر شادی کے معاملے میں، بے جوڑ تعلق قائم ہو جاتا ہے جب کہ دیگر کسی اور قریبی تعلق یا رشتہ میں بھی ایسا ہونا ممکن ہے۔ دراصل اس کی وجہ خودغرضی اور سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کا فقدان ہوتا ہے۔ (جیسا کہ عموماً شادی کے وقت اولاد یا والدین کر جاتے ہیں بعد میں زندگی بھر پچھتاتے ہیں)۔ تنگ نظری کی بناء پر معمولی مسائل کو بڑھا چڑھا دیتے ہیں۔ جب کہ ڈیوٹی کے لیے قربانی دینے سے بھی گریز نہیں کرتے (قریبی لوگوں سے بیزار رہتے ہیں اور دوسروں کو ظاہر کرتے ہیں کہ یہ خود بہت اچھے ہیں)۔ یہ نظر عموماً شادی کے ساتھی سے عمر کا بڑا فرق پیدا کرنے کا سبب بھی بنتی ہے۔

''جس گھر میں سیارہ قمر ہو اس سے اگلے گھر میں اگر کوئی سعد کوکب موجود ہو تو ایسا فرد بڑی جائیداد کا مالک ہوگا، خوشیاں حاصل ہوں گی، عزت و وقار پائے گا (البتہ سیارہ قمر منفی نظرات سے پاک ہو)۔'' (۵۳)

زہرہ اور یورنس کے مابین نظرات

قران

ایسے افراد کو سکون اور ہم آہنگی کی ضرورت ہوتی ہے۔ جوش کے ہمراہ ٹینشن بھی پائی جاتی ہے جو فنونِ لطیفہ کے لگاؤ سے کم کی جا سکتی ہے۔ اگر اس قران کی شدت کو کم نہیں کیا جا سکے تو شدید جذباتیت پیدا ہو جاتی ہے حتیٰ کہ اپنی عزت و وقار کا بھی پاس بھی نہیں رہتا۔ اگر زائچہ کے کسی دوسرے مقام سے آرٹسٹک ٹیلنٹ کا اشارہ ملتا ہو تو یہ قران نہایت اعلیٰ ذوق پیدا کرتا ہے بالخصوص جدید طرز کے آرٹسٹک انداز کے ساتھ۔ جذبات کے اظہار کی آزادی ان کے لیے نہایت ضروری ہوتی ہے۔ تفریح و لطف اندوزی کی خاطر ہر قسم کا خطرہ مول لے سکتے ہیں۔ خواہشات کی شدت کامن سینس کی کمی اور اکھڑپن نمایاں ہوتا ہے۔

مثبت نظرات

آرٹسٹک ٹیلنٹ نمایاں ہوتا ہے، موسیقی کی مہارت وجہ شہرت بنتی ہے، اس کے بہترین اثرات کے تحت انسان کسی کلب یا گروپ کا ممبر بن کر بہت لطف حاصل کرتا ہے۔ ذودحس اور رومانٹک مزاج ہوتے ہیں، اور عام ڈگر سے ہٹ کر دوست واحباب کا حلقہ خاصا وسیع ہوتا ہے۔

منفی نظرات

اکثر روایتی طرزِ فکر کے خلاف جذباتی انداز کی تحریک اُٹھتی ہے۔ ذاتی آزادی کا بہت پاس ہوتا ہے، تعلقات کے درمیان پابندیوں کے خلاف نبرد آزماء ہوجاتے ہیں۔ بہت مہربانی اور اچھائی کا مظاہرہ کرتے ہیں لیکن بظاہر ضدی اور کٹر پن کا اظہار نمایاں ہوتا ہے۔ ایسے افراد کو دوست احباب بنانے، کاروباری شراکت کرنے (شادی کی شراکت) میں نہایت احتیاط برتنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ کیونکہ اس کا نتیجہ نہایت خطرناک بھی ہوسکتا ہے۔ ذودحسی کی بناء پر اعصابی ٹینشن اور جذبات اکثر بے قابو ہوجاتے ہیں۔

''جس گھر میں سیارہ قمر ہو اس سے پہلے والے گھر میں (یعنی سیارہ قمر سے بارھویں گھر میں) کوئی سعد کوکب ہو تو جاگیر، عزت، خوشیاں اور مرتبہ حاصل ہوتا ہے۔'' (۵۴)

زہرہ اور نیپچون کے مابین نظرات

قران

نرم دل، نروس اور نہایت ہی حساس ہوتے ہیں۔ اکثر حقیقت سے دور، جانوروں سے پیار، زندگی کے حقیقی مسائل کو اکثر نظر انداز کردیتے ہیں کیونکہ عملی طور پر لیاقت یا صلاحیت نہیں پائی جاتی۔ اگرچہ کے زائچہ کے دوسرے مقامات، اس کمزوری کو دور کرنے میں معاون ثابت ہوں تو شاید حالت کچھ بہتر ہو۔ اگر زائچہ میں کنٹرول اور قوت دینے کی صلاحیت نظر آتی ہو تو یہ قران فنونِ لطیفہ کی بہترین قابلیت پیدا کرتا ہے۔ بسا اوقات جذباتی تعلقات میں، تناؤ اور کھچاؤ، خوشیوں کا حاصل نہ ہونا وغیرہ رخنہ اندازی کا سبب بنتا ہے۔ ان افراد کو حفظانِ صحت کے اُصولوں پر سختی سے کار بند رہنا چاہیے نیز علاج نہایت احتیاط سے کروانا چاہیے۔ صحت کے

معاملات میں کسی قیمت پر بھی قطعی کوئی رزک نہیں لینا چاہیے۔

مثبت نظرات

تخلیقی صلاحیت عموماً موجود ہوتی ہے۔ جس کی یقیناً حوصلہ افزائی کرنا چاہیے وگرنا یہ کسی بھونڈے طریقے سے برباد ہوجائے گی۔ ایسے افراد میں کسی وقت زندگی کی عام ڈگر سے ہٹ کر آفاقی انداز کی کوئی نہایت انہونی بات (خیال، ترنگ) پیدا ہوجاتی ہے، ان میں ذود حسی اور تخیلاتی وتصوّراتی خیالات کی شدت بھی پائی جاتی ہے۔ ان افراد کو روز مرّہ کے کاموں سے نفرت ہوتی ہے۔ یہ چاہتے ہیں کہ انہیں خیالات اور تصوّرات کے آزادانہ اظہار کے لیے بالکل بےفکری حاصل ہو۔ یہ کسی بڑی جگہ لوگوں کے درمیان کام کرنے کی نسبت الگ تھلگ کسی پُرسکون جگہ کام کرنا زیادہ پسند کرتے ہیں۔ مثلاً کسی بڑے اسٹور کے بجائے کسی بوتیک یا چھوٹی سی دکان پر کام کرنا زیادہ پسند کریں گے۔

منفی نظرات

کسی بھی معاملے میں اطمینان نہیں ہوتا، خیالات نہایت بلند ہوتے ہیں لیکن اس سلسلے میں بھی تنقیدی انداز لازمی اختیار کرتے ہیں۔ فیصلے کرنا نہایت مشکل ہوتا ہے۔ جذباتی لگاؤ کے تعلقات میں اکثر مایوسی ہوتی ہے جس کی اصل وجہ ساتھی پر بھروسہ نہیں ہوتا۔ کاروبار اور روپیہ پیسہ کے معاملہ میں احتیاط برتنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ محبت کے معاملات کو خفیہ رکھتے ہیں۔

"نحس کواکب (زحل، مریخ، یورنس، پلوٹو) طالع برج سے اگر چھٹے، آٹھویں اور بارھویں گھر میں ہوں تو ان کے اثرات بہت اچھے ہوتے ہیں۔" (۵۵)

زہرہ اور پلوٹو کے مابین نظرات

قران

اگر قوی ہو تو روپیہ پیسے کے معاملے میں سودمند ہوتا ہے۔ بالخصوص برج سرطان، سنبلہ یا آٹھویں گھر میں۔ معاملات عشق میں بہت ہٹ دھرمی دکھاتے ہیں۔ لیکن دراصل حقیقت میں ان کی موروثی کمزوری

اظہار جذبات کی راہ میں رکاوٹ بن جاتی ہے۔ اچانک نہایت جذباتیت، گہرائی اور رازداری کے ساتھ عشق میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ جنسی فعل کے انجام دینے میں اکثر رکاوٹ پائی جاتی ہے (قران میں کمزوری ہو تو)۔

مثبت نظرات

روپیہ کمانے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ خاص کر اگر دسواں گھر برج ثور، میزان یا عقرب ہو۔ ذاتی خواہشات کی تکمیل بہت ہوتی ہے جو کہ وزن بڑھانے کا سبب بھی بن جاتی ہیں۔ ایسا فرد نہایت شوقین مزاج ہوتا ہے بالخصوص اگر برج عقرب طاقتور ہو۔

منفی نظرات

ہوسناکی اور شہوت پرستی شدت سے موجود ہوتی ہے جو نفسیاتی کمزوری کی بناء پر جنسی خواہشات کے اظہار میں رکاوٹ بنتی ہے۔ فضول خرچیوں کی بناء پر مالی مشکلات سے بھی دوچار ہو جاتے ہیں۔

"اگر کوئی سیارہ اپنے عروج کے برج میں ہو اور ساتھ ہی اس برج میں کوئی نحس کوکب بھی موجود ہو تو وہ سیارہ اپنی خوش بختی کھو دے گا۔" (۵۶)

زہرہ اور درجہ طالع کے مابین نظرات

قران

پہلے گھر میں اگر زہرہ ہو تو یہ بہت زیادہ دلکشی (Charm) پیدا کرتا ہے، خوبصورت انداز، دوسروں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی خوبی ہوتی ہے لیکن اس پر فریب دلکشی کی بناء پر اکثر یہ لوگ کاہل اور ناکارہ ہو جاتے ہیں۔ دراصل ان کے مسائل (کام) نہایت آسانی سے حل ہو جاتے ہیں۔ سہل و آسان زندگی کی رغبت کی بناء پر ان کی عادتیں ناقابل برداشت بھی ہو سکتی ہیں۔ زہرہ کی خصوصیات نمایاں ہوتی ہیں جس میں طالع برج کی خصوصیات بھی شامل ہو کر شخصیت پر اثر انداز ہوتی ہیں اگر زہرہ میں کمزوری ہو تو، گردے کی خرابی کا امکان ہوتا ہے۔ ایسے لوگوں کو بچپن سے ہی محنت کرنے کی عادت ڈلوانا چاہیے لیکن ساتھ ہی ساتھ ان کی تخلیقی صلاحیتوں (فنونِ لطیفہ) کو بھی سراہنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ (خاص طور پر موسیقی)۔ اگر زہرہ بارھویں گھر میں ہو تو

مزاج میں کام چوری پن اور نہایت (کاہلی) سہل پسندی پائی جاتی ہے۔ شاعری کا رجحان بھی ہوسکتا ہے جو عمر کے ساتھ شخصیت میں نکھار کا سبب بن سکتا ہے۔ تخیل پسندی کی بناء پر غلط فہمی کا رجحان بھی پیدا ہوسکتا ہے۔

مثبت نظرات

زہرہ کی خصوصیات بھرپور طور پر نمایاں ہوں گی۔ خاص طور سے محبت کے تعلقات اور سوشل معاملات میں جب کہ خاص کر زہرہ پانچویں گھر میں ہو۔ اگر زہرہ نویں گھر میں ہو تو شادی غیر ملکی سے ہوگی یا شادی کے بعد بیرونِ ملک رہائش ہوگی۔ سیارہ زہرہ کی طالع سے تسدیس "60" درجہ کی نظر شخصیت میں نہایت کشش اور خوبصورتی کا سبب بنتی ہے۔

منفی نظرات

چھٹے گھر میں زہرہ ہو تو گردے کی تکلیف ہوسکتی ہے۔ سردرد کی زیادتی ہوسکتی ہے۔ بحیثیت مجموعی یہ نظر صحت کے لیے پریشانی پیدا کرتی ہے۔ زہرہ کی ساتویں گھر میں موجودگی خوشحال وخوش آئند شادی کی علامت ہوتی ہے۔ نیز کاروباری شراکت داری کے لیے بھی موزوں ہوتی ہے جب کہ دیگر اقسام کے منفی نظرات اعصابی دباؤ کا سبب بنتے ہیں بالخصوص کاروباری شراکت میں احتیاط برتنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

"اگر چہ کہ زہرہ اور مریخ حالتِ قِران میں ہوں جب کہ یہ قران پہلے، چوتھے، ساتویں اور دسویں گھر میں ہو تو ایسا فرد اپنے خاندان، اپنے گروہ یا علاقے کا سربراہ ہوگا، شادی اپنی مرضی سے کرے گا۔" (۵۷)

زہرہ اور وتد السماء کے مابین نظرات

قِران

اس کی کارکردگی برج کی علامت کے مطابق اثر انداز ہوتی ہے۔ کاروباری شراکت کے ذریعے کامیابی کا امکان نمایاں ہوتا ہے۔ آرٹسٹک خصوصیات نمایاں ہوتی ہیں۔ فیشن ڈیزائننگ، بیوٹیشین، انٹیریئر ڈیکوریشن وغیرہ کے ذریعے نمایاں کامیابی حاصل ہوسکتی ہے۔ انہیں زہرہ سے متعلق معاملات پر زور دینا چاہیے۔ شریکِ کاران کے لیے فائدہ مند ہوتا ہے۔ تنہا کام کرنا مناسب نہیں ہوتا۔

مثبت نظرات

احساسات کا اظہار بڑی آسانی سے کر سکتے ہیں۔فنونِ لطیفہ ان کی پہچان بنتی ہے نیز انہیں اپنے کام سے لگاؤ اور محبت ہوتی ہے۔اکثر محبت میں کامیاب رہتے ہیں۔

منفی نظرات

خیالات کے اظہار میں مشکلات ہوتی ہیں۔مقابلہ کی نظر بچپن ہی سے شوق کے اظہار کو کم کرتی ہے۔

''اگر چہ کہ طالع برج سرطان یا اسد ہو تو ایسے فرد کی شادی بڑی عمر کے ساتھ ہوگی کیونکہ ساتویں گھر (برج جدی یا برج دلو کا مالک روایتی طور پر) زحل ہوگا۔اگر چہ کہ شریکِ حیات عمر میں کم ہی کیونکر نہ ہو لیکن اس کے ساتھ تکلیفات اور اذیتیں اس طرز کی ہوں گی کہ زندگی کا لطف ختم ہو جائے گا۔'' (۵۸)

سیارہ مریخ کے نظرات

مریخ اور مشتری کے مابین نظرات

قران

کھلا ذہن اور دوستانہ مزاج رکھتے ہیں۔ کسی بھی مسئلہ کو حل کرنے کے لیے ہمہ وقت، پوری توجہ کے ساتھ، مستعدی سے مثبت انداز میں تیار رہتے ہیں۔ روپیہ پیسہ کے لیے یہ نظر بہت اچھی ہوتی ہے۔ قوت فیصلہ بہترین ہوتی ہے ان کے لیے کوئی بھی مسئلہ، مسئلہ نہیں ہوتا۔ ان میں مسئلہ سے نپٹنے کی اچھی صلاحیت ہوتی ہے۔ چنانچہ اپنی انہی خصوصیات کی بناء پر مسائل (جھگڑے، مشکلات) میں اُلجھے رہتے ہیں اگر برج حمل یا برج قوس باقوت ہے تو ہر معاملہ میں کود پڑنے کا روّیہ اور مقابلہ کرنے کی ترنگ ہوتی ہے (جسے کنٹرول کرنے کی ضرورت ہوتی ہے)۔

مثبت نظرات

قوی وِل پاور ہوتی ہے، نہایت مثبت طرزِ فکر، ولولہ انگیزی اور بھرپور انداز میں زندگی سے لطف اندوز ہونے کی اہلیت ہوتی ہے۔ ظاہری شخصیت، مثبت ہوتی ہے۔ آزادی و بے فکری سے لگاؤ۔ چیزوں کو آرگنائز کرنے کی صلاحیت نیز کبھی کبھار تخلیقی رجحان بھی پایا جاتا ہے۔ کھیلوں کا اور جسمانی ورزش کا شوق عموماً ہوتا ہے۔ ذہنی و جسمانی قوت کی شدت کو مثبت انداز سے استعمال کرنے کی ضرورت ہوتی ہے (جو کہ جسمانی اور ذہنی دونوں اعتبار سے ہونا چاہیے)۔

منفی نظرات

عجلت پسندی اور جلد بازی نیز وقتی ترنگ پائی جاتی ہے۔ احتیاط اور سمجھ بوجھ کی عادت ڈالنا چاہیے، (حالانکہ یہ کام ان کے لیے آسان نہ ہوگا لیکن ان کی بہتری اسی میں ہے) کچھ زیادہ ہی پُر جوش اور پُر شوق ہوتے ہیں جو کہ اندھے اعتماد کی حد تک (نقصان دہ ہوسکتا ہے) ان لوگوں میں نہایت بلند درجے کی نہایت

شدید اور قابو سے باہر ہو جانے کی حد تک سرکشی کی کیفیت پائی جاتی ہے، جو کہ وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتی ہے۔ انرجی لیول نہایت ہی اونچے درجے کا ہوتا ہے۔ لیکن اس کے اظہار کے لیے مثبت ذرائع ملنا مشکل ہوتا ہے سنجیدہ حد تک بے چینی پائی جاتی ہے، غصہ پر قابو نہیں ہوتا۔

''طالع برج قوس ہو یا جوزا ہو تو ایسے فرد کی شادی کم عمر کے فرد سے ہوتی ہے کیونکہ دونوں صورتوں میں سیارہ عطارد حاوی ہوتا ہے۔ واضح ہو کہ سیارہ عطارد کم عمری کو ظاہر کرتا ہے۔ (خواہ ساتواں برج جوزا ہو یا ساتواں برج قوس ہو)۔'' (۵۹)

مریخ اور زحل کے مابین نظرات

قران

نحس ترین قران کہلاتا ہے (اگر شمس کے ساتھ منفی نظر ہو تو بچہ یا ماں کی جان کو بوقت پیدائش خطرہ لاحق ہو سکتا ہے) یہ قران مصیبتیں جھیلنے کا سبب بنتا ہے۔ بسا اوقات اس کی بناء پر جسمانی محتاجی ہو سکتی ہے نیز حادثہ کی صورت بھی بن سکتی ہے۔ جلد، دانت یا ہڈیاں متاثر ہو سکتی ہیں۔ مزاج کی فطری کمزوری کی بناء پر کسی بھی کام کو عمل میں لانے کے سلسلے میں اندرونی طور پر ایک ٹکراؤ کی کیفیت پائی جاتی ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ گویا پہاڑ سر کرنا ہے۔

مثبت نظرات

سخت جان، ہر طرح کی ناموافق حالات میں زندگی گزارنے کی اہلیت ہوتی ہے، جیسے کہ مُہم جو لوگوں میں پائی جاتی ہے سختی اور ڈسپلن بہ آسانی برداشت کر لیتے ہیں، بلکہ پسند کرتے ہیں۔ انجینئرنگ یا ال جل کر کام کرنے والوں کے لیے بہترین نظر ہوتی ہے۔ ٹریڈ یونین میں شمولیت ممکن ہے یا ایسا کوئی بھی کام جس میں بہت سے لوگوں پر کنٹرول حاصل ہو۔

منفی نظرات

ان لوگوں میں قوت اور صحت تسلسل سے نہیں پائی جاتی ایک وقت یہ نہایت مستعدی سے کام کرتے نظر آتے ہیں تو دوسرے وقت ان میں بالکل مردنی کی کیفیت پائی جاتی ہے۔ان کا بدترین مسئلہ یہ ہوتا ہے کہ مقصدیت نہیں پائی جاتی ہے نیز ایک کام کا فیصلہ کر لینے کے بعد، ارادہ تبدیل کر دیتے ہیں۔ نئے نئے پروجیکٹ بناتے ہیں اور جلد ہی جوش وولولہ اور دلچسپی سرد پڑ جاتی ہے۔

''اگرچہ کہ ذائچہ میں کثرت سے کواکب حالت رجعت میں ہوں (علاوہ یورنس، نیپچون اور پلوٹو) تو ایسا فرد انتہائی تیکھے مزاج اور منفی سوچ کا حامل ہوگا۔ایسے فرد کے ساتھ کسی کا بھی گزارہ کرنا انتہائی دُشوار ہوتا ہے۔'' (٦٠)

مریخ اور یورنس کے مابین نظرات

قران

نہایت ہی طاقتور (شدید ترین) قران ہوتا ہے جو کہ انرجی لیول کو نہایت قوت دیتا ہے لیکن ساتھ ہی ٹینشن بھی کچھ زیادہ ہوتی ہے۔ یہ دونوں چیزیں ہمہ وقت مسلسل ساتھ رہتی ہیں انسان انتہائی درجہ پُر از خواہشات ہوتا ہے اور بعض اوقات جھگڑا فساد بھی کر بیٹھتا ہے، حادثات بھی ہو سکتے ہیں۔ان میں جتنی بھی صلاحیتیں ہوتی ہیں ان سب کا اظہار انتہائی بھرپور طریقہ سے کرتے ہیں۔ایسے افراد خطرات کے وقت انتہائی ذہانت اور لیاقت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔اگر قران میں کسی قسم کی کمزوری ہو یا کوئی دیگر منفی نظر ہو تو نروس بریک ڈاؤن (دماغی فالج) بھی ہوسکتا ہے۔۔

مثبت نظرات

فوری فیصلہ کرنے کی خوبی ہوتی ہے، جس میں نہایت پُر جوش اور نہایت اعلیٰ ظرفی کے ساتھ مسئلہ کو حل کرنے کے لیے مستعدی اور بہترین صلاحیت بیک وقت موجود ہوتی ہیں۔یہ سخت محنت کر کے خوش ہوتے ہیں اور انہیں ایسا کرنا بھی چاہیے جو ان کے حق میں فائدہ مند بھی ہوتا ہے (صحت کے لحاظ سے) ان میں جوش و

جذبات کی شدت بھی (کبھی کبھی) پائی جاتی ہے۔ چنانچہ ذائچہ کے دیگر مقامات کا مطالعہ کامن سینس کا اشارہ دے سکتا ہے۔ اعصابی دباؤ اور ٹینشن کا بڑی جلد شکار ہو سکتے ہیں۔ ڈسپلن کی پابندی کرنا بڑا مشکل ہوتا ہے۔

منفی نظرات

جھگڑالو پن، انوکھا مزاج، ہر بات کی مخالفت کرنے والے، کسی بھی بات کو برداشت نہیں کر سکتے، اکثر ایکسیڈنٹ کا خطرہ رہتا ہے، جملہ منفی صفات موجود ہوتی ہیں۔ (فوج کے شعبہ میں نمایاں کارکردگی دکھا سکتے ہیں)۔ خود کو ڈسپلن میں رکھنا ان کے لیے نہایت ضروری ہے تا کہ ان میں موجود جھگڑالو پن کی صفت کو کنٹرول میں رکھا جا سکے۔ یہ ٹائم ٹیبل (Routine) کی پابندی پسند نہیں کرتے، نروس ٹینشن اور چڑچڑا پن ان کی عمومی کمزوریاں ہوتی ہیں۔

"سیارہ زہرہ اگر سیارہ زحل کے ساتھ قران پذیر ہو تو فائن آرٹ سے متعلق کیریئر کی نشاندہی کرتا ہے نیز سیارہ زہرہ، سیارہ زحل کے بعد والے گھر میں ہو تب بھی یہی نتیجہ ہوگا۔" (٦١)

مریخ اور نیپچون کے مابین نظرات

قران

زندگی کی رنگینیوں سے لگاؤ اور رومانٹک مزاج ہوتے ہیں۔ اگر ان کے اس جذباتی پن کو فنونِ لطیفہ سے جڑنے کا موقع حاصل ہو تو (مثلاً موسیقی، ڈانسنگ یا شاعری وغیرہ) تو یہ نہایت پُر شوق انداز میں اچھی کارکردگی کا اظہار کرتے ہیں۔ اس سلسلے میں ولولہ اور جوش نہایت شدت سے پایا جاتا ہے، لیکن اسے بڑی لاپرواہی سے ضائع کر دیتے ہیں۔ کسی وقت گھمنڈ پیدا ہو سکتا ہے۔ بسا اوقات مقصد کے حصول کے سلسلے میں جوش اور ولولہ ضرورت سے کچھ زیادہ ہی دکھاتے ہیں۔ قوتِ برداشت نہیں ہوتی چنانچہ مایوسیاں دامن گیر رہتی ہیں۔ (جو ذائچہ کے گھر کی مناسبت سے ہوتی ہیں، جس میں کہ قران موجود ہو) تصوراتی و تخیلاتی قوت نمایاں ہوتی ہے۔

مثبت نظرات

شدید جذباتیت لیکن ساتھ ہی خود کو کنٹرول میں رکھنے کی اعلیٰ صلاحیت بھی ہوتی ہے۔ اس نظر کی خوبی یہ ہوتی ہے کہ لوگوں کی مدد کرنے کا جذبہ ہوتا ہے، چنانچہ اپنے اس جذبے کا اظہار بھرپور طریقے سے کرتے ہیں اور لوگوں کی دل کھول کر مدد کرتے ہیں۔ تصورات وتخیلات سے ذہن لبریز ہوتا ہے اور فطری طور پر اس کے اظہار میں عملی طور پر دوسروں سے سبقت لے جاتے ہیں۔ یہ نظر سمندری ذرائع کے روزگار، خصوصاً تکنیکی قسم کے کام کے لیے بہترین نتائج کی حامل ہوتی ہے۔

منفی نظرات

زندگی کے حقائق سے فرار حاصل کرنے کی خاطر، نشہ آور چیزیں، مثلاً شراب، چرس، گانجا، ہیروئن وغیرہ استعمال کرتے ہیں۔ (بالخصوص اگر کوئی ایک کوکب برج سرطان یا زائچہ کے بارھویں گھر میں ہو)۔ اکثر یہ نہایت حساس جذبات کے مالک ہوتے ہیں جو اکثر منفی معاملات پر اُکساتے ہیں۔ مثبت رجحان پیدا کرنے کے سلسلے میں، شاید اداکاری (یا اسی سے ملتا جلتا کوئی اور کام) ان کی کمزوری کو دور کرنے کا سبب بن سکتا ہے۔ پریشانیاں صحت کو متاثر کرسکتی ہیں اور دواؤں سے بھی ذود حسی پیدا ہوسکتی ہے، کسی بھی قسم کی فوڈ پوائزننگ پیدا ہونے کا قوی امکان ہوتا ہے۔

''سیارہ زہرہ اور سیارہ مشتری اگرچہ کہ نکتہ راس کے ساتھ حالتِ قران میں ہوں تو ان کی خوش بختی کی طاقت ختم ہوجاتی ہے لیکن نکتہ راس کی خاصیت جو کہ مادّی فوائد سے متعلق ہے، کچھ نہ کچھ حاصل ضرور ہوتا ہے۔'' (۶۲)

مریخ اور پلوٹو کے مابین نظرات

قران

جذباتیت انتہائی درجہ کی (جسے کسی بھی طرح مثبت انداز میں صرف کرنے کی ضرورت ہوتی ہے) اگر قران میں کمزوری ہو تو جذبات کے فطری اظہار میں رکاوٹ پڑ جائے گی اور نفسیاتی پیچیدگی نہایت ابتر صورت

اختیار کر جائے گی۔ دوسرا امکان یہ ہوسکتا ہے کہ جذبات کا اظہار منفی رُخ اختیار کرلے جو ظالمانہ اور مجرمانہ انداز میں غصہ کا اظہار ہو جسے کنٹرول کرنا نہایت مشکل ہوتا ہے۔ (اکثر اچانک اور توڑ پھوڑ کے ذریعہ سامنے آتا ہے)۔

مثبت نظرات

جسمانی اور جذباتی قوت کو مثبت انداز سے بروئے کار لاتے ہیں۔ ان میں صلاحیت ہوتی ہے کہ نئے کام کا آغاز کر سکتے ہیں۔ حوصلہ اور خود اعتمادی کی کوئی کمی نہیں ہوتی یہ لوگ اکثر محنت کے کام بڑی خوشی اور خوش اصلوبی سے کرتے ہیں۔

منفی نظرات

خواہشات سر پر مسلّط کر لیتے ہیں (بجائے اس کے کہ انہیں حاصل کرنے کی جدوجہد کریں) جو رفتہ رفتہ پریشان کن صورت اختیار کرتی چلی جاتی ہیں۔ ان کے مسائل کبھی کبھار صرف اس صورت میں حل ہو پاتے ہیں کہ دوسرے افراد اپنی پریشانی کا خیال کیے بغیر ان کی مدد کر دیں۔ (تاکہ ان سے کسی نہ کسی طرح چھٹکارا حاصل ہو)۔

''نکتہ راس اگرچہ کہ پہلے، چوتھے، ساتویں یا دسویں گھر میں ہو اور انہی گھروں میں سے کسی گھر کے مالک کوکب سے نظر قائم ہو رہی ہو تو انتہائی درجہ خوش نصیبی کا مظہر ہوتا ہے۔'' (٦٣)

مریخ اور درجہ طالع کے مابین نظرات

قران

مریخ پہلے گھر میں ہو تو مزاج میں خاصی پیچیدگی پائی جاتی ہے۔ پہلے گھر میں اگر مریخ موجود ہو تو، سیارہ مریخ کی خصوصیات نمایاں ہوں گی۔ خود غرضی کا رجحان ہوسکتا ہے ساتھ ہی ایسی بے چینی ہوسکتی ہے کہ (چھوٹے موٹے زخم یا آگ سے جلنے کا امکان ہوگا) جسمانی قوت بہت ہوگی اور جس جگہ ہوں گے، وہاں کہ ماحول کو اپنے مزاج اور مرضی کے مطابق بنالیں گے۔ (مزاج میں زندگی اور زندہ دلی ہوتی ہے) مزاجی قوت کا

اظہار طالع برج کی علامت سے ہم آہنگ ہوگا۔ اگرچہ کہ مریخ بارھویں گھر میں ہو تو معاملات کو خفیہ رکھنے کا رجحان ہوگا جسے شعوری طور پر کنٹرول کرنے کی ضرورت ہوتی ہے روحانیت پائی جاتی ہے۔ قدرے سیدھے اور نسبتاً کم گھلنے ملنے والے ہوتے ہیں۔

مثبت نظرات

یہ زندگی کی لہر بیدار کرنے کا سبب ہوتے ہیں۔ نیز جس برج میں مریخ ہو وہ برج اور طالع برج کے ملے جلے رجحان کی آمیزش مزاج میں پائی جاتی ہے۔

منفی نظرات

چھٹے گھر میں اعصابی تناؤ کا شکار ہوتے ہیں جس کی وجہ کام کی زیادتی ہوتی ہے انہیں آرام کرنے کا خیال ہی نہیں آتا۔ ساتویں گھر میں اگر مریخ ہو تو ہر قسم کی شراکت (شادی کی شراکت بھی) کے لیے بڑا جوش اور ولولہ انگیزی پائی جاتی ہے۔ لیکن ساتھ ہی جھگڑا بھی کرتے ہیں (انہیں اس کمزوری پر لازمی قابو پانا چاہیے) دیگر جملہ منفی نظرات میں مریخ کی سختی اور بے رُخی کا اظہار شدت سے ہوتا ہے۔ جسے لازمی کنٹرول کرنا چاہیے۔

نوٹ: شادی کے لیے مریخ پہلے، چوتھے، چھٹے، ساتویں، آٹھویں اور بارھویں گھر میں نحس ہوتا ہے۔

"بارھویں گھر کا مالک، ذائچہ کے تیسرے گھر میں ہو تو اعلیٰ درجے کی رُوحانیت پیدا کرتا ہے۔ (۶۴)

مریخ اور وتد السماء کے مابین نظرات

قران

روزمرّہ کے کاموں کی تکمیل کے لیے، چاق و چوبند نظر آتے ہیں۔ مشکل سے مشکل کام کرنا بخوشی قبول کر لیتے ہیں اور نہایت خوش اسلوبی سے مکمل کر لیتے ہیں جب کہ دوسرے لوگ ایسے کام کر ہی نہیں سکتے۔ انجینئرنگ یا فوج کا ذوق ہوتا ہے، لیکن برج کی علامت کو لازمی طور پر ذہن نشین رکھنا چاہیے، کیونکہ اس کے مزاج کی مطابقت سے ہی فائدہ مندی حاصل ہوگی۔ (مستقبل کے حوالے سے)۔

مثبت نظرات

اپنی ذاتی شخصیت کے اظہار کے سلسلے میں مریخ کی صفت کے مطابق ولولہ انگیزی پائی جاتی ہے۔

منفی نظرات

مقابلہ کی صورت میں مرضی اور پسند کے برخلاف کام (روزگار) کرنا پڑے گا یا گھریلو دباؤ میں آ کر مستقبل کے معاملات (روزگار) اختیار کرنا پڑے۔ دیگر اقسام کے منفی نظرات کی وجہ سے روزگار کا کام خاصے دباؤ میں رہ کر کرنا پڑے۔ (مریخ چوتھے گھر میں نحس اثرات ظاہر کرتا ہے بالخصوص گھریلو معاملات میں)۔

''اگر طالع گھر کا مالک کوکب بارھویں گھر کے مالک کے ساتھ قران پذیر ہو یا پھر کسی دوسری وجہ سے طالع گھر کا مالک کوکب کمزور حالت میں ہو اور نویں گھر کا مالک کوکب بھی کمزور حالت میں ہو تو ایسا فرد کسی نہ کسی وجہ سے عدالت میں پیش کیا جائے گا۔'' (۶۵)

فصل پنجم

میانہ رو کواکب (مشتری، زحل) کے نظرات

مشتری اور زحل کے مابین نظرات

قران

یہ قران 21 سال بعد ظہور پذیر ہوتا ہے انسان میں نمایاں طور پر اہلیت ہوتی ہے کہ وہ نہایت سخت محنت کے بعد مقاصد میں کامیابی حاصل کرے ہمیشہ ثابت قدم رہتا ہے۔ یہ نظر نہایت شدت کی حامل ہوتی ہے جس میں ذہن ایک ہی سمت میں کام کرتا ہے (Singlemindedness) نیز جسمانی طور پر بھی خاصے مضبوط، گویا رَف ٹف ہوتے ہیں۔ یہ قران اگر درجہ وتد السماء کے قریب ہو تو بہترین نتائج کا حامل ہوتا ہے۔ ایسے افراد اپنے اندر موجود بے اطمینانی کی کیفیت کو مصروف رہ کر، دور کرتے ہیں چنانچہ ایسے بہت سے معاملات میں کامیابیاں حاصل کرتے ہیں کہ جو عام حالت میں ممکن نہیں ہو سکتے۔

مثبت نظرات

بہترین نظر مانی جاتی ہے۔ مثبت اندازِ فکر اور لیاقت کی بناء پر رفتہ رفتہ زندگی میں کامیابی حاصل کرتے چلے جاتے ہیں یہ اس وقت اور بھی مثبت نتائج کا حامل بن جاتا ہے کہ جب زحل یا مشتری کسی ایک سے بھی شمس کی نظر مثبت قائم ہو رہی ہو۔ وسیع النظری اور مادّی پابندیوں کا احساس ہمیشہ رہتا ہے۔ زائچہ کا جو برج طاقتور ہوگا اس کے حوالے سے کامیابی حاصل ہونے کا قوی امکان ہوتا ہے۔

منفی نظرات

زندگی میں مایوسیاں اور ناکامیاں لاحق رہتی ہیں۔ اصل وجہ یہ ہوتی ہے کہ انہیں اپنی خامیوں کا احساس ہی نہیں ہوتا۔ اکثر بے چینی و بے آرامی پائی جاتی ہے۔ بالخصوص اگر یہ رجحان دیگر نظرات میں بھی کہیں موجود ہو۔ اپنی ذاتی کمزوریوں کی بناء پر معاملات سے علیٰحدہ ہونا پڑتا ہے۔ مشتری و زحل کے مابین منفی

نظرات عموماً فوجی لوگوں کے ذائچہ میں پائے جاتے ہیں جو انہیں ڈسپلن کی پابندی کرنا سکھاتے ہیں۔

''سعد کواکب ذائچہ کے پہلے، چوتھے، ساتویں، دسویں گھروں میں سے کسی بھی تین گھروں میں موجود ہوں اور ان کے ہمراہ کوئی بھی نحس کوکب موجود نہ ہو تو ایسا فرد ہمیشہ نہایت خوش قسمتی کی کیفیت سے سرشار رہتا ہے یعنی اچھا کھانا، بہترین پوشاک، بڑی بڑی گاڑیاں اور نہایت خوبصورت خواتین کے درمیان زندگی گزارتا ہے۔'' (٦٦)

مشتری اور یورنس کے مابین نظرات

قران

یہ قران 14 سال بعد قائم ہوتا ہے۔ ذاتی آزادی کو اہمیت دیتے ہیں، بے چینی کچھ زیادہ ہی ہوتی ہے، جب تھک کر نڈھال ہو جاتے ہیں تو آرام بھی زیادہ کرتے ہیں، خواہشات بہت ہوتی ہیں، پابندیاں اور روایات سے لگاؤ فائدہ مند ہوتا ہے (اگرچہ کہ قران حساس انداز کا نہ ہو)۔ جن لوگوں کے ذائچہ میں قران درجہ طالع، درجہ وتد السماء یا شمس کے ہمراہ ہو تو ایسے افراد میں روایتی انداز سے ہٹ کر ترقی پسندی کا رجحان اور متاثر کن خیالات موجزن ہوتے ہیں۔ عموماً جسمانی طور پر کوئی نمایاں بات ہو سکتی ہے مثلاً لمبا قد، بہت پھیلا ہوا جسم وغیرہ۔

مثبت نظرات

فطری انداز، لیڈرشپ، انسانی اقدار کی پہچان مثبت اور بھرپور انداز میں پائی جاتی ہے۔ اس کی قوت اس وقت اور شدت اختیار کر جاتی ہے کہ جب برج دلو، حوت یا سرطان میں سے کوئی ایک طاقتور ہو۔ یہ افراد ہر طرح کے روایتی اندازِ فکر سے نفرت کرتے ہیں۔

منفی نظرات

مسلسل حرکت پذیری سنجیدہ صورتِ حال اختیار کر سکتی ہے (بالخصوص اگر ذائچہ کے کسی دوسرے مقام پر بھی بے چینی اور ٹینشن کی نشاندہی ہو رہی ہو)۔ زبان درازی ناقابلِ برداشت حد تک ہوتی ہے۔ خواہشات

کی زیادتی کی بناء پر تعلقات خراب ہوجاتے ہیں۔ اکثر معمولی معمولی باتوں کا دکھڑا رونے کی عادت ہوتی ہے۔ تکبر اور بناوٹ بھی پیدا ہوسکتی ہے۔

"نحس کواکب پہلے، چوتھے، ساتویں، دسویں گھروں میں سے کسی تین گھروں میں ہوں اور ان کے ساتھ کوئی بھی سعد کوکب موجود نہ ہو تو ایسا فرد نہایت شاطر، چالاک، کمینہ صفت، دوسروں پر انحصار کرنے والا، لوٹ کھسوٹ کا عادی، الغرض ہر طرح کی کمینہ فطرت کا مالک ہوگا۔" (٦٧)

مشتری اور نیپچون کے مابین نظرات

قران

یہ قران 13 سال بعد ظہور پذیر ہوتا ہے۔ آئیڈ یلزم، ادراکی اور روحانی قوتیں بھرپور ہوتی ہیں۔ جانوروں سے لگاؤ ہوتا ہے، فنونِ لطیفہ اور موسیقی کی لیاقت ہوتی ہے، بسا اوقات فلسفیانہ یا مذہبی رجحان بھی پایا جاتا ہے۔ اس قران کی بناء پر انسان میں بہت سی صلاحیتیں بیدار ہوجاتی ہیں۔ لیکن جائیداد و املاک بڑھانے کا رجحان بھی ہوتا ہے (جس میں کمی یا بیشی کا اندازہ ذائچہ کے کسی دوسرے مقامات سے ہوسکتا ہے)۔

مثبت نظرات

محروم لوگوں کی مدد کی صلاحیت ہوتی ہے نیز اکثر اوقات فلاح و بہبود کے کام کرتے ہیں (جانوروں کے لیے بھی) مخصوص وقفوں کی پابندی کے ساتھ لوگوں کے درمیان سے غائب ہوجاتے ہیں۔ (شاید اپنی صحت اور قوت کی بحالی کے لیے) جیسے کسی عبادت گاہ میں یا کسی اور پُرسکون مقام پر۔ کبھی کبھار ان کے لیے اپنے ہی مقرر کردہ اُصولوں کی پابندی کرنا بھی مشکل ہوجاتا ہے شاید کوئی عجیب و غریب قسم کی مجبوری ہوتی ہے۔ (شاید کوئی دوست، ساتھی یا شریکِ زندگی بھی ہوسکتا ہے) جو انہیں کسی خاص قسم کی مدد کرنے پر مجبور کرتا ہو یا کسی طرح کے دباؤ میں رکھتا ہو۔

منفی نظرات

اگر زائچہ باقوت اور عملی قابلیت کا اظہار کرتا ہو تو یہ نظر نہایت مؤثر کام کرتی ہے اور نہایت مددگار رہوتی ہے۔ پریشانیوں کی وجہ سے جو زود حسی (چڑچڑاہٹ) پیدا ہوتی ہے جس کو عملی طور پر سختی کے ساتھ کاموں میں مصروف ہو کر نظر انداز کر دیتے ہیں۔ مذہبی معاملات میں مشکلات حائل ہوتی ہیں نیز خفیہ علوم (روحانیت) سے دلچسپی نہایت تباہ کن ہو سکتی ہے۔ بالخصوص اگر برج میزان باقوت ہو۔ روپیہ پیسے کے معاملات کو ماہرین کے مشورے کے مطابق اختیار کرنا چاہیے ورنہ بڑا نقصان ہوگا۔

''تمام کواکب اگر پہلے، چوتھے، ساتویں اور دسویں گھروں میں سے کسی بھی دو ایسے گھروں میں جو برابر ہوں (مثلاً پہلا اور چوتھا، چوتھا اور ساتواں، ساتواں اور دسواں، دسواں اور پہلا) تو ایسا فرد انتہائی قابل، دولت مند، عبادت گزار نیز کسی نہ کسی فن کا ماہر ہوگا۔ پیسہ کسی نہ کسی ذریعے سے بافراط آتا رہے گا۔'' (۶۸)

مشتری اور پلوٹو کے مابین نظرات

قران

یہ قران 13 سال بعد ظہور پذیر ہوتا ہے۔ اس کے زیر اثر انسان میں قوی صلاحیت پیدا ہوتی ہے جو ماضی کے غلط اور فرسودہ نظام کو ختم کر کے جدید خطوط پر بہتر کرے۔ اس کے اثرات برج سرطان میں نہایت کم ظاہر ہوتے ہیں کیونکہ برج سرطان کی صفت ماضی سے چمٹے رہنے کی ہے۔ ان میں لیڈرشپ کی خصوصیات بھی پائی جاتی ہیں بالخصوص جب کہ یہ قران برج اسد میں ہو (اس برج کے اثر سے طاقت کا جھوٹا نشہ بھی ہوتا ہے یا قران زائچہ کے دسویں گھر میں یا وتد السماء کے برج میں ہو)۔

مثبت نظرات

آرگنائز کرنے کی قابلیت ہوتی ہے جس میں ذہنی اور عملی دونوں صلاحیتیں شامل ہوتی ہیں۔ ان کی خواہش ہوتی ہے اور اہلیت بھی ہوتی ہے کہ نئی چیزوں اور نئے کاموں کا آغاز کریں۔

منفی نظرات

اگر کوئی ایک کوکب زائچہ کے کسی حساس مقام پر ہے۔ (یعنی شمس، قمر، مالک برج طالع، طالع برج یا برج وتد السماء کے ہمراہ) تو تشدد پسندی اور لوگوں کو اشتعال دلانے کی خواہش پیدا ہوگی۔ (اس عادت کو کنٹرول کرنے کی ضرورت ہے) ایسی صورت میں جب کہ پلوٹو درجہ وتد السماء کے ساتھ اور مشتری طالع برج میں ہو تو نہایت تکلیف دہ صورت ہوتی ہے۔ چیزوں کو، کام کو، وقت کو ضائع کرنا یا برباد کرنے کی عادت ہوتی ہے۔ اپنی ذاتی نااہلی کے رجحان کو، توڑ پھوڑ، بربادی اور غلط اطوار کے ذریعے تسکین دیتے ہیں۔

''تمام کواکب پہلے اور ساتویں گھر میں ہوں تو انسان بہت بدنصیب، کمزور صحت کا مالک ہوگا نیز انتہائی مکار اور عیار، شریکِ کار یا شریکِ حیات سے واسطہ پڑے گا جبکہ روزی، روٹی سخت محنت کے بعد حاصل ہوگی۔'' (٦٩)

مشتری اور درجہ طالع کے مابین نظرات

قران

مشتری اگر پہلے گھر میں ہو اور بُرے نظرات سے بھی پاک ہو تو نہایت خوش مزاج، خوش حال اور خوش قسمت، انسان بناتا ہے جو نہایت دانشمند اور کھلے ذہن کا مالک اور نہایت ولولہ انگیز اور پُر از شوق ہوگا۔ لیکن کبھی کبھار اس کا اثر یہ بھی ہوتا ہے کہ انسان کچھ زیادہ ہی خوش فہمی کا شکار ہو جاتا ہے (عیاشی کی بناء پر جگر کی تکالیف اور وزن زیادہ ہونے کا خطرہ ممکن ہے)۔ اگر زائچہ سے اس بات کا اندازہ ہو کہ عملی زندگی سے قریب ہے اور جذبات پر کنٹرول ہے تو مشتری کی مثبت خصوصیات اُبھریں گی۔ نہایت بھرپور انداز میں وسیع النظری پائی جائے گی، بہترین دماغی صلاحیتیں بیدار ہوں گی، کئی زبانوں پر عبور اور اندازِ فکر فلسفیانہ ہوگا۔

مشتری بارھویں گھر میں ہو تو فلسفیانہ خصوصیات میں اضافہ ہوگا جو گوشہ نشینی کی طرف مائل ہوگا۔ راہب یا مذہبی قسم کے نیک انسان کے لیے مشتری کا یہ بہترین مقام ہے۔ بعض اوقات حالات کے پیشِ نظر، یہ بھی ممکن ہے کہ یہ خود کو لوگوں سے دور (روپوش) رکھیں۔ اگر مشتری میں کمزوری ہو تو صورتحال تکلیف دہ ہو سکتی

ہے بالخصوص شادی کے حوالے سے۔ازدواجی زندگی غیر صحت مند حالات کا مقابلہ کرنے میں گزرے گی۔

مثبت نظرات

پُرجوش اور زندہ دل ہوتے ہیں۔بالخصوص اگر طالع برج سرطان، سنبلہ یا جدی ہو۔بچوں کے ساتھ جلد گھل مل جاتے ہیں اور انہیں خوش رکھتے ہیں۔ان کے اندازے اور تخمینے انتہائی درست ہوتے ہیں۔

منفی نظرات

مشتری چھٹے گھر میں ہو تو جگر (حاضمہ) کی خرابی کی بناء پر صحت متاثر ہو سکتی ہے۔قدرے احمقانہ پن پایا جاتا ہے اور کچھ زیادہ ہی خوش فہمی میں رہنا خاص کر کام اور کام میں شریک دوسرے افراد کے ساتھ۔

ساتویں گھر میں شادی ناکام ہو سکتی ہے۔جذبات کے اظہار کی کمی ہوتی ہے۔ازدواجی تعلقات کے مسائل کو مثبت انداز سے حل کرنا خاصا مشکل ہوتا ہے اس سلسلے میں کچھ زیادہ ہی توقعات اور خواہشات رکھتے ہیں۔مشتری اور درجہ طالع کے مابین دیگر اقسام کے منفی نظرات کی بناء پر کچھ زیادہ ہی خوش فہمی ہوتی ہے۔

''اگرچہ کہ کواکب کی کثرت چوتھے اور دسویں گھروں میں ہو، جبکہ نکتہ راس اور نکتہ ذنب بھی انہی گھروں میں ہو تو ایسا فرد ہمیشہ سفر میں رہے گا، پریشان بھی رہے گا، جھگڑالو ہوگا، کسی نہ کسی طور سے سفری ذرائع سے تعلق ہوگا، عین ممکن ہے کہ کسی ملک کا سفیر ہو۔''(۷۱)

مشتری اور وتد السماء کے مابین نظرات

قران

کامیاب زندگی کی ضامن ہوتی ہے زندگی کے عمومی معاملات نیز مستقبل کے بارے میں نہایت درست روّیہ ہوتا ہے۔مشتری کا مخصوص پیشہ، تھیٹر یا فلمی زندگی سے دلچسپی ہو سکتی ہے جو بھی شعبہ مستقبل کے سلسلے میں اختیار کریں گے اس سے زندگی کے دوسرے معاملات قطعی متاثر نہیں ہوں گے۔زندگی مستقبل کے حوالے سے قطعی محفوظ ہوگی۔

مثبت نظرات

مستقبل کے سلسلے میں نہایت معقول اور مثبت روّیہ زندگی خوش آئند وعیش وعشرت میں بسر ہوتی ہے۔

منفی نظرات

مقابلہ کی نظر۔ خود کو نہایت عقلمند سمجھتے ہیں اور اُنا کا دُنبا پھلائے رکھتے ہیں (غرور وتکبر) جس کی وجہ بچپن میں ماں باپ کا زیادہ لاڈ پیار ہوسکتا ہے۔ جب کہ شروع سے ہی ان کی کمزوریوں اور غلطیوں پر روک ٹوک کرنا چاہیے، خر دماغی اور غرور بچپن سے ہی ہوتا ہے۔ اسکول کے زمانے سے ہی ناکامیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے جس کی وجہ سے شخصیت متاثر ہوتی ہے اور مستقبل بھی متاثر ہوتا ہے۔ اگر ذائچہ کے دیگر منفی نظرات بھی اُنا پسندی اور تکبر اور دیگر معاملات میں حد سے تجاوز اور نمائش پسندی کا مظاہرہ کرتے ہوں تو ایسا فرد دوسروں کے لیے وبال جان بن جاتا ہے۔

''سعد کواکب پہلے اور ساتویں گھر میں، نحس کواکب چوتھے اور دسویں گھر میں ہوں تو انسان اچھی صحت، خوبصورت جسم کا مالک، بہادر اور چالاک ہوگا، لڑکپن اور بڑھاپے کی زندگی اچھی گزارے گا۔'' (۱۷)

سیارہ زحل کے نظرات

زحل کے نظرات پابندیاں اور رکاوٹیں لانے کا سبب ہوتے ہیں جوان کواکب کے معاملات میں ہوتی ہے کہ جن سے زحل کی نظر قائم ہو رہی ہو۔ گویا اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ کن معاملات میں ہوشیار رہنے اور سمجھ بوجھ سے کام لینے کی ضرورت ہے۔ ان مقامات پر انسان زندگی کے حقائق کے بارے میں سیکھتا ہے۔ دوسرا پہلو یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ یہ وہ مقامات ہیں کہ جہاں صبر و سکون اور ٹھہراؤ کی بناء پر کامیابی کی جانب منصوبہ بندی کی جانی چاہیے۔ تجربہ میں آیا ہے کہ ان معاملات میں استحکام اور پائیداری پیدا ہوتی ہے۔

زحل اور یورنس کے مابین نظرات

قران

91 سال بعد ظہور پذیر ہوتا ہے۔ پُر از شوق، حوصلہ مندی نیز خود پر بھروسہ کرنے کی عادت ہوتی ہے اور نہایت جچے تلے انداز میں فیصلے کرنے کی قوت و صلاحیت ہوتی ہے ڈپریشن اور نروس ٹینشن ادلتی بدلتی رہتی ہے۔ (اگر قران حساس انداز کا ہو تو قابو پانا ممکن نہیں ہوتا)۔

مثبت نظرات

کام کو حوصلہ مندی کے ساتھ آغاز کرنے کی صلاحیت اور وِل پاور ان کے مزاج میں عطائے الٰہی کا درجہ رکھتی ہے۔ اگر ذائچہ کے کسی دوسرے مقام سے قوت ارتکاز **(Concentration)** کا اندازہ ہو رہا ہو تو اس نظر سے بہت تقویت ملتی ہے۔ انتظامی اُمور کی صلاحیت ہوتی ہے اور سائنسی کام کو پسند کرتے ہیں۔

منفی نظرات

ٹینشن اور ڈپریشن عموماً ہوتا ہے چنانچہ پریشانی ہوتی ہے جو لمبے عرصے تک رہتی ہے۔ ان کواکب کی جگہ (برج اور گھر) کے اعتبار سے نہایت احتیاط سے مطالعہ کرنا چاہیے کیونکہ زحل اور یورنس کے دیگر نظرات (قران اور مثبت نظرات) نیز منفی نظرات بھی ان افراد کی عمر کی پوری جنریشن پر مرتب ہوتے ہیں (کیونکہ

دونوں ایک حالت میں کم از کم ڈیڑھ سال ضرور رہتے ہیں چنانچہ اس دوران پیدا ہونے والے سب ہی افراد ان کواکب کی نظر کے زیر اثر ہوتے ہیں)۔

''پہلے اور ساتویں گھروں میں نحس کواکب ہوں جبکہ چوتھے اور دسویں گھروں میں سعد کواکب ہوں تو ایسا فرد کامیاب زندگی گزارتا ہے، خوش قسمت ہوتا ہے، اعلیٰ کردار کا مالک ہوتا ہے، دولت مند ہوتا ہے اور غریبوں کا مددگار بھی ہوتا ہے۔ زندگی کے درمیانی حصہ نہایت خوش نصیبی کا ہوتا ہے۔'' (۷۲)

زحل اور نیپچون کے مابین نظرات

قران

36 سال کے وقفہ سے ظہور پذیر ہوتا ہے اور انتہائی بہترین ہوتا ہے۔ اگر چارٹ کے دیگر حصوں سے فنونِ لطیفہ سے دلچسپی اور اعلیٰ اقدار کے خیالات کا اندازہ ہوتا ہو تو یہ قران، ان صلاحیتوں کو پروان چڑھانے میں حیرت انگیز حد تک مددگار رہتا ہے۔ پلاننگ کی صلاحیت بہترین درجہ کی پائی جاتی ہے چنانچہ انسان اپنے پسندیدہ مضمون (کام) میں بہت محنت اور لگن سے کام کرتا ہے۔ ماڈی اور تخیلاتی دونوں طرح کے معاملات اور نظریات میں نہایت تضاد پایا جاتا ہے۔ جب کہ نیپچون کی لاپرواہی اور بکھرے انداز کو زحل ٹھیک اور درست کرتا ہے۔ کاروباری صلاحیت اور سیاست کا ذوق پایا جاتا ہے۔

مثبت نظرات

کامن سینس ہوتا ہے، سخت محنتی ہوتے ہیں نیز آرگنائز (Organize) کرنے کی صلاحیت پائی جاتی ہے۔ چھٹی حس باقوت ہوتی ہے، تصوّرات نہایت واضح اور کنٹرولڈ ہوتے ہیں جنہیں بڑی مہارت سے بھلائی کے کام میں لاتے ہیں۔ اپنی ذات اور شخصیت کا بہت خیال رکھتے ہیں۔ صحت کا خیال رکھتے ہیں، فطری طور پر قطعی گوارہ نہیں کرتے کہ دوسرے لوگ ان کے معاملات میں مداخلت کریں یا حد سے تجاوز کریں۔

منفی نظرات

جذباتی نوعیت کا اعصابی دباؤ اور پابندیاں، ناکامیاں و مایوسیاں پاگل پن کی حد تک دوسروں پر

بھروسہ نہ کرنا وغیرہ ان کی کمزوریاں ہوتی ہیں۔ معاشرے سے الگ تھلگ رہنے کی رغبت پیدا ہوسکتی ہے۔ ذاتی خواہشات میں شدت پائی جاتی ہے نیز بہت سارے ایسے پروجیکٹس پر کام کرتے رہتے ہیں کہ جن کا کوئی مقصد ہی نہ ہو۔ روزمرّہ کے کاموں و معاملات میں اضطراری کیفیت و بے چینی پائی جاتی ہے۔

''تمام کواکب اگر پہلے، چوتھے، ساتویں اور دسویں گھروں میں ہوں تو انسان خوبصورت ہوتا ہے، کامیاب زندگی گزارتا ہے، لمبی عمر پاتا ہے اور کہا جاسکتا ہے کہ اس کی زندگی شاہی انداز کی ہے۔'' (۷۳)

زحل اور پلوٹو کے مابین نظرات

قران

اس کی بناء پر فرسٹریشن رہتی ہے جو کہ موروثی کمزوریوں، مجبوریوں یا رکاوٹوں کی بنا پر ہو۔ اگرچہ یہ قران طالع برج کے اندر یا نزدیک واقع ہو تو یہ کیفیت شدید درجہ ہوسکتی ہے۔ بعض اوقات اس قسم کا رجحان انتہائی غیر یقینی یا عجیب و غریب نوعیت کا ہو جاتا ہے۔ دراصل یہ پوری جنریشن کا مزاج ہوتا ہے (یہ قران ڈیڑھ سال تک رہتا ہے)۔ چنانچہ شخصیت کی اصل خصوصیات کو جاننے کے لیے قران کی جگہ (گھر اور برج کے حوالے سے نیز دیگر کواکب سے تعلقات) دیکھنا ضروری ہے۔

مثبت نظرات

فرسٹریشن، گھبراہٹ و بے چینی پائی جاتی ہے۔ جسے دور کرنے کے سلسلے میں دونوں کواکب کی ایک دوسرے سے مخالفت کی وجوہات اور خصوصیات جو باہم مل کر انجام دے رہے ہیں جاننا ضروری ہے۔ (دونوں کواکب کا جدا جدا دیگر کواکب سے تعلق دیکھنا چاہیے)۔

منفی نظرات

بالکل قران جیسی کیفیات پائی جاتی ہیں لیکن اگر دونوں میں سے کوئی ایک کوکب شمس، قمر یا درجہ طالع کے ساتھ قران پذیر ہے تو منفی رجحانات بہت بڑھ جائیں گے۔

''اگرچہ کہ پہلا، چوتھا، ساتواں اور دسواں گھر خالی ہوں یعنی تمام کواکب ان گھروں کے علاوہ

دوسرے گھروں میں موجود ہوں تو ایسا فرد، روزی روزگار کی بھاگ دوڑ میں مصروف رہتا ہے، زندگی کی آسائشیں مختصر ہوتی ہے، پھر بھی زندگی پُرسکون انداز سے گزرتی ہے، لمبی عمر ہوتی ہے، اندازِ گفتگو نہایت شائستہ ہوتا ہے اور اپنی جمع پونجی کی حفاظت کرتا ہے۔" (۴۷)

زحل اور درجہ طالع کے مابین نظرات

قران

زحل پہلے گھر میں ہو تو زحل اور دیگر کواکب کے مابین بننے والے تمام نظرات کو لازمی ذہن میں رکھنا چاہیے۔ خواہشات بہت ہوں گی۔ اگر زحل کمزور ہو تو بندشیں اور پابندیاں ہوں گی۔ جھجک (Shyness) ہوگی، عمومی طور پر کاموں میں رکاوٹ ہوگی۔ شخصیت مندرجہ بالا انداز میں متاثر ہوگی نیز طالع برج کی مثبت خصوصیات بھی متاثر ہوں گی۔ کسی اہم وجہ کہ سبب یا ذمّہ داری کے سبب خاصے بوجھ تلے آئیں گے جو مادّی وسائل کی کمی یا پابندیوں کی شکل میں ہوگی۔ اگر زحل بارھویں گھر میں ہو تو حجاب (Shyness) اور لوگوں سے الگ تھلگ رہنے، معاملات سے پیچھے ہٹ جانے (withdraw) کی خصوصیت نہایت شدت سے پائی جائے گی۔ دانتوں کی تکالیف اکثر ہوگی، جلدی بیماری بھی ہو سکتی ہے۔ جوڑوں کے درد کی شکایت (بڑی عمر میں گٹھیا کا امکان ہوگا)۔

مثبت نظرات

اگر زحل اور درجہ طالع کے مابین 120 درجہ تثلیث کی نظر قائم ہو رہی ہو تو انسان نہایت سمجھدار اور با عمل ہوگا۔ مزاج میں سرد مہری بھی ممکن ہے۔ بہترین نظر ہے سمجھ بوجھ اور عملی صلاحیت کو اُجاگر کرتی ہے۔ خواہشات بھرپور ہوتی ہیں۔ اگر زحل پانچویں گھر میں ہو تو بچوں سے تعلقات میں مشکلات ہو سکتی ہیں کیونکہ ان سے توقعات کچھ زیادہ ہی وابستہ کر لیتے ہیں۔

منفی نظرات

زحل چھٹے گھر میں ہو تو بیماری کی بناء پر کم سے کم حرکت کرنے پر مجبور ہوتے چلے جاتے ہیں۔ ساتویں

گھر میں ہوتو بڑی عمر کا رفیقِ حیات ہوگا نیز ہر قسم کی شراکت (شادی بھی) بوجھ اور مصیبت بن جائے گی۔ شریکِ کار یا شریکِ حیات اپنے معاملات کو ہی اہمیت دیتا ہے اور بوجھ بن جاتا ہے۔

''اگرچہ کہ تمام کواکب پہلے، پانچویں اور نویں گھروں میں ہوں تو ایسا فرد انتہائی خوش نصیب ہوتا ہے، زندگی نہایت آسودہ حال و آرام دہ گزرتی ہے، بہادر اور حوصلہ مند ہوتا ہے، کسی بھی انداز سے مقابلہ کرنے کا شوقین ہوتا ہے، انتہائی عقلمند ہوتا ہے، دولت مند ہوتا ہے، اعلیٰ حیثیت کے مالک ہوتا ہے۔'' (۷۵)

زحل اور وتد السماء کے مابین نظرات

قران

اگر زحل دسویں گھر میں ہو اور دیگر کواکب سے منفی نظرات نہ بنا رہا ہو تو سیارہ زحل کی ایک انتہائی درجہ کی طاقتور پوزیشن ہوگی۔ انسان اپنی تمام تر خواہشات کی تکمیل کے سلسلے میں نہایت سنجیدگی کے ساتھ کامیابیاں حاصل کرے گا۔ اس کے پاس سیر و تفریح اور جذباتی لگاؤ کے رشتوں کے لیے وقت بہت کم ہوگا۔ (برج کی علامت کے تحت اس میں مزید کمی بیشی بھی ہو سکتی ہے) ان کے روّیہ میں سرد مہری بھی پائی جائے گی۔ چنانچہ انہی جملہ باتوں کے سبب اکثر تنہا کسی بڑی ذمہ دارانہ حیثیت کے مالک ہوتے ہیں۔

زحل چونکہ دسویں گھر میں بہترین نتائج کا حامل اور ''نہایت پُرسکون'' سمجھا جاتا ہے بالخصوص ڈسپلن کے معاملے میں لہٰذا اُصول پسندی، وفاداری اور ذمّہ داری نہایت اعلیٰ درجہ کی پائی جاتی ہے۔

مثبت نظرات

مستقبل کی کامیابیاں حاصل کرنے کے سلسلے میں اور عملی صلاحیتوں کے اُجاگر کرنے میں خاصی مددگار ہوتی ہے۔ بڑی حوصلہ مندی عطاء کرتی ہے۔ چونکہ ان معاملات کو یہ انتہائی درجہ اہمیت دیتے ہیں لہٰذا زندگی کے جملہ اُمور میں بھی یہی جذبہ کارفرما نظر آتا ہے۔

منفی نظرات

مقابلہ کی نظر کی بناء پر جوش اور ولولہ کی کمی ہوگی (پابندیاں اور رکاوٹیں حائل ہوں گی) جو لڑکپن سے

ہی کامیابیاں حاصل نہیں ہونے دیتی ہیں لہٰذا بہت بوجھل انداز سے زندگی بسر ہوتی ہے، اس کی شاید ہی کسی خواہش کی تکمیل ہو پائے اور اس کی وجہ دراصل باپ کی تنگ مزاجی چڑچڑاپن اور محبت کے جذبے سے عاری ہونا ہوگا۔ دیگر منفی نظرات کی بناء پر مستقبل کی کاوشوں (صلاحیتوں) کے سلسلے میں فرسٹریشن کا شکار ہوں گے۔

"(الف) اگرچہ کہ کواکب دوسرے، چھٹے اور دسویں گھروں میں ہوں۔ (ب) تیسرے، ساتویں اور گیارھویں گھروں میں ہوں۔ (ج) چوتھے، آٹھویں، اور بارھویں گھروں میں ہوں تو ایسا فرد نہایت خوش خوراک، خوش لباس اور اچھے دوستوں کے درمیان گھرا رہتا ہے، بہترین لوگ اُسے چاہتے ہیں اور پسند کرتے ہیں، نہایت شاندار اور کامیاب زندگی گزارتا ہے، انتہائی دولت مند ہوتا ہے۔ عین ممکن ہے کہ زندگی کی شروعات میں انسان دولت مند نہ ہو۔" (۷۶)

فصل ششم

سُست روکواکب کے نظرات (یورنس، نیپچون، پلوٹو)

سیارہ یورنس کے نظرات

یورنس کے نظرات جن کواکب سے بنتے ہیں ان کی شدت اور قوت میں اضافہ ہوتا ہے نیز ان میں مقناطیسی کشش پیدا کرنے کا سبب بنتے ہیں۔

یورنس اور نیپچون کے مابین نظرات

قران

171 سال بعد ظہور میں آتا ہے۔ یہ ایک **(Remarkable)** توجہ طلب (خاص نوعیت کی) نظر ہے جب یہ ظہور میں آتی ہے تو اس زمانے میں بہت سے عظیم لوگ پیدا ہوتے ہیں۔ قوتِ ارادی نہایت قوی ہوتی ہے نیز مزاج میں قدرت کے اعلیٰ اُصولوں سے رغبت پائی جاتی ہے۔ نہایت شفیق اور مہربان ہوتے ہیں۔

مثبت نظرات

مہربانی، شفقت، روحانیت اور ذود حسی اکثر موجود ہوتی ہے۔ اگر زائچہ کے دیگر مقامات سے بھی اس کی پذیرائی ہو رہی ہو تو ان صفات میں نمایاں اضافہ پایا جاتا ہے۔

منفی نظرات

شدید جذباتی، جلد پریشان ہو جاتے ہیں، لازمی طور پر جذبات کو قابو کرنا چاہیے۔ اگر نظر، شدید انداز کی ہو یا دونوں میں کوئی بھی ایک کوکب باقوت ہو یا طالع برج کا مالک ہو تو ایسی کیفیت میں مثبت انداز کے جذبات کے اظہار کی نہایت شدت سے خواہش ہوتی ہے۔ فنونِ لطیفہ سے دلچسپی خواہ وہ کسی بھی نوعیت کی ہو مثلاً پینٹنگ، رقص و موسیقی، ڈریس ڈیزائنگ وغیرہ کی حوصلہ افزائی ہونا چاہیے تا کہ شخصیت میں نکھار پیدا ہو۔

''اگر چہ کہ تمام کواکب پہلے اور چوتھے گھروں کے درمیان پائے جائیں تو ایسا فرد نہایت قابل اور دولت مند ہوتا ہے، دوسرے لوگوں کے لیے قربانیاں دیتا ہے، گھریلو آسائشیں مہیا ہوتی ہیں نیز دنیاوی ذمہ داریوں کو بڑی خوش اسلوبی سے نبھاتا ہے۔'' (۷۷)

یورنس اور پلوٹو کے مابین نظرات

قران

جن لوگوں کی زندگیوں پر پلوٹو اور یورنس کا اثر شدید ہو ان کی دیکھ بھال نہایت احتیاط کی محتاج ہوتی ہے۔ ان افراد میں شخصی آزادی کی لگن نہایت اہمیت کا درجہ رکھتی ہے۔ انہیں اپنی ذمہ داریوں کے نبھانے اور معاہدوں کا پاس رکھنے کی لازمی طور پر احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس قران کے دور کے لوگوں میں جنریشن گیپ کا معاملہ کچھ زیادہ ہی توجہ کا حامل نظر آتا ہے۔ ایسے افراد لیڈر ٹائپ ہوتے ہیں بالخصوص اگر قران درجہ وتد السماء کے قریب ہو۔

مثبت نظرات

انسانی جذبات کا اظہار نہایت قوت وطاقت، بھرپور انداز اور نہایت حیرت انگیز طور پر کرتے ہیں۔

منفی نظرات

دخل اندازی اور توڑ پھوڑ کرنے کی فطرت پائی جاتی ہے۔ اچانک جذباتی انداز میں پھٹ پڑنے والا مزاج ہوتا ہے، جس کی وجہ اندرونی ٹینشن ہوتی ہے۔

''اگر چہ کہ تمام کواکب چوتھے اور ساتویں گھر کے درمیان ہوں تو ایسا فرد ہتھیاروں کے بنانے کا ماہر ہوگا، ظالم اور چالاک ہوگا، ظالم شکاری ہوگا (جیلر بھی ہوسکتا ہے) گھٹیا درجے کے کھانوں اور جنگل میں مٹر گشت کرنے کا شوقین ہوگا۔'' (۷۸)

یورنس اور درجہ طالع کے مابین نظرات

قران

پہلے گھر میں یورنس ہو تو فطری انداز ذاتی شخصی کشش نیز آزادانہ برتاؤ موجود ہوگا۔ جس میں شدید اعصابی دباؤ شامل ہوگا۔ سمجھ میں نہ آنے والے انداز سے انسان حادثات اور دورانِ خون کی خرابی کا شکار ہوگا (یورنس کا تعلق روحانیت اور نروس سسٹم سے بھی ہے) اگر یورنس بارھویں گھر میں ہو تو لاشعوری طور پر ٹینشن اور اُلجھنوں کا شکار ہوں گے۔ ممکن ہے کہ خفیہ علوم کو جاننے کی عادت (لت) ہوگی یا اس قسم کے لوگوں سے تعلق ہو، جو کہ عام ڈگر سے قدرے ہٹ کر ہوں۔ (چنانچہ نفسیاتی کشمکش میں مبتلا ہو سکتے ہیں)۔

مثبت نظرات

نئی نئی ایجادات و اختراع کی صلاحیت ہوتی ہے۔ اگر پانچویں گھر میں ہو تو آزادئ فکر، فطری انداز بچوں سے پیار، عشقیہ معاملات میں جنسی بے راہ روی کے شائق ہوتے ہیں اور اسے اچھا سمجھتے ہیں۔

منفی نظرات

چھٹے گھر میں جوڑوں کے درد کی شکایات، دورانِ خون کی تکالیف کا امکان ہوتا ہے۔ ایسے افراد چڑچڑے مزاج اور عجیب و غریب انداز سے کام کرتے ہیں۔ اگر یورنس ساتویں گھر میں ہو تو جذباتی تعلقات کے حوالے سے عام ڈگر سے ہٹ کر روّیہ کا اظہار کرتے ہیں حتیٰ کہ توڑ پھوڑ بھی کرتے ہیں۔ ذاتی زندگی کے حوالے سے عام طور پر اچانک تبدیلی کا بھی شکار ہوتے رہتے ہیں۔ دیگر منفی نظرات نروس ٹینشن میں اضافہ کا سبب بنتے ہیں۔ جس سے چھٹکارا پانا بہت مشکل ہوتا ہے۔

”کواکب کی تعداد ساتویں تا دسویں گھروں کے درمیان ہو تو ایسا فرد غریب ہوگا، زندگی لمبی ہوگی، درشت مزاج ہوگا، کاہل الوجود ہوگا، جھگڑالو ہوگا، ہر طرح کے ماحول میں خود کو ہم آہنگ کرنے کی صلاحیت ہوگی، ہر طبقے کے لوگوں سے تعلق ہوگا، زندگی کی سختیوں سے تباہ حال ہوگا۔“ (۷۹)

یورنس اور وتد السماء کے مابین نظرات

قران

مستقبل کے معاملات کے سلسلے میں اچانک تبدیلی کا امکان، ذہانت اور فطری انداز کوٹ کوٹ کر بھرا ہوتا ہے لیکن یکسوئی کی کمی (کسی ایک معاملے پر قائم نہیں رہتے) نیز بغاوت اور سرکشی کا مزاج ترقی کی راہ میں رکاوٹ بنتا ہے۔ بالخصوص اس وقت جب انسان ارادتاً غیر روایتی انداز سے (گھسے پٹے اطوار سے ہٹ کر) اپنے مقصد کے حصول کی کوشش کرتا ہے۔ سیارہ یورنس سے متعلق معاملات میں دلچسپی ہوتی ہے۔

مثبت نظرات

مستقبل (Carear) کے معاملے میں ذاتی شخصیت کے اظہار کے لیے آزادی اور فطری رجحان کے حصول کی شدت سے خواہش ہوتی ہے۔ جب کہ دیگر معاملات خوشگوار تناظر میں انجام پاتے ہیں۔

منفی نظرات

(مقابلہ) انسان اپنے مستقبل کے بارے میں نروس اور خوفزدہ ہوتا ہے نیز روزمرّہ کی زندگی اور روزگار کے معاملہ میں بھی یہی روّیہ ہوتا ہے۔ اس قسم کی ذہنی اذیت سے چھٹکارا پانا مشکل ہوتا ہے۔ بچپن میں اچانک کوئی دہشت انگیز تبدیلی اور غیر یقینی کی کیفیت سے گذرنا پڑتا ہے۔ دیگر منفی نظرات ٹینشن بڑھانے کا سبب بنتے ہیں جس کی وجہ بیرونی وجوہات ہوتی ہیں۔ (انسان کی اپنی غلطی کم ہوتی ہے)۔

''اگر کواکب کی تعداد دسویں گھر تا پہلے گھر کے درمیان ہو تو ایسا فرد مفلسی اور غلامی کی زندگی گزارے گا، لوگ اسے ناپسند کریں گے، زندگی کی آسائشوں سے محروم ہوگا، اپنے چاہنے والوں سے اور قریبی دوست احبابوں سے الگ تھلگ زندگی گزارے گا، سخت دل ہوگا۔'' (۸۰)

سیارہ نیپچون کے نظرات

کوئی بھی کوکب جو نیپچون سے نظر بناتا ہے اس کی خصوصیات میں نرمی پیدا ہوتی ہے اور نفاست پیدا کرتا ہے۔ لیکن ان کے معاملات میں کچھ لاپرواہی، غیر سنجیدگی اور دخل در اندازی بھی پیدا کرتا ہے۔

نیپچون اور پلوٹو کے مابین نظرات

یہ نظرات انتہائی لمبے عرصے تک قائم رہتے ہیں چنانچہ ان کا اثر پُر اسرار نوعیت کی نسلی عادات پر مرکوز ہوتا ہے جو نفسیاتی، مالی، یا مادّی پریشانی کا سبب بنے اور جس کا کوئی حل بھی نہ نکل پائے، (شہر کو تبدیل کر لینا چاہیے)۔ ان کواکب کے اثرات کو انسان ذاتی طور پر محسوس کرتا ہے۔ اگر دونوں میں سے کوئی ایک کوکب (طلوع ہو رہا ہو یا درجہ وتد السماء کے نزدیک ہو یا پھر اگر برج عقرب اور حوت طاقتور ہوں) تو اثرات شدید ہوتے ہیں۔ چنانچہ غیب دانی، تخیلاتی قوت اور باطنی آنکھ یعنی روحانی صلاحیت بھی موجود ہو سکتی ہے۔

قران

ایسے افراد میں اوپر بیان کی گئی خفیہ علوم پر، انٹل ایکچوئل انداز کی ذہنی صلاحیت اور سمجھ ہوتی ہے۔

مثبت نظرات

خفیہ علوم پر خاطر خواہ دسترس اور اس کا مثبت استعمال عملاً پایا جاتا ہے۔

منفی نظرات

تصورات و تخیلات کی نارمل کیفیت نہیں پائی جاتی اس عمل میں کسی نہ کسی قسم کی اُلجھن یا رکاوٹ پائی جاتی ہے۔ (ذہنی صلاحیت متاثر ہوتی ہے) ذہنی اثر زدگی ہوتی ہے۔ غیب دانی جو کہ کالا علم (Black magic)، شیطانی علم، جادو منتر، وغیرہ پر مبنی ہو۔ جنسی لذت حاصل کرنے کے غلط اور تکلیف دہ طریقے اپناتے ہیں (لیکن یہ اسی صورت میں ممکن ہے کہ جب کواکب کی نظر حساس نوعیت کی ہو)۔

"کواکب پہلے تا ساتویں گھروں میں تسلسل سے ہوں تو ایسا فرد مشہور، قدرے تخریب کار، لالچی، خواہشات سے بھرپور اور موڈی طبیعت کا حامل ہوگا، مائع اشیاء یا سمندری ذرائع سے آمدن ہوگی۔" (۸۱)

نیپچون اور درجہ طالع کے مابین نظرات

قران

پہلے گھر میں شخصیت کمزور۔ طور طریقوں میں کنفیوزن یا غلط فہمی، جس کی بناء پر شخصیت پر پردہ سا پڑا رہتا ہے۔ دوسرے افراد سے تعلق قائم کرنا مشکل کہ کس حیثیت سے ملا جلا جائے۔ اگر نیپچون بارھویں گھر میں ہو تو آدم بیزاری کی بناء پر، فرار کا رجحان، بالخصوص اگر نیپچون برج میزان میں ہو یا شمس کے ساتھ قران پذیر ہو۔ اکثر شاعری کا اعلیٰ ذوق، فنونِ لطیفہ سے قدرتی لگاؤ ہوتا ہے (ہوسکتا ہے کہ اس سلسلے میں خاصی مشکلات کا شکار ہوں)۔ جن لوگوں کے ذائچہ میں نیپچون برج میزان میں واقع ہو، ایسے افراد کبھی کبھار نشہ کرنے کی عادت رکھتے ہیں۔ تجربہ میں آیا ہے کہ اس قسم کے افراد کی یہ کمزوری بڑھتے بڑھتے ان کی بربادی کا سبب بھی بن سکتی ہے لہٰذا ان لوگوں کو ہدایت دینے کی ضرورت ہے کہ اپنی اس کمزوری پر قابو پائیں۔

مثبت نظرات

دلآویزی پیدا ہوتی ہے۔ نفاست اور باریک بینی حساسیت جو کہ نیپچون کا خاصا ہے پائی جاتی ہے۔ فنونِ لطیفہ میں (کسی نہ کسی فن میں قابلیت رکھتے ہیں) نیز مزاج میں ہمدردی اور شفقت پائی جاتی ہے۔

منفی نظرات

نیپچون چھٹے گھر میں نشہ کی عادت خطرناک حد تک پیدا کرتا ہے۔ گھریلو استعمال کی چیزوں مثلاً، بجلی، گیس وغیرہ کے استعمال میں نہایت احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ پیروں (بالخصوص پنجے) کی تکالیف ہوسکتی ہیں۔ کام میں لاپرواہی اور کام چوری کرتے ہیں۔ ساتویں گھر میں، شادی کے بارے میں بہت زیادہ نخرے دکھاتے ہیں۔ (خود میں مگن ہوتے ہیں) اگر طالع برج یا نیپچون پر کسی طرح سے بُری نظرات بھی ہوں تو جذباتی رشتوں سے دل شکنی ہوتی ہے۔ کاروباری رفاقت کے لیے نیپچون ساتویں گھر میں اچھا نہیں ہوتا۔ دیگر منفی نظرات شخصیت میں کمزوری پیدا کرنے کا سبب بنتے ہیں نیز دھوکہ بازی کا رجحان پیدا کرتے ہیں۔

''اگر چہ کہ کواکب کی تعداد چوتھے تا دسویں گھر کے درمیان موجود ہو تو ایسا فرد جھوٹا اور مکار ہوگا، جیل

کے ذرائع سے تعلق ہوگا، ظالم ہوگا، رہائش، پہاڑ، جنگل یا قلعے جیسی جگہ پر ہوگی، مار کٹائی کا عادی ہوگا، صحیح اور غلط کی اسے قطعی پرواہ نہیں ہوگی، ہر طرح سے نچلی ذہنیت کا مالک ہوگا۔'' (۸۲)

نیپچون اور وتد السماء کے مابین نظرات

قران

مستقبل کے سلسلے میں کئی بار تبدیلیاں۔ ممکن ہے کہ کئی طرح کے کام جانتے ہو (Jack of all) لیکن ماہر کسی کے بھی نہیں۔ خواہشات اور مقاصد کے حصول کے سلسلے میں بھونڈا پن یا تصوراتی (افسانوی) انداز۔ کسی بھی قسم کی تبدیلی ان کے حق میں لازمی فائدہ مند ہوتی ہے۔ فنونِ لطیفہ میں دلچسپی ممکن ہے۔

مثبت نظرات

فنونِ لطیفہ، نمود و نمائش اور فیشن وغیرہ میں بہت زیادہ دلچسپی ہوتی ہے۔ فنونِ لطیفہ کی حوصلہ افزائی اور ان سے متعلق لوگوں سے بہت ہمدردی نیز خاصی مدد کرتے ہیں۔ سینما، تھیٹر، اسٹیج سے تعلق ہو سکتا ہے۔

منفی نظرات

(مقابلہ کی نظر) مستقبل کے معاملات کی طرف سے فکر و پریشانی و بے اطمینانی (Confusion) پائی جاتی ہے۔ صلاحیت کا فقدان ہوتا ہے کہ اندازہ لگا سکیں کہ کون سا کام یا مقام ان کے حق میں بہتر ہو سکتا ہے۔ اور یہ شاید اس لیے کہ بچپن سے ہی انہیں احساسِ محرومی اور عملی زندگی کی تربیت حاصل نہ ہو۔ دیگر اقسام کے منفی نظرات اسی قسم کے اثرات کے حامل ہوتے ہیں۔ یعنی گمراہ کن ہونے (دھوکہ بازی) کے رجحانات نیز، مستقبل اور روزگار کے سلسلے میں فیصلہ کن انداز نہیں ہوتا۔

''اگرچہ کہ کواکب کی جملہ تعداد ساتویں تا پہلے گھر کے درمیان ہو تو ایسا فرد اعلیٰ درجے کی ذہانت کا حامل ہوگا، نہایت عقلمند اور دُور اندیش ہوگا، انتہائی نرم دل ہوگا، اعلیٰ طبقے سے تعلق ہوگا، اپنے ماتحت افراد اور گھر والوں کا بہت خیال رکھنے والا ہوگا، عمر لمبی ہوگی، بچپن سے ہی ہر طرح کا آرام و آسائش میسر ہوگا۔'' (۸۳)

سیارہ پلوٹو کے نظرات

کوئی بھی سیارہ جو پلوٹو سے کسی قسم کی نظر بناتا ہو اس سے متعلق معاملات میں شدت، بے قابو پن (ہیجانی کیفیت) اور قوت انتہائی درجہ پیدا ہو جاتی ہے۔

پلوٹو اور درجہ طالع کے مابین نظرات

قران

پہلے گھر میں پلوٹو طالع برج کی خصوصیات میں شدت پیدا کرتا ہے۔ برج سرطان میں یہ اعصابی تناؤ میں اضافہ کا سبب بنتا ہے اور مسلسل گھبراہٹ اور بے چینی پیدا کرتا ہے جس کی بناء پر انسان کے لیے مشکل ہوتا ہے، کہ کس طرح اس سے چھٹکارا حاصل کرے اور کیسے اس سے سمجھوتا کرے (کسی بھی صورت، قرار ممکن نہیں) اگر یہ برج اسد میں طالع درجہ کے ساتھ قران پذیر ہو تو شخصیت میں قوتِ عمل بڑھاتا ہے۔ خوبصورت انداز (Good Looks) پیدا کرتا ہے۔ (بالخصوص مردوں میں) لیکن ساتھ ہی کسی نہ کسی طور مزاج میں حاکمانہ پن ہوتا ہے۔ برج سنبلہ میں رکاوٹیں پیدا کرنے کی عادت پائی جاتی ہے۔ تجزیاتی رجحان ہوتا ہے جو کہ بڑا بے ترتیب قسم کا ہوتا ہے۔ درج بالا تینوں بروج میں شدت پیدا کرتا ہے۔ معاملات میں براہِ راست روّیہ اپناتے ہیں، زندگی کے معمولات کو تحس نحس کر دیتے ہیں اور از سرِ نو آغاز کرتے ہیں۔ اگر پلوٹو بارھویں گھر میں ہو تو یہی تمام صفات لاشعوری سطح پر موجود ہوتی ہیں، جس کی وجہ سے گہری موروثی نفسیاتی اُلجھنیں جنم لیتی ہیں (نفسیاتی یا روحانی امراض میں مبتلا ہو سکتے ہیں)۔

مثبت نظرات

انسان کو زندگی کے بدلتے ہوئے حالات سے بخوشی سمجھوتہ کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ جس میں کہ معمولی نوعیت کی مشکلات ہو سکتی ہیں۔

منفی نظرات

چھٹے گھر میں ناقابلِ فہم قسم کی بیماری (روحانی) جو نفسیاتی وجوہات سے تعلق رکھتی ہے۔ ساتویں گھر میں پلوٹو، شادی کے بعد کی زندگی میں ظالمانہ روّیہ کا اظہار کرتا ہے۔ چونکہ شریکِ زندگی نہایت پیچیدہ مزاج (مشکل اور منفی طرزِ فکر) کا ہوتا ہے۔ کاروباری لحاظ سے یہ بڑے باعمل باقوت اور نہایت بھاؤ تاؤ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ دیگر اقسام کی منفی نظرات اعصابی تناؤ اور مشکلات پیدا کرنے کا سبب بنتے ہیں۔ جن کی وجہ رکاوٹوں اور اُلجھنوں کے خلاف نبرد آزماء ہونا اور ان سے جان چھڑانا ہوتا ہے۔

"اگر کواکب دسویں گھر تا چوتھے گھر کے مابین ہوں تو ایسا فرد بہادر، سخت جان، مغرور، اپنے کام میں ماہر، ہر طرح کی تفریح کا دلدادہ نیز ممکن ہے کہ چور یا آوارہ گرد ہو۔" (۸۴)

پلوٹو اور وتد السماء کے مابین نظرات

قران

دسواں گھر برج اسد ہو تو ایسا فرد نہایت بارُسوخ ہوگا یا امراء کے طبقے سے تعلق ہوگا۔ شہرت حاصل کرنے کی خواہش بھی ہوگی اور وہ اس میں کامیاب بھی ہوگا۔ اگر پلوٹو برج سرطان یا سنبلہ میں، وتد السماء کے ساتھ قران پذیر ہو تو ایسا فرد کاروبار کے لیے بہترین دماغ رکھتا ہوگا اور اس کو خواہشات میں کامیابی حاصل ہوگی خواہ کتنی ہی مصیبتیں جھیلنا پڑیں یا بے رحمی کرنا پڑے۔

مثبت نظرات

آرگنائز کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے (Management/Organizing Ability) چیزوں، معاملات، حالات، واقعات پر بڑی گہری نظر ہوتی ہے۔ ان میں صلاحیت ہوتی ہے کہ بڑی خوبصورتی سے حالات میں تبدیلی پیدا کر لیتے ہیں اور ماضی سے قطع تعلق کر کے مستقبل کے بارے میں عمدگی کے ساتھ گامزن ہو جاتے ہیں۔ بعض اوقات معاملات کا بالکل نئے سرے سے آغاز کرتے ہیں۔

منفی نظرات

(مقابلہ) اس کی بناء پر انتہائی بے وقوفی کی حرکتیں کرتے ہیں اور ہر قسم کا خطرہ مول لینے کو تیار ہو جاتے ہیں۔ جنسی زندگی میں کچھ زیادہ ہی مستعد ہوتے ہیں (اس کی وجہ شاید بچپن کی پابندیاں ہوتی ہیں) دیگر منفی نظرات کی بناء پر مندرجہ بالا خصوصیات میں کچھ کمی کے ساتھ ظاہر ہوتے ہیں۔ بہر طور ہر حالت میں اعصابی دباؤ رہتا ہے۔ اچانک بدنصیبی کا شکار ہو جاتے ہیں خواہ ان کی غلطی نہ بھی ہو۔ ایسی مشکلات جو بظاہر آنکھ سے نظر نہ آسکیں نیز جو رکاوٹیں پیدا کریں اور معاملات میں رخنہ انداز ہو کر التواء و سستی پیدا کریں۔ خواہش جو کہ پسند کے کیریئر سے متعلق ہو، کے سلسلے میں بھی اسی طرح کے حالات پیش آسکتے ہیں۔

"اگر جملہ کواکب کی تعداد مسلسل سات گھروں میں موجود ہو (درمیان میں کوئی گھر خالی نہ ہو) جبکہ ان کی شروعات پہلے، چوتھے، ساتویں اور دسویں گھر کے علاوہ کسی اور گھر سے ہو تو ایسا فرد، فوج کا کمانڈر ہوگا، بادشاہ اس کی بہت عزت کرے گا، شاندار تن و توش کا مالک ہوگا، بہادر ہوگا اور بڑی جاگیر و جائیداد کا مالک ہوگا۔" (۸۵)

حواشی وحوالہ جات (باب پنجم)

(۱) سورۂ زمر۔ آیت:۵
(۲) سورۂ جاثیہ۔ آیت:۱۳
(۳) سورۂ جاثیہ۔ آیت:۲۰
(۴) سورۂ نجم۔ آیت:۱
(۵) سورۂ نجم۔ آیت:۲۸
(۶) سورۂ قمر۔ آیت:۳
(۷) سورۂ قمر۔ آیت:۱۷
(۸) سورۂ رحمٰن۔ آیت:۵
(۹) سورۂ رحمٰن۔ آیت:۲۹
(۱۰) سورۂ واقعہ۔ آیت:۷۵تا۸۲
(۱۱) سورۂ نوح۔ آیت:۱۵،۱۶
(۱۲) نزھۃ القاری شرح صحیح البخاری، محمد شریف الحق امجدی، برکاتی پبلشرز، کھارادر کراچی، جلد: پنجم، ص:۹۲
(۱۳) ایضاً، ص:۱۴۳
(۱۴) نزھۃ القاری شرح صحیح البخاری، محمد شریف الحق امجدی، برکاتی پبلشرز، کھارادر کراچی، جلد: اوّل، ص:۲۲۸ تا ۲۳۲
(۱۵) شمس المعارف الکبریٰ ولطائف العوارف، مصنف شیخ ابوالعباس احمد بن علی بونیؒ، ترجمہ مولانا اقبال الدین احمد، ناشر دارالاشاعت، ص:۴۳تا۴۶
(۱۶) ایضاً، ص:۴۷تا۴۸
(۱۷) آثار النجوم، کاش البرنی، کراچی، اوراق پبلشر، س، ن، م، جلد: دوم، صفحہ:۱۶
(۱۸) ایضاً، صفحہ:۱۶
(۱۹) ایضاً، صفحہ:۱۶
(۲۰) ایضاً، صفحہ:۱۶
(۲۱) ایضاً، صفحہ:۱۶
(۲۲) ایضاً، صفحہ:۱۷

(۲۳) ایضاً،صفحہ:۱۷

(۲۴) ایضاً،صفحہ:۱۷

(۲۵) ایضاً،صفحہ:۱۷

(۲۶) ایضاً،صفحہ:۱۷

(۲۷) ایضاً،صفحہ:۱۷

(۲۸) ایضاً،صفحہ:۱۷

(۲۹) ایضاً،صفحہ:۱۸

(۳۰) ایضاً،صفحہ:۱۷

(۳۱) پریڈکٹو آسٹرولوجی آف دی ہندوز، پنڈت گوپیش کمار اوجھا، ڈی بی تاراپوروالا سنز اینڈ کمپنی، بمبئی، تیسرا ایڈیشن، ۱۹۸۲ء،ص:۱۹۴

(۳۲) ایضاً،ص:۱۹۴

(۳۳) ایضاً،ص:۱۹۴

(۳۴) ایضاً،ص:۱۹۴

(۳۵) ایضاً،ص:۱۹۴

(۳۶) ایضاً،ص:۱۹۴

(۳۷) ایضاً،ص:۱۹۴

(۳۸) ایضاً،ص:۱۹۵

(۳۹) ایضاً،ص:۱۹۵

(۴۰) ایضاً،ص:۱۹۵

(۴۱) ایضاً،ص:۱۹۶

(۴۲) ایضاً،ص:۱۹۶

(۴۳) ایضاً،ص:۱۹۶

(۴۴) ایضاً،ص:۱۹۶

(۴۵) ایضاً،ص:۱۹۷

(۴۶) اینشنٹ ہندو آسٹرولوجی فار دی ماڈرن ویسٹرن آسٹرولوجر، جیمس ٹی، براہا، فلوریڈا، حرمیٹیشین پریس، ۱۹۸۶،ص:۲۳۹

(۴۷) ایضاً،ص:۲۳۹

(۴۸) ایضاً،ص:۲۳۹

(۴۹) ایضاً ص:۲۴۰

(۵۰) ایضاً ص:۲۴۰

(۵۱) ایضاً ص:۲۴۰

(۵۲) ایضاً ص:۲۴۰

(۵۳) ایضاً ص:۲۴۰

(۵۴) ایضاً ص:۲۴۰

(۵۵) ایضاً ص:۲۴۰

(۵۶) ایضاً ص:۲۴۰

(۵۷) ایضاً ص:۲۴۱

(۵۸) ایضاً ص:۲۴۱

(۵۹) ایضاً ص:۲۴۱

(۶۰) ایضاً ص:۲۴۱

(۶۱) ایضاً ص:۲۴۱

(۶۲) ایضاً ص:۲۴۱

(۶۳) ایضاً ص:۲۴۱

(۶۴) ایضاً ص:۲۴۱

(۶۵) ایضاً ص:۲۴۱

(۶۶) یوگاز، اِن آسٹرولوجی، ڈاکٹر کے، ایس چکرا۔ یو، ایم، اے، پبلیکیشنز، دہلی انڈیا، تیسرا ایڈیشن، ۲۰۰۳، صفحہ:۳۵

(۶۷) ایضاً، صفحہ:۳۵

(۶۸) ایضاً، صفحہ:۳۷

(۶۹) ایضاً، صفحہ:۳۸

(۷۰) ایضاً، صفحہ:۳۸

(۷۱) ایضاً، صفحہ:۳۹

(۷۲) ایضاً، صفحہ:۳۹

(۷۳) ایضاً، صفحہ:۳۹

(۷۴) ایضاً، صفحہ:۴۰

(۷۵) ایضاً،صفحہ:۴۱

(۷۶) ایضاً،صفحہ:۴۱

(۷۷) ایضاً،صفحہ:۴۲

(۷۸) ایضاً،صفحہ:۴۲

(۷۹) ایضاً،صفحہ:۴۳

(۸۰) ایضاً،صفحہ:۴۴

(۸۱) ایضاً،صفحہ:۴۵

(۸۲) ایضاً،صفحہ:۴۵

(۸۳) ایضاً،صفحہ:۴۶

(۸۴) ایضاً،صفحہ:۴۷

(۸۵) ایضاً،صفحہ:۴۷

باب ششم

زائچہ پڑھنے کے قواعد

فصل اوّل

قرآن وحدیث کی روشنی میں

فصل دوم

کیس ہسٹری

فصل سوم

پہلا گھر (برج طالع)

فصل چہارم

زائچے کا مطالعہ

فصل پنجم

عشق ومحبت، شادی یا شریکِ کاروبار

فصل ششم

زائچہ پڑھنا

فصل ہفتم

پیشن گوئی کا قاعدہ

فصل ہشتم

پیشن گوئی کرنا

فصل نہم

علم نجوم اور روحانیت

باب ششم

زائچہ پڑھنے کے قواعد

فصل اوّل

قرآن وحدیث کی روشنی میں

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ٥ (١)

ترجمہ: ''اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور سچی بات کو جان بوجھ کر نہ چھپاؤ۔''

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا لا اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ صلے وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ٥ (٢)

ترجمہ: ''جولوگ (اللہ کی) کتاب سے اُن (آیتوں اور ہدایتوں) کو جو اُس نے نازل فرمائی ہیں چھپاتے اوران کے بدلے تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیوی منفعت) حاصل کرتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں محض آگ بھرتے ہیں ایسے لوگوں سے اللہ قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ ان کو (گناہوں سے) پاک کرے گا اوران کیلئے دُکھ دینا والا عذاب ہے۔''

اِنَّ الَّـذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصَّابِئِيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ج وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ٥ (٣)

ترجمہ: ''جولوگ مسلمان ہیں یا یہودی یا عیسائی یا ستارہ پرست (یعنی کوئی شخص کسی قوم ومذہب کا ہو) جو اللہ اور روزِ قیامت پر ایمان لائے گا اور عمل

نیک کرے گا تو ایسے لوگوں کو ان (کہ اعمال) کا صلہ اللہ کے ہاں ملے گا اور (قیامت کے دن) ان کو نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ وہ غم ناک ہوں گے۔"

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِؤُنَ وَالنَّصٰرٰى مَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○ (۴)

ترجمہ: "جو لوگ اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان لائیں گے اور نیک عمل کریں گے خواہ وہ مسلمان ہوں یا یہودی یا ستارہ پرست یا عیسائی ان کو (قیامت کے دن) نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غم ناک ہوں گے۔"

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ج وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ○ (۵)

ترجمہ: "اور سورج اور چاند کو تمہارے لیے کام میں لگا دیا کہ دونوں (دن رات) ایک دستور پر چل رہے ہیں اور رات اور دن کو بھی تمہاری خاطر کام میں لگا دیا۔"

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ○ (۶)

ترجمہ: "اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ ایمان والوں کے لیے اس میں نشانی ہے۔"

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ○ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ○ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ○ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ○ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ○ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا○ (۷)

ترجمہ: ''سورج کی قسم اور اُس کی روشنی کی۔ اور چاند کی جب اس کے پیچھے نکلے۔ اور دن کی جب اُسے چمکا دے۔ اور رات کی جب اُسے چھپالے۔ اور آسمان کی اور اس ذات کی جس نے اُسے بنایا۔ اور زمین کی اور اُس کی جس نے اُسے پھیلایا۔''

اَللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ط يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ لا وَّ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ لا وَّ اَنَّ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَىْءٍ عِلْمًا○ (۸)

ترجمہ: ''اللہ ہی تو ہے جس نے سات آسمان پیدا کیے اور ویسی ہی زمینیں۔ ان میں (اللہ کے) حکم اُترتے رہتے ہیں تاکہ تم لوگ جان لو کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور یہ کہ اللہ اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کیے ہوئے ہے۔''

انگوٹھیوں کا بیان

حدیث مبارکہ: عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَّضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ اَمَرَنَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَّنَھَانَا عَنْ سَبْعٍ اَمَرَنَا بِاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَعِیَادَةِ الْمَرِیْضِ وَاِجَابَةِ الدَّاعِیْ وَنَصْرِ الْمَظْلُوْمِ وَاِبْرَارِ الْقَسَمِ وَرَدِّ السَّلَامِ وَتَشْمِیْتِ الْعَاطِسِ وَنَھَانَا عَنْ آنِیَةِ الْفِضَّةِ وَخَاتَمِ الذَّھَبِ وَالْحَرِیْرِ وَالدِّیْبَاجِ وَالْقَسِیِّ وَالْاِسْتَبْرَقِ. (۹)

ترجمہ: حضرت براء بن عازبؓ نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ نے ہمیں سات چیزوں کا حکم دیا اور سات چیزوں سے منع فرمایا ہے۔ جنازوں کے پیچھے چلنے اور بیمار پُرسی اور دعوت قبول کرنے اور مظلوم کی مدد کرنے اور قسم پوری کرنے اور سلام اور چھینک کا جواب دینے کا حکم دیا اور چاندی کے برتن استعمال کرنے، سونے کی انگوٹھی اور حریر اور دیبا قسی اور استبرق پہننے سے منع فرمایا ہے۔

تشریح

چاندی کی ایک انگھوٹھی وہ بھی ایک نگ کی وہ بھی جو ساڑھے چار ماشے سے کم کی ہو تو مردوں کے لیے جائز ہے۔ پورے ساڑھے چار ماشے کی یا اس سے زائد کی یا دو نگوں کی یا کئی انگوٹھیاں پہننا مردوں کو حرام ہیں۔ حضرت بریدہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کے ہاتھ میں پیتل کی انگوٹھی دیکھی تو فرمایا۔ کیا بات ہے کہ میں تجھ سے بتوں کی بو پا رہا ہوں انہوں نے اسے پھینک دیا۔ دوبارہ آئے تو لوہے کی انگوٹھی پہنے ہوئے تھے تو فرمایا کیا بات ہے کہ میں تجھ پر جہنمیوں کا زیور دیکھ رہا ہوں۔ انہوں نے اسے بھی پھینک دیا۔ اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کس چیز کی انگوٹھی بناؤں؟ تو ارشاد فرمایا۔ چاندی کی۔ اور ایک مثقال پوری مت کر ایک مثقال ساڑھے چار ماشے کا ہوتا ہے جو موجودہ اعشاریہ اوزان سے 5،4 گرام ہوا۔

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ اس کے تحت لکھتے ہیں۔ پوشیدن دو انگشتی وزیادہ برآں مکروہ است یعنی دو یا دو سے زیادہ انگوٹھی پہننا مکروہ ہے۔

نکتہ : علم نجوم میں بغرض علاج مختلف سیاروں کی نحوست دُور کرنے کے واسطے مختلف قسم کے نگینے انگوٹھی میں جڑوائے جاتے ہیں۔

حدیث مبارکہ: عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيْكٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَسَلَّم اَنَّهُ نَهٰی عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ. (۱۰)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے سونے کی انگوٹھی سے منع فرمایا۔

حدیث مبارکہ: عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَجَعَلَ فَصَّهُ مِمَّا يَلِی بَاطِنَ كَفِّهٖ وَنَقَشَ فِيْهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ فَاتَّخَذَ النَّاسُ مِثْلَهُ فَلَمَّا رَاٰهُمْ قَدِ اتَّخَذُوْ هَارَمٰی بِهٖ وَقَالَ لَا اَلْبَسُهُ اَبَدًا ثُمَّ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيْمَ الْفِضَّةِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَلَبِسَ الْخَاتَمَ بَعْدَ النَّبِيِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبُوْ بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ عُثْمَانُ حَتّٰی وَقَعَ مِنْ عُثْمَانَ الْفِضَّةُ فِیْ بِئْرِ اَرِيْسَ.

ترجمہ: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنائی اور اس کا نگ اندرونی ہتھیلی کی طرف کیا اور اس میں کندہ کرایا "محمد رسول اللہ" تو لوگوں نے ویسی ہی انگوٹھی بنائی جب حضور اکرم ﷺ نے لوگوں کو دیکھا کہ انگوٹھی بنالی تو اپنی انگوٹھی پھینک دی اور فرمایا میں اس کو

کبھی نہیں پہنوں گا پھر چاندی کی انگوٹھی بنائی اور لوگوں نے بھی چاندی کی انگوٹھیاں بنائیں۔ ابن عمر نے کہا کہ نبی کریم ﷺ کے بعد یہ انگوٹھی حضرت ابوبکر صدیقؓ نے پہنی پھر حضرت عمر فاروقؓ نے پھر حضرت عثمان غنیؓ نے یہاں تک کہ یہ انگوٹھی بئر اریس میں حضرت عثمان غنیؓ سے گر پڑی۔

تشریح

حضور اقدس ﷺ کی انگشتری میں نقش مبارک کی صورت یہ تھی۔ نیچے محمد بیچ میں رسول اوپر اللہ رسول اللہ محمد اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سونے کی انگوٹھی مردوں کو پہننا حرام ہے۔

بئر اریس

یہ کنواں قبا شریف کے قریب ایک باغ میں تھا۔ یہ انگوٹھی مُعَیقِبؓ کے ہاتھ سے بئر اریس میں گری تھی۔ حضرت عثمان غنیؓ نے انگوٹھی تلاش کرنے کے لیے کنوئیں کا کل پانی نکلوا ڈالا حتیٰ کہ کیچڑ بھی نکال کر تلاش کرایا مگر انگوٹھی نہیں ملی۔ اس انگوٹھی میں حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی کی طرح تسخیر کی قوت تھی جب تک یہ انگوٹھی موجود رہی خلافت کا معاملہ ہر طرح درست رہا۔ جب سے یہ انگوٹھی غائب ہوئی خلافت کے معاملے میں کچھ خلل پیدا ہو گیا۔

نکتہ : انگوٹھی میں تسخیر کی قوت سے مراد انگوٹھی کی رُوحانی یا طلسمی قوت ہے۔ ماہرین علم نجوم اس بات کو اچھی طرح جانتے ہیں کہ ستاروں کی گردش سے نحس اور سعد اوقات تشکیل پاتے ہیں۔ چنانچہ سعد وقت میں لکھا جانے والا نقش، تعویذ، لوح (دھات کی تختی) یا انگوٹھی پر کوئی نقش تحریر کیا جائے تو اللہ ربّ العزت کے حکم سے اس وقت کی آسمانی رُوح کا موکل اس میں اُتر جاتا ہے۔ (یہی طلسم کہلاتا ہے)

پتھروں کے خواص

''ٹی۔ وی۔ سائرام نے (جو کہ ادویات کے نعم البدل کے سلسلے میں پی۔ ایچ۔ ڈی ہیں)۔ انہوں نے 400 سے زیادہ آرٹیکل لکھے ہیں۔ ان کی کتاب جس کا نام ''گفٹ آف نیچر'' ہے۔ اس کتاب میں نہایت کارآمد، قیمتی نکتے اور مشورے درج کیے گئے ہیں، جن کا تعلق گھریلو قسم کے مشوروں سے ہے۔ یہ کتاب ڈکشنری کی شکل میں، انگریزی حرف تہجی کی ترتیب میں ہے۔ اس کتاب میں جڑی بوٹیوں، مسالہ جات، سبزیوں، پھلوں وغیرہ کے ذریعے صحت حاصل کرنے کے سلسلے میں نہایت قیمتی معلومات درج کی گئی ہیں۔

کتاب میں انتہائی تفصیل کے ساتھ مختلف قسم کے قیمتی نگینوں اور پتھروں سے متعلق انتہائی قیمتی معلومات درج کی گئی ہیں۔ مثلاً ایک نگینہ جس کا نام ''اوپل'' ہے۔ کے بارے میں لکھا ہے کہ اس کی انگوٹھی آنکھ کی بیماریوں کے لیے نہایت شِفایابی کی ضامن ہے۔ جب کہ ایک دوسرا نگینہ ''یاقوت''، قلبی تکالیف میں صحت مندی دیتا ہے اور ''فیروزہ'' کے بارے میں یہ بتایا گیا ہے کہ اس کے پہننے والی کی وِل پاور بہت مضبوط ہوتی ہے۔ مصنف ''مون اِسٹون'' کے بارے میں مزید تحریر کرتے ہیں کہ پیار و محبت اور خواہشات کا پورا ہونا نیز خوابوں کے ذریعے پیش گوئی ہونا۔ ان تمام معاملات کو یہ نگینہ تقویت دیتا ہے۔''(۱۱)

سورج گرہن اور چاند گرہن

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمْ بِالنَّاسِ فَقَامَ فَاَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ الرُّكُوْعَ ثُمَّ قَامَ فَاَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ الرُّكُوْعَ وهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ فَاَطَالَ السُّجُوْدَ ثُمَّ فَعَلَ فِيْ الرَّكْعَةِ الْاُخْرٰى مِثْلَ مَا فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ

قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهٖ فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَادْعُوا اللّٰهَ وَكَبِّرُوْا وَصَلُّوْا وَتَصَدَّقُوْا. (۱۲)

اُمّ المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد میں سورج میں گہن لگا تو رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔ حضور اکرم ﷺ نے اس نماز میں قیام کیا تو طویل قیام کیا پھر رکوع کیا تو رکوع بھی طویل کیا اس کے بعد پھر قیام کیا تو طویل قیام کیا مگر پہلے والے قیام سے کم۔ اس کے بعد رکوع کیا تو رکوع کو طویل کیا مگر یہ پہلے والے رکوع سے کم تھا۔ اس کے بعد پھر سجدہ کیا تو سجدہ بھی طویل کیا اس کے بعد دوسری رکعت میں بھی اسی کے مثل عمل کیا جو پہلے میں کیا تھا پھر نماز سے فارغ ہوئے تو سورج کھل چکا تھا اس کے بعد لوگوں کو خطبہ دیا تو اللہ کی حمد کی اور ثنا کی اس کے بعد فرمایا سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں کسی کی موت اور پیدائش کی وجہ سے ان میں گہن نہیں لگتا جب گہن دیکھو تو اللہ سے دعا کرو اور تکبیر پڑھو اور نماز پڑھو اور صدقہ دو۔

تشریح

کسوف۔ سورج گہن۔ خسوف۔ چاند گہن۔ کبھی ایک کا دوسرے پر اطلاق ہوتا ہے۔ ایک قول یہ ہے کہ اگر گہن چاند و سورج کے کچھ حصے میں ہو تو کسوف ہے اور پورا ہو تو خسوف ہے۔

حدیث مبارکہ: عَنْ اَبِیْ بَكْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَانْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَجُرُّ رِدَائَهٗ حَتّٰی دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَدَخَلْنَا فَصَلّٰی بِنَا رَكْعَتَیْنِ حَتّٰی انْجَلَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ اِنَّ

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَ اِذَا اَرَأَيْتُمُوْهَا فَصَلُّوْا وَادْعُوْا حَتّٰى يُنْشَفَ مَا بِكُمْ. (۱۳)

ترجمہ: حضرت ابوبکر صدیقؓ نے فرمایا ہم لوگ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے کہ سورج گہن لگا تو رسول اللہ ﷺ اپنی چادر گھسیٹتے ہوئے (جلدی سے) اُٹھے یہاں تک کہ مسجد میں داخل ہوئے اور دو رکعت نماز پڑھی یہاں تک کہ سورج کھل گیا اس کے بعد فرمایا کہ سورج اور چاند میں گہن کسی کی موت کی وجہ سے نہیں لگتا اور جب اسے دیکھو تو نماز پڑھو اور دعا کرو یہاں تک کہ گہن دور ہو جائے۔

تشریح

اسی روز نبی کریم ﷺ کے ایک صاحبزادے جن کا نام ابراہیمؑ تھا۔ وصال فرما گئے تھے تو لوگوں نے یہ کہا تھا کہ گہن ان کی وفات کی وجہ سے لگا ہے۔

سورج گہن کا سبب اہل ہیئت یہ بتاتے ہیں کہ چاند، سورج اور زمین کے درمیان حائل ہو جاتا ہے۔ اور یہ صرف چاند کی اٹھائیس یا انتیس تاریخ کو ہو سکتا ہے۔ دوسری تاریخوں میں محال ہے اس لیے چاند کی دس یا چار یا چودہ کو سورج گہن ہونا محال ہے۔

نکتہ

سورج گہن : چاند کی آخری تاریخوں میں سورج گہن لگتا ہے کیونکہ سورج اور زمین کے درمیان میں سیارہ قمر حائل ہو جاتا ہے جو سورج کو ڈھانپ لیتا ہے اس کا کچھ حصہ چھپ جاتا ہے۔ یا پھر مکمل سورج نظر نہیں آتا۔

چاند گہن : البتہ چاند کی تیرہ، چودہ یا پندرہ تاریخوں میں چاند گہن لگ سکتا ہے کیونکہ چاند اور سورج کے درمیان زمین حائل ہو جاتی ہے اور زمین کا سایہ چاند پر پڑتا ہے جس کی بنا پر چاند کی روشنی غائب ہو جاتی ہے اور چاند گہن وقوع پذیر ہوتا ہے۔

تشریح

اقول : مختلف تجربے اور جدید خود کار آلاتِ رصدیہ اور حساب میں کمپیوٹر کی مدد سے رویتِ ہلال بھی دینے لگے ہیں جو سالہا سال کے تجربے سے صحیح بھی اُترے ہیں۔ تو جس طرح اوقات صلوٰۃ کے جاننے کا بھی مدار رویت تھی۔ مگر سالہا سال کے تجربات سے قواعد منضبط ہوئے جو تجربے ہی سے صحیح ثابت ہوئے تو اس پر اعتماد باجماع مسلمین ہو رہا ہے مجدد اعظم اسی رسالے میں لکھتے ہیں:

> ''حساب تو قطعی تھا ہی جتنی بات کی طرف اسے راہ نہ تھی وہ مکرر رویت نے براہ تجربہ بتادی۔ اور اب تجربہ وحساب دو قطعیوں سے مل کر حکم قطعی ہمارے ہاتھ آ گیا۔

اس لیے کوئی کہہ سکتا ہے کہ عہد رسالت میں بلکہ ۱۳۲۶ھ تک چونکہ رویت کے قواعد منضبط نہ تھے۔ اس لیے اس کا اعتبار نہ ہوا اور اب جب کہ اوقات صلوٰۃ کی طرح اس کے قواعد بھی منضبط ہو گئے ہیں تو اعتبار ہونا چاہیے۔ یہ علماء کرام خصوصاً مفتیانِ اعظام کے لیے لمحہ فکر یہ ہے۔ خصوصاً ایسی صورت میں جب کہ رویت پر مدار رکھنے کی وجہ سے ہر سال رمضان، عید الفطر، عید الضحیٰ کے مواقع پر پورے ملک میں انتہائی شورش اور جھگڑا لڑائی ہو جایا کرتی ہے۔ حتیٰ کہ عوام علماء کے قابو میں نہیں رہتے۔ روزہ الگ چھوڑتے اور توڑتے ہیں۔ عید کی نماز تک قبل از وقت پڑھ لیتے ہیں۔ عوام کے ایمان کی سلامتی کے لیے کیوں نہ اوقات نماز کی طرح رویتِ ہلال میں بھی موجودہ قواعد رویت کا اعتبار کر لیا جائے۔'' (۱۴)

نکتہ : جدید علم نجوم میں اس بات پر بڑی باریکی اور انتہائی درستگی کے ساتھ تحقیق کی گئی ہے۔ جس کے نتیجے میں یورپ اور امریکہ کے تقریباً ہر شہر اور مقام کے بارے میں سال شروع ہوتے ہی آئندہ بارہ ماہ کے لیے چاند کی پہلی تاریخ درج کر دی جاتی ہے جو کبھی بھی غلط نہیں ہوتی ہے۔

زمین کے سات حصے ہیں جنہیں ہفت اقلیم کہا جاتا ہے۔ زمین کے سات طبقات ہونے کی تقدیر پر ہر طبقے کے درمیان فاصلہ ہے۔ اس پر حضرت ابن عباسؓ کے اس اثر سے استدلال کیا جاتا ہے۔ جسے امام حاکم اور بیہقی نے روایت کیا بیہقی نے اسے شاذ کہا۔ ابن عباس فرماتے ہیں:

حدیث مبارکہ: ای سبع ارضین وفی کل ارض آدم کآدِمکُمْ وَ نوح کنوحکم وابراهیم کابُراهیمکم و عیسٰی کعیسٰکم ونبیٌّ کنبیکُمْ. (۱۵)

ترجمہ: مشہن کا معنی یہ ہے کہ زمینیں بھی سات ہیں اور ہر زمین میں ایک آدم تمہارے آدم کی طرح اور ایک نوح ہیں تمہارے نوح کے مثل اور ایک ابراہیم ہیں تمہارے ابراہیم کے مثل اور ایک عیسٰی ہیں تمہارے عیسٰی کے مثل اور ایک نبی ہیں تمہارے نبی کے مثل۔

نوٹ : جدید سائنسی تحقیق سے اس بات کے ٹھوس شواہد ملے ہیں کہ کائنات میں کم از کم دس ایسے مقامات ہیں جہاں بعینہٖ ہماری زمین جیسی حیات موجود ہیں۔

سورج گرہن اور چاند گرہن

وقوع گرہن

خداوند کریم نے قیامت کی نشانیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ:

اس وقت سورج اور قمر کا اجتماع ہوگا اور قمر کو گرہن لگے گا گویا خداوند عالم قیامت جیسے عظیم حادثہ کی پیشگوئی اور اطلاع اس طرح دیتے ہیں کہ اس وقت چاند گرہن لگے گا۔ علم نجوم میں اجتماع شمس وقمر کے واقعہ کو نحس گردانتے ہیں اور گرہن اپنی تاثیرات کے لحاظ سے بہت سریع اثر ہوتا ہے۔ چنانچہ قدرت خود بھی نحس واقعات کو نحس اوقات میں سرانجام دیتی ہے۔ جو اس کی نحس نشانیوں سے اخذ کیے جا سکتے ہیں۔

چاند گرہن : ہم جانتے ہیں نکتہ راس اور نکتہ ذنب بالکل آمنے سامنے ہوتے ہیں۔ چاند کی 15,14,13 تاریخ ہو اور سیارہ قمر نکتہ راس یا نکتہ ذنب سے قران پذیر ہو تو چاند گرہن واقع ہوگا۔

سورج گرہن : جب شمس وقمر کا قران ہو یعنی چاند کی آخری تاریخیں ہوں (29,28,27) اور ان کے ہمراہ نکتہ راس یا ذنب بھی حالت قران میں ہو تو سورج گرہن لگے گا۔

بوقت گرہن شمس وقمر اور راس وذنب کے درجات یکساں ہونے چاہئیں اگر کوئی مقابلہ یا قران راس یا ذنب کے نزدیکی درجات کو قطع نہ کرے تو گرہن واقع نہ ہوگا۔ یہی وجہ ہے کہ ہر ماہ گرہن نہیں لگتا ہر تقویم میں عقدتین (راس اور ذنب) قمر کے درجات دیئے جاتے ہیں۔ سورج گرہن، شمس وقمر کا قران اعلیٰ کہلاتا ہے۔ باقی تمام قران جن میں گرہن واقع نہیں ہوتا، قران ادنیٰ کہلاتے ہیں۔ اسی طرح شمس وقمر کا مقابلہ اعلیٰ قمری گرہن کہلاتا ہے۔ باقی تمام مقابلے جن میں گرہن واقع نہیں ہوتا۔ مقابلہ ادنیٰ متصور ہوتے ہیں۔

نقاط گرہن

اگر شمس وقمر راس وذنب سے ۸ درجہ کے فاصلے پر ہوں تو گہن شروع ہوتا ہے۔ 4 درجہ کا فاصلہ ہو تو پورا گرہن لگ جاتا ہے۔ 3 سے 8 درجہ کا درمیانی فاصلہ ہو تو کم گرہن لگتا ہے۔ عین قران یا مقابلہ کا وقت۔ جو تقویم

میں درج کیا جاتا ہے۔ وہ وسط گرہن کی حالت ہوتی ہے۔ ظاہر ہے کہ جب مقابلہ یا قران نیرین راس یا ذنب سے 8 درجہ سے دور واقع ہوگا تو گرہن نہ لگے گا۔

گرہن کی تاریخیں

سورج گرہن ہمیشہ چاند کی آخری تاریخوں 27 یا 28 یا 29 میں واقع ہوتا ہے اور چاند گرہن ہمیشہ چاند کی درمیانی تاریخوں 13 یا 14 یا 15 میں واقع ہوتا ہے۔ یعنی مندرجہ بالا تاریخوں میں جب بھی قران اعلیٰ یا مقابلہ اعلیٰ ہوگا تو گرہن پڑ جائے گا۔

اثرات گرہن ذائچہ میں

بوقت گرہن کوئی سعد کوکب نکتہ گرہن سے (چاند، سورج) ناظر ہو تو تاثیر گرہن کو کم کرتا ہے۔ اگر کوکب نحس نظر بدر رکھے تو تاثیر اس کی انتہائی نحس کرتا ہے۔ اگر چاند گرہن 24 گھنٹے کا وقت رکھے تو ایک ماہ تک نحوست کا حکم لگایا جاتا ہے۔ جب کسی شخص کے طالع میں سورج گرہن آتا ہے تو نمایاں تبدیلیاں لاتا ہے اور جب چاند گرہن آتا ہے تو بھی تبدیلیاں لاتا ہے مگر وہ فیصلہ کن نہیں ہوتیں۔ جس ملک میں مکمل سورج گرہن نظر آئے تو اس کے سیاسی حالات یکسر بدل جاتے ہیں۔ حکومت کا تختہ اُلٹ جاتا ہے۔ گرہن کے حساب سے سیاسی تبدیلیوں اور معاملاتِ حکومت طے کیے جاتے ہیں۔

اثراتِ گرہن اور انسان

گرہن حاملہ عورتوں اور جانوروں کے حمل اور جنین پر بہت سریع الحس اثر ڈالتا ہے۔ سورج گرہن کو دیکھنے کے لیے ھیئتی شیشہ استعمال کرنا چاہیے یا گہرے نیلے یا ہلکے سیاہ رنگ کے شیشہ سے اُسے دیکھنا چاہیے۔ کھلی آنکھ سے دیکھنے سے کسی وقت بھی نقصان پہنچ سکتا ہے۔ کیونکہ نہ معلوم سورج کی کون سی شعاع گرہن سے نکل کر آپ کی بینائی کو ختم کر دے۔

اسی طرح اگر کوئی حاملہ عورت ہے۔ اگر وہ گرہن دیکھ رہی ہے یا وہ عین گرہن کے نیچے ہے۔ یا اس کے ذائچہ پیدائش کے سورج سے وہ گرہن قران یا مقابلہ کرتا ہے۔ تو حمل میں بچہ پر اس کا اثر لازمی پڑے گا۔

اس وقت حاملہ کی حرکت کا اثر جنین پر پڑے گا۔ اگر عورت کسی غلط طریقہ سے یا پاؤں ٹیڑھا کر کے بیٹھی ہوگی۔ تو بچہ پیدا ہونے پر ٹیڑھے پاؤں والا ہوگا۔ اسی لیے ایسے وقت عورتوں کو چت لٹا دیتے ہیں۔ امریکہ اور یورپ میں حاملہ عورتوں کو باقاعدہ گرہن کی تاریخیں اور اوقات بتائے جاتے ہیں۔ انہیں اس دوران صرف چت لیٹنے کی ہدایت کی جاتی ہے۔ بچوں میں بعض نقائص محض عورتوں کی گرہن میں بے احتیاطی کے باعث ہوتے ہیں۔ زمیندار لوگ اپنی حاملہ گائے، بھینس وغیرہ کو نہیں بیٹھنے دیتے، گرہن کے وقت اگر کوئی عورت اپنا خوب بناؤ سنگھار کرے یا پاؤڈر سرخی لگائے تو بچہ پر بھی اس کا اثر پڑے گا اور وہ خوبصورت ہوگا۔

گرہن کے اوقات میں اکثر عاملین حضرات عملیات کرتے ہیں جو، تیر بہدف ہوتے ہیں۔

چاند گرہن

جب قمر یا شمس پر تاریکی چھا جاتی ہے تو کہتے ہیں کہ اسے گرہن لگ گیا۔ جب چاند زمین کے گرد حرکت کرتا ہوا ہلکے سایہ میں داخل ہوتا ہے تو چاند کی روشنی پر خاص اثر نہیں پڑتا۔ لیکن جوں ہی وہ تاریک سایہ میں داخل ہوتا ہے۔ تو گرہن ہر شخص کو نظر آنے لگتا ہے۔ اس کا کوئی حصہ روشن نہیں رہتا۔ زمین کا پورا سایہ اسے تاریک کر دیتا ہے۔ لیکن اس تاریکی میں چاند کے قرص کو ہم صاف طور پر دیکھ سکتے ہیں۔ یہ قرص اصلی قرص سے بہت بڑا نظر آتا ہے۔

سورج کے مکمل یا نامکمل گرہن کو دنیا کے مختلف حصوں میں مختلف وقتوں میں معائنہ کیا جا سکتا ہے۔ لیکن چاند گرہن صرف آدھی دنیا ہی میں ایک وقت میں دیکھا جا سکتا ہے۔ آج کل سورج یا چاند گرہن براہِ راست زمین کے کسی بھی حصہ سے ٹیلی ویژن پر دکھایا جاتا ہے۔

سورج گرہن

سورج کا قطر چاند سے چار سو گنا بڑا ہے۔ لیکن سورج چار سو گنا زیادہ دور بھی ہے۔ لہٰذا سورج بھی چاند کے برابر نظر آتا ہے۔ یہ گرہن اسی وقت پڑتا ہے۔ جب کہ قمر سورج کے آگے سے گزرتا ہے۔ علم ہیئت کی رو سے ہر ماہ قمری میں قمر شمس کے راستہ میں آتا ہے اور جب وہ مدار قمری سے اندازاً 5 درجہ کا زاویہ بناتا ہے تو

گرہن واقع ہو جاتا ہے۔

گرہن کے وقت آسمان تاریک ہو جاتا ہے۔ صرف چند ستارے نظر آتے ہیں۔ کچھ شعلے یا شہابیئے سورج کے کناروں سے اُچھلتے دیکھے گئے ہیں۔

سورج گرہن کا نظارہ قابل دید ہوتا ہے۔ جب سورج کی شعائیں معدوم ہونا شروع ہوجاتی ہیں۔تو درجہ حرارت گر جاتا ہے۔ جانوروں پر نیند طاری ہونا شروع ہوجاتی ہے اور زمین پر کچھ نامعلوم قسم کے اثرات تبدیلیاں پیدا کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ نامکمل گرہن سے مکمل گرہن کی اشکال مختلف واقع ہوتی ہیں۔ پہلے ایک بھیانک سایہ نظر آتا ہے۔ گولائی کے کناروں کو تاریکی ڈھانپتی چلی جاتی ہے۔ (جب کہ قمر سورج کے آگے سے گزرتا ہے) قمر کی حرکت اس وقت بہت سُست ہوتی ہے۔ اس وقت ہم چاند کو قطعی نہیں دیکھ سکتے کیونکہ اس کا تاریک حصہ ہماری طرف ہوتا ہے اور تمام روشنی اس کی دوسری طرف یعنی سورج کی طرف ہوتی ہے اس وقت قمر کی گزرگاہ ہمیشہ سورج کے بائیں جانب مائل بہ مشرق ہوتی ہے۔

اجتماعی اور انفرادی اثرات

گرہنوں کا اثر بین الاقوامی طور پر اور انفرادی طور پر پڑتا ہے ادنیٰ گرہن ادنیٰ اثرات ظاہر کرتے ہیں اور اعلیٰ و مکمل گرہن اعلیٰ اثرات ظاہر کرتے ہیں۔ زمانہ قدیم کے منجموں کا طریقہ یہ تھا کہ ہر برج کے دس دس درجے کر کے ان کو ایک ستارہ سے متعلق کیا گیا تھا۔ یعنی برج کے برابر تین حصے کرتے تھے اس کو دریجان بھی کہتے ہیں۔ گرہن جس دریجان میں پڑتا، اسی کے مطابق واقعات بیان کرتے۔

مثلاً 3 دسمبر 1964ء کو سورج گرہن برج قوس کے دوسرے دریجان میں لگا۔ جو قمر کا دریجان تھا۔ لہٰذا چرنے والے جانوروں کے امراض یا خون بہانے کی دلیل کی گئی۔ دورِ حاضر میں اسے ہم یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ اس وقت مویشیوں کی اور بھیڑ بکریوں کی حفاظت کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔ ان کی پیدائش بھی کم ہوگی اور ذبیحہ جانوروں پر پابندی لگانی چاہیے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ ان کی خوراک کا مسئلہ بھی اہمیت اختیار کر جائے۔ کیونکہ نئے چاند کے وقت مریخ، پلوٹو اور یورنس برج سنبلہ میں تھے چونکہ اس گرہن کا حاکم قمر تھا۔ اس لیے عورتوں کے امراض جنس کا خطرہ سمجھا گیا۔

بین الاقوامی طور پر گرہن بارشوں اور طوفانوں کا سبب گنا جاتا ہے جب کوئی ستارہ، مقام گرہن پر آتا ہے۔ یا مقابلہ یا تربیع میں آتا ہے تو واقعہ رونما ہوتا ہے۔ شمسی گرہن کے ایک سال تک بدشگونی کے اثرات بھگتنے پڑتے ہیں اور قمری گرہن کے ایک ماہ تک۔

9 دسمبر 1964ء کا قمری مکمل گرہن تھا جو جوزا کے تیسرے دریجان میں واقع ہوا۔ جس کا حاکم سیارہ مریخ تھا۔ لہٰذا کسی مشہور آدمی کی موت کی دلیل کہا گیا۔ گرہن چونکہ مریخ، پلوٹو اور یورنس سے وابستہ تھا اس لیے آدمیوں، عورتوں اور بچوں میں پاگل پن کے واقعات کا پیش خیمہ گنا گیا۔

مریخ، پلوٹو اور یورنس شہوانیت اور اسی نوع کے کرائم کو بھی ظاہر کرتے ہیں۔ لہٰذا ان کے اثرات اس وقت واقع ہوں گے جب وہ مقام گرہن سے گزریں گے۔

اگر کسی واقعہ کو جو گرہن سے متعلق ہو اخذ کرنا مقصود ہو کہ کب واقعہ ہوگا۔ تو سورج گرہن جو دن کو لگے۔ اس کا فاصلہ طلوع شمس سے نکالیں کتنے گھنٹے منٹ کا فاصلہ ہے۔ اس کو 2 پر تقسیم کریں۔ یہ دن اور گھنٹے ہوں گے۔ جب کہ واقعہ ظہور پذیر ہوگا۔

لیکن اس امر کو ذہن میں رکھیں کہ گرہن کے اثرات اس جگہ پڑیں گے۔ جہاں گرہن سر کے اوپر واقع ہو لیکن اگر ایسے مقام پر ہوں جہاں سے گرہن کے اجرام طلوع یا غروب ہوتے نظر آئیں۔ یا خط زوال سے نیچے کی طرف واقع ہوں تو اس وقت اور جگہ کے عام زائچہ میں مخالفانہ اثرات کا حصہ اسے ضرور ملے گا۔

انفرادی زائچہ یعنی کسی فرد کے زائچہ میں گرہن کے اثرات کے چار مقامات اہم ہوتے ہیں یعنی درجہ طالع، درجہ وتد السماء اور سورج وقمر کے پیدائشی درجات، ان مقامات پر جو گرہن پڑے گا یا مقابلہ کرے گا۔ تو اس وقت حالات بہتر نہ گنے جائیں گے۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ شمس وتد السماء کے ساتھ کشش و میلان رکھتا ہے اور چاند طالع کے ساتھ شمس اور وتد السماء دونوں پوزیشن اور عز و وقار اور پیشہ سے متعلق ہیں۔ لہٰذا شمسی گرہن جو وتد السماء کو متاثر کرے گا۔ تو لازمی اس کے منسوبات کو دھکا پہنچائے گا اسی طرح قمر اور طالع انفرادی صحت عوامی تعلقات اور دوسروں سے معاملات کرنے کے متعلق ہے۔ لہٰذا قمری گرہن انہی منسوبات کو متاثر کرے گا۔

گرہن اگر مغربی زاویہ سے پڑے تو گرہن کے نقصانات دوسروں کے ذریعہ وارد ہوں گے۔ مثلاً دسویں گھر پر گرہن پڑے تو گھر اور جائیداد کا نقصان دوسروں کے ذریعہ ہوگا۔ اگر مشرقی زائچہ مثلاً چوتھے گھر پر پڑے تو نقصانات اور پریشانی اپنی غلطیوں کی وجہ سے واقع ہوں گے۔

ایک دفعہ ایک شخص نے شکایت کی کہ مکان فروخت کرنا چاہتا ہوں مگر کسی صورت میں کوئی گاہک نہیں آتا۔ حیران ہوں کیسے ممکن ہے کہ اتنے مالدار شہر میں مکان فروخت نہ ہوسکے۔ اس کا ذائچہ دیکھا تو معلوم ہوا کہ گرہن اس کے چوتھے گھر پر پڑا تھا۔ مریخ کی اس پر نظر تھی۔ اسے مشورہ دیا گیا کہ تبدیلی مکان کے واقعہ کو وہ خود قبول کرلے تاکہ گرہن کے اثرات کا واقعہ وارد ہوجائے اور مکان کی انشورنس کروادے اس نے مشورہ پر عمل کیا اور دوسری جگہ سکونت اختیار کرلی تین ماہ بعد جب مریخ نقطہ گرہن سے گزرا تو بجلی کی تار سے مکان کو آگ لگی اور جل کر تباہ ہوگیا چونکہ سب باہر تھے اس لیے نہ کوئی مجروح ہوا اور نہ موت واقع ہوئی لیکن گرہن کے نقصانات کو انشورنس نے پورا کردیا۔

یعنی تقدیری معاملہ ہوکر رہا۔ تدبیر نے محفوظ کردیا اور نقصان سے بچالیا یہی مقصد ہے اس آیت کریمہ کا وعلمت وبالنجم ھم یھتدون (النحل) ستارے علامت ہیں اور وہ ستاروں سے ہدایت پاتے ہیں۔

فصل دوم

کیس ہسٹری

دیکھنا چاہیے کہ کس مقصد کے تحت ذائچہ بنایا جا رہا ہے، خاص سوال کیا ہے، سائل کا اندازِ فکر کیا ہے، تعلیم کتنی اور کس قسم کی ہے، پسند ناپسند کیا ہے، مشاغل کیا ہیں، فیملی پسِ منظر کیا ہے، یہ تمام معلومات ایک الگ کاغذ پر تحریر کر کے فائل بنالی جائے۔

ذائچہ کے اہم مقامات

یہ بات دلچسپی سے خالی نہ ہوگی کہ بعض منجم حضرات قمر اور شمس کی قوت کو نسبتاً دیگر کواکب کی قوت کے مقابلے میں دگنا درجہ دیتے ہیں۔

طالع برج کے مالک کوکب کا مقام بھی اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ مثلاً طالع برج قوس ہے اور برج قوس کا مالک سیارہ مشتری ہے۔ چنانچہ جس گھر اور درجہ پر سیارہ مشتری ہوگا اس کی اہمیت نمایاں ہوگی۔ اسی بات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے، اس کے ساتھ دیگر کواکب کا تعلق اہمیت کا حامل ہوگا۔

نکتہ : ذائچہ کا کوئی بھی ایسا گھر کہ جس میں تین یا تین سے زائد کواکب موجود ہوں۔ اپنی اہمیت کے اعتبار سے قوی سمجھا جائے گا۔ اگر پانچ کواکب دسویں گھر میں ہوں تو ایسا فرد یقیناً ایک بڑا آدمی ہوگا۔

"کوئی کوکب اپنے خانہ شرف میں ہو تو نہایت سعد ہوتا ہے۔ افزائشِ نسل، نفع، بڑوں کی نظر میں عزت اور امارت لاتا ہے۔" (١٦)

طالع برج کا مالک کوکب (Ruling Plannet)

طالع برج کا مالک کوکب ذائچہ کا حاکم بھی کہلاتا ہے۔ خواہ یہ ذائچہ میں کسی بھی مقام پر ہو اور خواہ ذائچہ کسی بھی قسم کا ہو۔ طالع برج کا مالک کوکب انسان کی اپنی طرزِ فکر، طرزِ عمل اور دوسرے افراد اس کو کیسا سمجھتے ہیں، ان جملہ باتوں کی نشاندہی کرتا ہے۔ نیز دوسروں پر اس کا اثر کس طرح اور کس انداز کا ہے۔

پہلی مثال

اس بات کو ہم سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں کہ مثلاً طالع برج سرطان کے تحت پیدا ہونے والے دو افراد میں سے ایک کے ذائچہ میں قمر (سرطان کا مالک) اگر تیسرے گھر میں ہے جو کہ برج سنبلہ ہے تو تیسرے گھر کی خصوصیات کے ہمراہ ہمیں اس بات کا بھی خیال رکھنا ہوگا کہ برج سنبلہ کی خصوصیات بھی نمایاں ہوں گی۔

دوسری مثال

اس مثال میں برج سرطان کا مالک سیارہ قمر گیارھویں گھر یعنی برج ثور میں ہو تو گیارھویں گھر کی خصوصیات کے ہمراہ برج ثور (جس میں کہ قمر انتہائی درجہ قوی ہوتا ہے) کی خصوصیات کو بھی مدِ نظر رکھنا ہوگا۔ اسی طرح باقی تمام جملہ کواکب کو بھی گھر اور برج، دونوں کے حوالے سے پرکھنا چاہیے۔

تیسری مثال

مثلاً ذائچہ کا گیارھواں گھر برج ثور ہے اور اس میں مریخ موجود ہے (مریخ ایکشن، عمل، رف ٹف انداز اور شدت کا علمبردار ہے) اور اس کے نظرات دیگر کواکب سے مثبت ہیں لہٰذا درج بالا صلاحیتوں میں نکھار اور قوت پیدا ہوگی گویا انسان باعمل اور اعلیٰ کردار کا حامل ہوگا۔ برج ثور جو سیارہ زہرہ سے منسوب ہے مزاج میں دلکشی نرمی اور شائستگی پیدا کرے گا۔ گیارھواں گھر، دوستوں، احبابوں، کلب یا انجمن یا اجتماعی افراد سے رغبت کو ظاہر کرتا ہے۔ چنانچہ ان لوگوں سے تعلق رکھنے والے شعبۂ زندگی میں ایسا فرد اپنے مقاصد کی تکمیل کو خوش اصلوبی سے نبھائے گا۔

''کوکب اپنے گھر میں ہو تو شہرت، اعلیٰ مقام، زمین و جائیداد کا حصول اور خوشیاں لاتا ہے۔'' (۱۷)

طالع برج کے مالک کوکب کا مختلف گھروں میں ہونے کا اثر

ذیل میں درج معلومات سے آپ کو ایک نظر میں پتہ چل سکے گا کہ طالع برج کا مالک کوکب ذائچہ کے مختلف گھروں میں کیا اثرات ظاہر کرتا ہے۔

پہلے گھر میں	نمایاں شخصیت اور باعمل شخص
دوسرے گھر میں	مادّہ پرست، پیسہ کمانے کا رجحان
تیسرے گھر میں	رابطہ کرنے والا، باتونی
چوتھے گھر میں	گھریلو مزاج اور گھر کی فکر کرنے والا
پانچویں گھر میں	عاشق مزاج اور تفریح پسند
چھٹے گھر میں	کام کرنے کا جنونی اور جھگڑالو
ساتویں گھر میں	پُر اعتماد اچھا دوست، ساتھی
آٹھویں گھر میں	ہر چیز پر نظر رکھنے والا، سوال کرنے والا
نویں گھر میں	نئی چیزیں دریافت کرنے والا، سوچنے والا
دسویں گھر میں	مقصد کا حصول کرنے والا، ایک اہم آدمی
گیارھویں گھر میں	ایک دوست، مل جل کر کام کرنے والا
بارھویں گھر میں	روحانیت کا حامل، تارک الدنیا، خلوت پسند

"کوکب اپنے دوست کے گھر میں ہو تو خوشیاں دیتا ہے، مزاج میں خوش دلی اور ہلکا پن پیدا کرتا ہے اگر چہ کہ ساتواں گھر ہو تو اچھی بیوی اور اچھی گھریلو زندگی کی نشاندہی کرتا ہے۔" (۱۸)

ذائچہ کا سرسری جائزہ

پہلے گھر کے اطراف کواکب

"اگر ذائچہ میں کواکب کی کثرت درجہ طالع اور اس کے آس پاس کے بروج میں ہو تو ایسے فرد کی قابلِ رشک صلاحیت یہ ہوتی ہے کہ اگر کسی کام کا ارادہ کرلے تو اُسے انجام تک پہنچائے گا اور اس سلسلے کی ہر رکاوٹ کو عبور کرلے گا، مقصد کی تکمیل کے لیے مواقع پیدا کرلے گا نیز خودمختاری اور سمجھ داری انتہائی درجہ کی ہوتی ہے۔ جو لوگ ان سے ہم آہنگ نہ ہوں انہیں قطعی برداشت نہیں کرتے۔" ایسا فرد روحانی اور وجدانی قوتوں کا مالک ہوتا ہے، اور حکم دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

چوتھے گھر کے اطراف کواکب

اگر چہ کواکب کی کثرت چوتھے گھر یا اس کے آس پاس ہو تو ایسا فرد اپنی دنیا اور اپنی ذات میں مگن ہوتا ہے، تنہائی پسند ہوتا ہے، زیادہ لوگوں سے ملنے جلنے سے جھجکتا ہے۔

ساتویں گھر کے اطراف کواکب

کواکب کی کثرت ساتویں گھر یا اس کے آس پاس ہو تو اس بات کی علامت ہوگی کہ ایسا فرد حالات پر انحصار کرنے والا اور دوسروں پر اپنا بوجھ ڈالنے والا اور مدد کا خواہاں ہوگا۔ کسی نہ کسی طور دوسروں کی قوت اور سہارے کا محتاج ہوگا، بلکہ ان پر بوجھ ہوگا، زندگی دوسروں کے ہاتھوں میں ہوگی یہ اظہار حصول مقاصد کے لیے بہتر کام دے گا۔

یہ بات دلچسپ ہوگی کہ دنیا کے اکثر کامیاب لوگ جو کافی شہرت یافتہ ہوتے ہیں، کے ذائچہ میں کواکب کی تقسیم درجہ طالع اور ساتویں گھر کی جانب، یعنی دونوں جانب پائی گئی ہے۔

دسویں گھر کے اطراف کواکب

چوتھی صورت میں کواکب کی کثرت دسویں گھر یا اس کے آس پاس ہوتی ہے لہٰذا ایسا فرد ایک دنیادار آدمی ہوگا اور اس بات کی خواہش کرے گا کہ اس کی دنیاوی زندگی زیادہ سے زیادہ کامیاب ہو۔ گویا مادّہ پرست اور دنیادار آدمی ہوگا۔ بڑی حد تک کامیاب مستقبل کا مالک ہوگا۔ جو کواکب وتد السماء کے قریب ہوں تو مولود کو ان سے قوت ملے گی بالخصوص وہ کوکب جو وتد السماء کے سب سے قریب ہو۔

''کوکب سعد گھر میں ہو تو استحکام، حوصلہ اور ہمت بڑھاتا ہے، آرام اور خوشیاں لاتا ہے۔'' (۱۹)

کواکب کی سات اقسام

ذائچہ پر ایک نظر ڈالنے سے ہی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ مجموعی طور پر یہ ذائچہ کس قسم کا ہے اس سلسلے میں ذائچہ کو سات مختلف انداز میں تقسیم کیا گیا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

کواکب کی سات اقسام

1۔ جھرمٹ
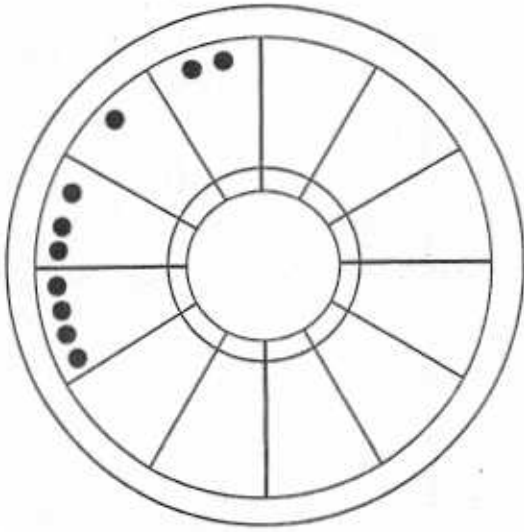
کسی فرد کی شخصیت کو آسانی سے جان سکتے ہیں یہ نقشہ بہت کم دیکھنے میں آتا ہے۔ جیسا کہ شکل میں دکھایا گیا ہے کہ کواکب کی کثرت ذائچہ کے صرف چند گھروں میں ہے گویا ایک کونے میں۔ اس کا اثر انسان پر یہ ہوگا کہ وہ بھرپور اعتماد کے ساتھ اپنی دلچسپی کے کاموں پر توجہ مرکوز رکھے گا۔ خواہ مشکلات کیسی ہی ہوں وہ ذرّہ بھر بھی ڈگمگائے گا نہیں اور یہی اس کی شخصیت کا خاصہ ہوگا، لیکن ساتھ ہی اس کی خامی یہ ہوگی کہ جو دلچسپی کا میدان ہے اس کے متعلق تو یہ بہت کچھ جانتے ہیں لیکن دیگر کسی چیز کے بارے میں نہ معلومات ہوتی ہے اور نہ ہی دلچسپی ہوتی ہے۔ دراصل یہ اپنے کام کے ماہر ہوتے ہیں۔ نقشے میں دیکھیے کواکب کی کثرت مخصوص سمت میں ہے۔

2۔ پیالہ نما
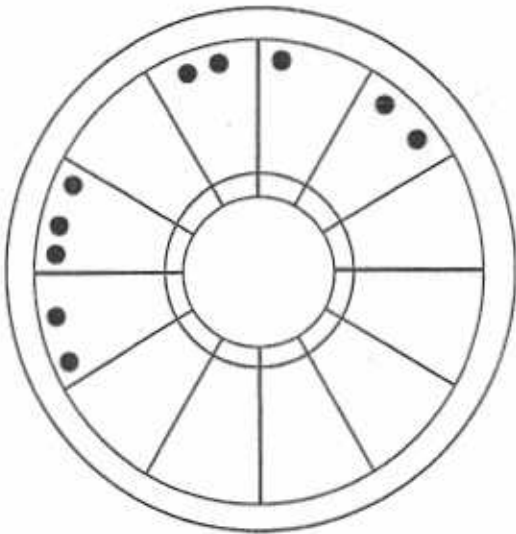
اس میں کواکب چھ گھروں میں بکھرے ہوتے ہیں باقی کے چھ گھر بالکل خالی ہوتے ہیں۔ ان کی شخصیت میں قدرے ادھورا پن پایا جاتا ہے۔ فرسٹریشن کا شکار ہوتے ہیں جیسے کچھ کمی ہے۔ جسے پورا کرنے کی دُھن میں لگے ہوتے ہیں۔ نئے نئے تجربات کرتے ہیں۔ اس ترتیب میں سب سے آگے والا کوکب نمائندگی کرتا ہے۔ مثلاً مشتری کسی مناسب گھر میں فائدہ مند ہوگا جبکہ زحل ناکامیاں دے گا۔

3۔ باسکٹ
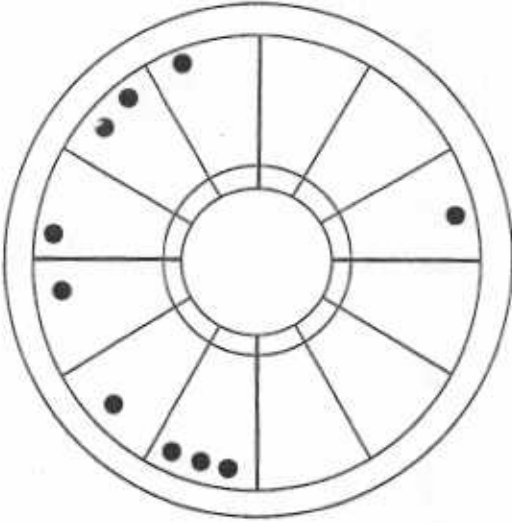
جیسا کہ شکل سے واضح ہے۔ ایک یا دو کواکب ایک سمت میں ہیں اور باقی دوسری جانب نصف دائرے کی شکل میں۔ گویا باسکٹ سی بن گئی ہو۔ بسا اوقات اس قسم کے افراد کسی ایک مقصد کے تحت زندگی گزارتے ہیں جبکہ اس مقصد کی نشاندہی اکیلا ایک یا دو کواکب جو سب سے الگ ہو، کرتا ہے ایسے افراد کی خصوصیت ہوتی ہے کہ یکے بعد دیگرے مقاصد کے حصول کے لیے کوشاں رہتے ہیں یہ ان کی نفسیاتی ضرورت بھی ہوتی ہے۔ انہیں اپنے ذاتی تحفظ کی پرواہ بھی نہیں ہوتی جبکہ الگ پڑے ہوئے ایک یا دو کواکب تھوڑی سی دردسری بھی پیدا کرتے ہیں دراصل یہ توجہ چاہتے ہیں۔ بسا اوقات یہ کواکب اپنی اور جس برج اور گھر میں موجود ہوں اس کی مناسبت سے شخصیت کو کچھ پُر اسرار اور کچھ مافوق الفطرت سا بنا دیتے ہیں۔

4۔ ریل گاڑی نما
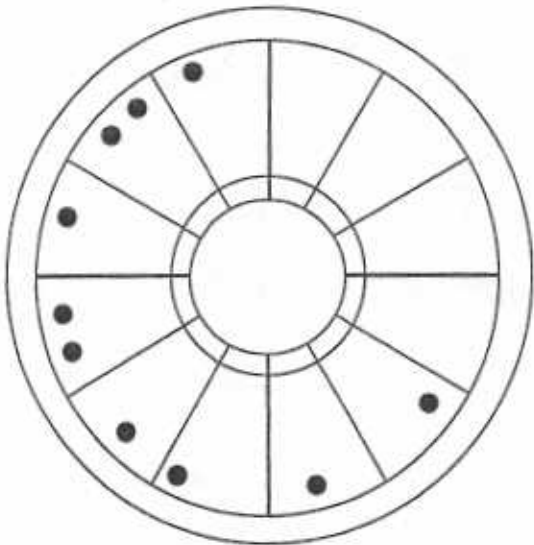
جس طرح ریل گاڑی کے ڈبے ایک قطار میں ہوتے ہیں اسی طرح جملہ تمام کواکب ایک قطار کی صورت میں ذائچہ کے گھروں میں نظر آتے ہیں جب کہ چند گھر بالکل خالی ہوتے ہیں۔ جیسا کہ شکل میں دکھایا گیا ہے۔ ایسا انسان مقصدیت اور قوت استقلال سے بھرپور ہوتا ہے۔ سب سے اگلا اور سب سے آخری کوکب نہایت اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔ گویا اگلا کوکب برج اور گھر کے اعتبار سے کارکردگی دکھاتا ہے (گویا ریل گاڑی کا انجن ہوتا ہے) اور لیڈنگ رول ادا کرتا ہے جب کہ پچھلا کوکب گارڈ کے فرائض انجام دیتا ہے اور مقصد کی سمت متعین کرتا ہے۔

5۔ بکھرے ہوئے
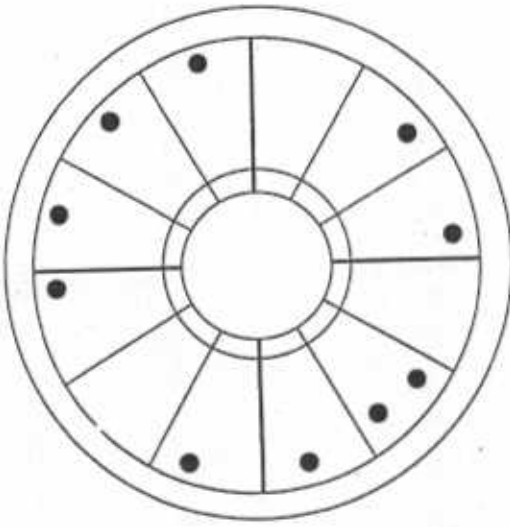
جیسا کہ شکل میں دکھایا گیا ہے۔ کہ گا ہے بگا ہے کوئی گھر خالی ہے اور تمام کواکب بکھرے ہوئے ہیں۔ گویا کسی ترتیب میں نہیں۔ ایسے افراد زندگی کی دوڑ میں تجربات کرتے ہیں اور خوش قسمتی کو جھپٹ لینے کی صلاحیت رکھتے ہیں لیکن ساتھ ہی ان کی بد قسمتی یہ ہوتی ہے کہ ان کی دلچسپی کسی ایک جگہ پر مرکوز نہیں ہوتی اور اپنی قوت بکھیرتے پھرتے ہیں۔ ان لوگوں کی دلچسپی دراصل اجتماعی نوعیت کی قسم کے معاملات میں ہوتی ہے جب کہ ان میں عقلمندانہ فہم اور علم کی جستجو بھی ہوتی ہے۔

6۔ گچھوں کی مانند
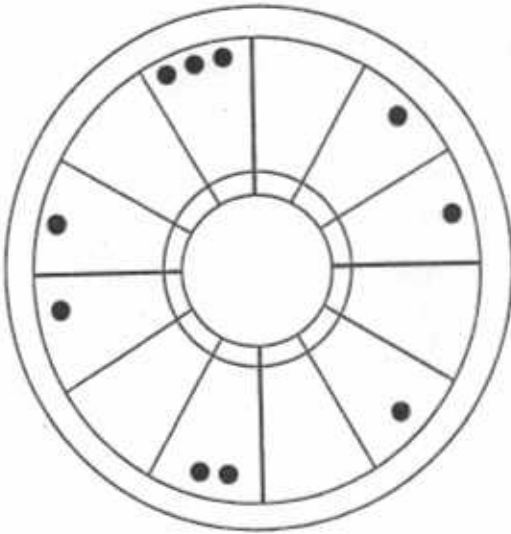
جیسا کہ شکل میں دکھایا ہے کہ صرف چند گھروں میں کئی کواکب اِکھٹا ہوتے ہیں۔ جب کہ کسی ایک کونے میں یا آدھے ذائچے کے گھر خالی ہوتے ہیں۔ ایسے افراد اپنے مقصد اور کام کے لحاظ سے یکتا ہوتے ہیں اپنے کام سے کام رکھتے ہیں اور کام کا شدت سے خیال ہوتا ہے۔ اس سلسلے میں یہ دوسروں کے مشوروں کو قطعی برداشت نہیں کرتے نیز پابندیاں اور دوسروں کے تجربات سے فائدہ حاصل کرنا بھی برداشت نہیں کرتے۔ اپنی زندگی خواہ اچھی ہو یا بُری اس میں ہی مگن رہتے ہیں۔
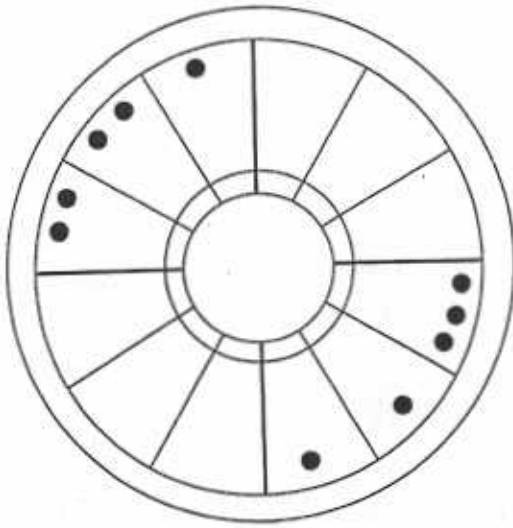
7۔ جھولے نما (See Saw)

تمام کواکب آمنے سامنے۔ ایسے افراد ہمیشہ اُونچ نیچ کا شکار رہتے ہیں کبھی کامیاب اور کبھی ناکام، یہ لوگ چیزوں اور معاملات کو ٹکراؤ، یعنی دو مختلف پہلوؤں سے دیکھتے ہیں، دراصل ان کی کامیابی کا راز بھی یہی ہوتا ہے۔

"کوکب اگر حالتِ رجعت میں نہ ہو یعنی حالتِ مستقیم میں ہو تو عزت اور ہمت پیدا کرتا ہے، مقبولیت بڑھاتا ہے اور مالی اُمور میں بہتری پیدا کرتا ہے۔" (۲۰)

فطری گھروں سے موازنہ

برج حمل قدرتی زائچہ کا پہلا گھر ہے، برج ثور دوسرا، جوزا تیسرا وغیرہ۔ چنانچہ اس طرح بارہ گھروں کی خصوصیات جدا ہیں۔ ہم زائچہ کشید کرنے کے بعد طالع برج یعنی پہلے گھر کو برج حمل سے، دوسرے گھر کو برج ثور سے اور تیسرے کو جوزا سے، مماثلت دیں گے، اعلیٰ ہذا القیاس۔ اس مناسبت سے اگر ہم مختلف گھروں کی خصوصیات کے لحاظ سے گروپ بنانا چاہیں تو اس کے لیے درجِ ذیل ترتیب مددگار ہوگی۔

کواکب کا اجتماع (کسی ایک برج یا گھر میں تین یا زائد کواکب کا یکجا ہونا)

ایسا برج یا گھر قدرتی طور پر اہمیت کا حامل ہو جاتا ہے۔ جتنے زیادہ کواکب ہوں گے اسی تناسب سے شدت بڑھتی چلی جائے گی۔ اگر سعد کواکب ہوں گے تو نہایت اعلیٰ اقدار کے حامل ہوں گے۔ نحس کواکب ہوں گے تو بہت بُری طرح شخصیت کو متاثر کریں گے اور اگر دونوں طرح کے ہوں گے تو ملا جلا رجحان پایا جائے گا۔ لیکن ہر حالت میں شدت لازماً پائی جائے گی۔

"نحس کوکب برج کے آخری 10 درجات میں ہو نیز دیگر کسی کوکب سے نظر بھی نحس ہو تو جرائم کا رجحان پیدا کرتا ہے، جیل بھجواتا ہے، بدفطرت بناتا ہے، خواہ وہ سعد گھروں میں ہی کیوں نہ ہو۔" (۲۱)

عظیم مثلث "△"
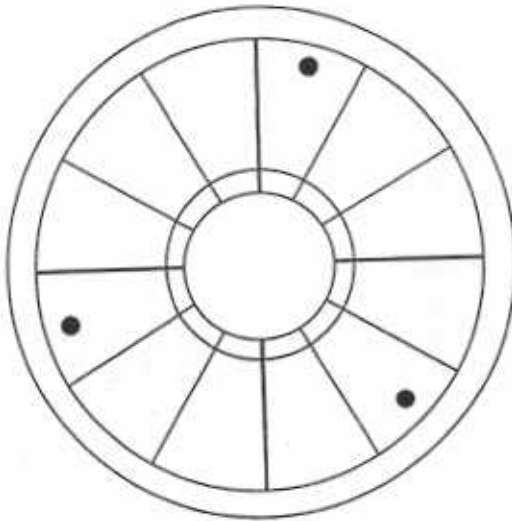
تین کواکب ایک دوسرے سے 120 درجات کے زاویہ پر ہوں یہ نظر انتہائی اچھے نتائج کی حامل ہوتی ہے دراصل یہ خوش نصیبی کی مظہر ہوتی ہے۔ یہ ذائچہ میں ایک سے زیادہ بھی دیکھنے میں آئی ہیں۔ مثلث میں کسی بھی کوکب کے ہمراہ مزید کواکب بھی قران پذیر ہوسکتے ہیں۔ چنانچہ ہر دو صورتوں میں یعنی ایک سے زیادہ مثلث یعنی دو یا تین اور ایک ہی مثلث میں تین سے زائد کواکب کا شامل ہونا خوش نصیبی میں اضافہ کا مظہر ہوتا ہے۔ قدرت کی عنایات ان بروج اور گھروں کے حوالے سے انسان کو نصیب ہوتی ہیں کہ جن میں یہ کواکب موجود ہوں۔ تصویر ملاحظہ کیجیے۔

عظیم چوکور "□"
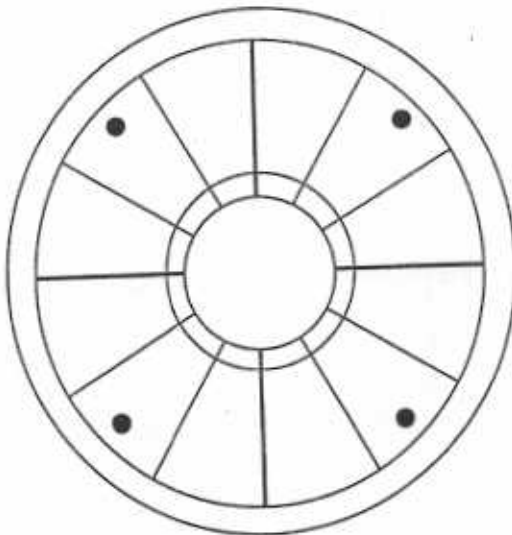
چار کواکب ایک دوسرے سے 90 درجہ کے زاویہ پر چار مختلف آمنے سامنے کے بروج میں ہوتے ہیں۔ اثرات کے لحاظ سے نہایت نحس مانا جاتا ہے انسان مشکلات میں گھرا رہتا ہے ذہنی طور پر ٹینشن کا شکار ہوتا ہے، یہ بدنصیبی میں شمار ہوتا ہے۔ تجربات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ کچھ کامیاب لوگوں کے ذائچہ میں بھی یہ نظرات دیکھنے میں آئے ہیں اس کی وجہ دراصل ایسے افراد کا اپنے حالات سے شدید ٹکراؤ اور مقابلہ اُسے اُبھارنے میں مدد دیتا ہے۔ (لیکن اس بات سے انکار نہیں کیا جا سکتا ہے کہ ایسا فرد زندگی کے صحیح لطف سے محروم ہی رہتا ہے) تصویر ملاحظہ ہو۔

''ٹی''اسکوئر کی شکل میں کواکب ''T''
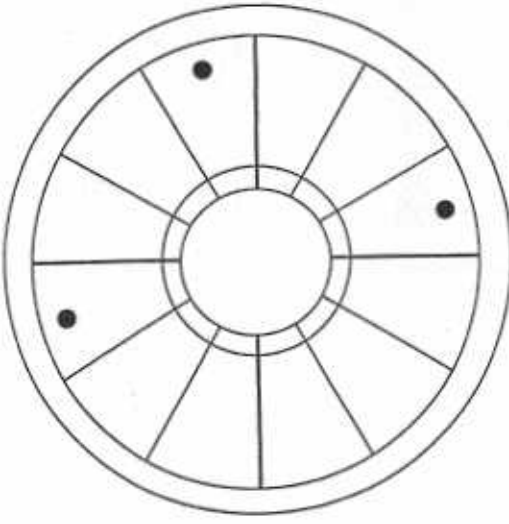
جیسا کہ شکل سے ظاہر ہے۔ دو کواکب ایک دوسرے کے بالکل آمنے سامنے کے بروج میں مقابلہ کی حالت میں اور تیسرا کوکب ان کے درمیان کے برج میں گویا انگریزی کے حرف "T" کی شکل بناتے ہوئے۔ یہ ترتیب بھی نحس مانی جاتی ہے اور اثرات کے لحاظ سے اذیت و ٹینشن دیتی ہے لیکن عظیم چوکور سے قدرے کم، اکثر کامیاب لوگوں کے ذائچہ میں اسے بھی دیکھا گیا ہے۔ لیکن ان کی بھی کیفیت ذاتی زندگی کے اعتبار سے دل خوشکن نہیں ہوتی کواکب کی یہ ترتیب عام ہے۔

گون "V"
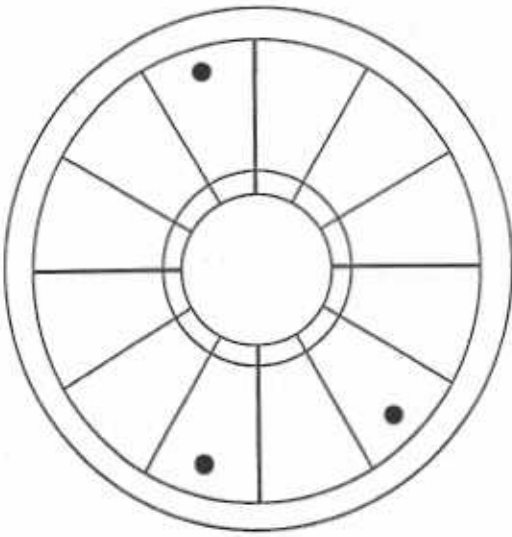
یہ ترتیب بھی عام طور پر دیکھی جاتی ہے یعنی دو کواکب ایک دوسرے سے 60 درجہ کے زاویہ پر اور تیسرا ان کے سامنے والے درمیانی بروج میں (دونوں کواکب سے برابر 150 درجات کے زاویے پر) اس کے اثرات زندگی میں (چلو، رکو، چلو، رکو) جیسی کیفیت کے حامل ہوتے ہیں۔ کاموں کی غلط طریقہ سے ابتداء کرواتے ہیں۔ جس کی بناء پر فرسٹریشن پیدا ہوتی ہے۔ چنانچہ ایسا فرد مسلسل حالات سے مطابقت کرنے کی فکر میں ہی لگا رہتا ہے اور انسان کی قوت فیصلہ کو متاثر کرتا ہے بالخصوص زندگی کے ان معاملات میں کہ جن کے بروج اور گھروں کو یہ سیارے متاثر کر رہے ہوں۔

فصل سوم

پہلا گھر (برج طالع)

برج طالع انسان کی ذاتی وجاہت، صحت، طبع، ظاہری حالت اور کیریکٹر کی نشاندہی کرتا ہے۔ اگر کوئی کوکب اس میں ہوتو اپنا اثر انسان کی شخصیت پر نمایاں کرے گا۔ پہلا گھر جسم انسانی میں سر اور چہرہ سے متعلق ہے۔ اگر نحس کواکب ہوں تو صاحب ذائچہ کے چہرے پر اثرات چھوڑیں گے۔ مثلاً مریخ پہلے گھر میں ہوتو چہرے پر کوئی زخم یا نشان ضرور پیدا کرے گا۔ اگرچہ کہ قمر ہوتو چہرہ گول ہوگا، مشتری ہوتو چہرہ باوقار اور شریف معلوم ہوگا اور اگر زہرہ ہوگا تو پُرکشش ہوگا وغیرہ۔

طالع گھر کا تعلق دیگر کواکب سے

اہم بات یہ بھی دیکھنا ضروری ہے کہ طالع برج میں موجود کوکب کس گھر کا مالک ہے مثلاً اگر پہلے گھر کا مالک اگر پہلے ہی گھر میں ہوتو برج کے نشان کے اعتبار سے تمام قوتوں میں اضافہ ہوگا۔

دوسرے گھر کا مالک پہلے گھر میں ہے تو روپیہ کمانے کا رجحان ہوگا۔

تیسرے گھر کا مالک ہے تو تعلیم کا شوق، سفر اور میل ملاپ کا رجحان ہوگا۔

چوتھے گھر کا مالک ہے تو گھریلو معاملات اور والدین سے قرب ہوگا۔ وراثت کا حصول ہوسکتا ہے۔

پانچویں گھر کا مالک ہے تو تفریحی مشاغل کا دلدادہ ہوگا، عاشق مزاج ہوگا۔

چھٹے گھر کا مالک ہے تو نفاست پسند، محنتی لیکن کسی بیماری کے پیدا ہونے کا خدشہ بھی ہوگا۔

ساتویں گھر کا مالک ہے تو ہر قسم کی پارٹنر شپ یا ازدواجی تعلقات میں استحکام کا اشارہ ہے۔

آٹھویں گھر کا مالک ہے تو جنس پرست حریص اور حادثات سے دوچار ہونے کا امکان ہے۔

نویں کا مالک ہے تو روحانی، مذہبی دلچسپی، اعلیٰ تعلیم یا بیرونِ ملک رہائش کا امکان ہے۔

دسویں گھر کا مالک ہے تو مستقبل کی کامیابی، والدین یا افسران سے فوائد حاصل ہوں گے۔

گیارھویں گھر کا مالک ہے تو دوستوں، احبابوں، کلب، انجمن وغیرہ سے تعلق ہوگا۔

بارھویں گھر کا مالک ہے تو نحوست کا شکار ہوگا، بنتے کام بگڑیں گے، بیماری لاحق ہوگی۔

اس کے برعکس اگر طالع برج کا مالک ذائچہ کے کسی دوسرے گھر میں ہو تو بھی درج بالا ترتیب سے ہی سمجھنا چاہیے۔

''اگر کوکب دشمن کے گھر میں ہو۔ وہ گھر گنتی کے اعتبار سے خواہ سعد ہی کیونکر نہ ہو تو بھی ذہنی پریشانیاں، بیماریاں، زوال اور نقصانات لانے کا سبب بنتا ہے۔''(۲۲)

ذائچہ کے خالی گھروں کی جانچ

یہ بات اکثر تجربہ میں آئی ہے کہ ذائچہ کے کسی گھر میں کوئی کوکب ہے ہی نہیں۔ چنانچہ وہ گھر خالی کہلائے گا۔ مثلاً اگر ساتواں گھر خالی ہے جو کہ شادی کا ہے (تو گویا ایسے فرد کی شادی ہی نہیں ہوگی؟ ایسا نہیں ہے لیکن اس بات کا مطالعہ کرنے کے لیے ہمیں چند خاص باتوں کو سمجھنا ہوگا)۔ ہمیں یہ دیکھنا ہوگا کہ اس گھر کا مالک کوکب کس گھر اور برج میں ہے۔ مثلاً ساتواں گھر برج حمل ہے اور برج حمل کا مالک سیارہ مریخ ہوتا ہے۔ اب ہمیں دیکھنا ہوگا کہ سیارہ مریخ کس گھر اور برج میں ہے۔ مثلاً ہم نے دیکھا کہ سیارہ مریخ ذائچہ کے گیارھویں گھر یعنی برج اسد میں ہے۔ برج اسد میں مریخ قوی حالت میں ہوتا ہے لہٰذا کہا جا سکتا ہے شریک حیات اچھا ہوگا۔ لیکن اگر مریخ کے ساتھ قران میں زحل ہو تو نتائج مختلف ہوں گے اور یہ علامت شادی کے لیے نحس ہوگی کیونکہ زحل مریخ کا دشمن ہے۔ نیز برج اسد میں زحل کمزور ہوتا ہے۔ لہٰذا کہا جائے گا کہ شادی اور بعد از شادی میں مشکلات درپیش ہوں گی۔ نیز رفیقِ حیات عمر میں بڑا ہوگا۔ (بیوہ یا رنڈوہ ہوگا) لیکن زحل کے بجائے اگر زہرہ ہو تو یہ کہا جائے گا کہ شادی پسند کی ہوگی اور شریکِ حیات اچھا ہوگا/ ہوگی (کیونکہ زہرہ بھی برج اسد میں قوی ہوتا ہے)۔

دوسری مثال

کسی خالی گھر پر اگر کسی کوکب کی نظر ہوگی تو اثر انداز ہوگی مثلاً مشتری جس گھر میں ہو اس سے پانچواں گھر خالی ہو تو مشتری کی سعد نظر اس کو فائدہ دے گی۔ نیز اس گھر کے مالک سیارے کو دیکھیے کہ کہاں ہے اور

دیگر سیاروں کے ساتھ کس قسم کی نظرات قائم کر رہا ہے۔ (دیکھیے باب سیاروں کے نظرات)

مزید دیکھیے کہ کسی اور سیارے کی کوئی نظر اچھی یا بُری، خالی گھر پر ہے تو اسے بھی نوٹ کر لیجیے۔

اگر کسی ذائچہ میں تین تثلیث قائم ہوں تو انتہائی خوش نصیبی کا مظہر ہوگا۔

اگر ذائچہ میں مقابلے یا تربیعات ہوں تو بد قسمتی لاتی ہیں۔

i۔ اگر یہ بروج منقلب یعنی (حمل، سرطان، میزان یا جدی) کے مابین ہوں تو زندگی بھر مصیبت ساتھ نہ چھوڑے گی۔

ii۔ اگر ذو جسدین بروج (جوزا، سنبلہ، قوس، حوت) کے مابین واقع ہوں گی تو مغالطہ اور مایوسی نفسیاتی امراض کی صورت اختیار کر لے گی۔

iii۔ اگر ثابت بروج (ثور، اسد، عقرب، دلو) کے مابین ہوں تو مادّی اُمور متاثر ہوں گے۔

"اگر کوئی کوکب سیارہ شمس سے 9 درجہ سے کم فاصلے میں ہو تو تحت الشعاع کہلاتا ہے بالخصوص اگر قمر تحت الشعاع میں ہو تو انتہائی تکلیف دہ حالت کی علامت سمجھنا چاہیے، بے قدری لاتا ہے اور تحقیر لانے کا سبب بنتا ہے۔" (۲۳)

ذائچہ میں کواکب کی سعادت ونحوست

- تثلیث اور تسدیس میں آنے والے گھر سعد کہلاتے ہیں یعنی کسی بھی گھر سے تیسرا، پانچواں، نواں اور گیارھواں گھر مثلاً اگر برج حمل پہلا ہو تو جوزا، اسد، قوس اور دلو سعد ہوں گے۔
- سعد کواکب جن گھروں میں ہوں اور اگر ان پر کسی کوکب کی نظر بُری نہیں ہے تو وہ گھر بھی سعد اثرات کے حامل ہوں گے البتہ کوکب کے لیے وہ گھر اور برج کیسا ہے اس کا اثر دیکھنا ہوگا۔
- تربیع اور مقابلے کے گھر نحس ہوتے ہیں (یعنی کسی بھی گھر سے چوتھا، ساتواں اور دسواں گھر)۔
- نحس گھروں میں نحس کواکب طاقتور ہوتے ہیں یعنی، (8,6 اور 12 یہ گھر خوف اور خطرے کے ہیں)۔ خواہ بروج کے لحاظ سے کمزور ہوں پھر بھی بہتر کہلاتے ہیں۔ ان گھروں میں نحس کواکب دشمنوں سے بچاتے ہیں یا انہیں نقصان پہنچاتے ہیں۔ سعد کواکب ان گھروں میں ہوں، خواہ وہ

بروج کے لحاظ سے قوی ہی کیونکر نہ ہو خاطر خواہ فائدہ نہیں پہنچا سکتے۔

❁ قمر اور زہرہ مؤنث اور باقی دیگر کواکب مذکر بروج ہیں با قوت ہوتے ہیں۔ (حمل، جوزا، اسد، میزان، قوس اور دلو مذکر بروج ہیں)۔

''اگر کوئی کوکب برج ہبوط میں ہو تو نقصانات لاتا ہے، مشکلات پیدا کرتا ہے، ماحول کو خوشگوار سے ناخوشگوار بناتا ہے نیز کمزور یا بد بخت اولاد پیدا کرنے کا سبب بنتا ہے۔'' (۴۴)

بروج اور کواکب کا باہمی تعلق

ذیل میں ایک نقشہ بروج اور کواکب کے مابین باہمی تعلق کے حوالے سے درج کیا جا رہا ہے جس کی مدد سے ایک نظر میں مکمل معلومات سامنے آ جائیں گی۔

بروج اور کواکب کے مابین باہمی تعلق کا نقشہ

کیفیت کواکب	شمس	قمر	عطارد	زہرہ	مریخ	مشتری	زحل
درجہ شرف	حمل 19 درجہ	ثور 3 درجہ	سنبلہ 15 درجہ	حوت 27 درجہ	جدی 28 درجہ	سرطان 15 درجہ	میزان 21 درجہ
ہبوط۔ پریشانی	میزان 19 درجہ	عقرب 3 درجہ	حوت 15 درجہ	سنبلہ 27 درجہ	سرطان 28	جدی 15	حمل 21
اوج۔ سرفرازی	سرطان 20 درجہ	سنبلہ	عقرب 5 درجہ	جوزا 22 درجہ	اسد 19	میزان 2	دلو
حضیض۔ پستی	جدی 20 درجہ	حوت	ثور	قوس 22 درجہ	دلو	حمل	اسد
فرح۔ فرحت	قوس	قوس	حمل	اسد	سنبلہ	اسد	ثور
طرح۔ غم امراض	جوزا	جدی	میزان	دلو	حوت	دلو	عقرب
ترفع۔ ترقی	اسد	سرطان	جوزا	میزان	حمل	قوس	جدی
وبال۔ تنزلی	دلو	جدی	حوت	عقرب	میزان	سنبلہ	سرطان

پہلا اُصول (گھروں سے تعلق)

یہ اُصول گھروں کے اعتبار سے کواکب کے تعلق کو ظاہر کرتا ہے۔ ذائچہ میں گھروں کی گنتی کی ترتیب میں طالع کو پہلا گھر قرار دیا جاتا ہے۔ خواہ برج کے لحاظ سے کوئی بھی برج ہو لیکن طالع کا برج پہلا گھر کہلائے گا۔ اب الٹے ہاتھ کی سمت میں گھروں کی گنتی آگے بڑھے گی۔ چنانچہ اس کے بعد دوسرا گھر، تیسرا گھر اور اعلیٰ ھذا القیاس، کل 12 گھروں کی گنتی مکمل ہو جائے گی۔

کواکب کی قوت ذائچہ کے گھروں کے اعتبار سے

کواکب گھروں کے اعتبار سے اپنی قوت کا اظہار کرتے ہیں بعض گھروں میں طاقتور ہوتے ہیں اور بعض میں کمزور۔ ذیل میں اسی حوالے سے ایک چارٹ دیا گیا ہے۔ جس کی مدد سے مختلف کواکب کی کیفیت بیان کی گئی ہے۔ ذائچہ پڑھنے کے سلسلے میں یہ چارٹ مددگار ہے۔

کواکب کی مختلف گھروں میں قوت کا چارٹ

کوکب	بہتر نتائج کے گھر	نحس نتائج کے گھر
شمس	10, 7, 1	12
قمر	4	-
عطارد	10, 4	-
زہرہ	7, 5	-
مریخ	8, 6, 3	12, 4, 1
مشتری	11, 10, 9, 7, 5, 2, 1	-
زحل	12, 10, 8, 6	1

یورنس، نیپچون اور پلوٹو کے اثرات فرد واحد سے زیادہ قوموں پر پڑتے ہیں لہٰذا وہ اس فہرست میں شامل نہیں ہیں۔ جیسا کہ پہلے بھی ذکر ہو چکا ہے کہ 6 ,8 اور 12 گھر نحس ہوتے ہیں چنانچہ ان گھروں کے مالک کوکب جن گھروں میں پائے جائیں گے انہیں بھی کمزور کر دیتے ہیں۔

''اگر ذائچہ پیدائش میں سیارہ عطارد اور سیارہ مشتری کے مابین نظر قائم ہو رہی ہو تو ایسا فرد انتہائی ذہین

ہوگا، عقلمند ہوگا، حتیٰ کہ بااختیار لوگ بھی اس کے مشوروں پر عمل کریں گے۔'' (۲۵)

دوسرا اُصول (رجعت سیارگان)

فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝ (۲۶)

ترجمہ: ''ہم کو ان ستاروں کی قسم جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں، اور جو سیر کرتے اور غائب ہو جاتے ہیں۔''

حضرت مولانا شاہ محدث دہلویؒ نے اس ترجمہ کے سلسلے میں ''کشف الاسرار'' کا حوالہ دے کر بیان فرمایا ہے کہ اس سے مراد خمسہ متحیرہ یعنی (عطارد، زہرہ، مریخ، مشتری، زحل وغیرہ) ہیں۔

اس آیت سے ظاہر ہے کہ کواکب اُلٹے بھی چلتے ہیں۔ اگر ہم مکمل بات کہیں تو یوں ہوگی کہ زمین سے مشاہدہ کرنے پر کواکب سیدھے چلتے اور الٹے بھی چلتے دکھائی دیتے ہیں اور یہ حقیقت بھی ہے کہ شمس اور قمر جو کہ ہمیشہ سیدھے چلتے ہیں ان دو کے علاوہ بقیہ تمام دیگر کواکب الٹے بھی چلتے ہیں۔ کواکب کی سیدھی چال صحت مند اور اُلٹی چال (رجعت) یعنی ان کی کمزوری کی حالت کو ظاہر کرتی ہے۔

رجعت سیارگان کے اثرات

حالاتِ رجعت میں سیارگان قدرے نحس سمجھے جاتے ہیں اور تاثیر کے اعتبار سے نحس نتائج کے حامل بھی کہلاتے ہیں۔ جن کی تفصیل درجِ ذیل ہے:

عطارد : گھریلو جھگڑے دوستوں یا رشتہ داروں کے مابین تلخی تحریرات میں غلطیاں مقدمہ بازی اور بدنامی کا سبب ہوتا ہے۔

زہرہ : محبت میں تکلیفات، صحبت بد اور عیاشی نیز شوہر و بیوی کے مابین رنجش، فصل، مکان، زمین و جائیداد کے جھگڑے پیدا کرتا ہے۔

مریخ : کاروباری نقصان دشمنوں سے خوف، حاکم سے بدظنی اور عزت میں خطرہ لاتا ہے۔ بہن بھائی یا کسی عزیز سے ناچاقی پیدا کرتا ہے۔ جھگڑا پیدا کرتا ہے۔

مشتری : دولت، تجارت، زمینداری کا نقصان اولاد کی فکر اور قانونی پیچیدگیاں پیدا کرتا ہے۔

زحل : کم درجہ لوگوں سے تکلیف ونقصان، زمین، جائیداد و کاروبار نیز طویل شراکتی کاموں میں پیسہ ضائع ہوتا ہے۔ حیرانی و پریشانی لاتا ہے۔ کاموں میں التواء اور رکاوٹ اور امراض پیدا کرتا ہے۔

یورنس : حالات پلٹتا ہے، اچھے کو بُرے، بُرے کو اچھے کرنا نیز اعصابی اور دماغی تکالیف پیدا کرتا ہے۔

نیپچون : فریب، دغاباز، نشے کا عادی بناتا ہے اگر سعد حالت میں ہو تو اعلیٰ فہم عطا کرتا ہے۔

پلوٹو : مکاری، غداری کے عوامل کو فروغ دیتا ہے اور مجبوری لاتا ہے۔ حالات یکسر پلٹ دیتا ہے۔

نوٹ : (ذائچہ میں کواکب کی رجعت نہایت غور طلب ہوتی ہیں یہ فرد کی شخصیت پر اثر انداز ہو کر انتہائی درجہ متاثر کر سکتی ہیں)۔

''سیارہ زہرہ اور سیارہ مشتری کے درمیان اگر کسی بھی طرح کی نظر قائم ہو رہی ہو تو اس کا مطلب روپے پیسے کا آرام ہوتا ہے۔'' (۲۷)

تیسرا اُصول (طلوع وغروب)

اگر کوئی کوکب شمس سے قران کی حالت میں ہو تو وہ غروب میں کہلاتا ہے اور نحس اثرات کا حامل ہوتا ہے۔ ایسا کوکب بوقت گرہن (خواہ شمسی ہو یا قمری)، اگر راس یا ذنب کے ساتھ قران میں ہو تو نہایت اذیت اور پریشانی کا سبب بنتا ہے۔ غروب کی حدود، درجات کے لحاظ سے مقرر ہیں جو درج ذیل ہیں۔ ان درجات سے آگے نکل کر کوکب طلوع کہلاتا ہے۔

تمام کواکب شمس سے 9 تا 10 درجات آگے یا پیچھے غروب کی حدود میں داخل کہلاتے ہیں جب کہ:

قمر : شمس سے 12 درجہ کم یا زائد غروب میں کہلاتا ہے نیز قمر تاریک راتوں میں نحس اثرات کا حامل ہوتا ہے اور ذائچہ میں بُرے اثرات پیدا کرتا ہے۔ زہرہ کا غروب شمس کے ہمراہ سب سے زیادہ نحس ہوتا ہے۔ قمر، عطارد اور زہرہ اگر شمس سے پیچھے (یعنی درجہ بالا غروب کے درجات سے بھی پیچھے) ہوں تو نہایت اچھے اثرات مرتب کرتے ہیں۔ دوسری صورت میں اگر یہ شمس سے آگے ہوں تو نحس اثرات کے حامل ہوتے ہیں ان کواکب کے علاوہ دیگر کواکب (مریخ، مشتری اور زحل) اگر شمس سے آگے ہوں تو سعادت اور خوشحالی لاتے ہیں۔

''ذائچہ پیدائش میں اگر تین یا زائد کواکب اپنے عروج کے برج میں ہوں تو ایسا فرد بادشاہ بنے گا۔اسی طرح اگر پانچ کواکب اپنے ہی بروج میں ہوں تو بھی یہی نتیجہ نکلے گا لیکن اگر نحس کواکب طاقتور ہوں تو انسان ظالم ہوگا اس کے برعکس اگر سعد کواکب قوی ہوں تو ایسا فرد انتہائی نیک دل اور مہربان ہوگا۔'' (۲۸)

چوتھا اُصول (درجہ طالع سے قران پذیر کواکب)

درجہ طالع سے قران پذیر کواکب خواہ وہ بارھویں گھر میں ہو کر نظر قران قائم کر رہا ہو یا طالع برج میں ہو۔اس کوکب کے اثرات شخصیت پر نہایت نمایاں طور پر اثر انداز ہوں گے۔

پانچواں اُصول (کواکب کا ایک دوسرے کے گھروں میں ہونا)

مثلاً شمس برج اسد کا مالک ہے اور قمر برج سرطان کا۔لیکن ذائچہ میں شمس برج سرطان میں ہو اور قمر برج اسد میں ہو تو یہ دونوں کواکب ایک دوسرے سے خاص تعلق قائم کریں گے جو کہ بہت ہم آہنگی کا ہوگا۔یہ ایک طرح سے قران کے جیسے اثرات ظاہر کرے گا۔

چھٹا اُصول (مختار کوکب، Dispositor)

مثلاً طالع برج حمل ہے۔ برج حمل کا مالک ''مریخ'' ہے۔ اب ذائچہ میں مریخ کو دیکھیں۔ فرض کریں کہ مریخ ذائچہ کے دوسرے گھر یعنی برج ثور میں ہے چنانچہ مریخ کی خصوصیات کا مطالعہ کریں گے (برج ثور اور دوسرے گھر کے لحاظ سے)، لیکن برج ثور کا مالک زہرہ ہے۔ چنانچہ مریخ کا مختار (Dispositor) سیارہ زہرہ کہلائے گا۔ایسی صورت میں مریخ کی خصوصیات میں برج ثور کی خصوصیات پیدا ہو جائیں گی۔سیارہ مریخ کی سختی اور شدت میں کمی واقع ہو جائے گی اب اگر سیارہ زہرہ باقوت ہو مثلاً برج اسد میں ہو تو یہ قوت مریخ کو بھی تقویت پہنچائے گی جب کہ دوسری صورت میں اگر سیارہ زہرہ اپنے زوال کے برج یعنی سنبلہ میں ہو تو سیارہ زہرہ کی ذِلت کا اثر سیارہ مریخ کو بھی کمزوری پہنچائے گا۔

بہت سے سیارے ایک ہی گھر میں ہوں تو اس گھر اور اس گھر کے حاکم سیارے کو اہم بنا دیتے ہیں۔
اگر کسی ذائچہ میں شمس برج سرطان میں ہمراہ مریخ، عطارد اور زہرہ ہے۔ برج سرطان سیارہ قمر کا برج

ہے لیکن سیارہ قمران میں موجود نہیں ہے تو دیکھیں سیارہ قمر کہ وہ کس گھر یا کس برج میں ہے۔ قمر اگر قوس میں ہے جس میں سیارہ زحل و یورنس بھی موجود ہیں لیکن مشتری نہیں ہے۔ جبکہ سیارہ مشتری برج قوس کا مالک ہے تو اب سیارہ مشتری ان تین کواکب کو ترغیب دے گا اور قمر کے ذریعے سرطان میں واقع ہونے والے کواکب کو بھی محرک کرے گا۔ چنانچہ ایسی صورت میں مشتری ان تمام کواکب کا مختار کُل یا(Dispositor) کہلائے گا۔

اسی طرح اگر نیپچون برج عقرب میں ہے اور پلوٹو برج سنبلہ میں ہے، ان دونوں بروج کے حاکم مریخ اور عطارد دونوں برج سرطان میں ہیں تو برج سرطان کا مالک سیارہ قمران کا محرک ہے جو کہ برج قوس میں موجود ہے۔ چنانچہ مشتری کے محرکات کو منتقل کرے گا۔ خواہ مشتری قوس میں نہ ہو اور اگر مشتری بھی برج حوت میں اپنے گھر میں موجود ہے جو مشتری کا گھر ہے تو مشتری فیصلہ کن محرک (Dispositor) ان تمام کواکب کا مانا جائے گا۔ محرک کو لازمی اپنے گھر میں ہونا چاہیے۔ اس مثال میں ہم نے نیپچون کو کوئی اہمیت نہیں دی اس طرح برج حوت کو بھی نہیں دی۔

ساتواں اُصول (مختار کوکب کی قوت میں اضافہ ہونا)

بسا اوقات زائچہ میں کواکب کے اختیار کی شکل چین (Chain) کی مانند نظر آتی ہے۔ چنانچہ ایسی صورت میں آخری ایک کوکب تمام دوسرے کواکب کا مختار کل (Dispositor) بن جاتا ہے۔ مثلاً سیارہ نیپچون موجود ہے برج میزان میں اور سیارہ مریخ موجود ہو برج ثور میں (ہم جانتے ہیں کہ برج ثور اور برج میزان دونوں بروج کا مالک سیارہ زہرہ ہے) چنانچہ نیپچون اور مریخ دونوں کا مختار سیارہ زہرہ ہوگا۔ اب فرض کریں کہ سیارہ زہرہ شمس کے ہمراہ برج قوس میں ہو (قوس کا مالک مشتری ہے) تو سیارہ مشتری ان سب (نیپچون، مریخ، زہرہ، شمس) کا مختار کُل (Dispositor) کہلائے گا۔ لہٰذا ایسی صورت میں مشتری کی اہمیت زائچہ میں بہت زیادہ بڑھ جائے گی اور مشتری کے نظرات ہر لحاظ سے نہایت اہمیت کے حامل ہو جائیں گے۔

''اگر سیارہ زحل برج دلو میں ہو، سیارہ شمس برج حمل میں ہو، سیارہ قمر برج ثور میں ہو اور ان بروج میں سے کوئی ایک برج طالع ہو تو ایسا فرد انتہائی اعلیٰ درجے کی حیثیت کا مالک ہوتا ہے۔ (ہندی نجوم میں سے راج یوگ بھی کہتے ہیں)۔''(۲۹)

آٹھواں اُصول (عنصر اور ماہیت کا اثر شخصیت پر)

ثابت اور آتشی بروج میں زیادہ کواکب ہوں تو مولود ثابت آتشی برج اسد کی خصوصیات کا مالک ہوگا۔ قطع نظر اس کے کوئی کوکب اس میں نہ ہو۔ اگر منقلب و ثابت بروج میں برابر تعداد ہو اور طالع منقلب ہے، تو ہم منقلب کو ترجیح دیں گے اسی طرح کواکب کی تعداد دو مختلف طبع کے بروجوں میں برابر ہے اور اس بنیاد پر کسی فیصلہ پر نہیں پہنچ سکتے تو مختلف ماہیت یا عنصر کو یکساں ہی درجہ دینا ہوگا۔

(اگر کسی زائچہ میں کوئی کوکب آتشی بروج میں نہیں تو مولود سرگرم نہ ہوگا اور اگر شمس، مریخ اور مشتری میں کوئی تعلق نہ ہوگا تو بھی مولود سرگرم عمل کا نہ ہوگا)۔

اکثر یہ بات مشاہدے میں آئی ہے کہ کچھ کواکب کسی خاص ایک عنصر کے بروج میں موجود ہوں۔ یعنی اگر پانچ یا زائد کواکب کسی ایک عنصر سے متعلق ہوں تو شخصیت اس عنصر کے مزاج میں ڈھلی ہوئی ہوگی۔

فصل چہارم

ذائچے کا مطالعہ

''قرآنِ کریم میں حضرت نوح علیہ السلام کا پانچ ہزار سال قبل اپنی قوم سے خطاب ان الفاظ میں ہے:

اَلَمْ تَرَوْا کَیْفَ خَلَقَ اللّٰہُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۝ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِیْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝ (۳۰)

ترجمہ: ''کیا تم نے نہیں دیکھا۔ کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے سات آسمان کیسے اوپر تلے بنائے ہیں، اور چاند کو ان میں (زمین کا) نور بنایا ہے اور سورج کو چراغ ٹھہرایا ہے۔''

بروج اور گھروں کا آپس میں تعلق اور مشترکہ گھروں کی خصوصیات

ذائچہ کے گھر

ذائچے کے بارہ گھر انسان کی زندگی کے بارہ شعبہ ہائے زندگی ہیں جنہیں جاننے کے لیے ہر ایک گھر کا مطالعہ تفصیلاً کرنا ہوگا۔ مثلاً پہلا گھر ظاہرہ شخصیت کو ظاہر کرتا ہے، چنانچہ شخصیت کے مطالعے کے لیے پہلے گھر کو دیکھیں کہ پہلے گھر پر کس برج کا نشان ہے۔ اس گھر میں کون سے کواکب موجود ہیں یا گھر خالی ہے۔ کواکب کی خصوصیات کیا ہیں، یہ کیا نظرات قائم کر رہے ہیں، اس برج کا مالک کوکب کون سے برج اور گھر میں مقیم ہے اور دیگر کواکب سے کیا نظرات قائم کر رہا ہے۔

پہلے گھر (شخصیت) کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے سلسلے میں درجہ بالا طریقۂ کار پر انحصار کرنا چاہیے۔ یہ ایک نہایت سادہ، آسان اور جامع طریقہ ہے۔ چنانچہ ذائچہ کے کسی بھی دوسرے گھر سے متعلق معلومات کے حصول میں اگرچہ کہ کسی بھی قسم کی دشواری محسوس ہوتی ہو تو یہ طریقہ نہایت آسان اور کارآمد ہے۔

''اگر سیارہ عطارد برج جوزا میں، سیارہ مشتری برج اسد میں اور سیارہ مریخ برج عقرب میں ہو جبکہ ان میں سے کوئی برج طالع ہو تو ایسا فرد اعلیٰ درجہ کی حیثیت کا مالک ہوگا اور نہایت خوش نصیب ہوگا۔'' (۳۱)

زائچہ کے مختلف گھروں کا آپس میں تعلق

زائچہ کے مختلف گھروں کا آپس میں تعلق ہے یعنی کواکب درج ذیل گھروں میں کثرت سے ہوں گے تو شخصیت اور مزاج پر کس انداز سے اثر انداز ہوں گے۔ اس سلسلے میں مختلف شعبۂ ہائے زندگی سے متعلق معلومات اخذ کرنے کے حوالے سے نشاندہی کی جا رہی ہے۔

1۔ شخصیت یا ذاتی خصوصیات

(دوسرا، چھٹا اور دسواں گھر)

باعمل طریقۂ کار اور سسٹم سے تعلق تحفظ کے سلسلے میں اندازِ فکر، صحت اور شخصیت کی پہچان ایسے اُمور کا اندازہ ان گھروں سے ہوگا۔

دیکھیے پہلا گھر، شمس اور قمر پوری تفصیل کے ساتھ اس کے علاوہ کوئی بھی اور خاص بات جو کہ زائچہ میں نمایاں ہو۔ (طالع گھر میں موجود کواکب نیز طالع گھر کا مالک کوکب کہاں ہے اور کیسی نظرات رکھتا ہے)۔

روایتی طور پر کامیابی کے گھروں میں پہلے اور دسویں گھروں کو زیادہ اہمیت دی جاتی ہے۔

2۔ ذہنی لیاقت، تخلیقی صلاحیت، وجدانی قوّت

(تخیل و تفکر اور مزاجی لچک۔ تیسرا، چھٹا، نواں اور بارھواں گھر)

تخیلاتی و روحانی گھروں میں چھٹا اور بارھواں گھر کمزوری کے لحاظ سے کمزور شمار ہوتے ہیں۔ (درج بالا نکات کو باری باری نوٹ کر لیں اس کے لیے ذیل میں درج نکات کی دوبارہ یاددہانی کرائی گئی ہے)۔

تیسرا اور نواں گھر ذہنی رجحان کو ظاہر کرتا ہے۔ پانچواں گھر تخلیقی صلاحیتوں کی نشاندہی کرتا ہے۔ جب کہ آٹھواں اور بارھواں گھر۔ روحانی اور وجدانی صلاحیتوں کی نشاندہی کرتے ہیں۔ عطارد، یورنس اور نیپچون بھی کسی خاص تخلیقی یا وجدانی صلاحیت کو بیدار کرنے میں اہم رول ادا کرتے ہیں۔ ان تمام اُمور کا مطالعہ کیجیے۔ سیارہ مشتری کی حالت ذہنی وسعت اور علم و دانش کا پتہ دیتی ہے اگرچہ کہ مشتری کی حالت اچھی ہے تو انسان عقلمند اور سمجھ دار ہوگا بصورتِ دیگر فہم و فراست کی کمی ہوگی۔

"اگر سیارہ قمر برج ثور میں ہو، سیارہ زحل برج میزان میں ہو جبکہ ان ہی دونوں میں سے کوئی ایک برج طالع ہو اور کسی ایک کے ہمراہ سیارہ زہرہ ہو جبکہ عطارد برج سنبلہ میں ہو، سیارہ مریخ برج حمل میں ہو، سیارہ مشتری برج سرطان میں ہو اور سیارہ شمس کسی بھی آتشی برج میں ہو تو یہ انتہائی طاقتور راج یوگ کہلائے گا اور ایسا فرد یقیناً شاہانہ زندگی گزارے گا۔" (۳۲)

3۔ مستقبل یا ماڈی گھر

(عملی و دماغی صلاحیت، کامیابی و کامرانی نیز چستی و پھرتی۔ پہلا، چوتھا، ساتواں اور دسواں گھر)

کامیابی و کامرانی اور روزمرہ کے مسائل میں مصروفیت اور زندگی کی اہمیت سے متعلق ہر طرح کی دلچسپی جس میں کہ انسان کی ذات، گھریلو معاملات، کاروباری شراکت کے معاملات، نیز جن معاملات کا تعلق مستقبل کی کامرانیوں سے ہے انہی گھروں سے معلومات حاصل کی جاتی ہیں۔

دسواں گھر مستقبل کی، مشتری اور زحل کامیابیاں مشکلات اوران پر قابو پانے کی صلاحیت کی نشاندہی کرتے ہیں۔ جب کہ چھٹا گھر اس سلسلے میں ہنرمندی اور کام کرنے کی صلاحیت کو ظاہر کرتا ہے۔

زائچہ سے ذہانت یا قابلیت کا اندازہ نہیں ہوتا۔ بلکہ دماغی اور عقلی و خیالی سرگرمیوں کا پتہ لگ سکتا ہے۔ اس کا ستارہ عطارد ہے۔ اس کو دیکھیں کہ کس برج میں ہے اور کیسے نظرات ہیں۔

قمر دماغ پر حکومت کرتا ہے لہٰذا اگر قمر و عطارد کے درمیان کسی بھی قسم کی نظر ہو تو دماغی اعتبار سے اچھا سمجھیں گے خصوصاً تربیع و مقابلہ کی نظر اگرچہ یہ نظرات نحس ہیں۔

طالع برج ذوجسدین ہو، آبی ہو یا منقلب ہو تو اس میں ذہین دماغ پیدا ہوتے ہیں۔ اگر ان بروج میں قمر، عطارد یا یورنس ہو تو مولود موجد ہوگا، بہت ذہین ہوگا، خواہ عطارد کمزور ہو اور اچھے نظرات نہ رکھتا ہو تب بھی مولود بہترین دماغ کا حامل ہوگا۔ سعد نظرات سمجھ بوجھ میں اضافہ کرتے ہیں اور مشتری کے سعد نظرات دانشمندی میں اضافہ کرتے ہیں۔ دماغی حالت کا تیسرے اور نویں گھر میں قابض سیارگان، جس قسم کے نظرات قبول کریں اس سے اندازہ لگایا جاتا ہے۔ ان میں کواکب کا کمزور ہونا غیر مستحکم دماغی حالت کا اظہار ہے بعض اوقات دیوانگی کا باعث بھی بن جاتے ہیں۔ ان بروج میں قمر خصوصاً اثر انداز ہوتا ہے۔

درجہ طالع کے ساتھ نزدیکی نظر بنانے والے کواکب سعد ہوں تو بہتر دماغی قوت دیتے ہیں۔ اگر ان کے نظرات نحس ہوں تو سخت اور شدید قسم کی پریشان کن حالتیں دماغ کو تباہ کرنے کا سبب بن جاتی ہیں۔

"اگر سیارہ شمس برج حمل میں، سیارہ مریخ برج جدی میں، سیارہ مشتری برج سرطان میں اور سیارہ زحل برج میزان میں ہو جبکہ ان میں سے کوئی ایک برج طالع ہو تو نہایت باقوت راج یوگ بنے گا اور ایسا انسان نہایت شاندار حیثیت کا مالک ہوگا۔" (۳۳)

4۔ ملازمت یا پیشہ

(دوسرا، چھٹا اور دسواں گھر)

دوسرا گھر آمدن چھٹا گھر کام اور دسواں گھر پیشہ کے انتخاب پر اثر انداز ہوتا ہے۔ دسویں گھر میں جو سیارہ ہو یا دسویں گھر کے مالک کے ذریعہ جہاں وہ موجود ہو، معلوم کیا جاتا ہے۔ وہ کواکب جو وتد السماء کے ساتھ قریبی نظر رکھتے ہوں۔ اور سعد اور قوی ہوں تو کیریئر کے انتخاب میں وہ بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔ بعض اوقات شمس سے نظر رکھنے والا سیارہ بھی پیشے یا ملازمت کی نشاندہی کرتا ہے۔

5۔ دولت یا آمدن

(دوسرا اور آٹھواں گھر)

آٹھواں گھر پارٹنر کی دولت کے معاملات کا مظہر ہوتا ہے۔ نیز مشتری کا دوسرے، چوتھے، پانچویں اور گیارھویں گھر میں ہونا روپیہ کا آرام ظاہر کرتا ہے۔ نیز اس سلسلے میں زہرہ کی حالت بھی مددگار ہوتی ہے۔

آمدن دوسرے گھر، اس میں قابض سیارگان، ان پر پڑنے والے نظرات، دوسرے گھر کے برج اور اس کے حاکم کوکب سے اخذ کی جاتی ہے۔ نہایت سادہ اور آسان اُصول یہ ہے کہ دوسرے گھر کے حاکم کوکب کو دیکھیں کہ کہاں اور کس حال میں ہے۔ اس سے آمدنی اور اس کے ذرائع کی نشاندہی ہوگی نیز دوسرے گھر میں قابض سیارگان سے اس امر کی مزید ترجمانی ہوگی۔ اگر پانچویں گھر پر دوسرے گھر کے حاکم کی سعد نظر ہو یا پانچواں گھر قوی ہو تو سٹہ بازی یا انعامی اسکیموں سے آمدن کا اظہار ہوتا ہے۔ نویں گھر پر دوسرے گھر کے حاکم کی خراب نظر ہو تو غیر ممالک سے وابستہ کاروبار میں نقصان ہوگا۔

سعد کواکب طاقتور ہوں تو صحت مند مالی حالت ہوتی ہے۔ خصوصاً مشتری (مال کا حاکم) اور نیرین کے اچھے نظرات ہوں، زحل ومشتری میں سعد نظر ہو تو مستقل دولت حاصل ہونے کا امکان ہے۔ زحل کی قمر کے ساتھ نحس نظر ہو تو حصول مال میں مشکلات پیدا ہوں گی۔ دوسرے گھر میں بے شمار کواکب ہوں تو مختلف ذرائع سے فائدہ اور نقصان کی علامت ہے۔ اگر عطارد پر اچھی نظریں ہوں تو بہترین صلاحیتوں کے ذریعہ روپیہ ملے گا۔ منقلب بروج متحرک پیشوں کے ذریعہ ثابت بروج متعین آمدنی کے ذریعہ اور ذوجسدین دوہری آمدن، لیکن مدوجزر کے ساتھ دیتے ہیں۔ انعامی اسکیموں کی آمدنی پانچویں گھر سے، مال متروکہ کی دولت آٹھویں گھر سے نیز شریکِ کار، کاروپیہ بھی آٹھویں سے متعلق ہے۔ دوسرا گھر ذاتی آمدن کا ہے۔

''اگر کوئی بھی دو یا تین کواکب اپنے عروج کے بروج میں ہوں اور انہی میں سے کوئی برج طالع بھی ہو تو ایسا انسان بھی انتہائی خوش قسمت ہوگا۔'' (۳۴)

6۔ تفریحی مشاغل کے ذریعے کامیابی

(دوسرا، پانچواں، آٹھواں اور گیارھواں گھر)

طالع گھر اور عموماً شمس وقمر نیز پانچواں گھر اور اس کا مالک اور زہرہ کا تعلق دیگر کواکب کے ساتھ۔ تفریحی مشاغل کی نوعیت اور رجحان کا اظہار کرتے ہیں۔

جدید علم نجوم کی رو سے اس بات کہ قوی ثبوت مہیا ہوئے ہیں کہ زندگی میں کامیابی اور کامرانی کا تعلق ان گھروں سے بھی دیکھنے میں آیا ہے۔ یہ گھر براہِ راست تو انسان کی شخصیت کے حوالے سے کچھ خاص مددگار نہیں ہوتے بلکہ ایسے فرد کے دوست واحباب، کھیل کود، معاشقے وغیرہ انسان کی کامیابیوں کا سبب بنتے ہیں گویا انسان کی اپنی کوشش کم اور دوسروں کی مدد زیادہ ہوتی ہے۔

7۔ زندہ دلی کے گھر

(پہلا، پانچواں اور نواں گھر)

ولولہ انگیز وگرم جوش باعمل (Dynamic) زندگی کی خوشیوں کو جس قدر ممکن ہو حاصل کرنا اور اس ضمن میں ہر قسم کا تجربہ کرنا موقع کا فائدہ اُٹھانا۔

”اگر نویں گھر کا مالک کوکب اور سیارہ زہرہ اپنے عروج کے بروج میں ہوں جبکہ سیارہ زہرہ پہلے، چوتھے، پانچویں، ساتویں، نویں یا دسویں گھر میں ہو تو یہ لکشمی یوگ کہلائے گا چنانچہ ایسا فرد انتہائی خوش نصیب ہوگا اور پُرتعیش زندگی بسر کرے گا۔“ (۳۵)

8۔تعلقات کے گھر ۔تیسرا، ساتواں اور گیارھواں گھر

دوستی اور دشمنی۔ گیارھواں گھر اور اس کا مالک نیز پانچواں گھر اور اس کے تعلقات کا مطالعہ کریں۔

رابطہ کرنے کا انداز نیز دیگر تعلقات کہ جن کی بناء پر زندگی کے مسائل سے نپٹا جاسکے۔ دوست کا گھر گیارھواں اور دشمن کا بارھواں گھر ہوتا ہے۔ عموماً کہا جاتا ہے کہ گیارھویں گھر میں سیاروں کی سعد حالت نیرین کے موافق نظرات یا طالع کے حاکم سیارہ کا دوستی کے گھروں کے حاکم سیاروں سے سعد نظرات اچھے دوستوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ لیکن اگر گیارھویں میں کواکب بحالت نحس ہوں تو دشمنوں کی علامت ہوگی۔ نیپچون کی نظر ہو تو بیوفائی اور دھوکہ سے واسطہ پڑے گا۔ یورنس اور مریخ کے نظرات ہوں تو مخالفین سے مصالحت نہ ہو سکے گی۔ مسلسل مخالفت چلے گی۔ طالع برج حمل یا عقرب والوں کا ستارہ مریخ بحالت نحس ہو تو دوسروں سے مشکلات پیدا ہونے کی دلیل ہے۔

اچھے نظرات کے تحت گیارھواں گھر دوست بنانے اور دوستی برقرار رکھنے کی صلاحیت ظاہر کرتا ہے۔ یہ گھر اگر سعد نہ ہو تو دوستوں سے علیٰحدگی یا دوستوں کے عقلمندانہ انتخاب کا فقدان پایا جائے گا۔ گیارھویں اور دسویں گھر کے حاکم کواکب کے درمیان سعد نظر ہو تو دوستوں سے کیریئر میں مدد ملنے کو ظاہر کرتے ہیں۔

ساتویں گھر میں نحس کواکب دوسروں تک ناموافق اور بدقسمت رسائی کو ظاہر کرتے ہیں۔ بنی بنائی دوستی ختم ہو جائے گی اور بعض اوقات دشمنی پیدا ہو جائے گی۔

”اگر طالع برج کا مالک تیسرے، پانچویں، نویں یا گیارھویں گھر میں ہو اور وہ برج کوکب کے عروج کا برج بھی ہو تو ایسا فرد انتہائی مضبوط حیثیت کا مالک ہوگا، دولت مند ہوگا، جاگیر و جائیداد ہوگی اور معاشرے میں بڑی عزت کا مقام حاصل کرے گا۔“ (۳۶)

9۔شادی

(پانچواں،ساتواں گھر نیز زہرہ اور مریخ)

ساتواں گھر شادی کا ہے، پانچواں گھر محبوب کا ہے، ساتواں گھر اس کا حاکم اس کا قابض کوکب ہی بتائے گا کہ شریکِ زندگی کس قسم کا ہوگا۔قمر، زہرہ عورت سے متعلق ہیں۔شمس ومریخ مرد سے تعلق رکھتے ہیں۔ مرد کے ذائچہ میں قمروزہرہ کی نحس نظر ہواور عورت کے ذائچہ میں شمس ومریخ میں نحس نظر ہوتو شادی کے امکانات ختم ہو جاتے ہیں یا مشکلات ومصائب پیش آتے ہیں۔خصوصاً اگر زحل بھی اس میں شریک ہوتو شادی دیر سے ہوتی ہے۔عورت یا مرد کے ذائچہ میں ان چاروں ستاروں میں سے کوئی ایک بہتر حالت میں ہونا ضروری ہے۔

مندرجہ بالا کواکب میں سے کسی کے ساتھ زحل کے سعد نظرات شادی میں التواء کے ہمراہ، بلکہ بڑی عمر کے فرد سے شادی کراتے ہیں یا شادی کے بعد بوجھ بڑھ جاتا ہے۔یورنس کے نحس نظرات اُتار چڑھاؤ لاتے ہیں، اچانک کشش پیدا کرتے ہیں اور اچانک تنفر پیدا کرتے ہیں۔اگر زہرہ اور یورنس میں نحس نظر ہو لیکن زحل کی ان میں سے کسی کے ساتھ سعد نظر ہوتو شادی کا معاہدہ منسوخ کیے بغیر ہی علیٰحدگی ہو جائے گی۔

نیرین کے درمیان سعد نظر ہو نیز زہرہ ومریخ میں بھی سعد نظر موجود ہوتو مولود مرد کی شادی ضروری ہوتی ہے۔بشرطیکہ اور مخالف علامات موجود نہ ہوں اس طرح عورتوں کے ذائچہ میں شمس ومریخ میں سعد نظر ہوتو شادی ضرور ہوگی۔مرد کو عموماً اس وقت شادی کرنا چاہیے جب قمروزہرہ میں سعد نظر ہو، ساتویں گھر اور طالع کے حاکم کے درمیان بھی سعد نظر خوشگوار شگون ہے۔نظرات کو دیکھنا اس امر کو واضح کرتا ہے کہ شادی خوشگوار ہوگی یا نہیں۔

پانچویں گھر پر سعد نظرات محبت میں کامیابی ظاہر کرتی ہیں۔پانچویں اور ساتویں کے حاکموں میں سعد نظر ہوتو محبوب سے شادی ہو جائے گی، ساتویں گھر پر دوہرے بروج سے ایک سے زیادہ شادیوں کا اشارہ پایا جاتا ہے۔اگر ذائچہ میں مریخ وزحل کا قران ہوتو شادی بیوہ عورت یا رنڈوے مرد سے ہوگی۔

مرد کے ذائچہ میں زہرہ کا، رجعت ہونا عورتوں سے پرہیز کرنے کا اشارہ ہے۔اس طرح عورت کے ذائچہ میں مریخ کا رجعت میں ہونا مردوں سے پرہیز کرنے کا اشارہ ہے۔

مرد کے ذائچہ پیدائش میں قمر اور عورت کے ذائچہ میں شمس شریکِ حیات کی نوع کا اظہار کرتے ہیں۔ اگر ساتویں گھر میں ستارہ رجعت میں ہو تو شادی میں مشکلات لائے گا یا شادی کا معاہدہ توڑ دے گا اگر نیرین، ساتویں کے حاکم کے ساتھ نظر سعد نہ بنائیں گے، تو شادی سے انکار ہو جائے گا۔

''برج طالع ثور ہو اور سیارہ قمر اس میں موجود ہو جبکہ سیارہ شمس، سیارہ مشتری اور سیارہ زحل چوتھے، ساتویں اور دسویں گھروں میں ہوں تو ایسا فرد بلا شک وشبہ، بادشاہ ہوگا۔'' (۳۷)

10۔ جنسی تعلقات

(آٹھواں گھر اور اس کا مالک نیز سیارہ زہرہ)

آٹھواں گھر درج بالا کواکب نیز مریخ، پلوٹو اور یورنس بھی اس سلسلے میں اہم رول ادا کرتے ہیں۔ خواتین کے ذائچہ میں شمس مرد سے تعلقات کو ظاہر کرتا ہے۔ جب کہ قمر مردوں کے ذائچہ میں عورت سے تعلقات (شادی سے قبل ماں اور بعد میں بیوی ہوتی ہے) ذہنی اعتبار سے ظاہر کرتا ہے۔ جب کہ مریخ اس سلسلے میں شدت جذبات کی کمی بیشی کو ظاہر کرتا ہے۔

11۔ جذباتی گھر

(روحانی تعلقات ومعاملات۔ چوتھا، آٹھواں اور بارھواں گھر)

گھر، جذبات، ذمہ داریاں، فہم وادراک خاندان کے ماضی کے معاملے سے تعلق یا معلومات۔

''طالع برج جدی ہو اور سیارہ زحل موجود ہو، سیارہ قمر برج حوت میں ہو، سیارہ مریخ برج جوزا میں ہو، سیارہ عطارد برج سنبلہ میں ہو اور سیارہ مشتری برج قوس میں ہو تو ایسا فرد لازمی بادشاہ بنے گا۔'' (۳۸)

12۔ والدین

(چوتھا اور دسواں گھر۔ قمر ماں اور شمس باپ کو ظاہر کرتا ہے)

چوتھا اور دسواں گھر، نیز قمر ماں کو اور شمس باپ کو ظاہر کرتا ہے جب کہ زحل ان سے تعلقات کا اظہار کرتا ہے کہ کس نوعیت کو اختیار کریں گے۔

شمس وزحل باپ کی علامت ہیں۔قمروزہرہ ماں کی علامت ہے اگر یہ کواکب کمزوراورنحس حالت میں ہوں تو والدین کی مصیبت کا اظہار کرتے ہیں۔یا والدین مولود سے بے رخی کا سلوک رکھیں گے۔شمس وقمر کے درمیان سعد نظر عموماً والدین کے اچھے تعلقات کو ظاہر کرتی ہے۔

روایتی علم نجوم کے حوالے سے باپ کا گھر دسواں اور ماں کا چوتھا ہے ہر دو گھروں کے بروج ان کے قابض وحاکم سیاروں کی حالتیں مولود کا اپنے والدین سے روّیہ ظاہر کرتے ہیں۔ بہرحال کوئی واقعی قانون نہیں کہ چوتھے یا دسویں میں سے کون سا باپ سے متعلق ہے یا ماں سے۔وہ سیارہ جو اس گھر میں ہو وہ بعض اوقات دوسرے کی نمائندگی کرتا ہے۔گھریلو ماحول کے ذمہ دار والدین ہوتے ہیں۔یہ چوتھے گھر کی مدد سے معلوم کیا جاتا ہے۔باقوت،دسویں گھر کے ذریعہ والدین سے کوئی مولود کو اچھے مرتبہ پر پہنچادیتا ہے۔

13۔ بہن بھائی

(تیسرا گھر اوراس کے مالک کے نظرات نیز مریخ)

تیسرا گھر اوراس کے مالک کے نظرات، بہن بھائیوں سے تعلقات، نزدیکی یا اندرونِ ملک سفر اور اسکول کی تعلیم کو ظاہر کرتے ہیں دونوں سلسلے میں عطارد بھی اہم ہے۔ جب کہ سیارہ مریخ بہن بھائیوں سے تعلقات کا نمائندہ بھی کہلاتا ہے۔

”اگر سیارہ زہرہ برج حوت میں ہو اور سیارہ عطارد برج سنبلہ میں ہو جبکہ ان دونوں میں سے کوئی ایک برج طالع ہو اور سیارہ مریخ برج جدی میں ہو، سیارہ مشتری برج قوس میں ہو تو ایسا فرد بلاشبہ بادشاہ ضرور بنے گا۔“ (۳۹)

14۔ اولاد

(پانچواں گھر اور سیارہ قمر)

پانچواں گھر اولاد کا ہے، قمر بھی اولاد سے متعلق ہے۔اب معلوم کریں کہ قمر کے پانچویں گھر کے حاکم سیارہ یا قابض سیارہ کے تعلقات بارآور برج میں ہیں یا نہیں۔آبی بروج سب سے زیادہ بارآور بروج ہیں۔ حمل، اسد، جدی سب سے کم بارآور ہیں۔ جوزا، قوس جڑواں بچے پیدا کر سکتے ہیں۔لیکن یہ کوئی بارآور بروج

نہیں ہیں۔ باقی بروج معتدل ہیں۔

زہرہ اور مشتری کے نظرات بار آوری لاتے ہیں شمس، مریخ اور زحل کے نظرات سے کمی آتی ہے۔ پانچویں گھر میں نحس سیارہ ہو، بچے قطعی پیدا نہ ہونا تو غلط ہے، البتہ ان کی پرورش میں بہت مشکل اور تکلیف ہوگی ایک بانجھ برج میں زحل و شمس کے نحس نظرات لڑکی کے ذائچہ میں بچوں کے نہ ہونے کی علامت ہے جب کہ لڑکے کے ذائچہ میں قمر وزہرہ کی نحس نظرات بانجھ پن کی علامت ہیں۔

بچوں کی جنس کا تعین مشکل امر ہے۔ عموماً مذکر بروج مذکر اولاد کو اور مؤنث بروج مؤنث اولاد کو لاتے ہیں۔ جبکہ مؤنث کواکب مذکر بروج میں ہوں تو لڑکے اور لڑکیوں دونوں کی علامت ہوتی ہے۔

''اگر سیارہ مشتری برج سرطان میں ہو اور یہی برج طالع ہو نیز سیارہ قمر، سیارہ عطارد اور سیارہ زہرہ برج ثور میں ہوں جبکہ سیارہ شمس برج حمل میں ہو تو ایسا فرد انتہائی بہادر ہوگا اور بادشاہ بنے گا۔'' (۴۰)

15۔ صحت

چھٹا اور آٹھواں گھر نیز شمس و قمر، مشتری اور مریخ کے نظرات

چھٹے اور آٹھویں گھر سے اس کا تعلق ہوتا ہے ان کے بروج جسم کے مجروح ہونے والے یا کمزور حصوں کا اظہار کرتے ہیں۔ (واضح ہو کہ بیماری کے لیے پہلا اور چھٹا گھر اہم ہے)۔

نحس کواکب کی نحس نظریں اگر نیرین (شمس اور قمر) پر ہوں تو خرابی صحت کی علامت ہے۔ منقلب بروج سر، پیٹ، گردوں اور ہڈیوں کو متاثر کرتے ہیں۔ ثابت بروج حلق، دل، دھڑ، اعضاء تناسل اور دورانِ خون کو متاثر کرتے ہیں۔ ذوجسدین بروج اعصاب، پھیپھڑوں، ہاتھ پاؤں اور آنتوں کو متاثر کرتے ہیں۔ شمس نحس ہو تو پیدائشی یا خاندانی امراض ظاہر کرتا ہے۔ قمر نحس ہو تو پیدائش کے بعد جسمانی افعال میں خرابی ظاہر کرتا ہے۔ قمر کی خرابی بچپن میں اندیشہ لاتی ہیں۔ سعد کواکب کے طالع یا نیرین کے ساتھ نظرات ہوں تو ان کی کمزوریوں کو دور کرنے میں مددگار ہوتے ہیں۔ نحس کواکب کا نیرین کے ہمراہ قران یا نحس نظرات رکھنا یا طالع کے حاکم کا چھٹے، آٹھویں یا بارھویں گھر میں ہو کر نحس کواکب سے نحس نظرات رکھنا طویل بیماری کی دلیل ہے۔

چھٹے، آٹھویں یا بارھویں گھر میں مریخ نحس حالت میں ہو تو بخار، زخم، جلنا، صدمہ، اعضاء رئیسہ، جنسی

بیماریوں کا سبب نیز چوٹ کا سبب بنتا ہے۔ زحل نحس ہو تو ہڈیوں یا جلدی امراض پیدا کرتا ہے۔

یورنس اعصابی دباؤ، مروڑ، اینٹھن، کسی نالی یا مسام وغیرہ کا سکڑ جانا، دورہ اور فالج وغیرہ لاتا ہے۔ نیپچون ضرورت سے زیادہ حساس ہونا نکما پن، خواب غفلت اور جنونی کیفیت لاتا ہے۔ جب کہ پلوٹو استخراجی خلل اور بہت زیادہ زہریلی حالت پیدا کر دیتا ہے۔

بہترین صحت اس وقت ہوتی ہے کہ جب قمر طاقتور ہو اور سعد ہو۔ ہر قسم کی نحوست سے پاک ہو، نیز مشتری اور زہرہ کے ساتھ سعد نظرات رکھتا ہو اگر طالع میں کوئی کوکب نہ ہو یا درجہ طالع نحس کواکب کی نظروں سے محفوظ ہو تب بھی صحت عمدہ ہوتی ہے۔

پہلا اور چھٹا گھر ان کے مالک کواکب اور ان میں موجود کواکب کے تعلقات، بارھواں گھر ہسپتال وغیرہ کے علاج کے لیے، شمس بیماری کے خلاف قوت مدافعت (رُوح) قلب و امراضِ قلب، قمر اعصابی خرابی، زحل لمبی بیماری، مریخ چوٹ، موچ، ایکسیڈنٹ، بخار وغیرہ۔ مشتری نظامِ ہضم بالخصوص جگر، یورنس، دورانِ خون، اعصابی تناؤ، نروس بریک ڈاؤن وغیرہ کو ظاہر کرتے ہیں۔

''طالع برج حوت ہو اور اس میں سیارہ قمر موجود ہو، سیارہ زحل برج دلو میں ہو، سیارہ مریخ برج جدی میں ہو اور سیارہ شمس برج اسد میں ہو تو ایسا فرد، حکمراں بنے گا۔'' (۴۱)

عمر کا اندازہ

طویل عمر کی پیشگوئی صرف اس وقت کی جاسکتی ہے جب کہ شمس قمر اور طالع اور اس کا حاکم سب طاقتور اور محفوظ ہوں اور طاقتور بروج کے اندر ہوں اگر چاروں ہی کمزور حالت میں ہوں تو زندگی مختصر ہوگی۔ مصائب اور پریشانیاں زیادہ تر نحس کواکب کی جانب سے آتی ہیں خاص طور پر ان کواکب سے جو 12,8,6,4 گھروں کے حاکم ہوں۔ زہرہ، مشتری اور مریخ کی سعد نظریں زندگی کو سہارا دیتی ہیں۔ زہرہ اور نیپچون پر سعد نظرات پڑیں تو آرام پسندی پیدا کرتے ہیں اس سے جسمانی صورت کافی حد تک فرسودگی سے بچ جاتی ہے۔ زہرہ سعد حالت میں ہو تو گردے صحت مند ہوتے ہیں۔ چنانچہ ان میں زہریلے مادّے کو جسم سے خارج کرنے کی پوری صلاحیت ہوتی ہے۔ طاقتور مشتری تحفظ دینے کے ساتھ اعتدال پسند بھی بناتا ہے شمس اور مریخ کے

درمیان سعد نظریں ہوں تو قوت حیات بہترین ہوتی ہے جب کہ مخالف نظرات سے زندگی کے وسائل کم ہی ہوں گے۔ شمس کے زحل اور یورنس کے ساتھ سعد نظرات ہوں تو طویل عمر ہوتی ہے البتہ جوانی میں یہ سعد نظرات خاص فائدہ نہیں دیتے۔

موت آٹھویں گھر سے متعلق ہے موت کے قریب قریب سالوں کے حالات کو چوتھے گھر سے اخذ کیا جاتا ہے۔ آٹھواں گھر کمزور ہو تو بیماری یا حادثے کی موت کا اظہار کرتا ہے۔ چوتھا گھر کمزور ہو تو پختہ عمر میں گھریلو حالات میں مشکلات کی جانب اشارہ ہے۔

ذائچہ پیدائش میں موجود شمس، مریخ اور زحل اگر سالانہ ذائچہ (نیز پلوٹو بھی اس میں شامل ہو) تو حادثاتی۔ یورنس شامل ہو تو دماغی و اعصابی نیز قلبی وجوہات ہوں گی۔

''سیارہ مریخ برج حمل میں، سیارہ مشتری برج سرطان میں ہو اور ان بروج میں سے کوئی بھی ایک برج طالع ہو تو ایسے فرد میں بہت سی نمایاں خصوصیات موجود ہوں گی اور ایسا انسان حکمراں بنے گا۔'' (۴۲)

16۔ سفر

(تیسرا اور نواں گھر نیز عطارد اور مشتری)

تیسرا اور نواں گھر، نیز مشتری اور عطارد نویں گھر میں سفر کا اظہار کرتے ہیں جب کہ زہرہ نویں گھر میں بیرونِ ملک شادی یا شادی کے بعد رہائش کا اظہار کرتا ہے۔ نویں گھر میں موجود کواکب لمبے سفر اور بیرونِ ملک رہائش کا اظہار کرتے ہیں۔

یہ بات ہمیشہ ذہن نشین رکھنا چاہیے کہ برج طالع اور اس کا مالک نیز اگر برج طالع میں کوئی کوکب موجود ہو تو یہ مزاج اور ظاہرہ شخصیت کا اظہار کرتے ہیں (چنانچہ زندگی کے اکثر معاملات میں انسان ان کے زیر اثر مزاج کے مطابق تعلقات قائم کرتا ہے)۔

تیسرا گھر اندرونِ ملک سفروں اور نواں گھر غیر ممالک یا دُور دراز کے سفروں سے متعلق ہے۔ پیدائش کے وقت چاند کی عطارد سے سعد نظرات ہوں تو زیادہ سفر واقع ہوتے ہیں۔ کیونکہ ان کی بے چین فطرت مسلسل نقل و حرکت میں رکھتی ہے لیکن نقل و حرکت کا رجحان اس وقت کم ہو جاتا ہے جب کہ یہ گھر ثابت بروج

کے ہوں۔ سفر کے ستارے قمر، عطارد اور یورنس ہیں۔ قمر و عطارد کی یورنس، نیپچون اور پلوٹو سے سعد نظریں ہوں یا بہت سے سیارے بروج ذوجسدین یا آبی بروج میں ہوں یا چوتھے گھر میں یورنس یا نیپچون یا پلوٹو ہوں تو مسلسل سفر واقع ہوتے ہیں۔ چوتھے گھر میں زحل ہو تو سفر نہ کرنے کی دلیل ہے۔ سفر میں مصائب اور خطرات ہوں گے اگر پیدائش کے وقت سفروں کے گھر پر نحس نظرات ہوں تو جائے سکونت کی تبدیلی لاتے ہیں سعد کواکب جب اوتاد میں (1-4-7 یا 10 ویں گھر) آجائیں یا پیدائش کے زائچہ میں مقابل مقام پر آجائیں تو تبدیلی بہتر ہوگی۔ اگر چوتھے سے نویں گھر کی حالت بہتر ہو تو غیر ملک میں سکونت اختیار کرنا چاہیے۔

''اگر برج جدی طالع ہو اور اس میں زحل موجود ہو جبکہ مریخ برج حمل میں، قمر برج سرطان میں، شمس برج اسد میں، عطارد برج سنبلہ میں اور سیارہ زہرہ برج میزان میں ہو تو ایسا شخص انتہائی عظیم بادشاہ بنے گا۔'' (۴۳)

فصل پنجم

عشق ومحبت، شادی یا شریکِ کاروبار

(پانچواں، ساتواں گھر، سیارہ زہرہ اور ساتویں گھر کا مالک کوکب)

عموماً اس بات کی لوگوں میں بڑی تشویش پائی جاتی ہے کہ شادی یا شراکت کے سلسلے میں جن دو افراد کے درمیان تعلق ہونے جارہا ہے آیا کہ ان دونوں کے درمیان ہم آہنگی موجود ہے یا نہیں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ شادی ناکامی کی صورت اختیار کر جائے یا زندگی بھر کا روگ بن جائے۔ اسی طرح کاروباری شراکت نقصان کا سبب نہ بن جائے یا پارٹنر دھوکہ نہ دے جائے وغیرہ۔ (زندگی کے اس اہم ترین معاملے کو سمجھنے کے لیے علم نجوم میں جو اُصول وضع کیے گئے ہیں ان کے ذریعے اس بات کی تصدیق کی جاتی ہے جس کے لیے دونوں افراد کے قطعی درست ذائچے موجود ہونا ضروری ہے۔ اس سلسلے میں عموماً لوگ دھوکے سے غلط تاریخ پیدائش بنا کر دوسرے پارٹنر کو دھوکہ دے جاتے ہیں۔ چنانچہ اس قسم کے موازنہ کے سلسلے میں نہایت احتیاط اور قطعی درست معلومات کی ضرورت ہوتی ہے)۔ ذیل میں درج چند اہم نکات تحریر کیے جارہے ہیں کہ جن کی مدد سے شادی یا شراکت کے سلسلے میں درست فیصلہ کرنے میں خاصی حد تک مدد مل سکے گی۔

''اگر ساتویں گھر کا مالک کوکب سیارہ شمس سے قِران پذیر ہو یا کوئی نظر رکھتا ہو تو شریکِ زندگی حاکمیت پسند ہوگا۔'' (۴۴)

لڑکی کے ذائچے میں موجود شمس یا قمر اور لڑکے کے ذائچے، کے شمس یا قمر کے مابین قِران یا سعد نظرات کامیاب شادی کی علامت ہوتے ہیں۔ نیز اس کے برخلاف ان کے مابین منفی نظرات ہیں تو زندگی بھر تعلقات میں کشیدگی پائی جائے گی یا پھر طلاق کی صورت بھی بن سکتی ہیں۔ (اس کا اطلاق کاروباری شراکت یا کسی اور طرح کی پارٹنرشپ پر بھی لاگو ہوتا ہے)۔

پانچویں گھر کا تعلق کھیل کود کا شوق، رقص وموسیقی، عشق ومحبت وغیرہ سے ہے۔ اور اس کا مالک نیز سیارہ زہرہ اور ساتواں گھر کا تعلق بھی اس سلسلے میں معاونت کرتا ہے۔ ساتواں اور پانچواں گھر نیز ان کے مالک اور سیارہ زہرہ۔

ساتواں گھر، پارٹنر شپ اور اسی طرح کے دیگر تعلقات کی نشاندہی کرتا ہے۔ یعنی شادی اور شراکتی اُمور وغیرہ۔ زہرہ اور طالع برج کے مالک کوکب کی حالت بھی اس سلسلے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔

اگر چہ کہ لڑکا اور لڑکی کی عمر میں زیادہ فرق نہ ہو (یعنی دو تین سال) تو ان کے ذائچہ پیدائش میں اکثر زحل، یورنس، نیپچون اور پلوٹو ایک جیسے بروج میں ہی پائے جاتے ہیں، مثلاً زحل ہی ایک برج میں ڈھائی سال تک رہتا ہے۔ ایسی صورتِ حال میں دونوں ذائچوں کے مابین بننے والے تمام نظرات کا بغور مطالعہ کرنا ضروری ہوتا ہے۔ دوسری جانب اگر عمر میں زیادہ فرق پایا جائے۔ (یعنی سات سال یا اس سے زائد) تو یہی کواکب خاصے مختلف بروج میں ہو سکتے ہیں۔ چنانچہ اس صورتِ حال میں بھی ذائچوں کا باریک بینی سے جائزہ لینا نہایت ضروری ہے۔ مثلاً شمس اور زحل کے مابین بننے والی منفی نظر، جذبات کو سرد کر دے گی اور تعلق میں سرد مہری پائی جائے گی۔ اگر لڑکی کے ذائچہ میں زحل قوی ہے یا برج طالع، جدی ہے تو یہ اس بات کی علامت سمجھی جائے گی کہ مشکل اوقاتِ زندگی میں لڑکی معاونت کرے گی۔

"اگر ساتویں گھر کا مالک کوکب سیارہ قمر سے قران پذیر ہو یا کوئی نظر قائم کر رہا ہو تو زندگی جذباتی انداز کی ہوگی، کئی شادیوں کے امکانات پائے جائیں گے، (آخری) شادی خوش حال ہوگی۔" (۴۵)

یہاں ایک بات دلچسپی سے خالی نہیں ہوگی کہ عموماً عمر کا زیادہ فرق بھی یعنی بارہ یا چودہ سال۔ کواکب کے مابین مثبت نظرات قائم کرتا ہے اور اچھی جوڑی بنتی ہے۔

(شادی یا شراکت کے سلسلے میں دونوں افراد کے ذائچوں کو سامنے رکھ کر مطالعہ کرنا چاہیے جب کہ ان دونوں کے درمیان بعض نکات اہم ہوتے ہیں اور بعض قدرے کم اہم۔ ان میں تین نکات فوری توجہ طلب ہوتے ہیں یعنی)

الف۔ کیا کسی ایک فرد کا شمسی برج (جس برج میں شمس ہو) اور دوسرے فرد کا برج طالع دونوں ایک ہیں؟

ب۔ یا ایک فرد کا شمسی برج اور دوسرے فرد کے ساتویں گھر کا برج دونوں ایک ہیں۔

ج۔ کیا عورت (اگر شادی کا معاملہ ہو۔ شراکت کے لیے کم عمر یا چھوٹا پارٹنر) کا شمسی برج (یعنی جس برج میں شمس ہے) اور مرد کا برج وتد السماء دونوں ایک ہیں۔

ان تینوں میں سے کوئی بھی ایک صورتِ حال دونوں کے لیے نہایت شاندار نتائج کی حامل ہوگی جو عورت اور مرد کے مستقبل کی کامیابی کے لیے درست سمت متعین کرنے میں معاون ہوگی۔ (ضروری نہیں کہ کوئی بتائے گا کہ کیا کرنا ہے۔ بلکہ حالات ایسا رُخ اختیار کرتے چلے جائیں گے) کہ جلد یا بدیر نہایت غیر محسوس طریقہ سے انسان مستقبل کی نہایت شاندار بلندیوں کو پالے گا۔

اگر ساتویں گھر کا مالک کوکب سیارہ مریخ سے حالت قران میں ہو یا نظر قائم کر رہا ہو تو شریکِ حیات جھگڑالو ہوگا اور زندگی پریشان کن ہوگی۔'' (۴۶)

1۔ اگر ایک کا برج طالع اور دوسرے کا شمسی برج ایک ہی ہو۔ (مثلاً لڑکی کا طالع برج سرطان اور لڑکے کا شمسی برج بھی سرطان ہو یا اس کے اُلٹ ہو) تو بھی یہی صورتِ حال ہوگی، تو دونوں کے مزاج میں بڑی حد تک ہم آہنگی پائی جائے گی۔ ایسی شراکت یا شادی کسی حد تک معاونت کی حامل کہلائے گی۔

''اگر ساتویں گھر کا مالک کوکب سیارہ عطارد سے قران پذیر ہو یا کوئی نظر قائم کر رہا ہو تو شریکِ کار ذہانت سے بھرپور ہوگا اور عین ممکن ہے کہ کئی شادیاں ہوں۔'' (۴۷)

2۔ جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے کہ اگر ایک فرد کا برج طالع اور دوسرے فرد کا شمسی برج ساتویں گھر ہو تو یہ صورتِ حال نہایت شاندار تعلق کو قائم کرنے کی حامل ہوگی اور دونوں افراد میں نہایت ہم آہنگی قائم کرے گی۔

''ساتویں گھر کا مالک کوکب اگر سیارہ مشتری کے ساتھ حالت قران میں ہو یا نظر قائم کر رہا ہو تو شریکِ حیات خوبصورت، دولت، مذہبی و روحانی خوبیوں کا مالک ہوگا نیز زندگی خوشگوار گزرے گی۔'' (۴۸)

3۔ اگرچہ کہ ایک فرد کا برج طالع اور دوسرے فرد کا شمسی برج ایک دوسرے سے چوتھے گھر ہوں تو خاصی حد تک (اعصابی دباؤ) کی صورت ہوگی لیکن نہایت قوت کے ساتھ آگے بڑھانے میں بہتری پیدا کرنے میں معاون ہوگی۔ ایسے زائچوں کے درمیان ان نکات کو جانچنا چاہیے کہ جو ٹینشن کو کم کرنے کا سبب ہوں۔ (اگرچہ کہ ایسا کوئی ایک بھی سبب بھی موجود ہو تو یہ رفاقت غیر مناسب نہ ہوگی)۔

''ساتویں گھر کا مالک کوکب اگر سیارہ زہرہ سے حالت قران میں ہو یا نظر قائم کر رہا ہو تو شریکِ حیات خوبصورت ہوگا، فنون لطیفہ سے بہرہ مند ہوگا، انتہائی خوشگوار مزاج کا حامل ہوگا، زندگی اچھی گزرے گی۔'' (۴۹)

4۔ اگر چہ کہ ایک فرد کے درجہ طالع اور دوسرے فرد کے شمس کے درمیان تثلیث 120 درجہ یا تسدیس 60 درجہ کی نظر قائم ہو رہی ہو تو صورت خاصی خوشگوار اور سہل ہوگی لیکن ساتھ ہی معمولی بوجھل سی بھی۔

''ساتویں گھر کا مالک کوکب اگر سیارہ زحل سے حالت قران میں ہو یا نظر قائم کر رہا ہو تو شریکِ حیات عمر میں زیادہ ہوگا، دقیانوسی خیالات کا مالک ہوگا (یہ بھی ممکن ہے کہ بے جوڑ ہو) شادی کے بعد کی زندگی مشکلات کا شکار ہوگی، شادی دیر سے ہوگی۔'' (۵۰)

5۔ اگر چہ کہ دونوں کے شمسی بروج ایک دوسرے کے آمنے سامنے (مقابلہ) پر ہوں یا نظر تربیع 90 درجہ چوتھے گھر ہوں تو ایسا تعلق تباہی و بربادی پر دلالت کرتا ہے۔ اس شراکت سے جہاں تک ممکن ہو اجتناب برتنا چاہیے۔ (اس سلسلے میں سائل کو لازمی بتانا چاہیے)۔

''ساتویں گھر کا مالک کوکب اگر چہ کہ نکتہ راس یا نکتہ ذنب سے حالت قران میں ہو یا کوئی نظر قائم کر رہا ہو تو شادی شدہ زندگی میں تباہ حالی کا مظہر ہوگا اور یقینی طلاق واقع ہو جائے گی۔'' (۵۱)

6۔ اگر چہ کہ ایک فرد کا طالع برج اور دوسرے کا شمسی برج ایک دوسرے کے ساتھ ساتھ یعنی ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہوں اور دونوں کے مابین (یعنی درجہ طالع اور شمسی درجہ) 30 درجات کا فاصلہ ہو تو یہ ایک نحس صورتِ حال ہوگی ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے بروج قطعاً مختلف ہوتے ہیں لہٰذا ان میں بالکل بھی ہم آہنگی نہیں ہوگی۔ دونوں کی سوچ و افکار ایک دوسرے سے کسی بھی معاملے میں مطابقت نہیں رکھتے۔ حتیٰ کہ یہ آپس میں ڈھنگ سے لڑ بھی نہیں سکتے۔ اگر اس طرح کے دو زائچے ہوں تو دیگر کواکب کے تعلقات کا بھی مطالعہ کرنا چاہیے کہ جن کے مابین ہم آہنگی موجود ہو تا کہ مکمل صورتِ حال سامنے رکھی جا سکے بالخصوص وتد السماء کا برج (دسواں گھر) مثلاً ''الف'' کا طالع برج اور ''ب'' کا دسواں گھر ایک ہوں۔ یا ''الف'' کے برج طالع میں موجود

کواکب ''ب'' کے برج وتد السماء میں موجود کواکب کے مابین مثبت نظرات قائم کر رہے ہوں تو کچھ بہتری کا امکان ہوتا ہے۔ لیکن بحیثیت مجموعی یہ کوئی بہت دل خوشکن پارٹنر شپ نہیں کہی جاسکتی۔ اگرچہ کہ دونوں افراد بضد ہوں تو مشورہ یہ دینا چاہیے کہ کسی بھی موقع پر تلخی کی صورت میں (پہلے سے طریقۂ کار وضع کر لیا جائے کہ کس طرح تلخی کو بڑھنے نہ دیا جائے یا کم کیا جائے) دوسرا مشورہ یہ ہوگا کہ پوری زندگی برباد کرنے سے بہتر ہے کہ ابھی علیحدگی اختیار کر لی جائے۔ (حالانکہ یہ نہایت تکلیف دہ بات ہوگی)۔

یہ فارمولا صرف ایک صورت میں بہت خوب کام کرتا ہے جب کہ دو افراد کے بروج شمسی اور طالع برابر برابر ہوں (ساتھ ساتھ ہوں) اور یہ دو بروج ہیں۔ برج جدی اور برج دلو۔ کیونکہ روایتی طور پر دونوں بروج سیارہ زحل کے ماتحت ہیں اور ہم آہنگ خیال کیے جاتے ہیں۔

''شادی سے پہلے محبت پانچویں گھر سے معلوم کی جاتی ہے جو کوکب اس گھر میں موجود ہوگا اس کو اور اس کی نظر کو مدنظر رکھا جائے گا۔ منسوبی کواکب کے نظریے کے مطابق مردانہ ذائچے میں سیارہ زہرہ سے مدد لینی ہوگی جبکہ نسوانی ذائچہ میں سیارہ مریخ کے نظرات کو دیکھنا ہوگا۔'' (۵۲)

7۔ مزید ایک صورتِ حال یہ ہوسکتی ہے کہ ''الف'' کا طالع برج اور ''ب'' کا شمسی برج ایک دوسرے سے آٹھویں گھر واقع ہوں یہ صورتِ حال نہایت تکلیف دہ ہوتی ہے اور عموماً یہ تعلق نہایت تکلیف دہ ثابت ہوتا ہے۔ چنانچہ مشورہ یہ دیا جانا چاہیے کہ ایسی شادی یا شراکت سے اجتناب برتا جائے۔ البتہ تین صورتیں ایسی ہیں کہ جہاں یہ فارمولا بہتر نتائج دیتا ہے۔ یعنی: (۱) ''الف'' کا طالع برج حمل اور ''ب'' کا شمسی برج عقرب ہو (۲) ''الف'' کا برج طالع میزان اور ''ب'' کا برج شمسی ثور ہو۔ (۳) ''الف'' کا برج طالع ''اسد'' اور ''ب'' کا برج شمسی ''حوت'' ہو۔

درج بالا تینوں صورتوں میں بڑی حد تک ہم آہنگی پائی جاتی ہے۔

''اگر زہرہ، مریخ یا زحل سے ناظر ہو یا یورنس سے ناظر ہو تو اس کے اوّلین اثرات نسبت کے ٹوٹنے کے ہوں گے۔ اگر یورنس زہرہ سے سعد ناظر ہو تو رومانٹک تعلقات ظاہر ہوتے ہیں اور محبوب کے ساتھ وسیع

تعلقات ہو جائیں گے۔ اگر بیچون ناظر ہو تو دونوں تخیل پسندی کو اختیار کریں گے۔ جب زہرہ زوال میں ہو نحس ہو تو یہ ابتری، پریشانی، جھگڑا اور اغوا کا خطرہ لاتا ہے، جب مریخ زوال میں ہو یا نحس ہو تو جھگڑا اور اشتعال لاتا ہے۔ جب مریخ، زہرہ کی نظرات نحس ہوں تو گرمی جذبات اور اشتیاق حد سے زیادہ لاتا ہے۔ جس میں احتیاط کا کوئی پہلو نہیں ہوتا اور عاشق و معشوق اخلاق کی حدود کو پار کر جاتے ہیں۔'' (۵۳)

8۔ درجِ بالا نکات پر غور کر لینے کے بعد اب باقی ماندہ ذائچہ کے دوسرے مقامات پر غور کرنا ہوگا۔ لہٰذا اس سلسلے میں دیگر کواکب کے مابین نظرات جو کہ ذائچہ ''الف'' اور ذائچہ ''ب'' کے درمیان قائم ہو رہے ہوں۔ اس سلسلے میں اہم نظرات کا تفصیلی مطالعہ کرنا چاہیے یعنی قران، تسدیس، تثلیث، مقابلہ اور تربیع کی اہمیت ہوتی ہے۔ نیز 150 درجہ کی نظر بھی اہمیت کی حامل ہوتی ہے (جو کہ منفی نظر ہے)۔ اس سلسلے میں ان نظرات کا زیادہ سے زیادہ فاصلہ کم و بیش 5 درجہ لیا جاتا ہے، جو کہ ذائچہ ''الف'' اور ذائچہ ''ب'' میں موجود کواکب کے مابین بن رہے ہوں مثلاً ذائچہ ''الف'' میں موجود شمس 21 درجہ جوزا پر ہو اور ذائچہ ''ب'' کا قمر اگر 16 تا 26 درجہ برج جوزا پر کسی بھی مقام پر ہو تو یہ نہایت اچھی پارٹنر شپ یا شادی کی علامت سمجھی جائے گی (ذائچہ کے دیگر نظرات کا بھی اسی طرح تجزیہ کرنا ہوگا) ایک اور مثال یعنی دونوں ذائچوں میں موجود قمر کا آپس میں تعلق، جوڑے کے مابین جذباتی تعلق اور عادات و اطوار کے اتار چڑھاؤ کو ظاہر کرے گا، یعنی حالت قران، تسدیس، تثلیث وغیرہ کی حالت میں دونوں میں بڑی ہم آہنگی اور جذباتی لگاؤ پایا جائے گا۔ جب کہ مقابلہ یا تربیع کی حالت میں جذبات میں اُتار چڑھاؤ بہت زیادہ شدت سے پایا جائے گا۔

''ساتویں گھر کا قابض کوکب شریکِ زندگی کے ساتھ تعلقات کو بتائے گا اور ساتویں گھر کا حاکم کوکب زوال میں ہو یا نحس جگہ ہو یا ذائچہ میں کسی بھی حالت میں کمزور ہو تو اس کا مطلب ہوگا، شادی کا بیمار ساتھی، یا بدقسمت ساتھی، یا شادی مکمل طور پر غیر تسلی بخش۔ اس سے مختلف حالات اس وقت بیان کیے جائیں گے۔ جبکہ منسوبی کواکب سعد جگہ ہوں اور سعد نظرات رکھتے ہوں۔'' (۵۴)

مردانہ ذائچہ میں موجود مریخ اور خواتین کے ذائچہ میں سیارہ زہرہ کا آپس میں تعلق جنسی کشش کو ظاہر

کرے گا۔ اسی طرح دونوں کے زائچوں میں موجود سیارہ عطارد علم وادب اور رشتۂ ذہانت کے تعلق کا اظہار کریں گے۔ لیکن یہاں یہ بات بھی ذہن نشین رکھنا چاہیے کہ اگر ایک کے زائچہ میں موجود مریخ دوسرے کے زائچہ کے عطارد کے مابین نظرات منفی ہیں تو لڑائی جھگڑا اور تکرار لازمی ہوگی، لیکن اگر ان کے مابین بھی مثبت نظرات ہیں تو کام کاج اور ذمہ داریوں کو سنبھالنے کا رجحان غالب ہوگا۔ اگر مریخ وعطارد کے مابین نظر منفی ہو تو اس کی تلخی کو کم کرنے میں زہرہ، مشتری اور نیپچون کے مابین بننے والے مثبت نظرات مددگار ثابت ہوتے ہیں اور اس مناسبت سے یہ ایک کامیاب جوڑی ثابت ہوگی۔

نوٹ : سیارہ مریخ کو ہندی میں منگل کہتے ہیں۔ اسی مناسبت سے منگل کا دن مریخ سے منصوب ہے۔ اگر مریخ زائچہ کے پہلے چوتھے، چھٹے، ساتویں، آٹھویں یا بارھویں گھر میں ہو تو ایسا فرد منگلک کہلاتا ہے۔ اس کا اثر یہ ہوتا ہے کہ شادی کا دیر سے ہونا یا شادی کے معاملات میں رکاوٹیں یا پھر بعد از شادی، حالات کا خراب ہونا یا بگڑ جانا ہوتا ہے۔ چنانچہ اس کا حل یہ ہے کہ اگر لڑکا اور لڑکی دونوں منگلک ہوں اور شادی کر دی جائے تو یہ شادی کامیاب رہتی ہے۔ اولاد بالخصوص پہلی اولاد بہت خوش نصیب ہوتی ہے۔

مردانہ زائچہ میں شادی بیاہ اور ازدواجی زندگی سے متعلق سوال کے سلسلے میں سیارہ قمر اور سیارہ زہرہ کی حالتوں کو دیکھ کر فیصلہ کیا جاتا ہے۔

نسوانی زائچہ میں شادی بیاہ یا ازدواجی زندگی سے متعلق سوال کے سلسلے میں سیارہ شمس اور سیارہ مریخ کی حالتوں کو دیکھ کر اندازہ لگایا جاتا ہے۔

شادی وشراکت سے متعلق سوال کا جواب زائچہ کے ساتویں گھر سے متعلق ہوتا ہے نیز اس معاہدے میں پائیداری اور استحکام کے خطرے کا اندازہ لگانے کے سلسلے میں سیارہ زحل اور سیارہ مریخ کے نظرات خانۂ ہفتم کے مالک کوکب کے مابین نظرات سے کیا جاتا ہے۔

یاد رکھیے بعد از پیدائش نیرین (شمس وقمر) جس کوکب سے ناظر ہوں۔ اس کوکب کی فطرت توجہ کے قابل ہوتی ہے۔ اس لیے کہ نیرین کی سعد نظر جو سعد کوکب سے ہو۔ یا کسی ایک کوکب سے جو موافق گھر میں ہو

یا سعد حالتوں میں ہو۔قابل قدر خوشی اور خوش بختی کی شادی ظاہر کرتی ہے برخلاف اس کے، اگر ہر دو یعنی نظر اور کوکب نحس ہوں۔جیسا کہ قمر کا مقابلہ زحل یا یورنس یا مریخ سے ہو۔تب ناخوشی کی شادی اور ٹوٹ جانے والی نسبت کا اظہار ہوتا ہے۔

جب نظر اور کوکب کی فطرت (منسوبات) میں اختلاف ظاہر ہو جائے، مثلاً قمر کی سعد نظر زحل کے ساتھ ہو۔یا قمر کی مشتری کے ساتھ نحس نظر ہو۔تو ہم اسے مخلوط قسم کی ازدواجی زندگی قرار دیں گے۔سعد بھی اور نحس بھی۔شمس اور قمر کے درمیان سعد نظر سے جس قسم کی خوشی اور مسرت کا شادی میں موافق نشان ہونا چاہیے۔وہ نہیں ہوتا۔

اگر قمر نیپچون سے ناظر ہو، تو شریکِ زندگی میں عقلمندی اور مخصوص فطرتوں کا پایا جانا اس لحاظ سے ہوگا، جیسی کہ نظر ہوگی۔یعنی سعد نظر ہو تو شریکِ زندگی عقلمند، صاحب عرفان ہوگا۔نحس نظر ہوگی تو فریبی و ریاکار ہوگا۔

ساتویں گھر کا مالک کوکب نیرین (قمر و شمس) سے نظر بناتا ہے اگر وہ سعد ہے تو بہتری اور خوبیاں پائی جائیں گی اگر نظر نحس ہے تو شریکِ زندگی کی انتخاب میں بدقسمتی کے اسباب ہوں گے جبکہ مخالفانہ اثرات اس کوکب کی فطرت کے مطابق ہوں گے۔

ساتویں گھر میں سعد کواکب ظاہر کرتے ہیں کہ ایک موزوں اور اچھا شریکِ حیات کا حصول ممکن ہوگا۔لیکن جب اس وقت نیرین کی نظرات نحس ہوں تو اس کا مطلب یہ لیا جاتا ہے کہ ایک اچھی شادی لیکن جو کسی صدمہ کی منتظر ہے۔

زہرہ جو شادی کا منسوبی کوکب ہے اور ساتویں میں بحالت سعد ہو۔تو شادی کے بعد زندگی کی تمام ازدواجی مسرتوں سے لطف اندوزی دیتا ہے اور خوش قسمتی لاتا ہے، اور اگر کوئی کوکب جو ساتویں میں قابض ہو وہ شریکِ زندگی کی نمائندگی کرتا ہے۔

شمس ساتویں گھر میں ہو تو شریکِ زندگی خود پسند متکبر ہوتا ہے۔خاوند ہو تو فرم قائم کرنے کی ذہنیت رکھے گا۔لیکن شمس شادی میں بہت دیر لاتا ہے۔

قمر ساتویں گھر میں ہو تو شریکِ زندگی مہربان گھریلو قسم کا لیکن غیر مستقل مزاج ہو۔

مریخ ساتویں گھر میں ہوتو شریکِ زندگی جھگڑالو، حکم چلانے والا، علیٰحدگی، غلط فہمیوں کو پسند کرے۔

عطارد ساتویں گھر میں ہوتو شریکِ زندگی ذہین اور کچھ ضدی ہوتا ہے۔ اگر عطارد نحس ہوتو بدمزاجی پر دلالت کرے گا۔

مشتری ساتویں گھر میں ہوتو شادی اور شراکت کے لیے بہترین نتائج دیتا ہے۔

زہرہ ساتویں گھر میں ہوتو ایک اچھی شادی قرار دی جاسکتی ہے۔ مولود صنف مخالف کے لیے دلکشی رکھے گا اور اگر زہرہ نحس حالت میں ہوتو گھریلو معاملات میں مشکلات لائے گا۔

زحل ساتویں گھر میں ہوتو عام طور پر ایک ناخوشگوار یا بدقسمتی کی شادی قرار دی جاتی ہے۔ ان دونوں کی عمر میں نیز مزاج میں بہت اختلاف ہوتا ہے۔

سیارہ یورنس ساتویں گھر میں ہوتو شادی کے معاملات میں استحکام نہیں پایا جائے گا ممکن ہے کہ شادی کی بات چیت تعطل کا شکار ہو شادی کا معاہدہ ہوکر ٹوٹ جائے اور یہ بھی ممکن ہے کہ شادی کے بعد کی زندگی خاصے اُتار چڑھاؤ کا شکار ہو۔

سیارہ نیپچون اگرچہ کہ ساتویں گھر میں ہو تو شادی شدہ زندگی میں سنجیدگی نہیں پائی جائے گی، حقیقی زندگی سے فرار، ہوائی قلعے بنانا، شیخ چلی کی طرح کے منصوبے بنانا اور دھوکے بازی کا امکان ہوگا۔

سیارہ پلوٹو اگرچہ کہ ساتویں گھر میں ہوتو شادی کے بعد بڑی تبدیلی واقع ہوگی جس میں رہائشی تبدیلی ہوسکتی ہے یا زندگی ایک دَم پلٹا کھا جائے یا شادی کا پارٹنر کسی وقت اچانک علیٰحدہ ہو جائے۔

ساتویں گھر کا حاکم اگر چھٹے یا آٹھویں میں قابض نہ ہو اور دوسرا گھر ہر قسم کی نحوست سے بَری ہوتو یہ ازدواجی خوشیاں لاتا ہے۔

ساتواں گھر اگر نحس کواکب کے درمیان ہوتو ازدواجی زندگی تکلیف دہ ہوتی ہے اور مفلوک الحالی لاتی ہے، یعنی منحوس گنی جاتی ہے۔

اگر زہرہ مریخ سے متاثر ہو رہا ہو۔ شورش پسندانہ احساسات دونوں (میاں، بیوی) کے اندر کام کرتے رہتے ہیں جنسی جذبات منقطع ہوجاتے ہیں یا طویل عرصہ کی جدائی ظہور میں آتی ہے۔

اگر شمس اور راس ساتویں میں ہوں تو یہ دولت کا نقصان کسی عورت کی شرکت کی وجہ سے ظاہر کرتے ہیں۔ اگر نحس کواکب چوتھے، ساتویں اور بارھویں گھروں میں ہوں تو عورت یا بچوں میں سے ایک چھن جائے گا۔ اگر دوسرے گھر کا حاکم، ساتویں میں قابض ہو اور سعد نظرات رکھتا ہو تو ایسے فرد کو معزز خاندان میں سے شریکِ زندگی ملے گا۔

راس اور ذنب ساتویں گھر میں ہوں تو شادی یا شراکت کے معاملات میں ٹریجڈی کی حالت پر دلالت کرتے ہیں۔

شادی بیوہ کے ساتھ (یا رنڈوا مرد کے ساتھ) اس وقت ذائچہ سے ظاہر ہوتی ہے۔ جب مریخ و زحل حصول مطلب میں بجائے دیگر کواکب کے کام کر رہے ہوں۔ وہ اس طرح کہ اگر مریخ ساتویں گھر میں ہو اور زحل اس سے ناظر ہو یا قمر اور مریخ کا قران ہو۔ جبکہ زحل ناظر ہو یا جب مریخ و زحل حالت قران میں ہو یا آپس میں کسی بھی طرح سے ناظر ہوں اور قمر مریخ سے ناظر ہو یا قران کرنے والا ہو یا مریخ و زحل میں سے ایک تو پانچویں گھر میں ہو۔ اور دوسرا ساتویں گھر میں ہو۔

عورت کے ذائچہ میں آٹھواں گھر اہم ہوتا ہے۔ اگر آٹھویں گھر میں نحس کواکب ہوں خصوصاً مریخ تو بیوگی لاتا ہے۔ زحل آٹھویں گھر میں ہو تو کوئی دلکشی اور رومان نہ ہوگا۔ سرد مہری ہی زندگی کا حصہ ہوگی۔

فصل ششم

ذائچہ پڑھنا

مثالی ذائچہ محمد علی
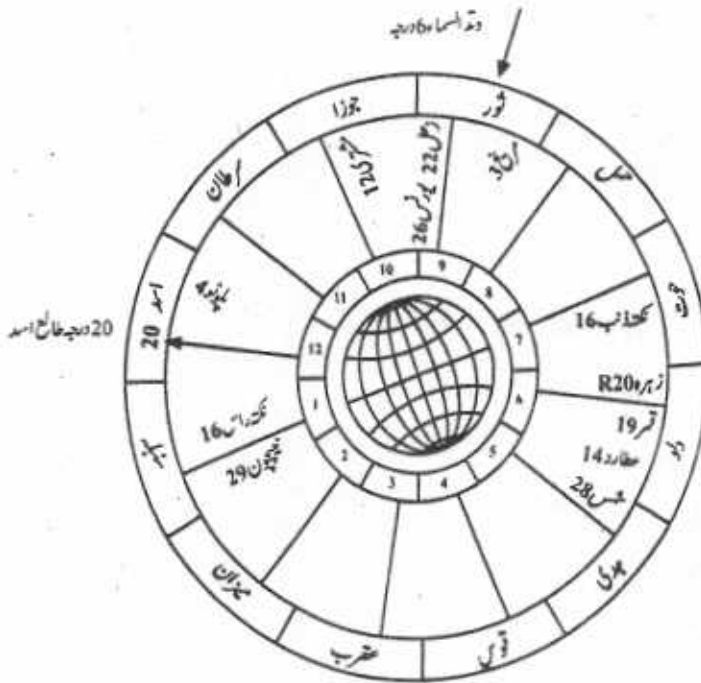
ذائچہ کا مطالعہ

ذائچہ پڑھنے کے سلسلے میں درجہ بالا معلومات کی روشنی میں اہم باتوں پر توجہ دیتے ہوئے اور مضمون کو اختصار کی جانب لاتے ہوئے ذیل کے نکات کا ذکر کریں گے۔

درجہ طالع برج اسد

عمدہ صحت، طاقت سے بھر پور، لازمی طور پر کامیاب، انتہائی درجہ جذباتی انداز کی زندگی، کیونکہ پلوٹو موجود ہے۔ جو زندگی کو یکسر تبدیل کر دیتا ہے۔ انتہائی چستی سے انتہائی درجہ بلندی پر۔

برج اسد کی تمام خوبیاں نمایاں ہوگی (دیکھیے خصوصیات بروج)۔ طبیعت میں جوش، ولولہ اور حکومت کرنے کا شاہانہ انداز ہوگا، لوگوں سے گھلنے ملنے بلخصوص بچوں سے دلچسپی نمایاں ہوگی، عمدہ صحت طاقت سے

بھرپور، جذباتی پن نمایاں خصوصیات ہیں۔

ایک نظر میں سرسری جائزہ لینے پر صاف نظر آتا ہے کہ کواکب تین جانب نظر آتے ہیں۔

1۔ طالع گھر کے اطراف

2۔ ساتویں گھر کے اطراف

3۔ دسویں گھر کے اطراف

1۔طالع گھر کے اطراف کواکب کا اجتماع

ہم پچھلے اسباق میں پڑھ چکے ہیں کہ ایسا فرد جس بات کا ارادہ کرلے اس کو سرانجام تک پہنچاتا ہے۔ یہ خوبی اس بات کا واضح اشارہ ہے کہ یہ فرد اپنی دُھن کا پکا ہے۔

2۔ساتویں گھر کے اطراف کواکب کا اجتماع

یہ اس بات کا اشارہ ہے کہ دوسروں کی مدد اور رائے سے استفادہ اٹھانے کا رجحان بھی بڑی خوش دلی کے ساتھ موجود ہے۔ یہاں یہ اشارہ بھی ملتا ہے کہ اکثر کامیاب لوگوں کے ذائچہ میں کواکب طالع گھر اور ساتویں گھر کے اطراف پائے جاتے ہیں، یہ صورتِ حال صاحب ذائچہ کے لیے فائدہ مند ہے۔

3۔دسویں گھر اور اس کے اطراف کواکب

یہ اس بات کا واضح اشارہ ہے کہ ایسا انسان دنیاوی لحاظ سے یقینی کامیابی حامل کرے گا۔ اسے اپنے کام اور مستقبل کے معاملات سے انتہائی دلچسپی ہوگی۔

4۔ عظیم مثلث

پہلی نظر میں یہ اندازہ ہوتا ہے کہ دوسرے گھر میں سیارہ نیپچون، چھٹے گھر میں سیارہ شمس، قمر اور عطارد نیز دسویں گھر میں سیارہ زحل، یورنس اور مشتری عظیم مثلث بنا رہے ہیں۔ یہ اس بات کی لازمی دلیل ہے کہ ایسا فرد یقینی طور پر ایک انتہائی کامیاب انسان ہوگا جو اپنے کام کو انتہائی درجہ ہنرمندی ذہانت سے انجام دے گا بلکہ اس کا مستقبل نہ صرف شاندار اور تابناک ہوگا بلکہ انتہائی شہرت کا حامل ہوگا۔

5۔ٹی اسکوائر

چھٹے گھر میں شمس، قمر اور عطارد۔ نویں گھر میں سیارہ مریخ اور بارھویں گھر میں سیارہ پلوٹو ٹی اسکوائر کی شکل بنا رہے ہیں جس کے بارے میں پچھلے صفحات میں ہم پڑھ چکے ہیں کہ اکثر عظیم اور کامیاب لوگوں کے زائچہ میں اسے دیکھا گیا ہے۔ اس کی بناء پر انسان کسی نہ کسی طور ٹینشن کا شکار ہوتا ہے جبکہ یہی ٹینشن کامیابی دلانے کا مظہر بنتی ہے۔

کواکب مختلف بروج میں

سیارہ شمس برج جدی میں

محتاط، ایماندار اور موقع شناس، قابل احترام اور خواہشات سے بھرپور شخصیت، حقیقت پسندی کے ہمراہ خواہشات کے حصول پر عمل پیرا۔ ذمہ داریوں کو سنبھالنا اور ان سے نبرد آزماء ہونے کا شوق بھی جس کی بناء پر سماجی اُمور کے کاموں کے کرنے کا ذوق۔

سیارہ قمر برج دلو میں

لوگوں سے گھلنا ملنا پسند جس کی بناء پر دوستوں کی کثرت، جدت پسندی، کھرا، صاف گو، قدامت پسندی کے خلاف جو کہ زندگی میں بہتر تبدیلیوں کے لانے کا سبب بنے۔

سیارہ عطارد برج دلو میں

جدت پسندی، اصول پسندی، شخصی آزادی، خودمختاری انتہائی اہمیت کی حامل، تن تنہا کام کرنے کی اہلیت اور کسی بھی پروجیکٹ پر کام کرنے کا اعلیٰ ذوق، آئیڈیل پسندی اور انسان دوستی سے بھرپور۔

سیارہ زہرہ برج دلو میں

موقع کی مناسبت سے الفاظ کا بہترین انتخاب محبت کے معاملات میں آزاد و خودمختار اس حد تک کہ ناقابل بھروسہ، حسن و عشق کے دلدادہ۔

سیارہ مریخ برج ثور میں

نہایت ہوشیاری سے خود کو دوسروں پر فوقیت دینا، کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچانا اور پھر دوسرے کام کو پورے جوش اور ولولے سے شروع کرنا، نمایاں طور پر ضدی پن جو کہ پریشانی کا سبب بھی بن سکتا ہے۔

سیارہ مشتری برج جوزا میں

بہت باتونی، سفر کا شوقین تاکہ معلومات میں اضافہ ہو دوسروں کے مشوروں سے گریز جبکہ اپنی بات

دوسروں کو سنانے کا شوق۔

سیارہ زحل برج ثور میں

اپنی دنیا اور اپنے کام میں مگن، کام کی تکمیل سُست روی کے ساتھ لیکن یقینی طور پر۔

سیارہ یورنس برج ثور میں

ضدی، خواہشات سے بھرپور اور غیر یقینی حالات۔

سیارہ نیپچون برج سنبلہ میں

کام کی زیادتی اور انتہائی باریک بینی اور نفاست کے ساتھ کام کرنے کا رجحان اس حد تک کے نفسیاتی بیماری پیدا ہونے کا امکان۔

پلوٹو، اسد میں

طاقت کا حصول کسی بھی طرح سے کیونکہ طالع برج اسد ہے۔ طاقت کی حصول کی تکمیل لازماً جو کہ شخصیت کا اہم حصہ بنے۔

شمس چھٹے گھر میں

اپنے کام کا ماہر، محنتی، رفتہ رفتہ کامیابیاں حاصل کرے۔

قمر چھٹے گھر میں

دیہی زندگی کا دلدادہ، جانور اور کھیتی باڑی وغیرہ کا شوق اور فطرت سے لگاؤ۔

عطارد چھٹے گھر میں

اپنے کام کے بارے میں ہر طرح کی معلومات، اطلاعات سے آگاہ اور نہایت ہوشیاری سے پلاننگ کرنے والا۔

زہرہ ساتویں گھر میں

شادی اور شراکت سے فوائد، بچوں کی تعداد زیادہ۔

نکتہ ذنب ساتویں گھر میں

شادی اور شراکت کے معاملات میں الجھاؤ اور پریشانی اس حد تک کے علیٰحدگی ہو۔

مریخ نویں گھر میں

اعلیٰ درجہ کا کھلاڑی، اسپورٹس مین، سفر کا شوقین۔

مشتری دسویں گھر میں

مستقبل کے حوالے سے، انتہائی درجہ شہرت اور کامیابی۔

زحل دسویں گھر میں

مستقبل کے معاملات میں انتہائی سنجیدہ، تنہا رہ کر کام کرنا، کامیابیاں یکے بعد دیگرے احتیاط اور سمجھداری کے ساتھ حاصل کرنا۔

یورنس دسویں گھر میں

مستقبل غیر یقینی کیفیت کا حامل اور اتار چڑھاؤ کا شکار تنہا رہ کر کام کرنا جس میں یقینی رزک موجود ہو۔

نیپچون دوسرے گھر میں

انتہائی نفاست اور ذہانت کے ساتھ ایسی آمدن جس میں رزک ہو۔

نکتہ راس پہلے گھر میں

یہ اس بات کا واضح اشارہ ہے کہ ایسا فرد زندگی میں انتہائی بلندی اور کامیابی حاصل کرے گا چونکہ نکتہ راس طالع گھر میں شخصیت کو ابھارتا ہے۔

کواکب کے نظرات

قران، قمر اور عطارد

انتہائی ذہین اور ہوشیار، بہترین پلاننگ کرنے والا۔

قران، عطارد اور زہرہ

آرٹ، حسن، موسیقی، شاعری کا دلدادہ، خوش لباس اور خوش خوراک، رحم دل، گھومنے پھرنے کا شوقین۔

قران، زحل اور یورنس

قبل از صورتِ حال کا اندازہ ہوتا ہے کہ کس طرح فتح مندی حاصل ہو۔ نہایت ہوشیاری اور مہارت سے رفتہ رفتہ کامیابی یقینی طور پر حاصل کرنے کا فن۔

تثلیث، شمس اور یورنس

دوستوں کی تعداد زیادہ، شخصی آزادی پر کوئی سمجھوتہ نہیں، اصلاحات کرنے کا شوق، روٹین ورک سے بیزار، ہمہ وقت کچھ نیا کرنے کا شوق۔

تثلیث، قمر اور مشتری

نیک، ایماندار اور عقلمند۔ دوست بھی اسی انداز کے، مستقبل یقینی طور پر کامیاب، کام انتہائی درجہ بہترین جسے دوسرے لازمی پسند کریں۔

تربیع، زہرہ اور زحل

شادی و شراکت نیز محبت کی زندگی اور مستقبل کے معاملات میں رکاوٹیں اور التوا اس حد تک کہ بعض اوقات بوجھ معلوم ہو۔ شراکت یا شادی مستقبل کے معاملات پر منفی اثرات یا ٹینشن کا سبب بن سکتی ہے۔

قران، قمر اور زہرہ

گھریلو زندگی پُرسکون اور بہترین ماحول کے دلدادہ نیز جذباتی زندگی کے لیے ہر طرح کی قربانی دینے کے لیے تیار۔

تثلیث، عطارد اور مشتری

انتہائی درجہ ذہین ۔ کام (چھٹا گھر) اور مستقبل (دسواں گھر) کے بارے میں نہایت دُور اندیش، مستقبل میں یقینی کامیاب۔

تربیع، قمر اور درجہ وتد السماء

گھریلو زندگی نیز مستقبل کے معاملات جذباتی انداز سے اتار چڑھاؤ کا شکار۔

تثلیث شمس اور نیپچون

کسی طرح کے بھی کام کے ذریعے سنجیدگی اور فنکاری کے ہمراہ، ایسا کچھ کر دکھانا کہ دوسرے لازماً تعریف کریں۔

تثلیث، شمس اور زحل

تنہا رہ کر کام کرنا، ہر طرح کی تفصیلات پر گہری نظر اور ان کا معقول تجزیہ، مشکل ترین کام کو صبر اور استقامت سے پایۂ تکمیل تک پہنچانا۔

مقابلہ، قمر اور پلوٹو

جذباتی زندگی اور کام میں انتہائی مشکلات، اتار چڑھاؤ کا شکار۔

مقابلہ، شمس اور پلوٹو

قلبی اور اعصابی نوعیت کا دباؤ اس حد تک کہ بیماری میں تبدیل ہو جائے۔ مزاج میں بعض اوقات اس حد تک شدت کے کیفیت میں جنون کا غلبہ ہو۔

قران، مریخ اور درجہ وتد السماء

کیریئر اور کام میں مہارت، جلد اور درست فیصلہ کرنے کی صلاحیت۔

تربیع، مریخ اور پلوٹو

لڑاکا، تندخُو جس کی بناء پر دوسروں کو مزا چکھا سکتا ہے نیچا کرسکتا ہے۔(مریخ نویں گھر) کامیاب کھلاڑی۔

مقابلہ، عطارد اور پلوٹو

طبیعت میں بے چینی، اعصابی دباؤ اور ٹینشن، فوبیا (انجانا سا خوف کہ جس کی وجہ معلوم نہ ہو)۔

تربیع، شمس اور مریخ

مزاج میں غصیلہ پن بعض اوقات بغیر سوچے سمجھے معاملات میں الجھ پڑنا، جو انتہائی درجہ مصیبت کا سبب بن جائے۔

تربیع، زہرہ اور یورنس

جنسی اور ازدواجی زندگی اتار چڑھاؤ کا شکار کئی معاشقے اور شادیاں۔

اہم واقعات (محمد علی)

☆ محمد علی 17 جنوری 1742ء کو امریکہ میں پیدا ہوئے۔ان کا پیدائشی نام کیسیوس کلے تھا۔1964ء میں قبولِ اسلام کے بعد ان کا نام محمد علی رکھا گیا۔

☆ اسلامی تعلیمات کے مطالعہ کے بعد 1975ء میں انہوں نے خود کو سنی العقیدہ مسلمان کہلانا پسند کیا۔ محمد علی ایک ریٹائرڈ باکسر ہیں۔

☆ انہوں نے 1960ء میں روم میں منعقد کیے جانے والے اولمپک میں لائٹ ہیوی ویٹ گولڈ میڈل جیتا۔ان کا ریکارڈ (بحیثیت شوقیہ باکسنگ یعنی پروفیشنل باکسنگ میں آنے سے قبل) ہے کہ 100

مقابلے جیتے جبکہ صرف 5 ہارے۔

☆ پروفیشنل باکسر بننے کے بعد انہوں نے باکسنگ کی دنیا میں تین بار ہیوی ویٹ چیمپئن بننے کا ریکارڈ قائم کیا جو ہنوز برقرار ہے۔

☆ 1999ء میں کھیلوں کی دنیا اور BBC کے مطابق محمد علی کو بیسویں صدی کا سرتاج کھلاڑی قرار دیا گیا۔ محمد علی نے 1996ء اولمپک میں اولمپک مشعل روشن کی جو بڑے اعزاز کی بات ہے۔

☆ اپنے پروفیشنل کیریئر کے شروع ہی یعنی (1960ء تا 1963ء) میں انہوں نے 19 مقابلوں میں تمام جیتے جب کہ 15 مقابلوں میں اپنے حریف کو ناک آؤٹ کرنے کا اعزاز حاصل کیا۔

☆ 1967ء، ویٹ نام کی جنگ میں جبریہ شامل کرنے سے انکار پر ان کا باکسنگ لائسنس، کینسل کر دیا گیا سزا اور جرمانہ بھی عائد کیا گیا۔ اس کے خلاف محمد علی نے سپریم کورٹ میں اپیل دائر کی۔ ان کا موقف یہ تھا کہ میں مسلمان ہوں اور اسلام بلا جواز جنگ کی اجازت نہیں دیتا، میں اس لیے مجبور ہوں۔

☆ 1970ء میں محمد علی کو جز وقتی طور پر دوبارہ باکسنگ کی اجازت مل گئی۔

☆ مارچ 1971ء میں سپریم کورٹ نے ان کے حق میں فیصلہ دے کر پابندی ختم کر دی۔ اب محمد علی کو باکسنگ چیمپئن کا کھویا ہوا اعزاز دوبارہ حاصل کرنا تھا جو انہوں نے اکتوبر 1974ء میں جارج فورمین کو ہرا کر دوبارہ حاصل کر لیا۔ یہ مقابلہ باکسنگ کی تاریخ میں (The Rumble in the Jungle) کے نام سے مشہور ہے کیونکہ یہ مقابلہ براعظم افریقہ کے ایک ملک زائیر (Zaire) کے شہر ''کنشاسا'' میں ہوا۔ اس مقابلے پر بنائی جانے والی، ڈاکومینٹری فلم نے 1996ء میں اکاڈمی ایوارڈ جیتا۔ جس کا ٹائٹل تھا

(When We Were King) (پروگرامز کے تجزیے کے مطابق برٹش ٹیلی ویژن نے اس مقابلے کو کھیلوں کی دنیا کے 100 بہترین مقابلوں میں سے ساتویں نمبر پر رکھا گیا)۔

☆ فروری 1978ء میں ورلڈ چیمپئن کا اعزاز دوبارہ ان کے ہاتھ سے نکل گیا جب کہ اس وقت ان کے ڈاکٹر اور دوستوں کا مشورہ یہ تھا کہ محمد علی نہ صرف اپنی ذہنی اور جسمانی طاقت کھوتے جا رہے ہیں بلکہ

باکسنگ کا شوق ان کو مالی طور پر بھی نقصان پہنچا رہا ہے۔ اس وقت ان کے کئی عزیز ترین دوستوں نے بھی ساتھ چھوڑ دیا۔

☆ فروری 1978ء میں لیون اسپنکس (جو اس وقت اولمپک چیمپئن بھی تھے) سے ہارنے کے بعد محمد علی کا۔ ستمبر 1978ء ہی میں دوبارہ انہی سے مقابلہ ہوا جس میں محمد علی نے اپنا کھویا ہوا اعزاز تیسری بار جیت لیا۔ اس کے بعد 1980ء میں انہوں نے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا۔

☆ محمد علی کے عروج کے زمانے میں باکسنگ مقبول ترین کھیل مانا جاتا تھا جبکہ 1980ء کی دہائی کے بعد فٹ بال اور ساتھ ساتھ ریسلنگ کو بتدریج فروغ حاصل ہوا۔ قارئین کو یہ بات دلچسپ محسوس ہوگی کہ پاکستان میں ٹیلی ویژن کی نشریات کے حوالے سے یہ بالکل شروع کا دور تھا۔ 1970ء کی دہائی سے قبل T.V شاذ و نادر ہی کسی گھر میں ہوتا تھا جب کہ 1980ء کے دور میں 10 تا 20 فیصد گھروں میں سے کسی ایک گھر میں T.V ہوتا تھا۔ جبکہ صرف ایک چینل کی نشریات جو کہ (Black & White) ہوا کرتی تھیں۔ شام کے اوقات میں صرف چند گھنٹوں کے لیے نشریات کی جاتی تھیں۔ یعنی عوام الناس کی اکثریت T.V سے محروم تھی۔ لیکن اسی زمانے میں اگر محمد علی کا باکسنگ کا مقابلہ دنیا میں کسی بھی جگہ منعقد ہوتا تو T.V کی نشریات اس کو Live پیش کرتی تھیں جب کہ شوقین حضرات قبل از وقت ہی اپنے پسندیدہ عزیزوں اور دوستوں کے ہمراہ اس کو دیکھنے کا بندوبست کرتے تھے۔ یہاں یہ بات دلچسپی سے خالی نہ ہوگی کہ اس دور میں محمد علی کے مقابلوں کے علاوہ یہ اعزاز کسی بھی دوسرے کھیل اور کھلاڑی کو حاصل نہ تھا۔ دنیا بھر میں کروڑوں ڈالر کا سٹہ ہوتا تھا۔

☆ محمد علی کے لیے یہ جملہ قطعی درست ہوگا کہ (He was the legend of his time)۔ اس وقت پوری کھیلوں کی دنیا میں کوئی بھی زندہ انسان ان سے زیادہ شہرت کا حامل نہیں تھا۔ وہ ان تین مشہور ترین باکسروں میں سے ایک ہیں کہ جنہیں (Sportsman of the year) کا اعزاز دیا گیا۔

☆ 1997ء میں انہیں (Arthur Ashe Award) سے نوازا گیا یہ ایک بہت بڑا اعزاز ہے۔

☆ 1982ء میں انہیں (Parkinson) کی بیماری (جسم اعصاب، اور جوڑوں میں رعشہ) نے آگھیرا۔ انتہائی تکلیف دہ بیماری کے باوجود انہیں عوام کی مقبولیت بدستور حاصل رہی۔ محمد علی کو 1985ء میں اعزازات سے نوازا گیا۔

☆ 1987ء میں انہیں نہایت ہائی پروفائل شخصیت میں شامل کیا گیا۔

☆ 1988ء پھولوں کی نمائش میں جو امریکہ کی 200 سالہ تقریبات کے سلسلے میں منعقد کی گئی تھیں، انہیں بطور مہمان شامل کیا گیا۔

☆ 1991ء میں (Sprit of America Award) ایک خصوصی اعزاز سے نوازا گیا۔ جس کا ٹائٹل تھا جس کے مطابق وہ واحد امریکی ہیں جو دنیا بھر میں سب سے زیادہ مشہور ہیں۔

☆ 1999ء (BBC Sport personality of the century) کے پروگرام میں محمد علی کو اسپیشل اعزاز سے نوازا جس میں انہیں چار دیگر کھلاڑیوں کے درمیان سب سے زیادہ ووٹ ملے اسی سال انہیں ان کی ریاست کی طرف سے (Kentucky Athlete of century) کا اعزاز بھی دیا گیا۔

☆ 2001ء میں محمد علی پر دوبارہ فلم بنائی گئی۔

☆ نومبر 2005ء میں (Presidential Medal of Freedom) کا ایوارڈ، وائٹ ہاؤس میں منعقدہ تقریب میں عطا کیا گیا۔ اسی سال دسمبر میں، یونائیٹڈ نیشن ایسوسی ایشن جرمنی کی جانب سے (برلن، جرمنی میں) (Otto Hahn peace Medal in Gold) دیا گیا۔ جو کہ یونائیٹڈ اسٹیٹس سول مومنٹ اور یونائیٹڈ نیشنز کی خدمات کے صلے میں دیا گیا۔

☆ نومبر 2005ء (شادی کی سالگرہ کے موقع پر) 60 ملین ڈالر کی لاگت سے قائم کیا جانے والا محمد علی سینٹر (جو بغیر منافع کے کام کر رہا ہے) کا افتتاح، ہوم ٹاؤن میں کیا گیا۔ جس کا مقصد نہ صرف بطور ان کی باکسنگ کی یادگار بلکہ خاص طور پر امن و بھائی چارہ، معاشرتی ذمہ داری، انسانی عزت و وقار نیز انسانیت کی سربلندی جیسے عزیم مقاصد کی تکمیل کے لیے مختص کیا گیا۔ اس ادارے کی ویب سائٹ کے مطابق محمد علی نے باکسنگ سے ریٹائرمنٹ (1981ء) کے بعد پوری دنیا میں انسانی خدمات کا

بیڑہ اُٹھایا ہے ان کا نام، بھوک، بیماری، غربت وافلاس کے خلاف مدد کرنے والوں کی فہرست میں نمایاں مقام کا حامل ہے۔ یہ ادارہ ہر سطح پر تعلیمی امداد، یتیم اور بے سہارا افراد کو اپنے زیر کفالت رکھنے کی خدمات کے ساتھ ساتھ لوگوں کو ایک دوسرے کی عزت، خلوص اور محبت کا درس بھی دیتا ہے۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق محمد علی نے 22 ملین سے زیادہ بھوکے لوگوں کو کھانا کھلایا ہے۔

☆ وہ پورے سال میں تقریباً 200 دن انسانیت کی خدمت کے سلسلے میں سفر کرتے رہتے ہیں۔

☆ جون 2007ء میں ان کے ہوم ٹاؤن میں منعقد کی جانے والی گلاب کے پھولوں کی نمائش میں گلاب کی ایک قسم کو ان کے نام سے منصوب کرتے ہوئے (Rosa Ali) کا نام دیا گیا۔ اسی ماہ، سال کے دوران، انسانی خدمات کے صلے میں پرنسٹن یونیورسٹی کی 260 ویں سالانہ تقریب کے دوران اعزازی طور پر ڈاکٹریٹ کی ڈگری سے نوازا گیا۔

☆ انہیں 1998 (Ring Magazin) کے بمطابق، تمام زمانوں کا نمبرون باکسر قرار دیا۔ تمام ماہرین محمد علی کے بارے میں، باکسنگ کی دنیا کے بادشاہ ہونے پر متفق ہیں۔

☆ محمد علی نے چار شادیاں کیں۔ ان کی پہلی شادی اگست 1964ء میں ہوئی اور جنوری 1966ء میں ختم ہوئی۔ جب کہ اگست 1967ء میں انہوں نے دوسری شادی کی، جو 1977 کے درمیان ختم ہوئی۔ ان کا تیسرا رشتہ 1974ء میں قائم ہو کر 1986ء تک رہا۔ جب کہ انہوں نے چوتھی شادی نومبر 1986ء میں کی جو ہنوز برقرار ہے۔

☆ محمد علی وہ واحد امریکی مسلمان ہیں جو نہ صرف سب سے زیادہ مشہور اور قابل احترام ہیں بلکہ شاید انسانی خدمت کے حوالے سے دنیا بھر کے انسانوں کے درمیان زندہ اور روشن مثال کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ہم نہ صرف ان کے لیے بلکہ ان جیسے تمام نیک دل انسانوں کے لیے (رنگ، نسل، مذہب اور علاقائی اقدار سے بالاتر ہو کر) دعا کرتے ہیں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ انہیں صحت، طاقت اور وسائل عطاء فرمائے تاکہ آج کی اذیت میں مبتلا دکھی انسانیت کی زیادہ سے زیادہ خدمت ہو سکے۔ آمین

فصل ہفتم

پیشن گوئی کا قاعدہ

زندگی میں پیش آنے والے واقعات کا تخمینہ یا حساب۔ یعنی کس سال میں (عمر کے لحاظ سے) کیا واقعہ رونماء ہونے کا امکان ہے یا زندگی کیا رُخ اختیار کرے گی۔ اس ضمن میں یہ بات بڑی اہم ہے کہ سنجیدہ قسم کے منجم حضرات عموماً واقعات وحادثات کے بارے میں براہِ راست لب کشائی نہیں کرتے۔ بلکہ وہ زندگی میں رونماء ہونے والے اچھے یا بُرے وقت کے بارے میں بتاتے ہیں کہ فلاں سالوں کا دورانیہ کس انداز کا ہوگا مثلاً وقت مشکل ہوگا، بہت خوشحالی کا دور ہوگا، بیماری سے واسطہ پڑے گا، بے روزگاری ہوگی وغیرہ۔

آج کل کے دور میں لوگ چاہتے ہیں کہ انہیں دن، تاریخ اور وقت بھی معلوم ہونا چاہیے کہ کس وقت کیا واقعہ یا حادثہ ہونے کا امکان ہے۔ سمجھدار منجم حضرات اسی بات کو اس طرح بیان نہیں کرتے کہ مثلاً اگلے ماہ کی 21 تاریخ کو آپ کا ایکسڈنٹ ہو جائے گا، بلکہ وہ یہ کہیں گے کہ اگلے ماہ کی 21 تاریخ کو آپ کو گھر سے باہر اور گھر کے اندر چیزوں اور اوزاروں کے استعمال میں یا سڑک پار کرتے وقت، گاڑی چلاتے وقت نہایت احتیاط کی ضرورت ہے۔

منجم حضرات جادوگر نہیں ہوتے وہ کسی بھی واقعہ یا حادثہ کو بنا یا بگاڑ نہیں سکتے (تبدیل نہیں کر سکتے) دراصل منجم حضرات آسمان پر کواکب کی موجودہ صورت حال کا موازنہ کسی فرد کے ذائچہ پیدائش میں موجود کواکب سے کرتے ہیں اور ان دونوں کے مابین بننے والے نظرات کا مطالعہ کرنے کے بعد اس کے معنی اور مطلب اخذ کرتے ہیں۔ گویا ستاروں سے بننے والے قدرت کے اشارے سمجھنے کے بعد سائل کو آسان الفاظ میں آنے والے وقت کے بارے میں بتا دیتے ہیں۔

چنانچہ ہم کو اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ اپنے بیان سے کسی کے جذبات کو ٹھیس نہ پہنچائیں بلکہ مناسب اور شائستہ الفاظ میں اپنی رائے کا اظہار کریں۔ پیشن گوئی کرنے کے سلسلے میں بہت سے قاعدے کام کرتے ہیں۔ ذیل میں روزمرّہ استعمال میں آنے والا ایک سادہ اور آسان طریقہ کار درج ہے۔

''سیارہ شمس اور سیارہ قمر کا قران، پہلے، چوتھے، ساتویں یا دسویں گھر میں ہو تو لیڈر رہوتا ہے۔'' (۵۵)

ایک سنہری اُصول

آئندہ آنے والے واقعات کی پیشن گوئی کرنے کے سلسلے میں ایک سنہری اُصول ذہن میں رکھنا نہایت ضروری ہے یعنی پیدائشی ذائچہ میں موجود کواکب اور پیشن گوئی کے سال کے لحاظ سے کواکب کے مابین نظرات خواہ وہ مثبت ہوں، منفی ہوں یا قران کی حالت میں ہوں بڑی حد تک اُسی طرح کے نتائج پیدا کرنے کا سبب بنیں گے۔ جیسا کہ ذائچہ پیدائش میں ان کے نظرات ہوں گے۔ مثلاً:

ایک صورت یہ ہوسکتی ہے کہ ذائچہ پیدائش میں 2 کواکب کے مابین مثبت نظر قائم ہے لیکن اس سال کی پیشن گوئی کرنے کے لحاظ سے دونوں کے مابین نظر منفی ہے۔ چنانچہ شروع اوقات میں اُلجھنیں دامن گیر ضرور ہوں گی لیکن آخر کار نتائج رفتہ رفتہ مثبت انداز اختیار کرلیں گے چنانچہ اس لحاظ سے حکم مثبت لگانا ہوگا۔

دوسری صورت یہ ہوسکتی ہے کہ ذائچہ پیدائش میں دو، کواکب کے مابین ''منفی'' نظر بن رہی ہو جبکہ موجودہ صورتِ حال میں (کہ جس سال کا حساب لگایا جارہا ہو) ان دونوں کے مابین نظرات منفی ہوں تو ایسی صورت میں ان کے نتائج منفی اور بہت تکلیف دہ ہوں گے۔

تیسری صورت یہ ہوسکتی ہے کہ دو، کواکب کے مابین ذائچہ پیدائش میں کوئی نظر ہی نہ بن رہی ہو (یعنی مثبت، منفی یا قران وغیرہ) تب اس حالت میں پیشن گوئی کے لحاظ سے جو نظر موجودہ وقت میں قائم ہورہی ہو، اُسی کے مطابق نتائج بیان کرنا ہوں گے۔

''اگر سیارہ قمر، نکتہ ذنب کے ساتھ قران پذیر ہو تو ماہر نفسیات بناتا ہے۔ مخفی رُوحانی قوتوں کو اُجاگر کرتا ہے، لیکن ساتھ ہی ساتھ قدرے ڈانواں ڈول ذہنی کیفیت کو بھی پروان چڑھاتا ہے۔'' (۵٦)

ایک اہم نکتہ

اگر ذائچہ پیدائش کے لحاظ سے کوئی کوکب نہایت نحس حالت میں ہے تو وہ پیشن گوئی کے سال میں اچھی نظر میں ہو کر بھی زیادہ اچھے نتائج وضع نہیں کرے گا نیز اگر کسی دوسرے کوکب کے ہمراہ اچھی نظر قائم کر بھی

لے تب بھی اس کے حق میں اچھے نتائج وضع نہیں کرے گا۔

پیشن گوئی کرنے کے لحاظ سے کمزور نظرات یعنی (30 اور 45 درجہ) اہمیت کے حامل نہیں ہوتے ہیں جب کہ (0، 60، 90، 120، 135، 150 اور 180 درجہ) کی نظر نہایت اہمیت کی حامل ہوتی ہیں۔ چنانچہ اگر شمس، قمر، درجہ طالع، برج طالع یا درجہ وتد السماء کے ساتھ مندرجہ بالا نظرات قائم ہو رہی ہوں تو ان کے نتائج کو لازمی طور پر دیکھنا چاہیے۔

جاری سال کے کواکب اور ذائچہ پیدائش میں موجود کواکب کے مابین بننے والے معمولی نظرات اہمیت کے حامل نہیں ہوتے لیکن پھر بھی ان کے اثرات کو نوٹ کر لینا چاہیے۔

نظرات کو نوٹ کرنے کا طریقہ

نظرات کو نوٹ کرنے کے لیے ترتیب کے لحاظ سے شمس سے شروع کرنا چاہیے اس کے بعد قمر، عطارد زہرہ، مریخ، مشتری، زحل، یورنس، نیپچون اور پلوٹو کو بالترتیب نوٹ کرنا چاہیے اور آخر میں درجہ طالع اور درجہ وتد السماء کے نظرات کو نوٹ کرنا چاہیے۔

کواکب کی نظرات کو نوٹ کرنے کے سلسلے میں دو طرح سے جواب حاصل کیا جا سکتا ہے۔ مثلاً (شمس تسدیس مریخ۔ یا مریخ تسدیس شمس)۔ دونوں کا مطلب ایک ہی ہوگا اور اثرات کے نتائج بھی ایک ہی ہوں گے۔ چنانچہ درجِ ذیل سطور میں دونوں کا مطلب ایک ہی لیا جائے گا۔

"سیارہ قمر اور سیارہ عطارد کے مابین کیسے ہی نظرات ہوں تو انسان انتہائی ذہین ہوتا ہے۔" (۵۷)

فصل ہشتم

پیشن گوئی کرنا

اوخالِ کواکب (TRANSITS)

(کواکب کی یومیہ حرکات کے اثرات)

طریقۂ کار

پیشن گوئی کرنے کے سلسلے میں مختلف طریقۂ کار رائج ہیں۔ جن میں سے بعض خاصے پیچیدہ ہیں اور بعض سادہ سے ہیں۔ ہمارا اصل مقصد مضمون کو متعارف کرانا ہے۔ چنانچہ ایک سادہ سا طریقۂ کار جسے اوخالِ کواکب (Transits) کہتے ہیں متعارف کرایا جا رہا ہے۔

کواکب کی یومیہ حرکات سے وقت کے مزاج (نوعیت) کا پتہ چلتا ہے۔ اوخال کواکب (Transits) میں تیز رو کواکب یعنی شمس، قمر، عطارد، زہرہ اور مریخ کہلاتے ہیں۔ ان کواکب کو اہمیت نہیں دی جاتی ہے۔ جس کی وجہ ان کی برق رفتاری ہے۔ وجہ یہ ہے کہ ان سے بننے والے نظرات جو کہ ذائچہ پیدائش میں موجود کواکب سے قائم ہوتے ہیں۔ تیز رفتاری کے باعث مکمل طور پر قوت یافتہ ہونے سے قبل ہی گزر جاتے ہیں چنانچہ اسی وجہ سے ان سے بننے والے نظرات اہمیت کے حامل نہیں ہوتے۔

اہم کواکب

جبکہ سُست رو کواکب (مشتری، زحل، یورنس، نیپچون، پلوٹو، نکتہ راس اور نکتہ ذنب) کے اوخال (Transits) اور ذائچہ پیدائش کے درمیان قائم ہونے والے نظرات شدت اختیار کر جاتے ہیں اور نتائج کے حامل ہوتے ہیں۔

آج اور اِس وقت آسمان پر کواکب کی جو پوزیشن ہے اسے اوخال کواکب (Transits) کہا جائے گا۔

اس حساب سے ذائچہ پیدائش میں موجود کواکب اور آج کی تاریخ میں آسمان پر موجود کواکب کا آپس میں

موازنہ کرنے سے معلوم ہوگا کہ کسی مخصوص تاریخ کو پیشن گوئی کے حوالے سے کیا احکامات دیے جانا چاہیے۔ اسی لحاظ سے کسی واقعہ کی نشاندہی حاصل کی جاتی ہے۔ نیز اس طریقۂ کار کے ذریعے کسی مخصوص دن، پیش آنے والے واقعات کے سلسلے میں انتہائی درست اندازہ کرنے میں مدد ملتی ہے۔

''اگر طالع گھر کا حاکم کوکب خانۂ دہم، جبکہ خانۂ دہم کا مالک کوکب طالع گھر میں ہوتو ایسے فرد کو بہت شہرت حاصل ہوتی ہے، زمین وجاگیر ہوتی ہے اور وہ ہر امر میں فتح حاصل کرتا ہے۔'' (۵۸)

سُست روکواکب کی حرکات

سُست رفتار کواکب کی یومیہ حرکت یعنی مشتری، زحل، یورنس، نیپچون اور پلوٹو، کسی ایک ہی مقام (درجہ) پر لمبے عرصے تک قیام پذیر رہتے ہیں۔ بالخصوص حالت رجعت کی بناء پر یعنی ایک ہی درجہ پر کوکب پہلے سیدھا چلے گا، پھر اسی درجہ پر اُلٹا چلے گا اور پھر اسی درجہ پر دوبارہ سیدھا چلے گا۔ چنانچہ اگر ذائچہ پیدائش میں کسی درجہ پر ذائچہ کے کسی بھی مقام پر کوئی کوکب موجود ہے تو وہ 3 بار متاثر ہوگا۔

ذیل میں چند کواکب کی کسی ایک درجہ پر اوسطاً حرکت کے اوقات ملاحظہ ہوں۔ مثلاً پلوٹو کو لیں تو یہ ایک ہی درجہ پر سال بھر تک حرکت پذیر رہے گا، جب کہ نیپچون 5 ماہ تک ایک ہی درجہ پر حرکت پذیر رہ سکتا ہے۔ عام طور پر نیپچون اور پلوٹو دونوں ہی ایک درجہ کو 1 ماہ میں طے کر لیتے ہیں جب کہ یورنس لگ بھگ 3 ہفتے میں 1 درجہ طے کر لیتا ہے۔ زحل 10 دن اور مشتری 1 ہفتہ تا 15 دن میں ایک درجہ کا فاصلہ طے کر لیتا ہے۔ لیکن حالت رجعت کی وجہ سے ان کا دورانیہ بڑھ بھی سکتا ہے۔

کواکب کی حرکات سے اخذ کیے جانے والے اثرات کے شروع ہونے کے بارے میں صحت کے ساتھ اندازہ کرنا خاصا دُشوار کام ہے، مثلاً زحل کے بارے میں کچھ کہنا دُشوار ہوتا ہے کیونکہ وہ بذاتِ خود معاملات میں التواء لانے کا سبب بنتا ہے۔ اس سلسلے میں اہم نکتہ یہ ہے کہ یومیہ حرکت پذیر کواکب کی ذائچہ پیدائش کے کسی کوکب سے نظرات کا تجزیہ کرتے وقت ان دونوں کے مابین بننے والے نظرات کے علاوہ ذائچہ پیدائش کے کواکب کے آپس میں قائم ہونے والے نظرات کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔ نیز ادخالِ کواکب

سے کئی نظرات بیک وقت بن رہے ہوں تو ایسا وقت واقعات سے بھرپور ہوگا۔ تمام نظرات کے بارے میں بیان کرنے سے پہلے لازم ہے کہ ذائچہ پیدائش میں موجود کواکب کے آپس کے نظرات، کواکب کی اپنی جداگانہ خصوصیات نیز ان کا بروج اور گھروں سے تعلق، جملہ باتوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

یومیہ حرکات کے تحت بننے والے نظرات کا مطالعہ کر لینے کے بعد کہ مطلوبہ تاریخ کے وقت کواکب اور ذائچہ پیدائش میں موجود کواکب، دونوں طرح کے کواکب کے مابین اگرچہ کہ کوئی نظرات بن رہی ہوں تو انہیں نوٹ کر لیا جائے گا اور ذیل میں درج حوالہ جات سے ان کے معانی و مطالب اخذ کر لیے جائیں گے۔

''اگر قمر یورنس سے ناظر ہو تو سعد نظر سے بوقلمونی، سائنٹفک ذہنیت اور خارج از عقیدہ ذہنیت ہوتی ہے۔ اگر نحس نظر ہو تو انسان خودسر اور خود پسند و کجرو ہوگا۔'' (۵۹)

کواکب کی یومیہ حرکات کے نظرات

تیز رفتار اور سُست رفتار کواکب کے اثرات کا فرق

کواکب کو رفتاروں کے لحاظ سے دو بڑے گروپوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ ایک تیز رفتار دوسرے سُست رفتار۔ ہم نے اب تک جن کواکب (شمس، قمر، عطارد، زہرہ) کا مطالعہ کیا ہے وہ تیز رفتار کواکب کے زُمرے میں شامل ہیں۔ ان کواکب کے روزانہ گردش کے دوران بننے والے نظرات جو بالخصوص ذائچہ پیدائش میں موجود کواکب کے ساتھ قائم ہوں ان کے اثرات چند دن سے زیادہ کارگر نہیں ہوتے کیونکہ ان کی رفتار تیز ہوتی ہے۔ ان کے مابین بننے والی نظر ایک یا دو، روز سے زیادہ کام نہیں کرتی۔ باقی ماندہ کواکب یعنی مریخ، مشتری، زحل، یورنس، نیپچون اور پلوٹو سُست رفتار کواکب کہلاتے ہیں۔ یہاں جو اصل بات ذہن نشین کرنا ہے وہ یہ کہ سُست رفتار کواکب (مشتری، زحل، یورنس، نیپچون اور پلوٹو) اپنی سُست رفتاری کی وجہ سے نہایت طویل عرصے تک کسی ایک ہی مقام پر رہتے ہیں۔ چنانچہ ان کے نظرات بھی طویل عرصے تک قائم رہتے ہیں اور بہت نتیجہ خیز ہوتے ہیں۔

''قمر زحل سعد ناظر ہو تو استحکام و پائیداری، نحس ناظر ہو تو حسد اور سرد مہری پیدا کرتا ہے۔'' (۶۰)

سیارہ مریخ کے نظرات

شمس، قمر اور درجہ طالع کے ہمراہ

مریخ کے یومیہ نظرات کے سلسلے میں ایک سنہرا اُصول یہ ہے کہ مریخ زائچہ پیدائش کے کسی بھی مقام یا کوکب سے نظر قائم کرے تو اس کی قوت میں اضافہ اور شدت پیدا کرنے کا سبب بنے گا، اگر وہ کوکب سعد ہے اور مریخ کا دوست بھی ہے تو فائدہ ہوگا۔ بصورتِ دیگر پریشانی کا سبب بنے گا۔ سیارہ مریخ سے قائم ہونے والے نظرات عموماً چند یوم سے زیادہ قائم نہیں رہتے کیونکہ مریخ کی رفتار نسبتاً تیز ہے۔ سیارہ مریخ کے نظرات صرف قران اور مقابلہ کی حالت میں نمایاں ہوتے ہیں۔

قران و مثبت نظرات

جوش ولولہ اور صحت مندی دیتے ہیں۔ انسان کچھ کر جانے کی قوت سے لبریز ہوتا ہے۔ حوصلہ مند، مستعد، جوش اور ولولے سے بھرپور ہوتا ہے۔ موڈی پن، شوخ اور چنچل نیز جذباتی پن نمایاں ہوتا ہے کہ جس کی بناء پر ہر دلعزیز ہوتا ہے۔

منفی نظرات

قران سے ملتے جلتے ہی حالات ہوتے ہیں۔ لیکن مزاج میں تیزی اور تنگ مزاجی کی بناء پر جلد بھڑک اٹھنے کی کیفیت ہوتی ہے۔ خاصی احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ جھگڑے کا امکان ہوتا ہے۔ بالخصوص شمس اور درجہ طالع سے مقابلہ کی صورت میں احتیاط برتنا چاہیے۔ حادثہ کا خطرہ ہوتا ہے۔

مریخ اور عطارد

قران و مثبت نظرات

دماغی اعتبار سے چاق و چوبند، بے چین اور جوشیلہ پن پایا جاتا ہے طرح طرح کے آئیڈیے آتے ہیں۔ جن پر بحث و تکرار بھی کی جا سکتی ہے۔

منفی نظرات

بحث وتکرار، مقابلہ بازی، قوت برداشت کی کمی ہوتی ہے۔ فرسٹریشن ہوتی ہے۔ جھگڑا بھی ہوسکتا ہے۔ اوزاروں کے استعمال، کچن کے کام اور ڈرائیونگ کے دوران احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔

مریخ اور زہرہ

قران ومثبت نظرات

جنسی مصروفیات میں اضافہ ہوتا ہے۔ فنون لطیفہ سے رغبت اور وقت اچھا گزرتا ہے۔ جنسی کشش نمایاں ہوتی ہے۔ تفریحی مشاغل میں اچھا وقت گزرتا ہے۔

منفی نظرات

محبت اور رومانس میں شدت ہوتی ہے لیکن کامیابی نہیں ہو پاتی۔ جس کی اصل وجہ ہم آہنگی کا فقدان ہوتا ہے۔ محبت کے معاملات میں ناکامی کا سامنا ہوسکتا ہے۔ جھگڑا ہوسکتا ہے۔

مشتری کی یومیہ حرکات کے نظرات

ان سے فوائد حاصل ہوتے ہیں اور وقت پُر لطف ہوتا ہے۔ عموماً یہ دورانیہ ترقی کا ہوتا ہے۔ اس وقت کسی بھی کام کا آغاز کرنا یا سفر کرنا فائدہ مند ہوتا ہے۔

سیارہ مشتری کے نظرات

شمس، قمر اور درجہ طالع کے ہمراہ

قران

بیرونِ ملک سفر کے لیے بہترین ہوتا ہے (اگر قمر سے قران ہو تو فیملی کو ساتھ لے جانا اچھا ہوتا ہے) روپے پیسے میں بہتری کا امکان ہے۔ اس وقت انسان کو اپنے پلان پر لازمی عمل پیرا ہونا چاہیے۔

مثبت نظرات

قران کی سی ہی صورتِ حال ہوتی ہے لیکن دخل در معقولات کچھ زیادہ کرتے ہیں، جس کا نتیجہ وقت یا پیسہ کی بربادی کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔

منفی نظرات

بے وقوفی کی حد تک خوش فہمی میں مبتلا ہوتے ہیں، ایسے وقت میں اخراجات بھی بڑھ جاتے ہیں، دخل در معقولات کرتے ہیں، خرید و فروخت کے معاملات میں حد سے بڑھ جاتے ہیں، اندازے غلط ہوتے ہیں، اہم فیصلے اور معاملات، التواء میں پڑ جاتے ہیں۔ (لہٰذا اس وقت کے گزر جانے کا انتظار کرنا چاہیے) کھانے پینے و خوراک کے معاملے میں سختی سے احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے ورنہ صحت خراب ہو جائے گی۔

''اگر قمر مشتری سے ناظر ہو تو سعد نظر سے اچھی فطرت، فیاضی، نیک نیت اور پاک دامن ظاہر کرتا ہے۔ نحس نظر ہو تو زائد اخراجات اور فضول خرچیاں لاتا ہے۔'' (٦١)

مشتری اور عطارد

قران اور مثبت نظرات

علم کے حصول کے لیے بہترین، سفر کے لیے بہت خوب نیز تمام تر مشتری و عطارد کے معاملات کے لیے عمدہ، سیر و سیاحت نیز نئے تعلقات قائم کرنا بہتر ہوتا ہے۔

منفی نظرات

حافظہ کمزور، اندازے غلط، اہم اشیاء کی خرید و فروخت کے لیے نحس وقت، مثلاً کار، موٹر سائیکل وغیرہ۔

"اگر قمر مریخ سے ناظر ہو تو سعد نظر سے دستکار اور عملی جذبہ رکھنے کی خاصیت ظاہر کرتا ہے۔ نحس نظر ہو تو خود مختار، جھگڑالو اور مشتعل مزاجی کا اظہار ہے۔(٦٢)

مشتری اور زہرہ

قران اور مثبت نظرات

تفریحی مشاغل کے لیے بہت ہی پُر لطف وقت، مستقبل کے لیے سرمایہ کاری کا موزوں ترین وقت ہوتا ہے، اگر قمر کی حالت بھی اچھی ہو تو ایسے وقت میں کوئی بھی خوشی کا کام کرنا چاہیے، نہایت مبارک ہوتا ہے۔

منفی نظرات

اخراجات کی زیادتی ہوتی ہے اور تفریحی مشاغل حد سے زیادہ بڑھ جاتے ہیں۔

مشتری اور مریخ

قران اور مثبت نظرات

مثبت و قوت بخش، وقت کہ جس کا فائدہ اُٹھانا چاہیے تا کہ مختلف نوعیت کے مسائل حل کیے جا سکیں۔

منفی نظرات

وقتی جذباتی پن کو لازمی کنٹرول میں رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسے وقت میں معاملات کو انتہائی جذباتی شدت تک بڑھا دینے کا خبط ہوتا ہے۔

مشتری کی حرکت، ذائچہ پیدائش میں خود اس کے اپنے مقام سے

ذائچہ پیدائش میں مشتری کے مقام کے لحاظ سے تمام نظرات۔ عموماً اچھا اور فائدہ مند وقت ہوتا ہے۔

مشتری اور زحل

قران اور مثبت نظرات

لازمی طور پر کاموں میں تاخیر کا سبب بنتا ہے، مسائل کے حل کے سلسلے میں فائدہ مند ہوتا ہے، بہتری اور استحکام بخشتا ہے، محسوس ہوتا ہے کہ وقت ضائع ہو رہا ہے لیکن بعد میں ثابت ہوتا ہے کہ یہی بہتر ہوا۔

منفی نظرات

یقیناً یہ ایک مشکل وقت ہوتا ہے۔ ایسے وقت میں کوئی بھی معاہدہ نہیں کرنا چاہیے کہ جو کسی بھی انداز سے حد سے تجاوز کرتا ہو۔(Over Commitment)

"اگر قمر شمس سے ناظر ہو تو سعد نظر سے وقار اور مرتبہ دیتا ہے۔ نحس نظر سے نمود و نمائش، بے وقوفانہ شیخی اور ناز و نخرہ ظاہر کرتا ہے۔" (٦٣)

مشتری اور یورنس

قران اور مثبت نظرات

حالات و واقعات زندگی کا بھرپور موڑ اختیار کر سکتے ہیں۔ دلچسپ انداز کی اضافی آمدنی کی پیشکش ہو سکتی ہے۔

منفی نظرات

بظاہر اچانک فوائد لیکن کھوکھلے پن کے ہمراہ نروس ٹینشن لازمی ہوگی۔

مشتری اور نیپچون

قران اور مثبت نظرات

تخلیقی خیالات سے بھرپور وقت، انسان طرح طرح کے آئیڈیے سوچتا ہے۔ (دن میں خواب دیکھتا ہے) انسان درست انداز سے عہدہ برآ نہیں ہو پاتا، ہوائی قلعے بناتا رہتا ہے اور جب اس کیفیت سے باہر آتا ہے تو اسے اپنی ذہنی کیفیت کا اندازہ ہوتا ہے۔ ان تمام باتوں کے باوجود بھی بہر حال ایک اچھا وقت ہوتا ہے۔

منفی نظرات

اس بات کا شدت سے امکان ہوتا ہے کہ جذبات کی رَو میں بہہ کر کوئی اُلٹا سیدھا کام کر ڈالیں (جس کے نتائج اچھے نہ ہوں) یا کوئی غلط قدم اُٹھالیں۔ ممکن ہے کہ ذمہ داریوں سے فرار کا راستہ اختیار کریں۔

''اگر قمر زہرہ سے ناظر ہو تو سعد نظر سے پُر امن، صحت بخش اور شائستہ فطرت ظاہر ہوتی ہے۔ نحس نظر سے بے اعتنائی، تغافل برتنا اور بدنامی ظاہر ہوتی ہے۔'' (۶۴)

مشتری اور پلوٹو

قران اور مثبت نظرات

سرمایہ کاری کے لیے مناسب وقت ہو سکتا ہے لیکن ذائچہ پیدائش کو احتیاط سے دیکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ (اگر ذائچہ پیدائش میں حوصلہ افزائی ہوتی ہو، تب ہی کوئی قدم اُٹھائیں)۔

منفی نظرات

سرمایہ کاری کے لیے اچھا وقت نہیں ہوتا، وعدہ خلافی ہو سکتی ہے (اسٹاک ایکسچینج، شیئر ہولڈرز اور جنرل انشورنس کے بھاؤ تاؤ کرنے والوں کو محتاط رہنے کی ضرورت ہے)۔

مشتری اور درجہ وتد السماء

قران اور مثبت نظرات

اچانک ترقی ممکن ہے، آمدنی میں اضافہ ممکن ہے، مشتری کی جملہ خصوصیات اُجاگر ہوں گی۔

منفی نظرات

ترقی کے لیے کی گئی اُمیدیں ناکام ہوسکتی ہیں یا ان میں کمی ہوگی مستقبل کے متعلق زیادہ ہی خوش فہمی میں مبتلا ہونے کا امکان۔

"اگر قمر عطارد سے سعد ناظر ہوتو ایک مستعد سرگرم اور صاحبِ عمل فطرت لاتا ہے۔ اگر نحس ناظر ہوتو خدائی فوجدار، فسادی اور دخل درمعقولات لانے کی عادت کا اظہار کرتا ہے۔" (٦٥)

سیارہ زحل کے نظرات

شمس، قمر اور درجہ طالع کے ہمراہ

قران

اعصاب پر بوجھ ہوتا ہے، بڑے اعتماد کے ساتھ لمبے لمبے پلان بنتے ہیں، لیکن عمل بالکل بھی نہیں ہو پاتا۔ عین ممکن ہے کہ صحت بھی متاثر ہو۔

مثبت نظرات

قران کی سی صورتِ حال ہوتی ہے لیکن انداز زیادہ تعمیری ہوتا ہے۔

منفی نظرات

نزلہ، بخار، کھانسی وغیرہ کا امکان ہوتا ہے عین ممکن ہے کوئی لمبی بیماری ہو جائے۔ انسان بے بسی کا شکار ہوتا ہے۔ اس وقت کے گزرنے کا انتظار کریں، زیادہ دوڑ بھاگ نہ کریں، پریشان ہونے کے سوا کچھ ہاتھ نہ آئے گا، وقت اور پیسہ برباد ہوگا، غلط علاج سے بیماری بڑھ بھی سکتی ہے۔

''اگر نسوانی ذائچہ کے بارہویں گھر میں نحس کواکب ہوں یا نیرین میں سے کوئی وہاں ہو تو زچگی میں خطرہ ہوتا ہے نیز قمر پانچویں گھر میں کمزور اور نحس حالت میں ہو تو بھی یہی حکم لگایا جاتا ہے۔''(٦٦)

زحل اور عطارد

قران اور مثبت نظرات

ذہنی استبداد بہتر ہوتی ہے۔ قوت ارتکاز بڑھ جاتی ہے۔ مثبت اور تعمیری انداز عود کر آتا ہے۔

منفی نظرات

ڈپریشن (Low blood pressure) رہتا ہے۔ مقاصد سے دور ہٹ جاتے ہیں (بے مقصدیت) دوست اور عزیز مشکلات پیدا کرتے ہیں۔ (تکلیف دہ ہو جاتے ہیں)۔

زحل اور زہرہ

قران اور مثبت نظرات

بوڑھے افراد، یا پریشانی میں مبتلا افراد سے بڑے سنجیدہ قسم کے مراسم پیدا ہو جاتے ہیں، محبت کے معاملات میں بڑی سنجیدگی پائی جاتی ہے، جو بوجھ بن جاتی ہے اور جس سے فرار بھی حاصل نہیں ہو پاتا۔

منفی نظرات

کوئی دوستی یا رشتہ ختم ہو سکتا ہے، ایسے وقت میں تفریح اور ملاقات نہیں کرنا چاہیے، یہ وقت مناسب نہیں ہوتا، بھاری اور نحس وقت ہوتا ہے۔

''خانہ ہائے 1، 4، 7، 10 کو اوتاد کہتے ہیں۔ جو کوکب ان گھروں میں ہو خواہ وہ سعد ہو یا نحس طاقتور گنا جاتا ہے اس کا اثر بلحاظ ذاتی تعلق اور طاقت کے ظاہر ہو کر تاثیر ظاہر کرتا ہے۔'' (٦٧)

زحل اور مریخ

قران اور مثبت نظرات

تعمیری کاموں کے دوران ناہمواری پیدا ہوتی ہے، کبھی کام بنتے نظر آئیں گے اور پھر اچانک رکاوٹیں کھڑی ہو جائیں گی، جسمانی طاقت میں کمزوری واقع ہوتی ہے، جب کہ مریخ کی ایکشن لینے کی قوت بدستور بحال رہتی ہے، لیکن ساتھ ہی کاموں میں التواء جو کہ بوکھلاہٹ **(Frustration)** کا سبب بنتی ہے۔ بحیثیت مجموعی زندگی کی بھاگ دوڑ ضرور محسوس ہوتی ہے۔

منفی نظرات

ایڈونچر اور اسی طرح کی تفریحات سے پرہیز کرنے کی ضرورت ہے، کسی بھی قسم کا خطرہ مول لینا یا رزک لینا مصیبت کھڑی کر سکتا ہے، زخمی ہو جانے کا خدشہ قوی ہوتا ہے، انسان خاصے دباؤ میں رہ کر کام کرتا ہے اور صلے میں حاصل بھی کچھ نہیں ہوتا۔

حرکت پذیر زحل کے اثرات، ذائچہ پیدائش میں اس کے اپنے مقام سے

اگر ذائچہ پیدائش میں زحل قوی حالت میں ہے تو برج اور گھر کے لحاظ سے زحل کی خصوصیات فائدہ دیں گی، اور اگر زحل ذائچہ پیدائش میں کمزور ہے تو حالات تکلیف دہ ہو سکتے ہیں۔

زحل اور یورنس

قران اور مثبت نظرات

نئی اور بہتر صورتِ حال کی جانب پیش قدمی کا امکان ہوتا ہے۔ اچانک رونماء ہونے والے واقعات کا فائدہ اُٹھانا چاہیے۔(Take the advantage of unexpected)

منفی نظرات

اعصابی تناؤ بڑھ جاتا ہے حتیٰ کہ تباہ ہو جاتا ہے اور اگر شدت زیادہ ہو جائے تو نروس بریک ڈاؤن ہو سکتا ہے۔ سخت محنت اور ترقی کے ضمن میں کی جانے والی محنت کا صلہ بعد میں طویل عرصے تک حاصل ہوتا رہتا ہے۔

"خانہ ہائے 2،5،8،11 کو، مائل اوتاد کہتے ہیں۔ ان گھروں میں جو کوکب آتا ہے وہ ناقص تاثیر کو دُور کرتا ہے بشرطیکہ کوکب کو گھر اور برج کے نشان سے کسی قسم کی دشمنی یا کمزوری ظاہر نہیں ہو رہی ہو۔" (٦٨)

زحل اور نیپچون

قران اور مثبت نظرات

نہایت بہترین ہوتے ہیں، تصوّرات و خیالات تعمیری انداز اختیار کرتے ہیں۔ ذہن میں آنے والے خیالات و تصوّرات پر سنجیدگی سے عمل کرنا چاہیے۔

منفی نظرات

خیالات اور تصوّرات اُلجھے ہوئے ہوتے ہیں۔ خیالات غیر واضح اور دھندلے ہوتے ہیں۔ ایسے

تصورات وخیالات کہ جن کی بناء پر اندرونی کشمکش میں مبتلا ہوں بالخصوص جب کہ انسان فنونِ لطیفہ یا سائنٹفک رجحان رکھتا ہو۔ اس بات کو ہم یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ یہ وقت تذبذب، پریشانی اور کنفیوزن کا ہوتا ہے۔

زحل اور پلوٹو

تمام نظرات، انتہائی درجہ رکاوٹ اور پابندیوں سے بھرپور ہوتے ہیں۔ کسی بھی طرح کی سرمایہ کاری سے پرہیز کرنا چاہیے۔ اگر یہ دونوں کواکب ذائچہ پیدائش میں 120 درجہ پر ہوں اور حاضر وقت میں بھی یہی نظر ہو تو کوئی پریشانی کی بات نہیں۔

"خانہ ہائے 3، 6، 9 اور 12 کو زائل اوتاد کہتے ہیں۔ ان میں جو کوکب آتا ہے وہ کمزور ہو جاتا ہے اس کی قوت زائل ہو جاتی ہے۔ بدبختی، نحوست اور کمزوری لاتا ہے۔ لیکن اگر یہ یہاں اپنے برج میں ہو یا شرف کے برج میں ہو یا کسی اور طرح سے باقوت ہو تو اس کی قوت بدستور قائم رہتی ہے۔" (۶۹)

زحل اور درجہ وتد السماء

قران اور مثبت نظرات

ایک بہترین انداز کا لمبے عرصے تک رہنے والا پروموشن ہو سکتا ہے۔ ایسی مشکلات کہ جن پر اب تک قابو نہ پایا جا سکا ہو، اس وقت میں کنٹرول کی جا سکیں گی۔

منفی نظرات

اچانک افسوسناک واقعات رونماء ہو سکتے ہیں۔ کسی بھی قسم کا معمولی سے معمولی کام بھی نہ شروع کریں جب تک کہ یہ وقت مکمل طور پر گزر نہ جائے۔

"خانہ ہائے 5 اور 9 کو خانہ تثلیث کہتے ہیں۔ یہ سعد ہوتے ہیں لیکن ان کی طاقت خانہ اوتاد سے تیسرا حصہ کم ہوتی ہے۔" (۷۰)

سیارہ یورنس کے نظرات

شمس، قمر اور درجہ طالع کے ہمراہ

قران

اہمیت کا حامل ہوتا ہے اور زندگی سے بھرپور ہوتا ہے، اچانک بڑی تبدیلی ممکن ہے ایسے وقت میں ہر طرح کے جذباتی پن سے بچنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

مثبت نظرات

قران کی طرح کے معاملات ہوتے ہیں لیکن اعصابی تناؤ میں کمی ہوتی ہے۔ نہایت دلچسپی سے بھرپور وقت ہوتا ہے جو شاید ہمیشہ یاد رہے۔

منفی نظرات

مخالفت کی وجہ سے گھریلو یا کاروباری معاملات تکلیف دہ ہو سکتے ہیں۔ اعصابی تناؤ کی وجہ سمجھ نہیں آتی اور نہ ہی چھٹکارا حاصل ہوتا ہے۔ اس کے باوجود، کھرا اور خالص پن (اُصول پسندی) کی کمی نہیں ہوتی۔

''خانہ ہائے 6، 8 اور 12 انتہائی نحس ہوتے ہیں ان میں جو کوکب ہو وہ اپنے گھروں کی منسوبات کو تباہ کرتے ہیں نیز 6، 8 اور 12 کے مالک جہاں جاتے ہیں تو ان گھروں کو بھی نقصان پہنچاتے ہیں۔'' (۱۷)

یورنس اور عطارد

قران اور مثبت نظرات

اچھے اور اعلیٰ خیالات (Ideas) کی بھرمار ہوتی ہے لیکن کسی نہ کسی خیال پر عمل پیرا ہونے کی ضرورت ہوتی ہے۔ (جمنے کی) معاملات میں بلا سوچے سمجھے کود پڑنے کی اور ہر طرح کے کام میں گھس جانے کا رجحان ہوتا ہے جو تکلیف دہ بھی ہو سکتا ہے۔ ضروری تفصیلات میں جانا گوارا نہیں کرتے۔

منفی نظرات

ذہنی مصروفیات کی زیادتی کی بناء پر اعصابی دباؤ شدید ہوتا ہے۔ کسی ایک جگہ اور ایک خیال پر ٹک نہیں سکتے، مسلسل بے چینی یا اضطرابی پن رہتا ہے۔

یورنس اور زہرہ

قران اور مثبت نظرات

نئی اور زبردست قسم کی دوستی یا تعلق قائم ہوتا ہے، زندگی بڑی پُر لطف اور دلچسپ ہوتی ہے، اچانک روپیہ پیسے کا فائدہ ہوتا ہے۔

منفی نظرات

کاروبار یا محبت کے معاملات میں بگاڑ ہونا ممکن ہے۔ کسی نہ کسی طرح سے رکاوٹ پڑنا ممکن ہے۔
"آتشی بروج میں کواکب کی کثرت ہو تو سرگرمِ عمل، مستعد اور رُوحانیت کا حامل بناتا ہے۔" (۷۲)

یورنس اور مریخ

قران اور مثبت نظرات

صحت و توانائی کے ساتھ خالص اور کھرا پن، کسی بھی طرح کی ابتر صورتِ حال پر قابو پانا نہایت آسان ہوتا ہے (حالات سے نمٹنا آسان ہوتا ہے) جسم اور ذہن بڑی یکسانیت لیے ہوتا ہے۔

منفی نظرات

اعصابی دباؤ شدید ہوتا ہے نیز موڈ اچھا (شریفانہ) نہیں ہوتا۔

یورنس اور نیپچون

قران اور مثبت نظرات

یقینی طور پر یہ نہایت دلچسپ اور پُر لطف وقت ہوتا ہے، تصوّرات اور خیالات میں تبدیلی پیدا تی ہے

اور رُوحانی انداز اپنالیا جاتا ہے، نئی دلچسپیوں کے آغاز اور اختیار کرنے کے لیے نہایت بہترین وقت ہوتا ہے خواہ وہ کسی بھی طرح کی ہوں، دور رس نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔

منفی نظرات

مذہبی افکار کے بارے میں غلط فہمی یا حیرانی و پریشانی لاحق ہو سکتی ہے۔

یورنس اور پلوٹو

تمام نظرات پریشانیاں اور بڑی تبدیلیوں سے، روشناس کرانے کا باعث بنتے ہیں، نہایت مجبوری اور لاچارگی کی کیفیت کا سامنا کرنا پڑتا ہے، نہایت کڑے امتحان کا وقت ہو سکتا ہے۔ (ایسے وقت میں صبر اور خاموشی اختیار کرنا چاہیے)۔

''اگر بادی بروج میں کواکب کی کثرت ہو تو ایسا فرد دماغی صلاحیتوں اور فہم و ادراک میں ارفع قوتوں کا مالک ہوتا ہے۔'' (۷۳)

یورنس اور درجہ وتد السماء

قران اور مثبت نظرات

حالات میں اچانک عجیب و غریب قسم کی تبدیلی، لیکن حیرانی و پریشانی کے باوجود فائدہ مند ہوتی ہے۔ ایسے وقت میں نہایت تیزی کے ساتھ معاملات سے نمٹنے کی (Adjustments) ضرورت ہوتی ہے۔

منفی نظرات

اچانک رونماء ہونے والے واقعات کی وجہ سے پریشانی ہوتی ہے۔ اس سلسلے میں زائچہ پیدائش میں یورنس کی پوزیشن اہم رول ادا کرتی ہے۔ (زائچہ پیدائش میں یورنس کے نظرات پر غور کرنا چاہیے)۔

''اگر آبی بروج میں کواکب کی کثرت ہو تو جذباتی اور نفسیاتی مزاج کی شدت پائی جاتی ہے۔'' (۷۴)

سیارہ نیپچون کے نظرات

شمس، قمر اور درجہ طالع کے ہمراہ

قران

بڑا عجیب وغریب اور پُر اسرار قسم کا وقت ہوتا ہے جو بڑے ماہرانہ انداز اور حیران کن قسم کے طریقہ سے روشناس کراتا ہے۔ فنونِ لطیفہ سے دلچسپی رکھنے والوں کے لیے یہ وقت نہایت اہم ہوتا ہے۔ عام لوگوں کے لیے فلم بینی، رومانس، میوزک اور لٹریچر وغیرہ میں دلچسپی کا سبب ہوتا ہے۔

مثبت نظرات

قران کی ہی صورتِ حال ہوتی ہے لیکن زیادہ ہی شاعرانہ پن نیز انسان تصورات وتخیلات میں ہمہ وقت کھویا رہتا ہے۔

منفی نظرات

انسان زندگی سے فرار اختیار کرتا ہے، ذہن منفی چیزوں کی طرف راغب ہوتا ہے، نشہ کی عادت ہوسکتی ہے، بالخصوص اگر زائچہ پیدائش میں نیپچون کی حالت کمزور ہو۔ ان اوقات میں دواؤں کا استعمال نہایت احتیاط اور سوچ سمجھ کر کرنا چاہیے، خطرہ لاحق ہوسکتا ہے۔

"اگر خاکی بروج میں کواکب کی کثرت ہو تو عملی جذبہ قوی ہوتا ہے، گندہ مزاج اور قدرے لالچی ذہنیت کا مالک ہوتا ہے۔" (۷۵)

نیپچون اور عطارد

قران اور مثبت نظرات

بہترین نتائج کے حامل ہوتے ہیں۔ حیرت انگیز تجربات سے واسطہ پڑتا ہے نیز نیپچون کی گہری سوچ اور عطارد کی ذہانت اور تیزی کے ملے جلے اثرات سے لازمی استفادہ حاصل کرنا چاہیے۔

منفی نظرات

نہایت پُر اسرار قسم کے اثرات ہوتے ہیں۔ نتیجتاً ذہن کھویا کھویا سا رہتا ہے، لیکن کوئی سنجیدہ قسم کی پریشانی نہیں ہوتی۔

نیپچون اور زہرہ

قران اور مثبت نظرات

رومانوی ہم آہنگی کا وقت ہوتا ہے جو چند ہفتوں تک بڑے خوشگوار اور پُر لطف اثرات قائم رکھتا ہے۔

منفی نظرات

عشق محبت کے معاملات میں مشکلات پیدا ہوتی ہیں، مجموعی طور پر وقت اچھا ہی گزرتا ہے۔ معاملات یا حالات سے کسی بھی طور فرار حاصل کرنا خطرناک ثابت ہوگا بالخصوص اگر نیپچون برج میزان میں ہو۔

''اگر سیارہ زہرہ، سیارہ قمر سے پہلے، چوتھے، ساتویں یا دسویں گھر میں ہو نیز یا مریخ سے نظر قائم کر رہا ہو تو ایسا فرد جنسی اعتبار سے انتہائی درجہ قوی ہوگا۔'' (۷۶)

نیپچون اور مریخ

قران اور مثبت نظرات

آرٹسٹک اور رنگ برنگی پُر لطف چیزوں سے دلچسپی پیدا ہوتی ہے۔ عشقیہ معاملات میں دلچسپیاں بڑھتی ہیں۔ نہایت دل خوش کن وقت ہوتا ہے۔

منفی نظرات

زہریلی غذا (**Food Poisioning**) ڈبوں میں بند غذا، پانی، زہریلی گیس یا دوائیں یا مچھلی (غیر معیاری یا غلط علاج) خطرہ کا باعث بن سکتی ہے۔ (اس سلسلے میں زائچہ پیدائش کی اہمیت بہت ہوتی ہے جس سے صورتِ حال کی سنجیدگی کا اندازہ ہو سکتا ہے) ایسے وقت میں جذباتی پن اور غیر محتاط روّیہ کچھ زیادہ ہی دیکھنے میں آتا ہے۔

''دسویں گھر کا مالک کوکب تیسرے گھر کے مالک کوکب سے حالتِ قران میں ہو یا سعد نظر قائم کر رہا ہو تو ایسا فرد فائن آرٹس میں کامیابی حاصل کرے گا۔'' (۷۷)

نیپچون اور پلوٹو

قران اور مثبت نظرات

جنسی زندگی میں جذباتی پن بڑھ جاتا ہے۔

منفی نظرات

اس حالت میں جذبات اور احساسات کا اظہار کرنا مشکل ہوتا ہے (اندرونی طور پر سخت بے چینی کی کیفیت پائی جاتی ہے)، عجیب طرح کی گھٹن کا احساس ہوتا ہے۔

نیپچون اور درجہ وتد السماء

قران اور مثبت نظرات

بڑے پُراسرار انداز سے حالات و معاملات میں تبدیلی پیدا ہوتی ہے۔

منفی نظرات

دھوکہ وفریب سے زخمی ہونے کا خطرہ ہوتا ہے، انتہائی پریشان کن اور ناقابلِ برداشت وقت ہوتا ہے نیز کنفیوژن کا وقت ہوتا ہے۔ (ذہن کسی طرح صحیح سمت میں کام نہیں کر پاتا)۔

''پاگل پن یا ذہنی بیماری کے منسوبی کواکب میں سے کوئی ایک (قمر یا عطارد) اگر نحس کواکب سے ناظر ہو۔ یعنی نیپچون، یورنس، زحل یا مریخ سے قران رکھتا ہو یا ان سے نحس نظر ہو اور دماغی منسوبی کواکب کو کسی سعد کوکب (مشتری، زہرہ یا شمس) کی اعانت حاصل نہ ہو تو یہ میلان لازمی ذہنی اور اعصابی نظام کے لیے ایک عظیم خطرے کا اظہار ہے۔ اور اس وقت تو اللہ سے ڈرنا چاہیے جبکہ قمر یا عطارد بروج ذوجسدین میں نحوست کی حالت میں ہوں۔ ایسی صورتِ حال میں فاتر العقل ہونا یا پاگل پن کا واقع ہونا لازم ہے۔'' (۷۸)

سیارہ پلوٹو کے نظرات
شمس، قمر اور درجہ طالع کے ہمراہ

قران

ڈرامائی انداز سے ایسی تبدیلی کہ آؤٹ لک بالکل نئی لگے اور اعصابی تناؤ شدید ہوتا ہے نیز حالات قابو سے باہر ہو جاتے ہیں۔

مثبت نظرات

حالات قابو میں نہیں ہوتے لیکن اعصابی دباؤ میں قدرے کمی ہوتی ہے۔

منفی نظرات

اندرونی طور پر ایسی قوت کارفرما کہ حالات بالکل بھی بس میں نہیں ہوتے۔ بس یوں سمجھئے کہ گزارہ کرنا نہایت مشکل اور اذیت ناک ہوتا ہے۔

''دسویں گھر کا مالک کوکب بارہویں گھر کے مالک سے حالت قران میں ہو یا کسی اور طرح کی نظر قائم کر رہا ہو تو مستقبل کے معاملات تکلیف دہ ہوں گے، رکاوٹیں اور مشکلات پیدا ہوں گی۔'' (۷۹)

پلوٹو اور عطارد

قران اور مثبت نظرات

پلوٹو کے اثرات طرزِ فکر اور خیالات پر اثر پذیر ہوتے ہیں۔ چنانچہ عجیب انداز سے اندازِ فکر تبدیل ہو سکتی ہے۔ شاید پچھلے وقتوں میں جس اندازِ فکر پر گامزن تھے اس سے بالکل اُلٹ انداز سے سوچ میں تبدیلی پیدا ہو جائے۔ پچھلے تمام آئیڈیے ختم، نئی سوچ حاوی۔

منفی نظرات

نفسیاتی بیماری پیدا ہو سکتی ہے۔ اگر زائچہ پیدائش میں عطارد اور پلوٹو کمزور حالت میں ہوں تو نہایت احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ بہتر ہے کہ ایسے وقت میں جگہ تبدیل کر لیں۔

پلوٹو اور زہرہ

قران اور مثبت نظرات

اچانک عشق میں گرفتار ہو جاتے ہیں لیکن تعلقات کے پروان چڑھنے کا کوئی چانس نہیں ہوتا۔ روپیہ پیسہ کے معاملات میں بہتری پیدا ہوتی ہے۔

منفی نظرات

عشقیہ معاملات میں ٹینشن ہوتی ہے جس کی وجہ سے محبوب سے بے وفائی کا یا بے رخی کا امکان ہو سکتا ہے۔

''دوسرے گھر کا مالک کوکب اگر پانچویں، نویں یا گیارہویں گھر کے مالک کوکب سے قران پذیر ہو تو جائیداد و جاگیر حاصل ہوگی۔'' (۸۰)

پلوٹو اور مریخ

تمام نظرات (قران، مثبت اور منفی نظرات)

بحثیت مجموعی مریخ اور پلوٹو کی نظرات منفی یا مثبت میں تقسیم نہیں کیے جا سکتے۔ یہ دونوں کواکب کچھ ایک ہی انداز سے کام کرتے ہیں چنانچہ زندگی کی ڈگر، ناہموار ہو جاتی ہے، عجیب طرح سے دھماکہ خیزی جیسی صورتِ حال سے دوچار ہونے کا امکان ہوتا ہے۔ اگر چہ کہ نظرات منفی ہوں، نیز دیگر کواکب بھی اچھی نظر نہ رکھتے ہوں (ان دونوں کواکب سے) تو جھگڑا فساد مار کٹائی کا امکان شدید ہو جاتا ہے۔

پلوٹو اور درجہ وتد السماء

تمام نظرات (قران، مثبت اور منفی نظرات)

(مستقبل) روزگار میں تبدیلی کی علامت ہے۔ بے روزگاری یا گولڈن شیک ہینڈ بھی ہو سکتا ہے۔ دوسرا امکان ڈیپارٹمنٹل تبدیلیوں کے حوالے سے ممکن ہے جس میں کسی طرح سے شدت بھی پیدا ہو سکتی ہے۔

''پہلے گھر کا مالک کوکب اگر نویں گھر کے مالک کوکب سے قران پذیر ہو یا سعد نظر قائم کر رہا ہو تو ایسا فرد مذہبی یا روحانی انسان ہوگا۔'' (۸۱)

پیشن گوئی کرنا

1960ء کی پیشن گوئی

1960ء محمد علی کی زندگی کا اہم سال ہے چونکہ انہوں نے اس سال باکسنگ کی دنیا میں پہلی مرتبہ ہیوی ویٹ ورلڈ چیمپین ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ انہوں نے 1960ء میں روم میں منعقد کیے جانے والے اولمپک میں لائٹ ہیوی ویٹ گولڈ میڈل جیتا۔ ان کا ریکارڈ (بحیثیت شوقیہ باکسنگ یعنی پروفیشنل باکسنگ میں آنے سے قبل) ہے کہ 100 مقابلے جیتے جبکہ صرف 5 ہارے۔
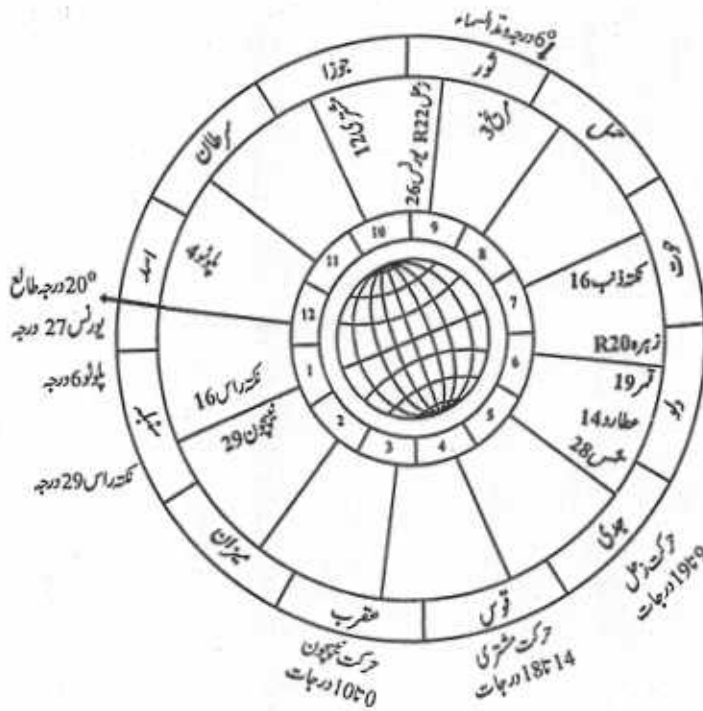
محمد علی کے زائچہ پیدائش 1942ء کے کواکب دائرے کے اندر اور اوخال کواکب 1960 دائرے کے باہر دیے گئے ہیں۔

محمد علی کے زائچہ پیدائش 1942ء میں موجود کواکب جو کہ دائرے کے اندر ہیں اور 1960ء کے اوخالِ کواکب (Transits) جنہیں دائرے کے باہر ظاہر کیا گیا ہے، دونوں کے مابین بننے والے نظرات کے مابین موازنہ کریں گے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1960ء کے اوخالِ کواکب (Transits)

سیارہ مشتری

سیارہ مشتری 14 تا 18 درجہ برج قوس (زائچہ کا چوتھا گھر) میں حرکت پذیر ہے جو کہ اس کا اپنا برج ہے جہاں وہ نہایت قوی ہے۔ سیارہ مشتری کی ساتویں نظر دسویں گھر (مستقبل) پر ہے نیز 14 درجہ سے مشتری زائچہ پیدائش میں موجود، سیارہ قمر اور عطارد (چھٹے گھر یعنی کام) جن کی زائچہ پیدائش میں (دسویں گھر میں موجود مشتری سے، نظر تثلیث قائم ہے)، کے ہمراہ نظر تسدیس بنا رہا ہے۔ یہاں یہ بات توجہ طلب ہے کہ مشتری ازخود دسویں گھر کا قابض بھی ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ مشتری کی نظر تسدیس انتہائی خوش بختی کا مظہر ہوتی ہے۔ چنانچہ اس سال میں محمد علی کو لازمی مستقبل کے حوالے سے بڑا فائدہ ہونا ہے۔

سیارہ زحل

زحل دسویں گھر (مستقل) کا قابض 1960ء کے دوران پانچواں گھر (کھیل) جدی، زحل کا اپنا گھر ہے، میں ہو کر نکتہ راس (پہلا گھر) اور مریخ (نویں گھر) سے نظر تثلیث کی عظیم مثلث بنا رہا ہے۔ جو بڑی کامیابی کا یقینی اشارہ ہے۔

سیارہ یورنس

دسویں گھر کا قابض طالع برج اسد میں 27 درجہ پر ہے جہاں سے وہ سیارہ شمس چھٹے گھر (کام) کے ساتھ نظر قائم کر رہا ہے۔ یہاں یہ بات ذہن میں رکھنا چاہیے کہ زائچہ پیدائش میں شمس، نیپچون اور یورنس کے مابین نظر تثلیث قائم ہو رہی ہے، اسے عظیم مثلث بھی کہتے ہیں جو کہ یقینی طور پر بلندی اور سرفرازی عطا کرتا ہے۔ یورنس کی خاصیت اچانک پلٹ دینا بھی ہے۔ چونکہ یورنس برج طالع میں ہے لہٰذا شخصیت کو نہایت بلندی (ہیوی ویٹ ورلڈ چیمپیئن) پر پہنچا دیا۔

سیارہ پلوٹو

سیارہ پلوٹو کی خود اس کے اپنے مقام (زائچہ پیدائش) سے مثبت نظر قائم ہو رہی ہے جبکہ اوخال میں پلوٹو زائچہ کے پہلے گھر میں ہے۔ پلوٹو کی خاصیت نچلی سطح سے بلندی عطا کرنا بھی ہے۔

نکتہ راس

نکتہ راس (دوسرے گھر دولت) سیارہ نیپچون سے سے قران کر رہا ہے یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ انتہائی دولت بھی حاصل ہوگی۔ اس بات کا پہلے بھی ذکر کیا جا چکا ہے کہ سیارہ شمس، مریخ اور نیپچون کے مابین عظیم مثلث قائم ہے۔ چنانچہ، نکتہ راس نے عظیم مثلث کی قوتوں کو بیدار کر دیا۔

جاننا چاہیے کہ زائچہ پیدائش کے اگر صرف ایک کوکب ہی سے اوخال کے کسی ایک کوکب کی نظر مثبت قائم ہو جائے تو وہ لازمی طور پر بلندی اور سرفرازی عطا کرنے کے لیے کافی ہے۔ مضمون زیر بحث میں پانچ کواکب کے نظرات مثبت ہیں جو اس بات کی لازمی دلیل ہیں کہ یہ وقت انتہائی درجہ اہمیت کا حامل ہوگا اور جو سربلندی اور کامیابی کا سنگ میل ثابت ہوگا۔

1967ء کی پیشن گوئی

محمد علی کو 1967ء میں ویٹ نام کی جنگ میں جبریہ شامل کرنے سے انکار پر ان کا باکسنگ لائسنس، کینسل کر دیا گیا نیز سزا اور جرمانہ بھی عائد کیا گیا۔ اس کے خلاف محمد علی نے سپریم کورٹ میں اپیل دائر کی۔ ان کا موقف یہ تھا کہ میں مسلمان ہوں اور اسلام بلا جواز جنگ کی اجازت نہیں دیتا، میں اس لیے مجبور ہوں۔ ساتھ ہی ساتھ محمد علی سے اس سال جبری طور پر ان کا ہیوی ویٹ باکسنگ چیمپیئن کا اعزاز بھی چھین لیا گیا۔

ذائچہ پیدائش 1942ء میں موجود کواکب جو کہ دائرے کے اندر ہیں اور 1967ء کے اوخال کواکب جنہیں دائرے کے باہر ظاہر کیا گیا ہے، کے مابین بننے والے نظرات کے مابین موازنہ کریں گے۔
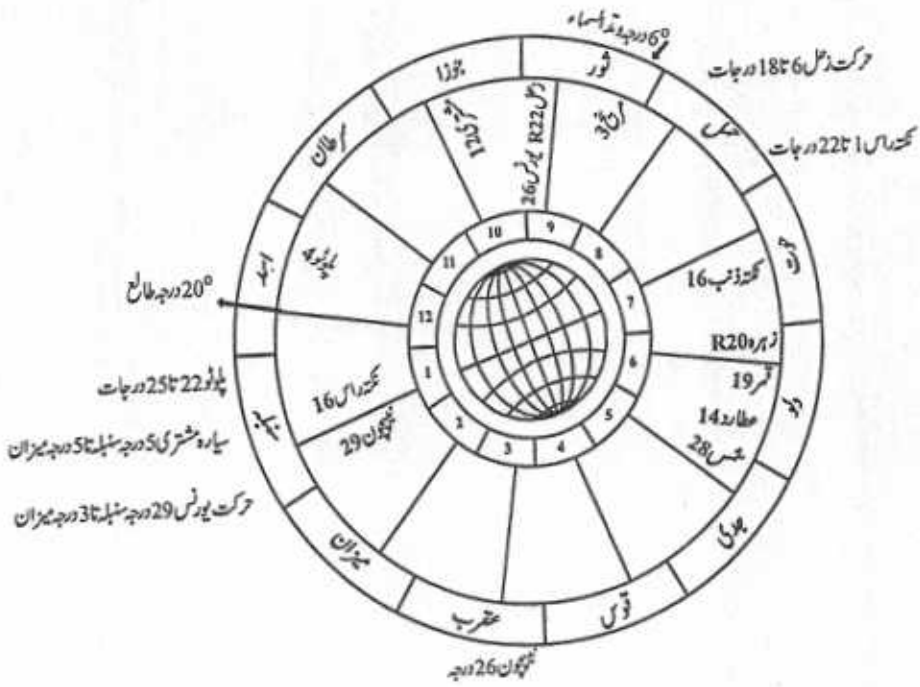
محمد علی کے ذائچہ پیدائش 1942ء کے کواکب دائرے کے اندر اور اوخال کواکب 1967 دائرے کے باہر دیے گئے ہیں۔

سیارہ مشتری

اس سال کے دوران سیارہ مشتری زائچے کے پہلے اور دوسرے گھروں کے د ان حرکت پذیر ہے۔ جو اس بات کی علامت ہے کہ حالات خواہ کچھ بھی ہوں لیکن کسی نہ کسی طور پر پریشانی، تباہی کی صورت اختیار نہ کرپائے گی۔ (واضح ہو کہ محمد علی کو اس سال، جبری فوج میں بھرتی کرکے ویتنام کی جنگ میں بھیجا جارہا تھا لیکن انکار کی بناء پر ان کا باکسنگ لائسنس منسوخ کردیا گیا) یعنی پھر بھی انہیں جنگ میں شرکت نہ کرنے کی بناء پر سزا نہیں سنائی جاسکی۔ اگر سیارہ مشتری ان گھروں میں نہ ہوتا تو شاید ان کے لیے جنگ سے خلاصی حاصل کرنا ناممکن ہوجاتا۔

سیارہ زحل اور نکتہ راس

دونوں ایک ہی برج یعنی حمل اور ایک ہی گھر یعنی آٹھویں میں حالت قران میں حرکت پذیر ہیں۔ زحل کے لیے برج حمل نحس ہوتا ہے جبکہ اس کی نحوست نکتہ راس کو مزید نحس کررہی ہے واضح ہو کہ زحل زائچہ پیدائش میں دسویں گھر کا قابض ہے اور نکتہ راس طالع گھر کا۔ یعنی شخصیت کا مستقبل کے حوالے سے نقصان اور پابندیاں ایک ساتھ۔ مزید نکتہ اہم یہ ہے کہ آٹھواں گھر موت کا بھی ہے۔ چنانچہ مستقبل اور شخصیت دونوں مصیبت کا شکار ہیں۔

سیارہ یورنس

سیارہ یورنس 29 درجہ سنبلہ تا 3 درجہ میزان میں حرکت پذیر ہے یہاں یہ سیارہ نیپچون سے قران پذیر ہوکر سیارہ مریخ سے بھی منفی نظر قائم کررہا ہے۔ نیپچون منفی حالت میں دھوکے کا سیارہ بھی کہلاتا ہے نیز مریخ کی منفی نظر جلتی پر تیل کا کام کررہی ہے۔ چنانچہ یورنس کی خاصیت اچانک پلٹ دینا، نے کام کردکھایا۔

سیارہ نیپچون

برج عقرب (حسد و رقابت) اور تیسرا گھر (ماحول) میں سیارہ نیپچون براہِ راست سیارہ یورنس سے منفی نظر قائم کررہا ہے یہ اس بات کا لازمی اشارہ ہے کہ مستقبل کے معاملات کھٹائی میں پڑیں گے۔

سیارہ پلوٹو

سیارہ پلوٹو زائچہ پیدائش میں سیارہ شمس سے مقابلہ کی نحس نظر رکھتا ہے۔اوخال کے دوران برج سنبلہ (زائچہ کا دوسرا گھر ہے) کے 22 تا 26 درجات میں حرکت پذیر ہوتے ہوئے براہِ راست دسویں گھر کے کواکب زحل اور یورنس سے نظر قائم کر رہا ہے۔ یہ نظر بظاہر مثبت ہے لیکن زائچہ پیدائش میں چونکہ شمس کے ہمراہ پلوٹو کی منفی نظر قائم ہے جو نتائج کے اعتبار سے نقصان پہنچانے کا سبب بن رہی ہے۔

درجہ بالا نظرات کا تفصیلی مطالعہ کرنے کے بعد اس بات کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ زائچہ پیدائش میں موجود کواکب کو موازنہ، اوخال (Transits) کے کواکب سے یعنی دونوں کے مابین بننے والے نظرات کے نتائج نہایت آسانی سے اخذ کیے جاسکتے ہیں۔درجہ بالا دونوں مثالوں سے یہ واضح ہوجاتا ہے کہ کارخانۂ قدرت میں ہر چیز کی وجوہ کی تفصیل موجود ہے۔انسان کو (بالخصوص مسلمان کو) علم وآگہی حاصل کرنا چاہیے تاکہ نقصان کا اندازہ قبل از وقت کیا جاسکے اور اسے جہاں تک ممکن ہو کم سے کم کرنے کی تدابیر اختیار کرنا چاہیے۔نیز یہ کہ فائدہ مندی کے حصول کے لیے مناسب وقت کا اندازہ کرنے کے بعد بھرپور قوت صرف کی جائے اور زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کیا جاسکے۔

فصل ہشتم

علم نجوم اور روحانیت

(عملیات، تعویذات، وظائف، چلّہ کشی)

قَالَ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَؤُا اَیُّكُمْ یَاْتِیْنِیْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ یَّاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ○ قَالَ عِفْرِیْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِیْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ج وَ اِنِّیْ عَلَیْهِ لَقَوِیٌّ اَمِیْنٌ ○ قَالَ الَّذِیْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِیْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ یَّرْتَدَّ اِلَیْكَ طَرْفُكَ ط فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ وقف لِیَبْلُوَنِیْۤ ءَ اَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ط وَ مَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا یَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ج وَ مَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّیْ غَنِیٌّ كَرِیْمٌ ○

ترجمہ: ''(سلیمان علیہ السلام نے) کہا کہ اے دربار والو کوئی تم میں ایسا ہے کہ قبل اس کے کہ وہ لوگ فرمانبردار ہوکر ہمارے پاس آئیں، ملکہ کا تخت میرے پاس لے آئے۔ جنات میں سے ایک قوی ہیکل جن نے کہا کہ قبل اِس کے کہ آپ اپنی جگہ سے اُٹھیں میں اس کو آپ کے پاس لا حاضر کرتا ہوں اور مجھے اس پر قدرت (بھی) حاصل ہے (اور) امانت دار (بھی) ہوں۔ ایک شخص جس کو کتاب (الٰہی) کا علم تھا کہنے لگا کہ میں آپ کی آنکھ کے جھپکنے سے پہلے پہلے اسے آپ کے پاس حاضر کیے دیتا ہوں جب (سلیمان علیہ السلام نے) تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہا کہ یہ میرے پروردگار کا فضل ہے تا کہ مجھے آزمائے

کہ میں شکر کرتا ہوں یا کفرانِ نعمت کرتا ہوں اور جو شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لیے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو میرا پروردگار بے پرواہ (اور) کرم کرنے والا ہے۔

قَالُوْا یٰمُوْسٰٓی اِمَّآ اَنْ تُلْقِیَ وَ اِمَّآ اَنْ نَّکُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰی ۝ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ج فَاِذَا حِبَالُھُمْ وَ عِصِیُّھُمْ یُخَیَّلُ اِلَیْہِ مِنْ سِحْرِ ھِمْ اَنَّھَا تَسْعٰی ۝ فَاَوْجَسَ فِیْ نَفْسِہٖ خِیْفَۃً مُّوْسٰی ۝ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعْلٰی ۝ وَاَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِکَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ط اِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُ سٰحِرٍ ط وَلَا یُفْلِحُ السّٰحِرُ حَیْثُ اَتٰی ۝ فَاُلْقِیَ السَّحَرَۃُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ ھٰرُوْنَ وَ مُوْسٰی ۝

ترجمہ: ''بولے کہ موسیٰ یا تو تم (اپنی چیز) ڈالو یا ہم (اپنی چیزیں) پہلے ڈالتے ہیں۔ موسیٰ نے کہا نہیں تم ہی ڈالو (جب انہوں نے چیزیں ڈالیں) تو ناگہاں ان کی رسیاں اور لاٹھیاں موسیٰ کے خیال میں ایسی آنے لگیں کہ وہ (میدان میں اِدھر اُدھر) دوڑ رہی ہیں۔ (اس وقت) موسیٰ نے اپنے دل میں خوف معلوم کیا۔ ہم نے کہا خوف نہ کرو بلاشبہ تم ہی غالب ہو۔ اور جو چیز (یعنی لاٹھی) تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے اسے ڈال دو کہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے اس کو نگل جائے گی۔ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے (یہ تو) جادوگروں کے ہتھکنڈے ہیں اور جادوگر جہاں جائے فلاح نہیں پائے گا۔ (القصّہ یوں ہی ہوا) تو جادوگر سجدے میں گر پڑے (اور) کہنے لگے کہ ہم موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر ایمان لائے۔

رسول اللہ ﷺ کا واقعہ

رسول اللہ ﷺ پر کافروں نے جادو کر دیا تھا اور آپ ﷺ پر اس کا اثر بھی ہوا تھا۔ جب جادو کے اثر سے آنحضرت ﷺ کی حالت متغیر ہونے لگی تو اللہ تعالیٰ نے سورۂ معوذتین نازل کیں۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے منقول ہے کہ جادو کے ڈورہ پر جس میں گرہیں لگی ہوئی تھیں جب یہ سورتیں پڑھ کر دم کی گئیں تو ہر بار مِنْ نَفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ پر ایک ایک گرہ کھلنے لگی۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ کلام اللہ کی آیات حروف و کلمات میں اثر ہے۔

ضرورت پر اعمال اختیار کرنا، نقوش لکھنا جائز کام ہے۔ نظر بد سے بچنے کے لیے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ کے گلوں میں تعویذ لکھ کر ڈالا کرتے تھے۔ حدیثِ مبارکہ کا مطالعہ کریں تو دعائیں، دُرود اور وظائف کا عظیم ذخیرہ مختلف امراض و تکالیف کے لیے پائیں گے۔

تعویذ و عملیات کی تاریخ

''جن قوموں کا حال تاریخ کے ذریعہ سے ہم تک پہنچا ہے۔ اُن میں سے زمانہ قدیم میں رومیوں اور پارسیوں کی علوم فلسفہ اور حکمت کی طرف خاص توجہ تھی۔ ان قوموں کی سلطنتیں بہت وسیع اور باعظمت تھیں۔ ان میں علم نجوم اور سحر کا رواج پیش پیش رہا ہے۔ اس زمانہ میں یہ علوم فلسفہ اور حکمت میں شمار کیے جاتے تھے۔ رومیوں کے بعد اور پارسیوں سے پہلے، کلدانیوں، سریانیوں اور قبطیوں کو ان علوم میں پورا کمال حاصل تھا۔ انہی قوموں سے یہ علوم یونانیوں اور پارسیوں نے سیکھے قبطی ان علوم میں سب سے تیز تھے۔ چنانچہ فرعون اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے حالات اس کے شاہد ہیں۔ علاوہ ازیں قرآنِ کریم اور بھی واقعات کی طرف اشارہ کرتا ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسلام سے پہلے سحری علوم کا بہت رواج تھا اور دنیا بھر میں ساحر موجود تھے۔

مسلمانوں کی فتوحات

ابن خلدون لکھتا ہے کہ جب مسلمانوں نے فتوحات کیں تو فلسفہ و حکمت اور سحری علوم کا ذخیرہ ایرانیوں اور یونانیوں سے انہیں ہاتھ لگا۔ چونکہ شریعت اسلامی نے علوم سحر کو حرام قرار دیا ہے۔ اس لیے یہ علوم

قید ہو کر رہ گئے پھر بھی ان میں سے کچھ مسائل سینہ بسینہ لوگوں کو پہنچتے رہے۔ مسلمانوں میں جب علمی تحقیق کا زمانہ آیا تو انہوں نے سحری کتابوں کا بھی مطالعہ کیا۔ البتہ حرمت سحر کی وجہ سے بہت ہی کم ترجمہ کیا گیا۔ چنانچہ کتاب ''فلاحۃ النبطیہ'' جو علم نباتات کی ضخیم کتاب تھی، جب ترجمہ کیا گیا تو اعمال سحر اور روحانیت کے بابوں کا ترجمہ نہ کیا گیا، بلکہ اس میں سے صرف نباتات کی روئیدگی، نشوونما، ترقی و تکمیل اور خرابیوں کے ازالہ، نیز بونے کی تدابیر و عوارض کا ترجمہ کر لیا گیا۔

دیگر کتب سے ترجمے

ابن العوام نے جو ترجمہ کیا اس سے طلسم و تماثیل مؤثر نباتات پر بالکل پردہ پڑا رہا۔ چنانچہ اس فن پر جو کتابیں ترجمہ کی گئیں وہ حروف اور اعداد کے پُر اسرار رازوں اور کواکب کے اثرات پر مشتمل تھیں۔ مثلاً ''مصاحف کواکب سبعہ'' اور کتاب ''طمطم ہندی'' وغیرہ۔ اس کے بعد جابر بن حیان نے ان مسائل پر جتنی کتابیں لکھیں۔ مسلمۃ بن احمد المجریطی نے جو علم ریاضی میں کمال رکھتا تھا ان مسائل کا خلاصہ کیا اور ''غایت حکیم'' کتاب لکھی۔ امام فخر الدین رازی نے ''سر مکتوم'' نام کی کتاب لکھی۔ تاریخ میں وہ بھی اس فن کے امام گنے گئے ہیں۔

جس وقت مسلمانوں میں صوفیاء کا زمانہ شروع ہو چکا تھا۔ اس شوق میں مختلف قسم کی ریاضتیں اور مجاہدے کیے جا رہے تھے کہ حواس کے حجابات درمیان سے اُٹھا کر خوارق قوتیں پیدا کریں۔ چنانچہ اس فن کی کتابیں اور اصطلاحیں مرتب کی گئیں اور وہ کمال پیدا کیا کہ سابقین کو پیچھے چھوڑ دیا۔'' (۸۲)

آج کے جدید دور میں روحانی اعمال میں بھی ایسے طریقوں کے ظاہر کرنے کی ضرورت ہے کہ جس میں وقت کم صرف ہو اور طاقت زیادہ ہو اور سائنٹفک نظریہ سے وہ درست بھی ہوں۔ آج جب کہ سائنٹفک ریسرچ اور ایجادات کا زمانہ ہے، جدید دنیا میں بے شمار لوگ ایسے ہیں جو ان کی قوت کو تسلیم کرتے اور ان سے بڑی کامیابی کے ساتھ کام لیتے ہیں اور فوائد حاصل کرتے ہیں۔

گردش فلک اور سیر کواکب سے دنیا میں حادثات ہوتے ہیں۔ پروردگارِ عالم نے ہر کوکب، ہر برج اور اس کے ہر درجہ میں اپنی قدرت کے ظہور کا سبب پوشیدہ کیا ہے۔ اور انہی پر تمام کا نظم و نسق عالم سفلی کا مقرر

فرمایا ہے حکمائے فلاسفہ کہتے ہیں۔ کہ فاعل کے ساتھ جب تک حصول اثر کے لیے مفعول موجود نہ ہو۔ مقصد پورا نہیں ہوسکتا۔ اکثر اوقات گردش فلک سے عالم علوی میں عجیب و غریب شکل (قوت) پیدا ہوتی ہے۔ وہ شکل اس بات کی صلاحیت رکھتی ہے۔ کہ عالم سفلی میں اس کی تاثیر سے ایک اثر پیدا ہوجائے۔ (یا ایک شکل پیدا ہوجائے) لیکن چونکہ مادہ مہیا نہیں ہوتا جو اس کا اثر قبول کرے یا مادّہ مہیا ہے اور بعض شرائط اس کی معدوم اور مفقود ہیں۔ تو اس شکل کی ہیئت عالم سفلی میں اثر پیدا نہیں کرتی (مثلاً مشین ہو، ڈائی ہو، فرمہ ہو مگر مٹیریل موجود نہ تو ڈائی یا فرمہ کچھ بھی وجود میں لا نہیں سکتا)۔ اس لیے جو لوگ اس علم کو جاننے والے ہیں۔ وہ ایسے وقت میں اعمال کے ساتھ مادّہ مہیا کرتے ہیں جو اثر قبول کرلیتا ہے اس کا اثر وہ تعویذ، لوح یا طلسم پر اتار لیتے ہیں وہ ظہور اس شکل کا ہوتا ہے جو عالم بالا پیدا کرتا ہے اور اس کا اثر کسی چیز پر زمین میں پیدا ہوجاتا ہے۔

نحوست دُور کرنا

مثلاً ایک انسان طالع بد میں پیدا ہوا۔ ہمیشہ مبتلائے فقر و افلاس اور رنج میں رہا۔ ایسے انسان کے لیے عامل لوگ یہ کرتے ہیں کہ کسی نیک وقت پر ایک عمل تیار کرتے ہیں جس میں جو ہر برج اور جو ہر کواکب کو مہیا کرتے ہیں اور ایک چیز ایسی تیار کرتے ہیں جو سعد شکل آسمانی کا اثر قبول کرے۔ جب وہ اس کا اثر لوح یا نقش پر ڈال دیتے ہیں تو وہ اس انسان کو پاس رکھنے کے لیے دیتے ہیں۔ چنانچہ بوقت پیدائش کواکب کی نحوست کے اثرات ختم ہوجاتے ہیں لیکن اگر لوح اس سے جدا کردی جائے تو پھر دوبارہ بدبختی وارد ہوجاتی ہے اور سعادت جاتی رہتی ہے۔ اسی طرح حُب، بغض، حصول روزگار، حصول دولت، امراض اور بے برکتی کے اعمال تیار کرکے فائدہ اُٹھایا جاتا ہے۔

روحانیت اور اس سے متعلق جتنے بھی علوم ہیں اگر انہیں نجوم سے الگ کردیا جائے تو اتفاقی کامیابی حاصل ہوجانا تو ممکن ہے لیکن دعوے کے ساتھ کسی بھی عمل کے بارے میں کوئی بات نہیں کہی جاسکتی۔ چنانچہ بسا اوقات روحانی عملیات بامقصد نہیں ہو پاتے، وقت اور پیسے کی بربادی کے علاوہ کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ اہم بات یہ ہے کہ بجائے فائدے کے نقصان پہنچنے کا بھی امکان موجود رہتا ہے۔ درج بالا دونوں معاملات میں جو کمی بیشی پائی جاتی ہے اس کی دراصل وجہ وقت کا غلط انتخاب ہوتا ہے۔ اگرچہ کہ ہم وقت کا درست اندازہ لگا

کر کسی روحانی معاملے پر عمل کریں تو بہتر نتیجہ برآمد ہوگا۔

ہمارے ہاں نہ تو عملیات کی کتابوں کی کمی ہے اور نہ ہی عاملوں کی، لیکن دونوں میں سے کوئی بھی علمی اور فنی طور پر مکمل نہیں کہلائے جاسکتے۔ کتابوں میں تو عملیات ہی عملیات درج ہوتے ہیں لیکن کسی طرح کے کسی بھی قاعدے میں نہیں ہوتے اور اگر شاذ و نادر ہوتے بھی ہیں تو نامکمل اور غیر واضح کہ جن سے فائدہ نہیں اُٹھایا جاسکتا۔ تعویذ و عملیات کو اکثر عاملین حضرات صرف روزی کمانے کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ البتہ چند گنتی کے افراد کے سینوں میں سچا علم اور ہنر موجود ہے جنہیں تلاش کرنا بھی ایک مشکل امر ہے۔

چنانچہ کسی سائل کے لیے اس کا مسئلہ عذاب بن جاتا ہے۔ دوسری طرف وہ مخلص لوگ جو علم سے در حقیقت لگاؤ رکھتے ہیں، در در کی ٹھوکریں کھاتے پھرتے ہیں ان کی رہنمائی کرنے والا بھی کوئی نہیں ہوتا۔ چنانچہ ضرورت اس بات کی ہے کہ نہ صرف روحانی علم کی تجدید کی جائے بلکہ اسے علم نجوم سے بھی لازمی مربوط کیا جائے۔

مضمون زیر بحث میں تعویذات و عملیات، وظیفہ و وظائف وغیرہ کی پیچیدگیوں میں اُلجھنا مقصود نہیں اور نہ ہی اس کے بارے میں لب کشائی کرنا ہے بلکہ مختصراً یہ عرض کرنا ہے کہ دراصل اس علم کی دو بڑی شاخیں ہیں جن میں سے ایک کا تعلق تو ان بزرگانِ دین کے سلسلوں سے ہے کہ جو اپنی نفس کشی، ریاضت اور مجاہدات کے ذریعے روحانیت کے اعلیٰ درجات پر فائز ہیں اور صاحب کشف و کرامات ہیں۔ جن کے بارے میں کچھ کہنا بے ادبی کرنے کے مترادف ہے۔

دوسرے درجہ میں عوام الناس ہیں کہ جو اپنی روزمرہ مشکلات کے حل کے سلسلے میں دربدر ٹھوکریں کھاتے پھرتے ہیں، نہ تو ان کی کوئی رہنمائی کرتا اور نہ ہی ان کو ایسا کوئی ذریعہ مہیا ہوتا ہے کہ جس کے تحت وہ اپنے مسئلے کے حل کو تلاش کرسکیں۔ علم نجوم انسانی مسائل کا نہایت سائنٹفک انداز میں حل مہیا کرتا ہے۔ صرف اتنا معلوم ہونا ضروری ہے کہ مسئلہ کیا ہے۔ چنانچہ اس کے حل کے سلسلے میں ذیل میں درج کواکب کے عروج و زوال۔ سعد و نحس نظرات کی فہرست انتہائی معاون و مددگار ہوگی۔

نظراتِ سیارگان

"تسدیس وتثلیث تعویذ وعملیات

قمر باعطارد	برائے حصول علم ورابطہ
قمر بازہرہ	برائے شادی وصل نسواں، عشق ومحبت
قمر باشمس	سلاطین وامراء کے درمیان محبت اور فتح وکامرانی کے لیے
قمر بامریخ	برائے خواب بندی ودفع حاسداں
قمر بامشتری	برائے عزت وتوقیر، ترقی مرتبہ وجاہ وجلال
قمر بازحل	برائے ترقی زراعت اور شادابی
عطارد بازہرہ	برائے محبت وصل محبوب ورنگ ونشاط
عطارد بامشتری	برائے ترقی علوم اور صنعت وحرفت
عطارد بازحل	برائے حل المشکلات وامراض
شمس بامریخ	برائے مسخر کرنے اہل فوج اور تسخیر سلاطین۔ فتح ونصرت
شمس بامشتری	برائے ترقی ودولت اور نام آوری نزدیک سلاطین
شمس بازحل	برائے حصول مدعا اور طلب حاجات
مریخ باعطارد	برائے زیادتی قوت اور صحت مریخ یا دفعیہ امراض
مریخ بازہرہ	برائے دفعیہ فتنہ وفساد محبت واُلفت وصل محبوب
مریخ بامشتری	برائے بلندی مراتب، صحت
مریخ بازحل	برائے ترقی وزراعت اور عمارات
مشتری بازحل	برائے دفعیہ غضب سلطانی

تربیع ومقابلہ	تعویذ وعملیات
قمر باعطارد	دوستوں میں جدائی کرنا
قمر بازہرہ	عورتوں کی مردوں سے مخالفت کرنا
قمر باشمس	سلاطین کے درمیان فتنہ فساد پیدا کرنا
قمر بامریخ	حشرات الارض اور زہر دُور کرنا
قمر بامشتری	اسرارِ مخفی کے انکشاف
قمر بازحل	دشمن کو بیمار ڈالنا یا ہلاک کرنا
عطارد بازہرہ	دوستوں میں جدائی اور مخالفین کا کاروبار بند کرنا
عطارد بامریخ	اہلِ قلم کو بیمار کرنے اور کاروبار کی بستگی کرنا
عطارد بامشتری	دشمن کی ملک واملاک کو تباہ وخراب کرنا
عطارد بازحل	ملک واملاک کو تباہ وبرباد کرنا
زہرہ بامریخ	دو محبوبوں کے درمیان عداوت کرنا
زہرہ بازحل	عورتوں اور مردوں میں فتنہ وفساد برپا کرنا
مریخ باشمس	مخالفوں کو منتشر کرنے اور جنگ وجدل
مشتری باشمس	کسی عمارت اور آباد جگہ کو ویران کرنا
مشتری بامریخ	شدید عذاب پیدا کرنا
مشتری بازحل	کسی کو اس کے مرتبہ سے گرانا
زحل باشمس	دو محبوبوں کے درمیان عداوت اور جدائی پیدا کرنا
زحل بامریخ	دشمن کو ہلاک کرنے کے لیے بغض وعداوت، زبان بندی

قران سیارگان	تعویذ وعملیات
قمر باعطارد	برائے ملاقات اہل قلم، وزراء اور اہل صنعت وحرفت
قمر بازہرہ	برائے شادی، عشق ومحبت اور معشوق کو بلانا
قمر بامریخ	ملاقات امراء، حاسدوں کی مغلوبی اور دشمنوں پر فتح پانا
قمر بامشتری	ترقی وتجارت حصول مال ودولت اور ترقی علم
قمر بازحل	پریشان وسرگرداں کرنے، اذیت پہنچانے اور تباہی دشمن
عطارد بازہرہ	حصول علم موسیقی اور اتصال محبت
عطارد بامشتری	ترقی عقل، حصول علم مردوں کی محبت اور عاملوں کی تسخیر
عطارد بازحل	کسی جگہ کو ویران کرنا یا تباہی وخرابی اور ہلاکت دشمن
زہرہ بامشتری	برائے عشق ومحبت اور مطیع وفرمانبرداری، رشتہ قائم کرنا
مریخ باعطارد	کسی عمارت کو خراب کرنا، دشمنی، مقدمہ قائم کرنا
مریخ بازہرہ	برائے تسلّط مستورات واہل نشاط
مریخ بامشتری	لشکر کو تسخیر کرنا، اہل جنگ کو طاقت پہنچانا اور لڑائی پر فتح پانا
مشتری بازحل	اہلِ علم کی عقل زائل کرنا اور ان میں دشمنی پیدا کرنا

بحالت استقامت	تعویذ وعملیات
سیارہ عطارد	بزرگی اور علم حاصل کرنا
سیارہ زہرہ	عورتوں کی محبت اور دوستی
سیارہ مریخ	لشکر اور فوج میں قوت اور بہادری پیدا کرنا
سیارہ مشتری	امارت اور ملک واملاک قائم رکھنا

بحالت رجعت	تعویذ و عملیات
سیارہ عطارد	کسی شخص کو اس کے مرتبے سے گرانے اور ذلیل و خوار کرنا
سیارہ زہرہ	عورتوں کو بانجھ اور عقیمہ کرنے یا اسقاط حمل
سیارہ مریخ	اہل لشکر اور فوج کو خراب و منتشر کرنے یا جنگ و جدل پیدا کرنا
سیارہ مشتری	کسی آبادی یا موضع یا شہر کو تباہ و برباد کرنا
سیارہ زحل	دو محبوبوں کے درمیان جدائی اور عداوت" (۸۳)

شرفات کواکب

شرفات کواکب	تعویذ و عملیات
"شرف زہرہ	تسخیر خلق و مستورات
شرف شمس	حصول شوکت و مرتبت
شرف مشتری	دولت
شرف قمر	تسخیر مستورات
شرف مریخ	فتح قوت بدن و صحت
شرف عطارد	علم و دانش
شرف زحل	فتح و تسلط بر مخلوق
اوج شمس	ترقی
اوج مریخ	مقدمہ محبت و غلبہ
اوج عطارد	بحالی یا نئی ملازمت
لوح سعادت زہرہ	تسخیر خلق و مقبولیت
لوح سعادت مشتری	دولت و عزت

ہبوط سیارگان	تعویذ و عملیات
ہبوط عطارد	تنزلی و سزا
ہبوط زحل	مقہوری دشمن
ہبوط قمر	منتشری دشمن"(۸۴)

ستاروں کے متعلقہ کام

ہر کوکب اُمورات زندگی کے مختلف شعبوں پر حکمراں ہے۔ اور وہ ان کاموں کا منسوبی کوکب کہلاتا ہے۔ مثلاً حب و تسخیر کا زہرہ منسوبی کوکب ہے۔ حصولِ مال کے لیے مشتری، فساد کے لیے مریخ، سرگردانی کے لیے زحل لہٰذا جب عمل کریں تو یہ معلوم کریں کہ قمر کے ساتھ منسوبی کوکب کی نظر سعد ہے یا نحس؟ سعد نظر سعد کاموں میں مدد دیتی ہے اور نحس نظر نحس کاموں میں مدد دیتی ہے۔

زحل کا تعلق غم و اندوہ، محنت، بیماری، قید و بند سے ہوتا ہے۔ لہٰذا اس میں نفاق تباہی و بربادی، دفع دشمنان، مخالفوں کو سرگرداں کرنا، ہر قسم کے عمل عداوت و بغض، تیار کرنا چاہیے۔

مشتری کا تعلق مرادوں کا بر آنا، دشواری کے بعد آسانی، سعادت روی اختیار کرنے سے ہوتا ہے۔ لہٰذا اس میں کشائش کار، حصولِ دولت، ترقی کاروبار، دوستی، حصولِ عزت و مرتبہ، ترقی رزق، تسخیر امراء، وزراء، اہل علم، حاضر غائب اور رفع امراض کے عمل کریں۔

مریخ کا جھگڑے و فساد سے ہوتا ہے لہٰذا اس میں دشمن کی تباہی و حیرانی، دو شخصوں کے درمیان فساد و نفاق ڈالنا، قہر و غلبہ کو مخالف پر ڈالنا، دشمن پر فتح پانا اور دشمنوں کی ویرانی کرنا، مخالفوں کو تباہ کرنا، لشکر دشمنان کو تباہ کرنا اور جدائی کے عمل کرنے چاہئیں، دفع امراض کے عمل بھی کام دیتے ہیں۔

شمس کا تعلق جاہ وحشمت کا حصول خلقت میں عزیز ہونا، محترم ہونا، تمکنت برتری اور ترقی وسربلندی مراتب حاصل کرنا، تسخیر امراء، افسران وزراء حکام اور بادشاہ سے ہوتا ہے۔

زہرہ کا تعلق محبت، دوستی، شادی اور تفریحات سے ہوتا ہے۔ اس لیے تسخیر مطلوب، تسخیر مستورات حب، رجوع قلب، رجوع خلق اور حصولِ عیش وعشرت کے عمل کریں۔

عطارد کا تعلق حفظ وفہم، ذکاوت، دفع وسوسہ اور سحر وجادو سے ہوتا ہے۔ اس لیے ترقی علم، ترقی ذہن، فصاحت وبلاغت، زبان بندی، خواب بندی، دفع دشمنان اور دفع سحر کے عمل کریں۔

قمر کا تعلق صحت وتندرستی بیماری سے شفا پانا، دردوں سے تسکین حاصل کرنا، نظر بد کا دفعیہ دفع خوف واندیشہ ہے لہٰذا صحت وتندرستی، نظر بد، دوستی، حفظ زراعت وترقی زراعت وباغ کے عمل کریں۔ (۸۵)

مہینے کے کس حصہ میں کون سا عمل کیا جا سکتا ہے

اس امر کے لیے مہینے کے تین حصے کیے گئے ہیں۔ جو مخصوص کاموں سے وابستہ ہیں یہ دس دس دنوں کے ہوں گے اور ماہ قمری شمار ہوگا۔

اوّل عشرہ میں افزونی جاہ ومرتبہ وحسن وترقی اور حصول کے عملیات کرنے چاہئیں۔

دوسرا عشرہ میں ائتلافِ وصل جذب قلوب۔ قضائے حاجات وغیرہ کے عمل کرنے چاہئیں۔ خصوصاً تیرھویں وچودھویں کو۔

تیسرا عشرہ میں ذلت عدو، خرابی زراعت، باغ ومویشی، قطع اولاد، ہلاکئ دشمن وغیرہ کے عمل کرنے چاہئیں خصوصاً آخری تین راتیں بہت مؤثر ہوتی ہیں اٹھائیسویں، انتیسویں اور تیسویں رات۔

بعض علما نے ایک ماہ کے چار حصے کیے گئے ہیں۔ پہلا ہفتہ دوستی کا، دوسرا خواب بندی، کا تیسرا زبان بندی کا اور چوتھا دشمنی کے کاموں کے لیے گنتے ہیں۔ (۸۶)

منازل قمری

قمر کی حرکت ایک خاص اثر ڈالتی ہے۔اس کی ۲۸ منزلیں ہیں۔ایک منزل کو ایک دن میں طے کرتا ہے۔لہٰذا ۲۸ منزلوں کو ۲۸ دن میں طے کر جاتا ہے۔اور اپنا ایک دور پورا کر لیتا ہے۔یہی اس کا ایک ماہ قمری کہلاتا ہے۔جب بھی عمل کریں۔تو یہ معلوم کریں کہ آج قمر کس منزل میں ہے اور وہ کیا تاثیر ظاہر کرتا ہے اور کیا وہ تاثیر آپ کے مطلوبہ کام میں معاون ہے یا مخالف؟ اگر تاثیر معاون ہوگی۔کام کے نتائج جلد برآمد ہوں گے۔مثلاً منگل کے دن نفاق عداوت کا کام کرنا ہے اس دن منزل اول شرطین آگئی ہے۔یہ مقصد کے موافق ہے۔لہٰذا کام میں فوراً کامیابی ہوگی۔

اکثر علماء کا طریقہ ہے۔کہ چاند جس منزل میں ہوتا ہے اس کے متعلقہ حرف کے اعمال سے مقصود کا کام لیتے ہیں۔مثلاً وہ اس دن جو عمل کریں گے حرف الف سے کریں گے۔الف کی تاثیر سے لوگوں کے دلوں میں غصہ پیدا ہوتا ہے اور وہ لڑنے مرنے پر آسانی سے آمادہ ہو جاتے ہیں۔حروف تہجی کے اعمال اکثر کتب قدیم وجدید میں مذکور ہیں۔

قمر کی اس حرکت کا ذکر قرآنِ کریم میں بھی آیا ہے۔

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ۝ سورۂ یٰسین

(ہم نے چاند کی منزلیں مقرر کی ہیں۔یہاں تک کہ وہ گھٹتے گھٹتے کھجور کی سوکھی شاخ کی مانند ہو جاتا ہے۔

(یعنی ہلال بن جاتا ہے) یہ ایک اصول نجوم سے۔جسے قرآن پاک میں بتایا گیا ہے۔ذیل سے معلوم کریں۔کہ ہر منزل کا حرف کون سا ہے۔اس کی تاثیر کیا ہے؟ بخور کیا ہے؟ اعلیٰ تقاویم میں ہر منزل کی ابتداء کا وقت دیا ہوتا ہے۔انتہا کا وقت اس کی اگلی منزل کی ابتدا تک ہوتا ہے۔

جدول تاثیرات منازل قمری

نمبر شمار	منازل	حروف	تاثیرات	بخور
1	شرطین	ا	لوگوں کے دلوں میں غصہ پیدا ہوتا ہے اس وقت عمل عداوت کرنا چاہیے۔ محبت و تسخیر نہ کرنا چاہیے۔	فلفل۔ شیونیز
2	بطین	ب	غصہ دلوں سے دور رہتا ہے۔ عامل عمل محبت اور طلسمات لکھے۔ تعویذ شفائے امراض لکھے۔ کیمیا بنائے۔	عود۔ زعفران مصطگی
3	ثریا	ج	عمل محبت کرنا چاہیے و شفائے امراض	بزمہ کتاں۔ شونیز
4	دبران	د	بغض و فساد دلوں میں پیدا ہوتا ہے۔ عمل محبت نہ کرنا چاہیے جو کام ہو اس کا انجام بخیر نہ ہو۔	لوبان تر۔ پوست انار شیریں
5	ہقعہ	ہ	سعد و نحس ہے۔ کوئی عمل نہ پڑھے۔ نہ تعویذ لکھے	
6	ہنعہ	و	سعد ہے تعویذ محبت ترقی دولت لکھے	تخم درمنہ ترکی
7	ذراعہ	ز	سعد ہے عمل محبت و طلسمات	السی
8	نثرہ	ح	نحس ہے عمل عداوت و ہلاکی	کٹ۔ انار کے چھلکے
9	طرفہ	ط	نحس ہے عمل محبت نہ کرے اور کوئی کام نہ کرے	عود۔ زعفران
10	جبہ	ی	سعد ہے عمل محبت و ترقی رزق	حب آلاس زعفران
11	زبرہ	ک	سعد اکبر ہے عمل طلسمات، ملاقات امراء، سفر، حب کے عمل کرے	میٹھے انار کے چھلکے
12	صرفہ	ل	نحس اکبر عمل عداوت کرے، عمل محبت ہرگز نہ کرے	زعفران
13	عوا	م	نحس ہے عمل محبت نہ کرے۔ عداوت کا کرے	لوبان تر۔ اسپند

نمبر شمار	منازل	حروف	تاثیرات	بخور
14	سماک	ن	نحس ہے عمل عداوت کرے	لوبان تر، اسپند
15	غفرا	س	عمل تسخیر، ترقی رزق طلسمات	لوبان تر
16	زبانہ	ع	سعد ہے، عمل تسخیر کرے	درمنہ
17	اکلیل	ف	سعد ونحس ہے، عمل بغض کرے، عمل تسخیر نہ کرے	فلفل، زعفران
18	قلب	ص	سعد ہے، عمل تسخیر وترقی مناصب	بڑ کی پتی
19	شولہ	ق	سعد ہے، عمل تسخیر وترقی مناصب	انار کے چھلکے مصطگی
20	نعائم	ر	سعد ہے عمل محبت وطلسمات	لوبان تر
21	بلدہ	ش	نحس اکبر کوئی جدید کام نہ کرے، عمل بغض وعداوت کرے	سنبل، عود
22	ذابح	ت	نحس ہے حکام کے پاس نہ جائے عمل محبت نہ کرے، عداوت وجدائی عدو کے عمل کرے	کسم
23	بلع	ث	نحس ہے، عمل عداوت کرے زیادہ شروفتنہ اٹھے	بابونہ
24	سعود	خ	سعد ہے عمل محبت ومودت وطلسمات کرے	عودو مصطگی
25	اخبیہ	ذ	اس میں عمل عداوت کرے عمل محبت نہ کرے فتنہ وفساد زیادہ ہو، طلسمات، کیمیاوسیمیا کرے	لوبان تر انزروت، فلفل
26	مقدم	ض	عمل تسخیر کرے، کیمیا بنائے، طلسمات کرے	لوبان تر، زعفران، شونیز
27	موخر	ظ	نحس ہے عداوت کا عمل کرے، عمل تسخیر کرے، تو برعکس ہو	فلفل، ودار چینی
28	رشا	غ	عمل محبت کرے، طلسم لکھے	شونیز

شرائط تعویذات

تعویذات بلحاظ طبع چار قسم کے ہوتے ہیں۔ آتشی، بادی، آبی، خاکی

پچھلے ابواب میں ہم پڑھ چکے ہیں کہ عناصر کی چار قسمیں ہیں اور ان کا بروج سے تعلق ہے چنانچہ عملیات کرتے وقت عامل کے لیے اس بات کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہے کہ اس کا مقصد کیا ہے۔ مقصد کے حصول کے سلسلے میں کس قسم کے تعویذ کی ضرورت ہے لہٰذا اسی عنصر کو کام میں لاتے ہوئے نقش، تعویذ یا عمل کرنا چاہیے تاکہ مقصد کے حصول میں آسانی ہو اس سلسلے میں درج ذیل شعر مددگار ہوگا۔

فتوح است بادی، خردبست خاک

بہ مائی محبت، بہ ناری ہلاک

مطلب اس کا یہ ہے کہ بادی نقوش فتوحات کے لیے، خاکی عقود کے لیے، آبی محبت کے لیے اور آتشی ہلاکت کے لیے لکھے جائیں۔

ا۔ آتشی تعویذات کی سمت مشرق ہے۔ مزاج آتشی۔ یہ برائے ہلاکت۔ بیمار کرنا۔ خوابی وتباہی غرقہ کا کام دیتے ہیں۔ اس لیے جب بھی ایسا مقصد ہو۔ آتشی چال سے نقش پُر کرنا۔

ب۔ بادی تعویذات کی سمت مغرب ہے۔ مزاج اس کا بادی ہے۔ یہ برائے فتوحات برآمدن حاجات ترقی درجات وغیرہ کے لیے پُر کرتے ہیں۔

ج۔ آبی تعویذات شمال سے متعلق ہیں۔ مزاج ان کا آبی ہے۔ برائے محبت۔ شفائے امراض خلاصی محبوس وحاملہ درد، زِہ اور قضائے حاجات کے لیے کام دیتے ہیں۔

د۔ خاکی تعویذات کا تعلق سمت جنوب سے ہے۔ مزاج ان کا خاکی ہوتا ہے۔ برائے خروج۔ زبان بندی، خواب بندی۔ مرد یا عورت کی شہوت باندھنا۔ دل بندی۔ گوش بندی۔ سخن بندی۔ سحر و جادو دور کرنا اور کسی امر کے قائمی اور اثبات کے لیے اسے پُر کرتے ہیں منہ جنوب کی طرف رکھتے ہیں۔ (۸۸)

حواشی وحوالہ جات (باب ششم)

(۱) سورۂ بقرہ۔ آیت: ۴۲

(۲) سورۂ بقرہ۔ آیت: ۱۷۴

(۳) سورۂ بقرہ۔ آیت: ۶۲

(۴) سورۂ مائدہ۔ آیت: ۶۹

(۵) سورۂ ابراہیم۔ آیت: ۳۳

(۶) سورۂ عنکبوت۔ آیت: ۴۴

(۷) سورۂ شمس۔ آیت: ۱تا۶

(۸) سورۂ طلاق۔ آیت: ۱۲

(۹) نزھۃ القاری شرح صحیح البخاری، محمد شریف الحق امجدی، برکاتی پبلشرز، کھارادر کراچی، جلد: چہارم، ص: ۸تا۱۱

(۱۰) ایضاً، جلد: ہشتم، ص: ۲۸۲

(۱۱) درجہ بالا تحریر، اخبار Dawn، 20 اپریل 2008ء۔ صفحہ 6، ٹاپک "Reviews" میں، کتاب ''گفٹ آف نیچر'' سے ماخوذ ہے۔

(۱۲) نزھۃ القاری شرح صحیح البخاری، محمد شریف الحق امجدی، برکاتی پبلشرز، کھارادر کراچی، جلد: سوم، ص: ۴۳۴، ۴۳۵، تشریح صفحہ: ۲۰۶، ۲۰۷

(۱۳) ایضاً، ص: ۴۳۰، ۴۳۳

(۱۴) ایضاً، جلد: پنجم، تشریح ص: ۱۹

(۱۵) ایضاً، جلد: ششم، ص: ۴۰۱

(۱۶) آثار النجوم، کاش البرنی، کراچی، اوراق پبلشر، س،ن،م، جلد: دوم، صفحہ: ۱۸

(۱۷) ایضاً، صفحہ: ۱۸

(۱۸) ایضاً، صفحہ: ۱۹

(۱۹) ایضاً، صفحہ: ۱۹

(۲۰) ایضاً، صفحہ: ۱۹

(۲۱) ایضاً، صفحہ: ۱۹

(۲۲) ایضاً،صفحہ:۱۹

(۲۳) ایضاً،صفحہ:۱۹

(۲۴) ایضاً،صفحہ:۱۹

(۲۵) پریڈکٹو آسٹرولوجی آف دی ہندوز، پنڈت گوپیش کماراوجھا،ڈی بی تاراپوروالاسنز اینڈ کمپنی،بمبئی،تیسرا ایڈیشن، ۱۹۸۲ء،ص:۲۰۱

(۲۶) سورۂ تکویر۔آیت:۱۵،۱۶

(۲۷) پریڈکٹو آسٹرولوجی آف دی ہندوز، پنڈت گوپیش کماراوجھا،ڈی بی تاراپوروالاسنز اینڈ کمپنی،بمبئی،تیسرا ایڈیشن، ۱۹۸۲ء،ص:۲۰۲

(۲۸) ایضاً،ص:۲۰۳

(۲۹) ایضاً،ص:۲۰۳

(۳۰) سورہ نوح۔آیت:۱۵،۱۶

(۳۱) پریڈکٹو آسٹرولوجی آف دی ہندوز، پنڈت گوپیش کماراوجھا،ڈی بی تاراپوروالاسنز اینڈ کمپنی،بمبئی،تیسرا ایڈیشن، ۱۹۸۲ء،ص:۲۰۳

(۳۲) ایضاً،ص:۲۰۳

(۳۳) ایضاً،ص:۲۰۳

(۳۴) ایضاً،ص:۲۰۳

(۳۵) ایضاً،ص:۲۰۳

(۳۶) ایضاً،ص:۲۰۳

(۳۷) ایضاً،ص:۲۰۴

(۳۸) ایضاً،ص:۲۰۴

(۳۹) ایضاً،ص:۲۰۴

(۴۰) ایضاً،ص:۲۰۴

(۴۱) ایضاً،ص:۲۰۴

(۴۲) ایضاً،ص:۲۰۴

(۴۳) ایضاً،ص:۲۰۴

(۴۴) اینشنٹ ہندوآسٹرولوجی فار دی ماڈرن ویسٹرن آسٹرولوجر،جیمس ٹی، براہا،فلوریڈا،ہرمیٹیشین پریس،۱۹۸۶،ص:۲۴۲

(۴۵) ایضاً،ص:۲۴۳

(۴۶) ایضاً،ص:۲۴۳

(۴۷) ایضاً،ص:۲۴۳

(۴۸) ایضاً،ص:۲۴۳

(۴۹) ایضاً،ص:۲۴۳

(۵۰) ایضاً،ص:۲۴۳

(۵۱) ایضاً،ص:۲۴۳

(۵۲) آثارالنجوم،کاش البرنی،کراچی،اوراق پبلشر،س،ن،م،جلد: دوم،صفحہ:۶۵

(۵۳) ایضاً،صفحہ:۶۶

(۵۴) ایضاً،صفحہ:۶۶

(۵۵) اینشنٹ ہندوآسٹرولوجی فاردی ماڈرن ویسٹرن آسٹرولوجر،جیمس ٹی ، براہا،فلوریڈا،جرمیٹیشین پریس،۱۹۸۶،ص:۲۴۱

(۵۶) ایضاً،ص:۲۴۱

(۵۷) ایضاً،ص:۲۴۱

(۵۸) آثارالنجوم،کاش البرنی،کراچی،اوراق پبلشر،س،ن،م،جلد: دوم،صفحہ:۲۳ :

(۵۹) ایضاً،صفحہ:۶۳

(۶۰) ایضاً،صفحہ:۶۳

(۶۱) ایضاً،صفحہ:۶۳

(۶۲) ایضاً،صفحہ:۶۳

(۶۳) ایضاً،صفحہ:۶۳

(۶۴) ایضاً،صفحہ:۶۳

(۶۵) ایضاً،صفحہ:۶۳

(۶۶) ایضاً،صفحہ:۶۸

(۶۷) ایضاً،صفحہ:۲۹

(۶۸) ایضاً،صفحہ:۲۹

(۶۹) ایضاً،صفحہ:۲۹

(۷۰) ایضاً،صفحہ:۲۹

(۷۱) ایضاً،صفحہ:۲۹

(۷۲) ایضاً،صفحہ:۴۳

(۷۳) ایضاً،صفحہ:۴۳

(۷۴) ایضاً،صفحہ:۴۳

(۷۵) ایضاً،صفحہ:۴۳

(۷۶) اینشنٹ ہندوآسٹرولوجی فاردی ماڈرن ویسٹرن آسٹرولوجر،جیمس ٹی،براہا،فلوریڈا،حرمیٹیشین پریس،۱۹۸۶،ص:۲۴۲

(۷۷) ایضاً،ص:۲۴۳

(۷۸) آثارالنجوم،کاش البرنی،کراچی،اوراق پبلشر،س،ن،م،جلد:دوم،صفحہ:۴۴

(۷۹) اینشنٹ ہندوآسٹرولوجی فاردی ماڈرن ویسٹرن آسٹرولوجر،جیمس ٹی،براہا،فلوریڈا،حرمیٹیشین پریس،۱۹۸۶،ص:۲۴۳

(۸۰) ایضاً،ص:۲۴۳

(۸۱) ایضاً،ص:۲۴۳

(۸۲) رموزالجفر،کاش البرنی،کراچی،اوراق پبلشر،س،ن،م،صفحہ:۶،۷

(۸۳) زنجانی جنتری،سیّدانتظارحسین شاہ زنجانی،حیدری پریس،گلبرگ لاہور،جلد:۶۱،صفحہ:۱۵۹

(۸۴) رموزالجفر،کاش البرنی،کراچی،اوراق پبلشر،س،ن،م،صفحہ:۲۰۰

(۸۵) قواعدعملیات،کاش البرنی،کراچی،اوراق پبلشر،س،ن،م،صفحہ:۹۱،۹۲

(۸۶) ایضاً،صفحہ:۹۴

(۸۷) ایضاً،صفحہ:۹۵،۹۷

(۸۸) ایضاً،صفحہ:۴۸

اختتامیہ

اللہ تبارک وتعالیٰ کا شکر کہ اس نے مجھے نہ صرف یہ توفیق بخشی کہ آخر کار اپنا مقالہ تکمیل کے مراحل تک پہنچانے میں کامیاب ہوسکوں۔

جیسا کہ مقالے میں عرض کر چکا ہوں کہ انسانی زندگی میں پیش آنے والے واقعات کے اشارے علم نجوم کی مدد کے ذریعے منکشف ہوسکتے ہیں، بلکہ اس علم سے افادہ حاصل کرنے کے سلسلے میں قرآنِ کریم میں جگہ جگہ اشارے کیے گئے ہیں۔ اگر ہم اس علم سے خاطر خواہ فائدہ اُٹھانے کے قابل ہوسکیں تو نہ صرف اپنی نجی زندگی کو بڑی حد تک سنوارنے کے قابل ہوسکیں گے، بلکہ یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ فرد سے ہی معاشرہ بنتا ہے یعنی جب بہت سارے افراد کی زندگیاں بہتر ہوں گی تو معاشرہ بھی بہتر ہوگا اور جب معاشرہ بہتر ہوگا تو قوم وملت بہتر ہوسکے گی۔

قرآن واحادیثِ مبارکہ کے مطالعہ سے اس بات کا واضح ثبوت مہیا ہوتا ہے کہ اس علم کی اہمیت کیا ہے۔ دورِ قدیم سے لے کر آج کی جدید دنیا میں علم نجوم شاہی دربار کی زینت بنا رہا ہے، اس علم کی افادیت اتنی زیادہ ہے کہ ہم اس کا تصور بھی نہیں کرسکتے۔ یہ وہ واحد علم ہے کہ جو زندگی کے ہر ہر مرحلے کا احاطہ کرتا ہے۔ بلکہ دیگر تمام علوم میں بہترین نتائج کے حصول کے سلسلے میں معاون ومددگار ہے۔ اس علم کی اہمیت کے سلسلے میں مضمون پر لکھی گئی دو کتابوں کے عنوانات کا ذکر کرنا علم نجوم کی افادیت کا اندازہ لگانے کے لیے نمایاں ہوگا۔ جن میں سے ایک کا نام ہے

"The Royal Art"

اور دوسری کتاب کا نام ہے

"Extreme Scince"

اگر ہم غور کریں تو آج مسلمانوں کی حالت پر رونا آتا ہے کہ ہر ایسے معاملے میں کہ جس کا تعلق فیشن سے، تفریح سے، نمائش سے، گھریلو آسائش کی چیزوں سے، علاج ومعالجہ سے ہو الغرض ایسے تمام معاملات میں یورپ وامریکہ کی تقلید کو اپنا اوّلین فرض سمجھتے ہیں بلکہ معیار سمجھتے ہیں۔ لیکن تعلیم وتربیت کے سلسلے میں اور بالخصوص وہ تعلیم کہ جس کا تعلق نہ صرف فرد سے ہو بلکہ معاشرے کی اصلاح سے ہو، طرح طرح کی تاویلیں پیش کرنے سے دریغ نہیں کرتے بلکہ ستم تو یہ ہے کہ جھوٹی احادیث تک گڑھ لی جاتی ہیں اور اس قسم کی خرافات کی نشاندہی کرنے والا کوئی موجود ہی نہیں، اگر غلطی سے بھی کوئی کمزور سی آواز بلند ہوتی ہے تو اس کو اس طرح کچل دیا جاتا ہے کہ جیسے وہ کسی زہریلے کیڑے مکوڑے کی آواز ہو۔

میں اس مقالے کے ذریعے عالم اسلام کے ہر فرد سے مؤدبانہ گذارش کروں گا کہ خدارا اب بس بھی کیجیے اور اپنی آئندہ آنے والی نسلوں کو غلامی سے نجات دلایئے اور اس سلسلے کی سب سے پہلی منزل ''علم'' کے حصول کو اپنی زندگی کا مقصد بنایئے۔ میں نے اپنے مقالے میں قرآن وسنت کے حوالہ جات پیش کرنے کی جسارت کی ہے۔ آفرین ہے دینِ اسلام کی عظمت پر کہ جس کا پہلا لفظ ''اقراء'' سے شروع ہوتا ہے اور ہم نے اس پر غور کرنا تو کجا اسے پس پشت ڈال دیا ہے۔ آخر میں، میں اللہ تبارک وتعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہو کر دعا گو ہوں کہ ہمیں علم کے حصول کی توفیق عطا فرمائے اور میری اس حقیر کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔ آمین

ABSTRACT

By The grace of God, I came to the end of my thesis.

As I have mentioned in the thesis that the events in the human life can be calculated by the help of Astrology. Several verses of the Holy Quran, direct us to get help by this subject for solving the problem of our daily life. According to the teaching of the Quran & Sunnah the importance of Astrology is crystal clear. As we know that the man is responsible to build up healthy environment, by the help of the Astrology it is easy to solve our daily problems. If the problems will be minimized the environment will become peaceful without spending a single penny. It is not possible to get advantage of any subject without practicing it. Astrology is the only subject which is in the practice of Lords & Kings since the time unknown. The importance of the subject could be easily understood by the name of the two books

A-THE ROYAL ART

B- EXTREME SCIENCE.

Being a Muslim when I think about the way of life we are living, we almost try to follow the Western world and feel proud to follow them but as far as education is concern we are very poor, there is no one to guide us in this direction. if by chance someone try to do so, he will be treated as a sick or mad person. I will request please stop this act now. Think about our future generation, in the right direction.

Praise the wisdom of Islam, the first massage of the God (to his Profit, P.B.U.H) is "IQRA" means read.

In the end I will pray to God Almighty please accept my little effort.

(Amin!)

کتابیات

(۱) اینشنٹ ہندو آسٹرولوجی فار دی ماڈرن ویسٹرن آسٹرولوجر، جیمس ٹی، براہا، فلوریڈا، حرمیٹیشین پریس، ۱۹۸۶، ص:۳۳۷، حوالہ انجیل مقدس

(۲) شمس المعارف، از شیخ ابوالعباس احمد بن علی بونیؒ، ترجمہ از مولانا اقبال الدین احمد صاحب مدظلہ، کراچی، دارالاشاعت، ۱۹۷۷، صفحہ:۶۴، ۶۵

(۳) غنیۃ الطالبین، از سیّدنا شیخ عبدالقادر جیلانیؒ، مترجم حضرت مولانا سیّد عبدالدائم جلالی، کراچی، دارالاشاعت، ۱۹۹۰، ص:۲۸۶

(۴) آثارالنجوم، کاش البرنی، کراچی، اوراق پبلشر، س،ن،م، جلد:اوّل، صفحہ:۱۳

(۵) چلڈرن اٹلس آف دی یونیورس، رابرٹ برن حام، نیویارک، کیوڈو پرنٹنگ، ۱۹۴۷ ج،ن،م، صفحہ:۱۲

(۶) آثارالنجوم، کاش البرنی، کراچی، اوراق پبلشر، س،ن،م، جلد: دوم، صفحہ:۵

(۷) دی نیو کمپلیٹ آسٹرولوجر جولیا، ڈرک پارکر، نیویارک، کریسنٹ بکس، ۱۹۹۰ء، جلد: پنجم، صفحہ:۴۱

(۸) چلڈرن اٹلس آف دی یونیورس، رابرٹ برن حام، نیویارک، کیوڈو پرنٹنگ، ۱۹۴۷، ج،ن،م، صفحہ۸۶

(۹) اسباق النجوم، کاش البرنی، کراچی، اوراق پبلشر، س،ن،م، جلد:اوّل، صفحہ:۲۵

(۱۰) ہوریری آسٹرولوجی، انتھونی لوئیس، امریکہ، لیویلائن پبلیکیشن، ۱۹۹۸ء، صفحہ:۱۵۳

(۱۱) آسٹرولوجی فار ڈمیز، اے اورین، امریکہ، ڈمیز پریس، ۱۹۹۹ء، صفحہ:۳۹

(۱۲) دی ماڈرن ٹیکسٹ بک آف آسٹرولوجی، مارگریٹ ای حون، برطانیہ، ریڈوڈ بکس، ۱۹۹۵ء، انیسواں ایڈیشن، صفحہ:۲۳

(۱۳) آسٹرولوجی فار، یو، شکنتلا دیوی، دہلی، کیمبرج پرنٹنگ پریس، ۱۹۹۳، چھٹا ایڈیشن، صفحہ:۲۸

(۱۴) پارکرز آسٹرولوجی، جولیا و ڈرک پارکر، نیویارک، کریسنٹ بکس، ۲۰۰۱ء، صفحہ:۳۰۱

(۱۵) آسٹرولوجی فار آل، ایلن لیو، نیویارک، آسٹروجرز لائبریری، ۱۹۸۳ء، جلد: اوّل، ششم: ایڈیشن، صفحہ: ۲۰۱

(۱۶) پریڈکٹو آسٹرولوجی آف دی ہندوز، پنڈت گوپیش کمار اوجھا، ڈی بی تاراپوروالا سنز اینڈ کمپنی، بمبئی، تیسرا ایڈیشن، ۱۹۸۲ء، ص: ۱۴۵

(۱۷) یوگاز، اِن آسٹرولوجی، ڈاکٹر کے، ایس چکرا۔ یو، ایم، اے، پبلیکیشنز، دہلی انڈیا، تیسرا ایڈیشن، ۲۰۰۳، صفحہ: ۳۵

(۱۸) درجہ بالا تحریر، اخبار Dawn، 20 اپریل 2008ء۔ صفحہ 6، ٹاپک "Reviews" میں، کتاب ''گفٹ آف نیچر'' سے ماخوذ ہے۔

(۱۹) رموز الجفر، کاش البرنی، کراچی، اوراق پبلشر، س، ن، م، صفحہ: ۶، ۷

(۲۰) زنجانی جنتری، سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی، حیدری پریس، گلبرگ لاہور، جلد: ۶۱، صفحہ: ۱۵۹

(۲۱) قواعد عملیات، کاش البرنی، کراچی، اوراق پبلشر، س، ن، م، صفحہ: ۹۱، ۹۲